PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN DEBATES

27th November, 1963

Vol. V—No. I

OFFICIAL REPORT

CONTENTS

Wednesday, the 27th November, 1963.

	Page
Recitation from the Holy Quran	1
Waiver of the Question Hour	2
Reference to late Maulvi Tamiz-ud-Din Khan	2
Reference to late Mr. John F. Kennedy	18
Reference to late Mir Ghulam Ali Khan Talpur	22
Reference to late Maulvi Ghulam Mohy-ud-Din Qasuri ..	25
Reference to late Allama Inayat Ullah Khan Mashriqi ..	26

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

FIFTH SESSION OF THE FIRST PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Wednesday, the 27th November, 1963.

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9-16 a. m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an and its translation by Qari Ali Hussain, Qari of the Assembly.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ج وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ج وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ط يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ط وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

قرآن مجید پارہ ۲۷ ۔ سورہ ۵۷ ۔ رکوع ۱۷ ۔ آیات ۱ تا ۵

جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب زبردست حکمت والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی حکمرانی اس کی ہے وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت طاری کرتا ہے۔ اور ہر چیز پر قادر ہے وہی اوّل ہے اور وہی آخر وہی ظاہر ہے اور وہی پوشیدہ، اور وہی ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ وہ ایسا ہے کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو چھ روز کی مدت میں پیدا کیا پھر اقتدارِ خداوندی کا مظاہرہ کیا۔ وہ سب کچھ جانتا ہے جو چیز زمین کے اندر داخل ہوتی ہے اور جو چیز اس میں سے نکلتی ہے۔ اور جو آسمانوں سے اترتی ہے اور جو چیز اس کی طرف چڑھتی ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے۔ خواہ تم جہاں کہیں ہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو ابھی دیکھ رہا ہے آسمانوں اور زمین کی ساری سلطنت اس کے قبضۂ اقتدار میں ہے اور سارے امور اللہ کی طرف لوٹ کر جائیں گے۔

WAIVER OF THE QUESTION HOUR.

Minister of Law : (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Memon) Sir, I respectfully move that the Question Hour may be waived.

Mr. Speaker : If that is the sense of the House, we may waive the Question Hour.

(VOICES : Yes, yes.)

Minister of Law : All agree.

REFERENCE TO LATE MAULVI TAMIZ-UD-DIN KHAN

وزیر خزانہ (شیخ مسعود صادق) جناب والا ۔ آج وقفہ سوالات کو اس لئے waive کیا گیا ہے کہ اس ایوان نے تقریباً پانچ تعزیتی قراردادیں پاس کرنی ہیں ۔ اس سلسلے میں میں نے سب سے پہلے مولوی تمیزالدین خاں کی وفات کے متعلق قرارداد پیش کرنی ہے ۔ اور ان کی یاد میں اس ایوان کے اجلاس کو ملتوی کرانا ہے ۔ اور بعد ازاں اس سے پیشتر کہ آج کی کارروائی ملتوی کی جائے ۔ میں نے چار اور قراردادیں بھی اسی نوعیت کی پیش کرنی ہیں ۔ سب سے پہلے مولوی تمیزالدین خان کی موت کے متعلق قرارداد پیش کرتا ہوں ۔ اور پیشتر اس کے کہ میں مزکورہ تعزیتی قرارداد پیش کروں میں چاہتا ہوں ۔ کہ مولوی صاحب موصوف کے متعلق کچھ عرض کروں ۔

مسٹر سپیکر — بہتر تو یہ ہوگا کہ آپ پہلے قرارداد move کریں ۔ اور پھر اس کے بعد تقریر فرمائیں ۔

Minister of Finance : (Sheikh Masood Sadiq) : Sir, with your permission I beg to move the following resolution :—

> This Assembly place on record its senses of deep sorrow at the demise of Maulvi Tamiz-ud-Din Khan, Speaker of the National Assembly of Pakistan. The late Maulvi Sahib combined in himself the qualities of a freedom fighter, an up right politician, an astute legal authority, a polished parliamentarian and a respected and revered Speaker. As President of the former Constituent Assembly he set up traditions of impartiality and judicious conduct of parliamentary affairs which he continued with distinction during his tenure as Speaker of the National Assembly. Pakistan has lost in him a truly illustrious son whose personal integrity and honesty of purpose may well be emulated by its other citizens. This Assembly resolves to convey to his family its feelings of loss and grief at the passihg away of Maulvi Tamizuddin Khan.

جناب والا ۔ مولوی تمیزالدین خاں صاحب ایک سچے مسلمان ، محب وطن اور ملک کے بلند پایہ ماہر قانون تھے ۔ اور موصوف کی تمام زندگی ایک مسلمہ Parliamentarian کی حیثیت سے گزری ۔ وہ انتہائی دیانت دار، مخلص اور منصف مزاج تھے ۔ یہی وجہ ہے کہ قومی اسمبلی کے تمام اراکین آپ سے والہانہ عقیدت رکھتے تھے ۔ آپ ایک پر وقار شخصیت کے مالک تھے ۔ اور جمہوریت کے حقیقی علمبردار تھے ۔ اور آپ جمہوری اصولوں کی بقاء کی خاطر بڑی سے بڑی طاقت سے بھی مرعوب نہ ہوئے ۔ تحریک پاکستان کے سب سے بلند رکن کی حیثیت سے

انہوں نے انگریزی سامراج کے خلاف بھرپور جنگ لڑی انہیں یقین تھا کہ انگریز کے بعد ہندو مسلمان پر حکمرانی کرنا چاہتا ہے اس لئے انہوں نے مسلمانوں کے لئے ایک الگ ریاست کے قیام کے لئے قائداعظم کی سرکردگی میں مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جنگ آزادی لڑی ۔ پاکستان کے استحکام اور اس کی سالمیت کے لئے مولانا تمیزالدین خاں نے گرانقدر خدمات انجام دی ہیں ۔ اور وہ ملک کے دونوں حصوں کے عوام میں یکساں طور پر ہردلعزیز تھے ۔ صوبائی عصبیت کو ختم کرنے کے لئے دونوں صوبوں کے عوام کی غلط فہمیاں دور کرنے کے لئے اور انہیں قریب تر لانے کے لئے انہوں نے بہت اہم کردار ادا کیا ۔ وہ ایک سچے مسلمان تھے ۔ اور ہمیشہ سادہ زندگی گزارتے تھے ۔ وہ اپنے قومی کاموں میں بڑی دلچسپی لیا کرتے تھے انہوں نے اپنی قابلیت اور ذہانت کے باعث پارلیمانی تاریخ میں ایک اونچا مقام حاصل کیا ۔ آپ جن جن ممالک میں پارلیمانی وفود کے قائد کی حیثیت سے گئے وہاں آپ نے صرف اپنی خداداد قابلیت کا سکہ ہی نہیں بٹھایا بلکہ پاکستان کے لئے اچھے دوست بھی بنائے ۔ آپ کی بے وقت موت سے جو خلاء پیدا ہوگیا ہے اس کا جلد پر ہونا بہت مشکل ہے ۔ گو آج مولوی تمیزالدین خان ہمارے درمیان موجود نہیں ہیں ۔ لیکن ان کے کارنامے ہمیشہ یاد رہیں گے ۔ اور ان کا نام ملک کی پارلیمانی تاریخ میں ہمیشہ سر فہرست رہے گا ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں درخواست کرتا ہوں کہ جو قرارداد تعزیت پیش کی گئی ہے اس کو منظور کرلیا جائے ۔

Mr. Speaker : The Resolution moved is :

This Assembly places on record its sense of deep sorrow at the demise of Maulvi Tamizuddin Khan, Speaker of the National Assembly of Pakistan. The late Maulvi Sahib combined in himself the qualities of a freedom fighter, an upright politician, an astute legal authority, a polished parliamentarian and a respected and revered Speaker. As President of the former Constituent Assembly he set up traditions of impartiality and judicious conduct of parliamentary affairs which he continued with distiction during his tenure as Speaker of the National Assembly. Pakistan has lost in him a truely illustrious son whose personal integrity and honesty of purpose may well be emulated by its other citizens. This Assembly resolves to convey to his family its feelings of loss and grief at the passing away of Maulvi Tamizuddin Khan.

خواجہ محمد صفدر : (سیالکوٹ ۱) جناب والا ۔ میں اس تحریک و تعزیت کی حمایت میں چند الفاظ میں مولانا تمیزالدین خان مرحوم کو خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں ۔

جناب والا ۔ قدرت کا یہ ایک مسلمہ اصول ہے کہ جو بھی اس دنیا میں آئے اسے موت کے اس دروازے سے ضرور گزرنا ہوگا ۔ اناللہ وانا الیہ راجعون ۔ ہم سب نے اپنے مالک حقیقی کی طرف لوٹنا ہے ۔ لیکن

چند لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کی موت ملک وملت کو سوگوار بنا دیتی ہے جن کی موت کو قومی المیہ تصور کیا جاتا ہے ۔ اور مولانا مرحوم ان چند بزرگ ہستیوں میں سے ایک تھے ۔ مولانا مرحوم کی زندگی پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے ۔ کہ مولانا مرحوم تحریک خلافت سے لیکر تحریک پاکستان تک اس ملک کی آزادی کے پیشروں میں سے تھے ۔ انہوں نے یہ جنگ آزادی ہمیشہ صف اول میں شامل ہو کر لڑی ۔ جیلوں میں گئے مصیبتں جھیلیں صعوبتیں برداشت کیں ۔ اور آخرکار ان کی اور ان کے رفقائے کار کی (کہ جن میں قائداعظم نے اپنی سرکردگی عطا کی تھی) کوششوں سے یہ ملک معرض وجود میں آیا ۔

مولانا مرحوم نہایت ہی سچے مسلمان تھے ۔ اور یہ ایک ایسی بڑی خوبی ہے ۔ جو آج کل شائد ہی چند لوگوں میں دیکھنی نصیب ہو ۔ وہ بڑے محب وطن تھے ۔ وہ جمہوریت کے سچے پرستار تھے ۔ اور ان کی زندگی کا وہ واقعہ ہماری تاریخ کا شاندار باب ہے کہ جب انہوں نے مرحوم ملک غلام محمد سابق گورنرجنرل کی آمریت کے خلاف اس ملک میں آواز اٹھائی اور حقیقت یہ ہے کہ مولانا مرحوم ان چند لوگوں میں سے تھے جنہوں نے اپنی زندگی ملک و ملت کی خدمت کے لئے وقف کردی تھی ۔ ان کو اپنی زندگی میں بڑے بڑے عہدے نصیب ہوئے ۔ اور انکی موت اس وقت ہوئی جبکہ وہ اس ملک کی پارلیمنٹ کے سپیکر تھے ۔ لیکن اس کے باوجود انہوں نے اپنی تمام زندگی انکسار کے ساتھ اور نہائت سادگی اور خلوص کے ساتھ گزاری ۔ جس کی وجہ سے مولانا مرحوم کو بہت مدت تک یہ ملک یاد کرتا رہے گا ۔ ان کی پارلیمانی زندگی اس قدر واضح اور صاف ہے کہ آج کل کے زمانے میں جبکہ ہر طرف خود غرضی کا دورہ ہے وہ اس اعتبار سے بالکل تنہا اورمنفرد نظر آتے ہیں ۔ اور شائد ہی کوئی بزرگ ایسا ہو جو اس پالیمانی زندگی میں اس قدر صاف ستھرا رہا ہو اور جو سیاسی آلائشوں سے اپنا دامن بچا کر لے گیا ہو ۔

میں ان الفاظ کے ساتھ محترم مولانا مرحوم کی روح کے لئے دعا کرتا ہوں ۔ کہ اللہ تعالےٰ ان کو جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائیے ۔

بیگم جہاں آرا شاہ نواز : (لاہور ملتان ڈویژن)—صدر محترم، اس وقت جو تعزیتی ریزولیوشن پیش ہوا ہے ۔ میں اسکی تہہ دل سے تائید کرتی ہوں ۔ میں ان پہلوؤں پر کوئی روشنی ڈالنا نہیں چاہتی جن کے متعلق قائد ایوان اور قائد حزب اختلاف نے اس وقت ہاؤس میں

کافی وضاحت کی ہے ۔ میں خوش قسمتی سے ان انسانوں میں سے ہوں جنہیں ساڑھے آٹھ برس مولانا محترم کے ظل ہمایوں میں کام کرنے کا موقع ملا ۔ میں اس وقت صرف یہ عرض کروں گی کہ انہوں نے سنٹرل اسمبلی کی روایات قائم کرنے میں کیا ان تھک کوششیں صرف کیں ۔

صدر محترم—جس وقت قائد ایوان تقریر کر رہے تھے تو میرے سامنے وہ منظر تھا کہ جب آئین ساز اسمبلی کی ہاوس کمیٹی مقرر ہوئی اور محترم مولانا صاحب کی خدمت میں یہ گزارش کی گئی کہ آپ سب سے پہلی فرمانروا پارلیمنٹ کے سپیکر مقرر ہوئے ہیں ہمیں امید ہے کہ آپ ایسی روایات قائم کرنے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرینگے کہ ہماری پارلیمنٹ کسی طرح بھی Home of Commons یا دیگر مغربی پارلیمنٹوں کے مقابلہ میں اپنی فرمنراوائی میں کم نہ رہے محترم نے فرمایا— That he would do his best. اس کے علاوہ ان سے یہ بھی گزارش کیگئی کہ اس وقت تمام روایات کی ابتدا ہونی ہے ان پہلے سالوں میں جو اسمبلی کے سپیکر کی پوزیشن قائم ہو گی اور ایوان کی خود مختاری کی جو روایات مقرر ہوں گی وہی قائم رہیں گی صدر محترم میں آپ کو بتا نہیں سکتی میرے پاس الفاظ نہیں ہیں نہ ہی یہ مناسب ہے کہ میں ان باتوں پر سے پردہ اٹھاوں کہ مرحوم کو اپنے پہلے تین سالوں میں کیسی کیسی کشمکش میں سے گزر کر وہ روایات قائم کرنی پڑیں ۔ مجھے اب تک یاد ہے کہ بعض دفعہ ہم گھبرا جاتے تھے مگر وہ دل برداشتہ نہیں ہوتے تھے اور اس وقت سب سے زیادہ خراج تحسین مجھے یہ پیش کرنا ہے کہ اپنی مستقل مزاجی سے انہوں نے جو بھی جنگ لڑی اس میں اکثر کامیاب ہوئے ۔ سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ جب اپنی پارلیمنٹری روایت قائم کرنے میں انہیں کوئی دقت درپیش ہوئی تو انہوں نے ہمیشہ اسے ہاؤس کمیٹی کے سامنے پیش کرکے اور تمام لوگوں کا تعاون حاصل کرکے اور انہیں اپنے Confidence میں لیکر خود یہ جنگ لڑی اور یہی سب سے بڑا جمہوری اصول ہے ۔ جس کی جتنی بھی قدر کی جائے کم ہو گی ۔

صدر محترم اس عمدہ طریقے سے مستقل مزاجی، جرأت، دلیری اور قابلیت سے انہوں نے ایوان کی فرمانروائی کو قائم رکھا ۔ ہمیں

افسوس ہے کہ آج ہم ان کی شفقت سے محروم ہو گئے - ایسے لوگ دنیا میں روز نہیں آتے - کبھی کبھی آتے ہیں - میں عرض کروں گی کہ مارشل لاء کے بعد جب پھر اسمبلی قائم ہوئی تو ہر شخص نے خواہ وہ حزب اختلاف میں تھا یا سرکاری بنچز سے تعلق رکھتا تھا اس نے یہی کہا کہ مولوی تمیزالدین خان کو صدر بنانا چاہیئے - اس سے زیادہ کسی کی عوام میں مقبولیت اور خواص میں مقبولیت کا بین ثبوت کیا ہو سکتا ہے - آج افسوس ہے کہ وہ ہم میں نہیں ہیں اور ہم قوم کے ایک بہت بے مثال بزرگ کی شفقت سے محروم ہو گئے ہیں - اس وقت میں اس ریزولیوشن کی تائید کرتے ہوئے دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو بہشت بریں میں جگہ دے، بیشک اللہ تعالیٰ ان کو بہشت میں جگہ دے گا اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور خاص طور سے میری بہن کو صبر عطا فرمائے -

سردار عنایت الرحمان خان عباسی : (ہزارہ - ۱)—
جناب والا ! واجب‌التعظیم جناب مولانا تمیزالدین خان صاحب مرحوم و مغفور کی نسبت قائد ایوان نے جو قرار داد تعزیت پیش کی ہے اس پر کچھ کہنے سے پہلے میری یہ دعا ہے کہ رب کریم و جلیل مغفور کو جنت فردوس عطا کریں اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا کریں -

جناب والا ! جناب تمیزالدین خانصاحب کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے لیکن جو کچھ میں سمجھتا ہوں وہ یہ ہے کہ وہ پاکستان کے عظیم رہنما تھے وہ بلند کردار سیاسی کارکن تھے اور کہ وہ سب سے بڑی خوبی جو مولانا کی ذات گرامی میں موجود تھی وہ یہ تھی انتہائی بلند درجے کے محب وطن اور ایک سچے مسلمان اور نڈر سپاہی تھے اور Efficient قائد اور Worker تھے یہ انصاف کی بات ہے کہ ہمارے رہنماوں میں یہ چاروں خصوصیات ابھی تک بہت کم نظر آتی ہیں اور ایسے وقت میں جبکہ مولانا کی رہنمائی پاکستان کے لئے انتہائی ضروری تھی - ان کو رب غفور نے ہم سے جدا کر دیا - لیکن ساتھ ہی ساتھ میں یہ گزارش کرونگا کہ ہمارے وہ قائدین ہمارے وہ رہنمایان قوم جو قیادت کے دعویدار ہیں جو قیادت کرنے کے اہل ہیں اس قرارداد کے پیش ہونے کے بعد اس بات کا عہد کریں کہ وہ مولانا مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کریں گے اور کسی جگہ پر مولانا کے نقش قدم پر چلنے سے گریز نہیں کریں گے -

ایک بات جو مولانا کی ذات گرامی میں بدرجہ اتم موجود تھی یہ ہے کہ مولانا مرحوم ان چند لوگوں میں سے تھے کہ جو غربی اور مشرقی پاکستان کے اتحاد کے علمبردار تھے انہوں نے کسی مقام پر اور کسی وقت بھی ان دونوں حصوں کو ایک دوسرے سے کم نہیں دیکھا اور مولانا کی ذات گرامی اس بات کی دلیل تھی کہ وہ East اور West کے اتحاد کے ہر طریقے سے علمبردار تھے ۔

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi : (Larkana III) ; Mr. Speaker, Sir, I associate myself wholeheartedly with this reference. The services rendered by Maulvi Tamiz-ud-Din Khan to this country and to this nation cannot be easily forgotten. He not only fought for the independence of this sub-continent from the foreign rule and for the establishment of Pakistan but what is more important these days is that he also fought for freedom in this country. As you know, Sir, freedom from foreign rule is worthless unless we have freedom also in the country itself. The Maulana's valiant fight for democracy against arbitrary rule cannot be easily forgotten. It will always be remembered in the political history of this country as well as in the political history of the world.

What struck me most about the late Maulana Sahib was that he was a true Muslim and a great Muslim. His faith, his learning, his piety and his simplicity reminded one of Khulfaa-e Rashideen. He represented the true Muslim ideals which we all cherish today but from which we are so far and from which we are getting farther and farther away. The best tribute that we can pay to his memory is to fight for the ideals for which the late Maulana fought throughout his life and which we cherish and advocate today.

مسٹر محمد محسن صدیقی : (کراچی - ۱) جناب والا! اس موقعہ پر مجھے ایک مشہور فارسی شاعر کا شعر یاد آتا ہے ۔

عمر ها در کعبه و بت خانه می نالد حیات
تا ز بزم عشق یک دانائے راز آید برون

جناب محترم مولانا تمیزالدین خان صاحب کی ذات والا صفات کے متعلق جتنا کہا جائے کم ہے ۔ جناب مولانا صاحب کو میں نے بہت قریب سے دیکھا ہے اور میں نے ان کی ذات اور ان کی صفات سے فائدہ اٹھانے اور استفادہ کرنے کی کوشش کی ہے ۔ میں بلا خوف تردید یہ کہہ سکتا ہوں کہ مولانا جنگ آزادی کی صف اول کے سپاہی تھے اور نہ صرف یہ بلکہ جب سن ۱۹۳۷ ء میں مسلم لیگ کی احیا اور تنظیم نو ہوئی تو مولانا میدان سیاست میں بروئے کار آئے ۔ بلکہ سب سے پہلے مولانا نے تحریک خلافت میں نمایاں حصہ لیا اور اس ضمن میں ان کی جو خدمات ہیں انہیں فراموش نہیں کیا جا سکتا ۔ ملت اسلامیہ سن ۱۹۳۷ء میں پریشان اور مضطر تھی ۔ اسے ایک طرف ہندو سامراجیت کا ڈر تھا تو دوسری طرف انگریزوں کی غلامی کا ۔ اس

وقت چند مسلمان ایسے تھے جو سر پر کفن باندھے جنگ آزادی میں شریک ہوئے اور مولانا ان میں سے ایک تھے اور بہت کم ایسے ہیں کہ مولانا تمیزالدین کی طرح قائد اعظم کے معتمد ہوئے ۔ قائد اعظم کو ان پر اس قدر بھروسہ تھا کہ جب پہلی پاکستان کی دستور ساز اسمبلی بنی تو مولانا کا نام قائد اعظم کے ذہن میں تھا ۔ مولانا کی زندگی اسمبلی کی زندگی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ جو خدمات انہوں نے اس سلسلہ میں دستور ساز اسمبلی کے سپیکر کی حیثیت سے اور اس کے بعد نیشنل اسمبلی کے سپیکر کی حیثیت سے انجام دیں اگر آپ انہیں ذہن میں رکھیں تو وہ ہمیشہ آپ کے لئے مشعل راہ ہوں گی ۔ آپ کو معلوم ہو گا کہ جمہوری نظام اور جمہوری حکومت میں ایک اسمبلی کا کیا وقار ہوتا ہے اور کیا طاقت اسمبلی کی ہوتی ہے اور کیا کیا اختیارات ہوتے ہیں اور ان کی نگہداشت کس طریقہ سے کی جا سکتی ہے ۔ جناب والا ! مولانا محترم اس ملک کے ان چند افراد میں سے تھے ۔ جنہوں نے کسی استبداد کے سامنے کسی طاقت ۔ کسی ظلم کے سامنے گردن نہیں جھکائی ۔ آپ کو یاد ہوگا ۔ کہ اس ملک کی سیاسی زندگی میں ایک ایسا تلخ دور بھی آیا کہ چند افراد نے ایک کمپنی قائم کر رکھی تھی ۔ جس کے چیئر مین مرحوم غلام محمد تھے اور جس کے مینیجنگ ڈائریکٹر گرمانی اینڈ کمپنی ہوا کرتے تھے ۔ انہوں نے ملک پر اس طرح قبضہ کیا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

Minister of Law : (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Memon) ; Sir, on a point of order. I crave your indulgence to request the Member to try not to make any per onal remarks or reference to any individual who is not here in this House.

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqi : This is a resume of political events which were in dispute and on which the whole country unanimously gave its verdict.

Mr. Speaker : This should be without any personal remarks.

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqi : I will make no personal remarks.

جناب والا ! اس دور میں جسکا میں ذکر کر رہا تھا ۔ میں نے بڑے بڑے سیاسی رہنماؤں کو دیکھا ۔ میں نے ہیانگ دھل دعوے کرنے والوں کو دیکھا ۔ میں نے ایسے لوگوں کو دیکھا کہ جو جنگ آزادی میں شریک ہو کر انگریزوں اور ہندوؤں کے مقابلہ میں بڑی مستعدی سے لڑا کرتے تھے ۔ لیکن جب اس ملک میں وہ افسوس ناک اور اندوہ ناک دور آیا تو وہ خاموش ہو کر اپنے گھروں میں بیٹھ گئے ۔ اگر مشعل جمہوریت لیکر کوئی شخص اٹھا تو وہ مولوی تمیزالدین خان صاحب کی ذات والا تبار تھی اور مولانا نے نہ صرف یہ

کہ جمہوریت کا بول بالا کرنے کے لئے بلکہ قانون کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے انہوں نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ اس ملک میں انفرادی حکومت اور امریت کا قیام نہیں ہو سکتا اور یہ نہیں کہ مولانا بالا آخر ناکام ہوئے ہوں - ان کی مساعی بے کار نہیں گئیں - کیونکہ انہیں حکمرانوں کو چند ہی دنوں میں جمہوریت کو بلند کرنا پڑا اور ان کی ایماندارانہ کاوش ناکام نہیں ہوئی - میں مولانا محترم کو اس ملک کا سب سے بڑا بلکہ اس دور کا سب سے بڑا جمہوریت کا علم بردار سمجھتا ہوں - میں جناب لیڈر کے ساتھ اور جناب صفدر کے ساتھ متفق ہوں کہ مولانا کی ذات والا صفات کے لئے ان کی روح کو ایصال ثواب کے لئے جتنی بھی دعائیں کی جائیں کم ہیں اور وہ ولولہ اور جذبہ جو مولانا محترم کے دل میں کارفرما تھا اللہ کرے کہ ہم میں بھی وہ پیدا ہو -

مسٹر افتخار احمد خان: (جھنگ - ۱)-صدر گرامی اس ایوان کا زیادہ وقت نہ لیتے ہوئے میں بھی مرحوم مولانا تمیزالدین صاحب کی خدمت میں خراج عقیدت پیش کرنا چاہتا ہوں - مرحوم کیانی صاحب کی وفات کے بعد یہ دوسرا صدمہ بلکہ عظیم صدمہ اس مجبور قوم کے لئے یقیناً ایسا ہے کہ جس کو برداشت کرنے کے لئے وقت درکار ہوگا - جناب والا! مولوی تمیزالدین خان صاحب کے لئے آج ملک میں صف ماتم اس لئے نہیں بچھی ہوئی کہ وہ ایک عظیم سپیکر تھے - آج قوم اس لئے رنجیدہ نہیں ہے - کہ وہ ایک عظیم پارلیمنٹیرین تھے - آج قوم اس لئے رنجیدہ نہیں کہ وہ ایک عظیم مسلمان اور نیک دل انسان تھے - یقیناً یہ تمام خوبیاں ان کے اندر موجود تھیں - وہ ان تمام خوبیوں کے حامل تھے - جناب والا! در اصل ان کی عظمت اس لئے زیادہ ہوئی کہ وہ اس قافلے - اس جماعت سے تعلق رکھتے تھے - کہ جس نے چالیس پچاس سال پیشتر اس ملک میں آزادی کا خواب دیکھا تھا - وہ اس گروہ کے رکن تھے - جنہوں نے انگریزی سامراجیت کے خلاف آواز بلند کی تھی - قوم کے لئے قربانیاں کیں اور کوڑوں کی سزا برداشت کی - اس وقت ایسے لوگ موجود تھے جو آزادی کے لئے پروانہ‌وار جیلوں میں جاتے اور مصائب برداشت کرتے تھے - ان کو دیوانہ کہا جاتا تھا - جو جمہوریت کی آواز بلند کرتے تھے - ان کو بیوقوف کہا جاتا تھا - ہندو خطابات حاصل کرنا اور جائدادیں حاصل کرنا اور اپنے خاندان کو بنانا اپنا نصب‌العین سمجھتے تھے - لیکن یہ اس قافلے کے سرگرم کارکن تھے -

جس کا نصب العین جیل میں جانا تھا ۔ نصب العین کوڑے کھانا تھا ۔ قوم کے لئے آزادی حاصل کرنا تھا اور مورخ نے دیکھا اور دنیا نے دیکھا کہ وہ نصب العین درست تھا ۔ یہ نصب العین درست نہ تھا کہ دولت کماؤ عیش کرو ۔ اپنی قوم کو بچاؤ ۔ جمہوریت کا گلا گھونٹو ۔ قوم اور مورخ نے دیکھا کہ مولانا اور ان کے ہم خیال کامیاب ہوئے اور جناب والا ! دوسری عظمت مولانا کی آپ کو یاد ہو گی ۔ جناب والا ! وہ اس قافلے کے بھی سردار تھے ۔ کہ جس نے ہندو سامراجیت کے خلاف ہندو کی تنگ نظری کے خلاف تنگ ذہنیت کے خلاف علم بلند کیا اور اس ملک کا سہانا خواب دیکھا ۔

جناب والا ! آج مولانا مرحوم ہم میں نہیں ہیں اور یقیناً آج ان کی کمی ہم اس لئے زیادہ محسوس کر رہے ہیں کہ ہمارے ملک میں قحط الرجال ہے سیادت میں قحط الرجال ہے ۔ Leadership میں قحط الرجال ہے اور ہر چیز میں قحط الرجال ہے ۔ ان کی کمی اور خلاء جو ان کی موت کی وجہ سے پیدا ہوا ہے وہ اسی لئے زیادہ محسوس کیا جا رہا ہے ۔ ورنہ جناب والا ! سپیکر اور بھی بہت سے آئیں گے ۔ سپیکر اور بھی بہت سے چلے جائیں گے لیکن مولانا صاحب کی عظمت اس لئے زیادہ ہے ۔ مولانا صاحب کی بلندی اس لئے زیادہ ہے ۔ کہ انہوں نے اس ملک کو آزاد کرایا ہے اس ملک پاکستان کو حاصل کیا ہے ۔

جناب والا ! آخر میں میں مولانا صاحب کے پس ماندگان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ خداوند کریم مولانا کو جوار رحمت میں جگہ دے اور اس قوم کو یہ توفیق عطا فرمائے کہ جو اصول اور جو خیالات انہوں نے اپنائے تھے اور اپنے سامنے رکھے تھے ۔ وہی اصول اور خیالات یہ قوم بھی اپنے سامنے رکھے ۔

پارلیمنٹری سیکریٹری (میاں محمد شریف) جناب سپیکر مولانا تمیزالدین صاحب مرحوم و مغفور کے متعلق اور ان کی ذات گرامی اور ان کے چند اصولوں کے متعلق اس معزز ایوان میں بہت کچھ کہا جا چکا ہے اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ اب کوئی ایسا پہلو نہیں ہے جس پر ان کی زندگی کے متعلق میں کچھ روشنی ڈالوں ۔ میں صرف ایک بات عرض کرنا چاہتا ہوں اور آپ سب حضرات کی خدمت میں باادب درخواست کرتا ہوں کہ جس وقت

کسی بڑے سے بڑے آدمی کو جو اپنے ملک میں پیدا ہو خراج عقیدت پیش کیا جاتا ہے تو اس کا سب سے احسن طریقہ یہ ہوتا ہے کہ جو اصول اس نے اپنی زندگی میں اپنے لئے وضع کئے ہوئے ہیں ان اصولوں کو اپنایا جائے - تو آج اس ایوان کے معزز حضرات سے میری درخواست ہے کہ جس حرات - دلیری اور بہادری کے ساتھ مولانا صاحب نے قانون کے اندر رہ کر اپنی زندگی بسر کی ہے اور مجھے یقین ہے کہ ان کے اصولوں کو اپنانا ہمارے خراج عقیدت کا بیں ثبوت ہوگا اسے سامنے رکھتے ہوئے ہم ان کے بتائے ہوئے راستے پر گا مزن ہوں -

جناب والا - ان کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے بہت کچھ کہا جا سکتا ہے لیکن عملی زندگی میں انہوں نے جو کام کئے ہمیں ایک ازاد قوم کی حثیت سے یہ چاہیے کہ ہم ان کی پیروئی کریں -

ان خیالات کے اظہار کے بعد جناب والا میں مولانا صاحب کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں -

میاں محمد اکبر (گجرات ۱) : جناب والا ! مولانا تمیزالدین خان صاحب کی موت سے پاکستان میں جو خلا پیدا ہوا ہے میرے خیال میں وہ مدت تک پر نہیں کیا جا سکے گا - مولانا صاحب کی موت سے پاکستان کا ایک بہت بڑا دانشور کم ہوگیا ہے جمہوریت کا ایک درخشاں ستارا ڈوب گیا ہے - پاکستان کی جمہوریت کی نوک پلک سنوارنے والا مجاہد جنت میں چلا گیا ہے وہاں پہلے ہی ہمارے وطن کے بہت سے رکھوالے اور معمار جمع ہیں - وہاں ہمارے قائداعظم ہیں قائد ملت ہیں اور قائداعظم کے بہت سے جان نثار ساتھی وہاں پہنچ چکے ہیں - اور اب ہمارے دور میں جمہوریت کا سب سے بڑا نقیب اور داعی بھی ان سے جا ملا ہے - میری زبان پر بے اختیار یہ شعر آ رہا ہے -

جو بادہ کش تھے پرانے وہ اٹھتے جاتے ہیں

کہیں سے آب بقائے دوام لا ساقی

جناب والا ! مولانا مرحوم و مغفور ایک صالح اور صحیح مسلمان تھے - ان کی اسلام دوستی کو دیکھ کر قرون اولی کے مسلمانوں کی یاد تازہ ہو جاتی تھی - تمام عمر بہت نیک مقاصد اور بلند عزائم

ان کے سامنے رہے ہیں - زندگی بھر وہ بہت بڑے بڑے عہدوں پر متمکن اور فائز رہے لیکن یہ ان کے کردار کی خوبی ہے کہ ان بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہوتے ہوئے بھی انہوں نے فرائض اور طاقت کو کبھی گڈ مڈ نہیں ہونے دیا - ان کا دماغ طاقت کے نشہ سے کبھی چور نہیں ہوا اور انہوں نے فرائض کو ہمیشہ پیش نظر رکھا - جس عہدے پر بھی وہ متمکن رہے ہمیشہ ملک اور قوم کی خدمات ان کے پیش نظر رہیں اس وقت جب کہ ہمارے ملک میں جمہوریت کو ایک بہت ثقیل لفظ گردانا جارہا ہے اور حکمران طبقہ جمہوریت کو عجیب و غریب معنی پہنانے کی کوشش کر رہا ہے - اس وقت مولانا مرحوم جیسی شخصیتوں کی پہلے سے بھی زیادہ ضرورت ہے -

جناب والا ابھی ابھی مجھ سے پیشتر مقرر صاحبان نے مرحوم غلام محمد کے دور اقتدار کا قصہ ایوان میں پیش کیا ہے - اس وقت سب کو معلوم ہے کہ کس جرآت اور بے باکی سے انہوں نے جمہوریت کی بقا کے لئے اپنا سینہ وا کیا اور کس طرح جمہوریت کی بقا اور استحقام پاکستان کے لئے سینہ سپر ہوگئے - آج جب کہ ہمارے ملک میں جمہوریت کو خطرہ لا حق ہے - ہمیں مولانا مرحوم و مغفور جیسی شخصیتوں کی ضرورت ہے جو اپنے تن - من - دھن سب چیز کی بازی جمہوریت کی بقا کے لئے لگا دیں -

جناب والا مولانا مرحوم و مغفور کی ذات گرامی صرف جمہوریت کی ہی نشان دہی نہیں کرتی تھی بلکہ ان کی ذات گرامی پاکستان کے دونوں حصوں میں اتحاد اور یکجہتی کی مظہر تھی پاکستان کے دونو حصوں کے لوگ ان سے والہانہ محبت اور عقیدت رکھتے تھے - جناب والا آج جبکہ پاکستان میں بیرونی طاقتیں اس اتحاد اور سالمیت کو پارہ پارہ کرنے پر تلی ہوئی ہیں اور خاص طور پر مشرقی پاکستان میں اس امر کے لئے سرگرم عمل ہیں اس وقت ہم مولانا مرحوم کی کمی بہت شدت سے محسوس کر رہے ہیں - ہمیں اس وقت ان جیسے جاں نثار لیڈروں کی ضرورت ہے جو اپنی قربانیوں اور اپنے بلند اور اعلیٰ کردار کی وجہ سے ملک کے دونوں حصوں میں سلامتی اور اتحاد کو برقرار رکھ سکیں -

جناب والا میں اپنی گذارشات ختم کرنے سے پہلے حکومت کی توجہ نہایت افسوس کے ساتھ اس طرف مبذول کراتا ہوں کہ اتنے بڑے

لیڈر کے وفات پا جانے کے بعد آج تک حکومت نے کوئی منصوبہ ایسا نہیں بنایا اور نہ ہی کسی ایسے منصوبے پر غور ہو رکھا ہے کہ ان کی شان شایان کوئی یادگار قائم کی جا سکے - اس ایوان میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ مرکزی حکومت کا کام ہے کہ ان کی یاد گار قائم کرے - لیکن جناب والا جیسا کہ میں نے ابھی ابھی عرض کیا ہے مولانا مرحوم و مغفور ملک کے دونوں حصوں کے محسن تھے ملک کے دونوں حصوں کے عوام کو مولانا سے والہانہ عقیدت تھی - اس لئے میں نہایت ادب کے ساتھ اپنی حکومت کی خدمت میں عرض کروں گا کہ وہ بھی مولانا مرحوم و مغفور کے شایان شان کوئی یاد گار قائم کرنے کا منصوبہ بنائے ہماری حکومت کے پاس ۱۰ کروڑ روپیے کی رقم جو کنٹنجینسیز کی مد میں رکھی گئی ہے وہ یا تو بیکار پڑی ہے یا اسے لوگوں کی ضمیر خریدنے کے لئے خرچ کیا جاتا ہے -

Mr. Speaker : No suggestions at this time. The member may give a separate resolution or he can draw the attention of the Government through some question.

میاں محمد اکبر - اچھا جناب والا اگر ہماری حکومت اس سرمائے سے کچھ نہیں خرچ کرنا چاہتی تو میں وزیر تعلیم صاحبہ کی خدمت میں یہ گذارش کروں گا کہ وہ کم از کم ہمارے کالجوں میں ایک مولوی تمیزالدین ٹرافی قائم کر دیں - وہ ٹرافی کالج کے اس ہونہار طالب علم کو دی جائے جو جمہوریت کے موضوع پر بہترین مضامین لکھ سکے تا کہ ہمارے نوجوانوں میں جمہوریت کا احساس پیدا ہو - اس طرح میں سمجھتا ہوں کہ ہم مولانا مرحوم کو خراج تحسین پیش کر سکیں گے اور ان کی روح جنت میں بھی ہم سے خوش ہوگی -

Mian Abdul Latif (Sheikhupura I): Mr. Speaker, Sir, I am in complete agreement with the feelings and sentiments expressed by the Leader of the House, the Leader of the Opposition and other Member of the House on the sad and untimely demise of Maulvi Tamizuddin Khan.

Mr. Speaker : In Maulana's death the nation has lost a really great gentleman, whom God had given innumerable qualities of head and heart. He was a true and devoted Muslim, a passionate patriot who loved his country more than his own self, and a great politician, who believed, and believed as an ideal, in the purity and cleanliness of politics. He was a great fighter for freedom and an undaunted warrior against tyranny and injustice. He was a great parliamentarian and great constitutionalist. Above all Sir, as has been said, he was a great hero. His death has created in the country's political life a great vacuum which it would not be possible for the Nation to make up for decades to come.

History knows it Sir, that crisis came in this country in 1953 when a paid servant of the Government put his hostile hand on the sovereign body of the country, i.e. the Constituent Assembly. It was Maulvi Sahib and he alone who refused to take things lying down. Like a valiant fighter he fought the case single handed in the highest court of the country, i.e. the Supreme Court. History also knows Sir, that he lost the battle. He had not lost it because there was no force in his plea but because as the Court says, there was a rule of necessity.

We also know it Sir, that Maulvi Sahib was a man of very deep convictions. From his youth he entered the battle field, principally firstly against the British in favour of the muslims of the whole countr -not only of the country but the whole world. He fought in the Khilafat Movement. Then he came over to the Muslim League as a very great fighter and a very great leader. He led us from strength to strength and ultimately to success and Pakistan.

In the parliamentary sphere he was head and shoulders above his contemporaries I should say in the whole of the sub continent of India and Pakistan. As a Speaker, we all know, Sir, that he commanded not only respect but affection and love of all sections of the House. He believed in the supremacy of the House, in the dignity of the Chair, and guarded both as a very jealous mistress. As a human being, he was per excellence. Whoever sought his help, got it, whoever sought his aid, got it. The country, Mr. Speaker, is very much the poorer today for his departure.

I pray to God that we may be able to do something in the service of the country, which he loved the most.

مسٹر سپیکر — جو اظہار خیال مولوی تمیزالدین خان کے ریزولیوشن . . . . .

Syed Ahmad Saeed Kirmani: Sir I have been trying to catch your eye.

M. Speaker: I have seen Mr. Kirmani for first time.

Syed Ahmad Saeed Kirmani: Sir I stood, but let me add that I made several attempts to catch your eye. It is may misfortune that I have not been able to catch it.

Mr. Speaker: Alright, I will allow him to speak after Mr. Ibrahim.

Syed Ahmad Saeed Kirmani: Alright Sir.

چودھری محمد ابراھیم (سیالکوٹ نمبر ۳): صاحب صدر - اس موقعہ پر مجھے حضرت شیخ سعدی کے دو شعر یاد آ رہے ہیں - فرماتے ہیں ؎

یاد داری که وقت زادن تو
همه خندان بدند و تو گریان
آن چنان زی که بعد مردن تو
همه گریان شوند و تو خندان

مولانا تمیزالدین خان کی زندگی فی الحقیقت ان اشعار کی تعبیر ہے اگرچہ وہ اس وقت ہم میں نہیں ہیں لیکن کوئی آنکھ ایسی نہ ہوگی جو ان کی بے وقت موت پر اشک بار نہ ہوئی ہو۔

صاحب صدر ۔ مولانا تمیزالدین کسی خطہ یا کسی قوم سے منسوب نہیں بلکہ وہ تمام بنی نوع انسان کا ایک قیمتی سرمایہ ھیں ۔ ان کی بے باک جرات تاریخ کا ایک مستقل باب بن چکی ھے ۔ خصوصیت سے وہ واقعہ جب کہ انہوں نے غلام محمد مرحوم کے ور استبداد میں اس جمہوریت کے علم کو ایسے حالات مین بلند کیا جب کہ اس راستے کے بیشتر رھنا منقار زیر پر ھوگئے تھے ۔

Mr. Speaker : Just a minute. I may point out that some members are not sitting properly. They should sit properly please.

چودھری محمد ابراھیم — سیاست کے میدان میں جہاں اس قدر تعفن اور تنگ نظری ھے ان کا کردار ان چھوٹی چھوٹی باتوں سے بلند رھا ۔ انہوں نے عالمی سیاست کے نقطہ نگاہ سے تمام معاملات کو دیکھا اور ان کے متعلق وہ فیصلے دئے جو آئین اور قانون کے لحاظ سے ایک مستقل حثیت رکھتے ھیں ۔

میں اس بارے میں کچھ زیادہ کہنا نہیں چاھتا ۔ اس خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ساتھ میری صمیم قلب سے یہ دعا ھے کہ اللہ تعالی مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور ھم سب کو یہ توفیق عطا کرے کہ ھم ان کے نقش قدم پر چل کر ان اصولوں کو اجاگر کر سکیں اور ان کے ماتحت اپنی زندگی ڈھال سکیں .ن کے لئے وہ جئے اور مرے ۔

سید احمد سعید کرمانی — (لاھور ۔ ۵) صاحب سپیکر ۔ مولوی تمیزالدین خان مر وم کی تعزیت کے سلسلہ میں جو قرار داد جناب قائد حزب اقتدار نے پیش کی ھے میں اپنے آپ کو ان جذبات کے ساتھ جو انہوں نے اس سلسے میں پیش کئے ھیں شریک کرتا ھوں ۔

جناب والا جب میں مولانا مرحوم کی زندگی پر نگاہ ڈالتا ھوں تو تین چار چیزیں بڑی وضاحت کے ساتھ سامنے آجاتی ھیں ۔ اور میری رائے میں وھی تیں چار چیزیں ھیں جن سے ھم اپنی قوم کی رھنمائی کے لئے کوئی لائحہ عمل تیار کر سکتے ھیں ۔

مولانا پاکستان میں واحد شخصیت تھے جنھوں نے قانون کی حکومت کے لئے ان تھک کوشش کی ۔ یعنی جسے ھم Rule of law کہتے ھیں ۔ ھمیں وہ دور یاد ھے جب ۱۹۵۳—۵۴ یا ۱۹۵۲ء میں بعض حکمران نے نوکر شاھی کے ساتھ سازش کر کے

اور چند کمزور طبیعت اور نااہل سیاستدانوں کو اپنے ساتھ شریک کر کے اس ملک میں جمہوریت کا گلا گھونٹنے کی ناکام کوشش کی - اس تاریک دور میں جو خدمات مولانا مرحوم نے سرانجام دیں وہ اس قابل ہیں کہ تاریخ میں سنہری حروف کے ساتھ لکھی جائیں -

سچ پوچھئے تو اس ملک میں جمہوریت کی بحالی کی جنگ کا آغاز اس دور میں ہوا جس دور میں مولانا نے اس وقت کے گورنر جنرل کے آمرانہ احکام کے خلاف جدوجہد کی - آج بھی جو لوگ جمہوریت کا نام لیتے ہیں اور جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس ملک میں جمہوریت ہونی چاہئے وہ مولانا مرحوم کے مشن ہی کی تکمیل کے خواہش مند ہیں - یہ چیز اس بات سے بیان ہوتی ہے کہ جب وہ پچھلے دونوں پہلی بار یہاں مغربی پاکستان اسمبلی میں تشریف لائے تو انہوں نے مسلم لیگ کے ان کارکنوں کے ساتھ جنہوں نے ان کے استقبال کا انتظام کیا تھا جس بات کی طرف نہایت خلوص اور دردمندی کے ساتھ اشارہ کیا تھا وہ آئین میں مناسب ترامیم کا مسئلہ تھا اور وہ جمہوریت ہی تھی کیونکہ ان کا اس بات پر ایمان تھا کہ اگر ملک کو آگے بڑھنا ہے اور ترقی کے منصوبوں کو پائیہ تکمیل تک پہنچانا ہے تو اس کی واحد صورت یہ ہے کہ آئین میں مناسب ترامیم کی جائیں چنانچہ وفات تک ان کی زندگی کا عزیز ترین مشن یہی تھا -

تیسری بات ان کی زندگی کے متعلق یہ تھی کہ پاکستان بننے کے بعد یہاں کئی وزارتیں آئیں - کئی وزارا چلے گئے - کئی حکمران آئے اور کئی چلے گئے لیکن بہ حیثیت سپیکر انہوں نے بس شاندار کردار کے ساتھ اپنے کام کو سرانجام دیا ہے کئی سالوں تک اس دیانتداری کے ساتھ وہ کام سرانجام نہیں دیا جا سکے گا اور میں تو یہاں تک کہہ سکتا ہوں کہ ان جیسی پارلیمانی زندگی قابلیت اور غیر جانبداری کی حامل کوئی شخصیت آج ہمیں نظر نہیں آتی - مولانا مرحوم نے موجودہ اور آئندہ آنے والے اور بننے والے سپیکرز کو ایک Code of Conduct دیا ہے - انہوں نے نہایت بے خوفی اور غیر جانبداری کے ساتھ اتنی اونچی مسند پر بیٹھ کر اس عہدہ کے وقار کو قائم رکھا ہے کہ اس پر ہم جتنا بھی ناز کریں کم ہے - اس کے بعد ان کی زندگی سے جو چیز ہمیں ملتی ہے اور جس کی وجہ سے اس ملک میں ان کو اتنی عزت حاصل ہوئی وہ یہ تھی کہ [illegible] وہ قوم کے تھے - ان کے پاس خلوص تھا - ایمان اور دردمندی تھی اور وہ

ملک کے دونوں حصوں میں مقبول تھے ۔ وہ ان لیڈروں کی طرح نہیں تھے جن کی اساس چار B^s پر ہوتی ہے یعنی جن کا انحصار بینک بیلنس بنگلے برادری اور بیوک پر ہوتا ہے ۔ مولانا کے پاس کیا تھا ان کے پاس خلوص تھا اور دردمندی تھی ۔ ان کے پاس کیا تھا ان کے پاس قوم کے لئے نہ مٹنے والے جذبات تھے اور آج بھی جو لوگ ملک اور قوم کی ترقی کی تمنا رکھتے ہیں یہ بات ان کے لئے مشعل راہ ہے ۔

اس کے بعد میں ایک بار پھر اپنے آپ کو لیڈر آف دی ہاوس کے جذبات میں شریک کرتا ہوں جو انہوں نے مرحوم کی تعزیت کے آغاز میں پیش کئے تھے ۔

مسٹر حمزہ (لائل پور ٦) ،، کل نفس ذائقہ الموت ،، جناب صدر ۔ زندگی ہمیں یہ بتاتی ہے کہ ہم میں سے بہت سے انسان جسمانی طور پر زندہ ہوتے ہیں اور روحانی طور پر مر چکے ہیں لیکن بعض انسان ایسے بھی ہیں جو جسمانی طور ہمارے درمیان نہیں ہوتے تاہم زندہ ہیں ۔

مجھے مولانا تمیزالدین خان مرحوم سے انتہائی عقیدت تھی ان کی وفات ہم میں سے اور اس دنیا سے ایک عظیم انسان کو لے گئی لیکن ان کے زرین اصول ان کی بے باکی اور حق گوئی اور آمریت کے خلاف جنگ کی یادیں ابھی تک موجود ہیں ۔ اور ہمارے لئے مشعل راہ ہیں ۔ حقیقت یہ ہے کہ کروڑوں انسان اس دنیا میں پیدا ہوتے ہیں اور اس دنیا سے کوچ کر جاتے ہیں ۔ ان میں بعض ایسے انسان ہوتے ہیں جن کی اشد ضرورت ہوتی ہے ۔ جن کا کردار اس قسم کا ہوتا ہے کہ اس کو دیکھکر بہت سے لوگ نیکی کی طرف راغب ہوتے ہیں ۔ جناب مولانا تمیزالدین خان مرحوم کا کردار اسی قسم کا تھا ۔ ان کے دنیا سے اٹھ جانے سے آج ہمیں سب سے بڑا غم یہ ہے کہ ان ایسی خصوصیات کے انسان ختم ہو رہے ہیں اور اس قسم کے بہت کم انسان ہمارے اندر موجود ہیں۔

میری دعا ہے کہ خدا مرحوم کو غریق رحمت کرے اور آئندہ مولانا تمیزالدین خان کی سی خصوصیات والے انسان ہمارے اندر پیدا کرے اور ہمارے ملک کو ان سے نوازے نیز ہمیں استطاعت عطا فرمائے کہ ہم ان کے نقش قدم پر چل سکیں ۔ مجھے دکھ ہے کہ ہم میں بہت سے انسان زبانی جمع خرچ زیادہ کرتے ہیں اور عملی طور پر ان کے نقش

قدم پر چلنے کی کوشش نہیں کرتے ۔ بلکہ ہماری حکومت کی کوششوں کا مقصد یہ ہے کہ ایسی خوبیوں والے انسان پیدا نہ ہوں آخر میں ان کے لئے میں دعا مغفرت کرتا ہوں اور اللہ پاک سے دعا کرتا ہوں کہ وہ انہیں غرق رحمت کرے ۔

Mr. Speaker : The question is :

This Assembly places on record its sense of deep sorrow at the demise of Maulvi Tamizuddin Khan, Speaker of the National Assembly of Pakistan. The late Maulvi Sahib combined in himself the qualities of a freedom fighter, an upright politician, an astute legal authority, a polished parliamentarian and a respected and revered Speaker. As President of the former Constituent Assembly he set up traditions of impartiality and judicious conduct of parliamentary affairs which he continued with distiction during his tenure as Speaker of the National Assembly. Pakistan has lost in him a truly illustrious son whose personal integrity and horesty of purpose may well be emulated by its other citizens. This Assembly resolves to convey to his family its feelings of loss and grief at the passing away of Maulvi Tamizuddin Khan.

(The Resolution was unanimonly carried)

مسٹر سپیکر ان خیالات کے اظہار کے بعد میں مولانا غلام غوث سے درخوست کرتا ہوں کہ وہ مولانا مرحوم کے لئے دعا مغفرت کریں ۔

(اس مرحلہ پر اسمبلی کے ممبران اور باقی حاضرین نے مرحوم مولوی تمیزالدین خان کے لئے مغفرت کی) ۔

Mr. Speaker : A copy of the proceedings of the Assembly will be forwarded to the bereaved family.

REFERENCE TO LATE MR. JOHN F. KENNEDY

Minister of Finance (Sheikh Masood Sadiq) Mr. Speaker, before we adjourn without transacting any business in honour of the memory of the late Maulvi Tamez-ud-Din Khan, I would beg leave to move the following condolence resolution on the sad and untimely death which Mr. Jhon F. Kennedy, the President of the United States of America, has met at the hands of an assassin:

"This Assembly places on record its deep sense of sorrow and shock at the untimely death of Mr. Johh F. Kennedy, the President of the United States of America, at the hands of an assassin. The late Mr. Kennedy was a great leader of a great Nation and his efforts in the direction of easing world tensions and maintenance of peace in world will go down in history as a major achievement. His Sudden death with an assassin's bullets is a great loss not only to the United States of America but to the world community at large and this Assembly expresses its deep sense of sympathy with the people and the Government of the United States and the family of the late President.

This Assembly resolves that sincere and heart-felt condolence of this House be conveyed to the Government of the United States and the relatives of the late Mr. Jhon F. Kennedy."

جناب والا ۔ مسٹر جان ایف ۔ کینیڈی کی بے وقت موت سے نہ صرف ریاستہائے متحدہ امریکہ بلکہ دنیا بھر کی اقوام کو ایک ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے ۔ وہ نہ صرف بلند پایہ سیاستدان تھے ایک ہردل عزیز بلند اخلاق اور بلند کردار رکھنے والے انسان تھے ۔ دنیا میں امن برقرار رکھنے میں ان کی کوشیش کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں ۔ آج جبکہ دنیا تباہ کن ایٹمی جنگ کے امکانات کی وجہ سے ہر وقت تباہی اور

بربادی کے عمیق دھانے پر کھڑی ہے ۔ ان کی سیاسی سوجھ بوجھ امن پسندی اور ہر معاملے کو ٹھنڈے دل سے سوچھنے کی صلاحیت نے بڑی حد تک اقوام عالم میں امن اور سلامتی کو بر قرار رکھا ۔ وہ اس نسلی برتری اور تعصب کے نظریے کے بھی سخت مخالف تھے کہ جس نظریہ کی وجہ سے امریکہ کے بعض شہروں میں سیاہ فام نسل کے لوگوں کی زندگی خوف‌وہراس میں محیط ہوچکی ہے ۔ اس ضمن میں ان کے جرات مندانہ اقدامات کو دنیا بھر نے سراھا اور انہیں ہر جگہ خراج تحسین پیش کیا گیا ۔ ان کی موت بلاشبہ انسانیت اور امن کے لئے ایک صدمہ عظیم ہے ۔

Ma. Speaker : The Resolution moved is :

"This Assembly places on record its deep sense of sorrow and shock at the untimely death of Mr. Jhon F. Kennedg, the President of the United States of America, at the hands of an assassin. The late Mr. Kennedy was a great leader of a great Nation and his efforts in the direction of easing world tensions and maintenance of peace in the world will go down in history as a major achievement. His sudden death with an assassin's bullets is a great loss not only to the United States of America but to the world community at large and this Assembly expresses its deep sense of sympathy with the people and the Government of the United States and the family of the late President.

This Assembly resolves that sincere and heart-felt condolence of this House be conveyed to the Government of the United States and the relatives of the late Mr. John F Kennedy."

Minister of Law : (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal MEMON) : Sir, I as Minister incharge of Parliamentary Affairs, on behalf of myself and on behalf of the Government of West Pakistan associate ourselves and myself with the resolution of condolence on the sad and sudden and untimely death of the *Ex*-President of United States moved by the Leader of the House and expect that his worthy successer, Mr. Johns, son consistently with the expectation of the Head of the Nation and the Head of the country as the President of United State of America will be true to his utterances that he is a friend of Pakistan and he shall by his actions and by his deeds be a friend of Pakistan and not only he himself, but he and his country shall continue to be the friend of Pakstan. A friend in need is a friend indeed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔ ۱) جناب والا ۔ میں قائد ایوان کی اس تحریک کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ کرتے ہوئے یہ عرض کرونگا کہ ریاست ھائے متحدہ امریکہ کے جوان سال صدر کی ناگہانی اور المناک موت ایک ایسا واقعہ ہے کہ جسے دنیا دیر تک نہ بھلا سکے گی ۔ اس واقعہ کی جس قدر بھی مذمت کی جائے کم ہے ۔ سیاسی مسائل کو بندوق کے زور سے حل کرنے کی کوشیش کرنا خواہ وہ کسی ملک میں بھی ہو ۔ قابل مذمت ہے جہاں تک اخبارات کے ذریعے معلوم ہوا ہے ۔ کسی سیاسی سیکشن کی اسمیں سازش تھی ۔ جس کے ساتھ کہ قاتل تعلق رکھتا تھا ۔

جناب والا ۔ پریزیڈنٹ کینڈی کئی ایک لحاظ سے منفرد حثیت کے مالک تھے گزشتہ دوسو سال میں ان سے کم عمر کوئی صدر ریاستھائے متحدہ امریکہ کا منتخب نہیں ہوسکا ۔ وہ سب سے کم عمر پریزیڈنٹ

تھے ۔ اس کے علاوہ ایک اور حیثیت سے بھی ان کی حیثیت منفرد تھی وہ پہلے رومن کیتھولک تھے جو اس عظیم ملک کے اس عظیم عہدے پر فائز ہوئے ۔ اس کے علاوہ ایک اور حیثیت سے بھی وہ یقیناً منفرد تھے ۔ اور وہ یہ کہ انہوں نے عام سیاستدانوں کی روش سے ہٹتے ہوئے ہارورڈ یونیورسٹی کے پروفیسروں کو اپنی کیبنٹ میں لیا ۔ اور ان کے صلاح ومشورہ سے ایک ایسی پالیسی مرتب کی ۔ جس کا نام انہوں نے new frontier رکھا اس پالیسی کی کامیابی یا نا کامیابی اس وقت زیر بحث نہیں بہر حال انہوں نے عام شاہراہ سے ہٹتے ہوئے اپنے لئے ایک نیا راستہ تجویز کیا اور عالمی مسائل کو ایسے نئے طریقوں سے حل کرنے کی کوشش کی جو خود انہوں نے اور ان کے مشیروں نے تجویز کئے ۔

جناب والا میں اپنی طرف سے اور اپنے جملہ ساتھیوں کی طرف سے اپنے آپ کو اس تعزیتی قرار داد کے ساتھ وابستہ کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں ۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے پسماندگان کو صبرجمیل عطا فرمائے ۔ اور میں یہ بھی دعا کرتا ہوں کہ موجودہ پریزیڈنٹ اور ان کے روفائے کار کو اللہ تعالیٰ ملکی مسائل کو بہتر طریق پر سلجھانے کی توفیق دے ۔

Begum Jehan Ara Shah Nawaz : I would request that there should be no more speeches and the resolution may be passed standing.

Mr Speaker : If any member wants to speak I cannot say that he should not speak. Mr. Kirmani would like to speak.

Syed Ahmed Saeed Kirmani (LAHORE V) : Sir, I associate myself with the sentiments expressed by the Leader of the House. I am conscious of the fact that enough has been said by the Leader of the House, the Minister of Law and the Leader of the Opposition. But at the same time I would like to mention, very briefly, the main contribution made by the late Mr. Kennedy. Sir, as you are well aware, only recently the whole world has been passing through turmoil, tension and period of cold war and in this period he courageously and boldly came forward and brought about the well-known agreement on the nuclear tests. That is a great achievement, an achievement of far-reaching importance and for that today the whole world deeply mourns the death of this great man. Without that achievement the tension would have been further mounted and the world would have been near a very dangerous war. Because of his sincere and honest efforts we find today that threats of war are far away. He was politically for peace, he lived for peace, he died for peace and worked for peace which is a great achievement. He genuinely believed that poverty, disease and war-mongering should end in the world. That was the reason why he endeared himself to the whole universe. With these words I associate myself with the sentiments expressed by the Leader of the House by way of a formal resolution.

چوہدری محمد ابراھیم (سیالکوٹ ۔ ۳) صاحب صدر ۔ مسٹر کینیڈی کی موت ایک بہت بڑا المیہ ہے ۔ خصوصاً اس لئے کہ یہ لا قانونیت اور غنڈہ گردی کا ایک مظاہرہ ہے ۔ یہ غنڈہ گردی خواہ کسی ایسی

فرد کی طرف سے ہو یا کسی ایک گروہ کی طرف سے ہو ' وہ یقیناً ہر جگہ قابل مزمت ہے ۔

اس کے علاوہ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہئے ۔ کہ کسی ملک کی تاریخ ہمیں جو سب سے بڑا سبق دیتی ہے ۔ وہ یہ ہے ۔ کہ ہر شخص کی آبرو اور جان و مال صرف اس صورت میں محفوظ رہتے ہیں ۔ جبکہ قانون کی حکومت ہو ۔

Where rule of law prevails.

جہاں کہیں بھی ہو ۔ اور میں اپنی حکومت سے بھی گذارش کرونگا ۔ کہ وہ ہر ایک فرد کے ذہن کو اس نہج پر تربیت دے کہ وہ قانون کا احترام کرنا سیکھیے ۔ وہ خود بھی کریں ۔ اور لوگوں کو بھی قانون کا احترام کرنے پر مجبور کریں ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں مسٹر کینیڈی کی موت کے اس المیہ پر اظہار افسوس کرتا ہوں ۔

مسٹر افتخار احمد خان : (جھنگ ۱) جناب والا میں بھی اپنے آپ کو ان خیالات اور اس Condolence کے ساتھ Associate کرنا چاہتا ہوں جو قائد ایوان اور قائد حزب اختلاف نے پیش کئے ہیں ۔ آج یہ مسئلہ نہیں ہے کہ مرحوم کن Policies پر کاربند تھے ۔ ان کی کیا اصولی وجوہات تھیں یا ان Policies کو چلانے کی، میں سمجھتا ہوں کہ وہ ایک عظیم امریکن تھے ۔ وہ عظیم محب وطن تھے ۔ ان کی زندگی ، ان کی موت اپنے ملک اور اپنے وطن کے لئے تھی ۔ لیکن ایک چیز واضح طور پر میں نے محسوس کی ہے اور وہ ان کا Racialism کے خلاف رویہ تھا ۔ یہ کیرکٹر تھا Negroes کے خلاف جو تحریک چل رہی تھی اور نفرت پھیل رہی تھی اس کے خلاف اور Racialism کے خلاف انہوں نے جدو جہد کی ۔ کہا جا رہا ہے اور سنا جا رہا ہے کہ ان کی موت شاید اس کی ایک کڑی ہو ۔ اس لئے میں انکو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں کیونکہ بحیثیت امریکن کے نہیں بلکہ بحیثیت ایک انسانکے ان میں اعلیٰ کردار تھا ۔

Mr. Speaker : The question is :—

"This Assembly places on record its deep sense of sorrow and shock at the untimely death of Mr. John F. Kennedy, the President of the United States of America, at the hands of an assassin. The late Mr. Kennedy was a great leader of a great Nation and his efforts in the direction of easing world tensions and maintenance of peace in the world will go down in history as a major achievement. His sudden death at the hands of an assassin's bullets is great loss not only to the United States of America but to the world community at large and this Assembly expressess its deep sense of sympathy with the people and the Government of the United State and the family of the late President.

This Assembly resolves that sincere and heartfelt condolence of this House be conveyed to the Government of the United States and the relatives of the late Mr. John F. Kennedy."

(The resolution was unanimously carried).

Mr. Speaker : I think we should now observe two minutes silence in memory of the departed soul.

Begum Jehan Ara Shahnawaz : Standing.

(Voices—yes, yes, standing).

(Members of the Assembly and all others present then stood in silence for two minutes)

REFERENCE TO LATE MIR GHULAM ALI KHAN TALPUR

Minister of Law (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Memon) : Mr. Speaker, Sir, with your permission may I move the third condolence resolution on the sad demise of late Mir Ghulam Ali Khan Talpur ?

Mr. Speaker : Yes, please move the resolution.

Minister of Law : Sir, I move the following resolution.

"This Assembly places on record its grief and sorrow at the demise of Mir Ghulam Ali Khan Talpur, the veteran politician from Hyderabad. The late Mir Sahib played an important role in the development of sound democratic traditions in the political field of former Sind where he had the opportunity of serving his people in various ministerial capacities. He was a Minister in the Government of Pakistan for some time and also Speaker of the Sind Legislative Assembly. Whatever public office the late Mir Sahib held, he invested it with a sense of honour and dignity and a deep understanding of its humn aspects.....

Mr. Iftikhar Ahmad Khan. But he was Ebdoed.

Minister of Law : Let me finish reading it. At least extend that much courtesy to him Nawabzada Sahib.

"By his death the Province of West Pakistan has lost a distinguished son. This Assembly resolves to convey to the family of Mir Sahib its sincerest condolence on this loss."

I thought the member from the opposition will at least have the courtesy to the departed soul on whose condolence this resolution has been moved.

Mr. Iftikhar Ahmad Khan : I have ..... (Interruptions).

Mr. Speaker : The resolution moved is :—

This Assembly places on records its grief and sorrow at the demise of Mir Ghulam Ali Khan Talpur, the veteran politician from Hyderabad.

The late Mir Sahib, played an important part in the development of sound democratic traditions in the political field of former Sind where he had the opportunity of serving his people in various ministerial capacities. He was a minister in the Government of Pakistan for some time and also Speaker of the Sind Legislative Assembly. Whatever public office the late Mir Sahib held he invested it with a sense of honour and dignity and a deep understanding of its human aspects. By his death the Province of West Pakistan has lost a distinguished son.

This Assembly resolves to convey to the family of Mir Sahib its sincerest condolence in this loss.

حاجی میر محمد بخش تالپور (تھر پار کر - م) صاحب صدر میں اس تعزیت کے ریزولیوشن کی تائید کے لئے کھڑا ہوا ہوں - میر صاحب مرحوم شاہی خاندان سے تھے لیکن وہ امیری کے لباس میں فقیر تھے - وہ نہایت مہمان نواز سیاست میں پختہ

اور بلند اخلاق کے آدمی تھے - میر صاحب کے سیاست میں پختہ ہونے کی یہ دلیل ہے کہ انکو مٹھی جسے دور دراز مقام پر جانا پڑا تو وہ چلے گئے میں سمجھتا ہوں کہ میر صاحب کا ایسا خلق پسند اب سندھ میں نہیں ہو گا -

میں یہ میر صاحب کا کمال سمجھتا ہوں اور انکے مفید ہونے کی یہ دلیل ہے کہ جو لوگ ان کے خلاف سازشیں کر رہے تھے وہ سب ان کے مدح خوان ہیں - ان الفاظ کے ساتھ میں اس قرارداد کی تائید کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انکو جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے -

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - جناب والا - میں اس قرارداد تعزیت کے ساتھ اپنی جانب سے اور اپنے دوستوں کی جناب سے اس کی تائید کرتے ہوئے یہ عرض کرونگا کہ میر صاحب مرحوم کو تھوڑا سا جاننے کا مجھے اتفاق ہوا ہے - وہ نہایت مہمان نواز خوش خلق اور نیک بزرگ تھے اللہ تعالیٰ انکو غریق رحمت کرے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے - ان الفاظ کے ساتھ میں اس قرار داد کی حمایت کرتا ہوں -

وزیر صحت و بنیادی جمہوریت (مسٹر محمد خان جنیجو) جناب والا - مرحوم میر غلام علی تالپور صاحب سابق صوبہ سندھ کے ایک بڑے خاندان کے فرد تھے انہوں نے اپنی زندگی کا زیادہ عرصہ اپنے علاقے کی بہتری کے لئے صرف کیا وہ حیدرآباد ڈسٹرکٹ میں ایک بڑے خاندان کے فرد تھے - اور جب بھی ہمارے ملک میں باہر سے Head of States یہاں آتے تھے تو وہ اپنے گھر میں ان کی مہمان نوازی کا انتظام کرتے تھے اور اب امید ہے کہ ان کے فرزند میر اعجاز علی تالپور جو نیشنل اسمبلی کے ممبر بھی ہیں اپنے والد کے نقش قدم پر چلیں گے - اور اپنی اس مہمان نوازی کو برقرار رکھیں گے - جو ان کے والد کیا کرتے تھے - میر صاحب اپنے وقت میں کچھ عرصہ منسٹر بھی رہ چکے ہیں انہوں نے سیاسی زندگی کے عرصے کے اندر جو کچھ بھی اپنے علاقے کے لئے کیا مجھے امید ہے کہ ان کے فرزند بھی اس کام میں اپنے صوبے کی بہتری کے لئے کچھ نہ کچھ کریں گے ان الفاظ کے ساتھ میں ان کی مغفرت کی دعا کرتا ہوں -

حاجی عبدالمجید — (دادو ۱) جناب سپیکر مجھ کو بیحد افسوس ہے کہ میر صاحب ہم سے جدا ہوئے ہیں انہوں نے سندھ کی جو خدمت کی ہے وہ ہمیشہ یاد رہے گی ۔ انہوں نے اپنے وقت میں ون یونٹ کے مخالفین میں میٹھی کی جیل بھی دیکھی آج یہ جو ہمارے بھائیوں نے ایبڈو کا ذکر کیا ہے کہ ایبڈو زدہ تھا مجھے اس کا سخت افسوس ہے اور اس کا مطلب ہے کہ ان کو ہمارے ساتھ کتنی محبت ہے اس کا مطلب ہے کہ ان کو ہمارے ساتھ نفرت ہے ۔

Mian Muhammad Akbar : Sir I object to these remarks, and I want to explain the remarks made by Mr. Iftikhar.

Mr. Speaker : He can himself explain those remarks.

میاں محمد اکبر — جناب والا انہوں نے صرف یہ عرض کیا تھا کہ جو صاحب اتنی خوبیوں کے مالک اور محب وطن تھے انکو بھی ایبڈو نے نہیں چھوڑا ۔

Mr. Speaker : Mr. Akbar may take his seat. He can himself explain his position.

حاجی عبدالمجید جتوئی : تعزیت کی تجویز جب پیش کی جارہی تھی اس وقت ایبڈو کا لفظ کوئی اچھا نہ تھا وہ بہت مہمان نواز عالی شان آدمی تھا ۔ خدا اس پر رحمت کرے ۔

مسٹر افتخار احمد خاں — صدر گرامی مین نہایت خلوص کے ساتھ دیانت داری کے ساتھ اور پورے جوش کے ساتھ اس قرارداد کی تائید کرتا ہوں اور اس کی حمایت کرتا ہوں ۔ (آوازیں ہیر ہیر) اس لئے کہ میں میر صاحب مرحوم کو اچھی طرح جانتا تھا وہ محب وطن ہونے کے علاوہ ایک مخلص کارکن اور ایمان دار وزیر تھے اس لئے میں ان کے پسماندگان کے ساتھ ہمدردی کرتا ہوں اور اپنے سندھی بھائیوں کے ساتھ ہمدردی کرتا ہوں کہ وہ سندھ کا عظیم فرزند عظیم فرد تھا آج وہ ہم میں موجود نہیں ہے ۔

پارلیمنٹری سیکریٹری (میاں محمد شریف) — جناب والا میں میر صاحب کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں اور ان کے پسماندگان کے ساتھ اظہار ہمدردی کے لئے درخواست کرتا ہوں ۔

Mr. Speaker : The question is :

This Assembly places on record its grief and sorrow at the demise of Mir Ghulam Ali Khan Talpur, the veteran politician from Hyderabad.

The late Mir Sahib played an important part in the development of sound democratic tradition in the political field of former sind where he had the opportunity of serving his people in various ministerial capacities. He was a minister in the Government of Pakistan for some time and also Speaker of the Sind Legislative Assembly. Whatever public office the late Mir Sahib held he invested it with a sense of honour and dignity and a deep understanding of its human aspects. By his death theProvince of West Pakistan has lost a distinguished son.

This Assembly resolves to convey to the family of the Mir Shaib its sincerest condolence in its loss.

(The Resolution was unanimously carried

مسٹر سپیکر — اب دعائے فاتحہ پڑھی جائے ۔

(اس مرحلہ پر ممبران اسمبلی اور دیگر حاضرین نے مرحوم میر غلام علی خاں تالپور کے لئے دعائے مغفرت کی)

Mr. Speaker : A copy of the proceedings of the Assembly will be sent to the bereaved family.

REFERENCE TO LATE MAULVI GHULAM MOHY-UD-DIN QASURI

مسٹر عبدالرازق خان — (مردان ۳) جناب والا میں اپ کی اجازت سے مولوی غلام محی‌الدین قصوری کی وفات پر قرار داد تعزیت پیش کرنا چاہتا ہوں ۔

This Assembly places on record its feeling of grief at the passing away of Maulvi Ghulam Mahy-ud-Din Khan Qasuri.

The late Maulvi Sahib occpied a place of eminence in the social and public life of the Province. As Chairman of the National Commission for the Eradication of Social Evils, an office which he had to relinquish due to ill-health, he had been engaged on a task of national importance in which his long experience as an educationist and as an earnest social worker was helping him to make a valuable contribution. His efforts in the field of education are mirrored in some of the achievements of the Anjuman-i-Himayat-i-Islam.

This Assembly resolves to convey its sense of loss at the demise of Maulvi Ghulam Mohyud-ud-Din Khan Qasuri to the members of his family.

جناب والا ۔ مولوی صاحب کی ذات گرامی سے ایوان کے تمام ممبران پوری طرح واقف ہیں اور میں اس پر کوئی تقریر کرنی نہیں چاہتا ۔ صرف یہ درخواست کرتا ہوں کہ ان کے حق میں دعائے مغفرت کی جائے اور ان کے پسماندگان کو اس قرار داد کی ایک نقل بھیجی جائے ۔

Mr. Speaker: Resolution moved, the question is.

This Assembly places on record its feeling of grief at the passing away of Maulvi Ghulam Mohyudin Khan Qasuri.

The late Maulvi Sahid occupied a place of eminence in the social and public life of the province. As Chairman of the National Commission for the Eradication of Social Evils an office which he had to relinquish due to ill health, he had been engaged on a task of national importance in which his long experience as an educationist and as an earnest social worker was helping him to make a valuable contribution. His efforts in the field of education are mirrored in some of the achievements of the Anjumani-Himayat-i.Islam.

This Assembly resolve. to convey its sense of loss at the demise of Maulvi Ghulam Mohyuddin Khan Qasuri to the members of his family.

(The Resolution was unanimously carried)

مسٹر سپیکر — اب مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی جائے ۔

(اس مرحلہ پر ممبران اسمبلی اور دیگر حاضرین نے مرحوم مولوی غلا محی‌الدین قصوری کے لئے دعائے مغفرت کی)

Mr. Speaker: A Copy of the resolution will be sent to the bereaved family.

REFERENCE TO LATE ALLAMA INAYAT ULLAH KHAN MASHRIQI.

ماسٹر خان گل (کوہاٹ ۲) جناب سپیکر - میں آپ کی اجازت سے علامہ عنایت اللہ خان مشرقی کے لئے تعزیتی قرار داد پیش کرتا ہوں -

This Assembly places on record its feeling of grief at the passing away of Allama Inyatullah Khan Al-Mashriqi, the founder of the Khaksar movement. The late Allama Sahib opened up a new line in public discipline when he organised the Khaksars on the basis of the principle of social service. His contribution to infusing a spirit of self-confidence in a section among Muslim was invaluable. He also distinguished himself as an honoured teacher, a great mathematician and a profound scholar of history. This Assembly conveys to the bereaved family its sincere condolences on the Allama's demise.

اس سلسلے میں میں کچھ مزید نہیں کہنا چاہتا - بہر حال انہوں نے مسلمانوں کو جھنجوڑا اور جگایا اور مجھے کم از کم انہوں نے بتایا اور میری درخواست ہے کہ ان کے لئے دعائے مغفرت کی جائے -

Mr. Speaker : The Resolution moved is :

This Assembly places on record its feeling of grief at the passing away of Allama Inayatullah Khan Al-Mashriqi the founder of the Kakksar movement.

The late Allama Shahib opened up a new line in a public discipline when he organised the kakhsar on the basis of the principle of social service His contribution to infusing a spirit of self-confidence in a section among Muslims was in valuable, He also distinguished himself as an honoured teacher, a great mathematician and a profound scholar of history. This Assembly conveys to the bereaved family its sincere condolences on the Allama's demise.

خواجہ محمد صفدر — جناب والا میں اس قرار داد تعزیت کے ساتھ اپنی طرف سے اور اپنے احباب کی طرف سے اتفاق کرتے ہوئے دو چار کلمات مرحوم کی زندگی کے متعلق عرض کرنا چاہتا ہوں - علامہ مرحوم برصغیر ہندوستان اور پاکستان کے عظیم ترین فرزندوں میں سے تھے اور نہ صرف نامور عالم تھے - شائد میرے بھائی جانتے ہوں ان کے پاس تین ممتاز ڈگریاں تھیں - انجینرنگ فزکس اور اورینٹل لینگوئجز کی - بہت کم مثالیں ایسی ملتی ہیں یہ ان کی اعزازی ڈگریاں نہ تھیں بلکہ انہوں نے یہ حاصل کی ہوئی تھیں - نہ صرف ان کی علمی قابلیت مسلمہ تھی جس کا ثبوت ان کے شاھکار سے ہے جس کو تذکرہ کہا جاتا ہے اور اج کل کتاب کی شکل میں ہے اور ان کے زور

قلم زور بیان اور ان کے جذبات کے بھر پور ہونے کا ثبوت ہمارے سامنے واضح طور پر آجاتا ہے - ان کی عظیم عسکری تنظیم جمرود سے لیکر راس کماری تک قائم تھی اور چند قلیل سالوں میں سن ۳۱ سے ۴۰ تک شہر شہر قریہ قریہ بلکہ ہر محلہ میں خاکساروں کی عسکری تنظیم قائم ہوگئی تھی - خاکساروں کو وردی میں ملبوس اور اپنے کاندھوں پر بیلچے رکھتے ہوئے چپ راست کرتے ہوئے ہم نے دیکھا اور اس کی تنظیم نے ایسے جانباز پیدا کئے کہ جنہوں نے سن ۴۰ میں اس شہر لاہور میں انگریزی حکومت کے رویہ کے خلاف جہاد کیا اور اگرچہ ان کے سینے انگریزوں کی گولیوں سے چھلنی ہوئے لیکن ان کے بیلچوں نے انگریز حکمرانوں کے چہروں کو مسخ کر دیا - وہ بہت بڑے ناظم تھے اور ان کی اس تنظیم سے انگریزوں کے خلاف ہماری قوم میں ایک روح پیدا ہوئی - اس قوم کو جگایا جھنجھوڑا اور آزادی کے راستے پر چلنے کے لئے ہمیں آزادی کے قریب لانے میں بہت حد تک مدد کی - میں مرحوم کے لئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالی انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے -

چودھری محمد ابراھیم : (سیالکوٹ - ۳)—جناب والا میں اس قرار داد تعزیت کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ کرنا چاہتا ہوں - میری نگاہ میں علامہ عنایت اللہ خان مشرقی کا مرتبہ بے حد بلند ہے - میں سمجھتا ہوں کہ عام انسانوں کو انہوں نے یہ سبق دیا کہ وہ ایک مقصد کے حصول کے لئے کس طرح جان قربان کر سکتے ہیں - میں ایک چھوٹا سا واقعہ پیش کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے کس طرح سے وہ روح اپنے متبعین میں پھونکی - نارووال میں جسٹر کا مقام ہے - چودھری صاحب ہمارے سیکریٹری صاحب وہیں کے رہنے والے ہیں - وہاں خاکسار کیمپ تھا - علامہ صاحب نے حکم دیا کہ دریا کے پار چلے جاؤ اور ہندوستانی چوکی پر حملہ کرو میں اس جرأت کو پسندیدہ نہیں سمجھتا - بہر حال یہ واقع ہے - کہ وہ چار آدمی آدھی رات کے وقت دریا کو تیر کر صرف چار بیلچوں کے ساتھ دوسری طرف چلے جاتے ہیں اور ادھر ہندوستان کی چوکی تھی اس کا جو چوکیدار تھا وہ ان کی نگاہ میں آ جاتا ہے - وہ اس کو پکڑ لیتے ہیں اور اس کی بندوق چھین لیتے ہیں - ان کارتوسوں سے دو چار فائر کرتے ہیں -

فوجی چوکی کے سپاہی بھاگ نکلتے ہیں ۔ یہ واقعہ ہے ۔ ایسا واقعہ کہ ان کی لوک سبھا میں ان کے وزیر نے ان الفاظ میں کہا کہ پاکستان والوں نے حملہ کیا تھا ۔ پھر وہ اسلحہ جو اس چوکی میں تھا ۔ وہ ان چار آدمیوں کے ہاتھ میں آ جاتا ہے اور وہ اسے لیکر سرکنڈوں کا جوبیلا دریا کے کنارے تھا ۔ وہاں پہنچ جاتے ہیں ۔ وہاں ادھر ہندوستان کی فوج کو علم ہوا کہ پاکستان کی فوج نے حملہ کر دیا ہے اور ان کی لینڈ فورس بھی وہاں پہنچ گئی ان کی فضائی فوج بھی بمباری کرتی رہی ۔ صبح سے شام تک چار آدمی ادھر سے فائرنگ کرتے رہے اور ادھر تمام ہندوستان کی جو فوج تھی مقابلہ کرتی رہی ۔ شام کے اندھیرے میں صرف ایک آدمی زخمی وہاں رہ گیا اور تین آدمی چھلانگیں لگاتے ہوئے دریا کے اس پار پھر آ گئے ۔ اس کی روح کس قدر بلند اور عظیم ہوگی ۔ کہ جس نے عام انسانوں کے اندر یہ جذبہ پیدا کر دیا کہ موت در حقیقت اللہ تعالے کے ہاتھ میں ہے ۔ اور اگر انسان موت کے منہ میں بھی کودے تو جب تک وقت نہیں آتا اسے موت نہیں آ سکتی ۔ جناب والا ! میں علامہ مشرقی کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں ۔ علامہ اقبال اور دوسرے علماء کی طرح انہوں نے بھی انسان کو سبق دیا کہ اگر وہ اللہ تعالے پر بھروسہ کریں تو ہر میدان میں کامیابی اور فتح ہو سکتی ہے ۔ اللہ تعالے علامہ مشرقی مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت عطا فرمائے اور ان کے پس ماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور ہمیں بھی اللہ تعالے توفیق دے کہ ہم میں بھی حوصلہ پیدا ہو اور دشمن کی شدید سے شدید مخالفت کے مقابلہ میں ہمارے دل کسی چیز سے نہ لرز سکیں ۔

مسٹر افتخار احمد خان : (جھنگ ۔ ۱)—صدر گرامی میں اس قرار داد کی تائید کرتا ہوں ۔ یقیناً مولانا مرحوم ایک عظیم کارکن اور ایک مخلص سیاسی رہنما تھے اور جو کمی آج ہماری سیاسی فضا میں کسی کے جانے سے ہوتی ہے اس پر ہم جتنا بھی رنج و الم کا اظہار کریں کم ہے ۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ساتھ

ہائے اس زود پشیمان کا پشیمان ہونا

اس قوم کی کیا حالت ہے کہ جب زندہ ہوتے ہیں تو ان کی رہنمائی سے انکار ہوتا ہے ۔ ان کے اصولوں سے اختلاف ہوتا ہے ۔ ان اصولوں کی تردید ہوتی ہے ۔ لیکن جب وہ بستر مرگ پر جاتے ہیں تو عیادت کرتے ہیں ۔ جب انتقال ہوتا ہے تو قرار داد تعزیت پاس کرتے ہیں ۔ یہ ہے آج ہماری قوم کی

حالت ۔ یہ ہے آج اس ہمارے ایوان کی حالت ۔ بہر حال یہ لمحہ فکر ہے اور ہمیں غور کرکے سوچنا چاہیئے کہ جن اصولوں کے لئے ہم جانے والے کو یاد کرتے ہیں ۔ ان اصولوں کی طرف بھی توجہ دینی چاہیئے ۔ ہم دیانت اور امانت کی طرف توجہ دیں ۔ ہمیں اپنے اندر کریکٹر پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے جس کے لئے کسی کو کسی کے جانے کا صدمہ ہوتا ہے ۔ جناب والا ! مرحوم کے سیاسی نظریات سے نہ کبھی مجھے اتفاق ہوا ہے اور نہ میں نے ان کے ساتھ کبھی اتفاق کیا ہے ۔ جسے میں اپنی خوش قسمتی تصور کرتا ہوں اور اس کا اعادہ کرنا ضروری سمجھتا ہوں لیکن ان کے باوجود ان کی وفات پر تعزیت میں اپنے آپ کو شامل کرتا ہوں ۔

Mr. Speaker : The question is :

This Assembly places on record its sense of grief at the passing away of Allama Inayatullah Khan Al-Mashriqi, the founder of the Khaksar movement.

The late Allama Sahib opened up a new line in public discipline when he organised the Khaksars on the basis of the principle of social service. His contribution to infusing a spirit of self-confidence in a section among Muslims was invaluable. He also distinguished himself as an honoured teacher, a great mathematician and a profound scholar of history. This Assembly conveys to the bereaved family its sincere condolences on the Allama's demise.

(*The Resolution was unanimously carried*).

مسٹر سپیکر : اب دعائے مغفرت کی جائے ۔

(اس مرحلہ پر ممبران اسمبلی اور دیگر حاضرین نے مرحوم علامہ عنایت اللہ خاں مشرقی کے لئے دعائے مغفرت کی) ۔

Minister of Finance : (Sheikh Masood Sadiq) :
Sir, I move that the House do now adjourn without transacting any business in memory of the late Maulvi Tameez-ud-Din Khan.

Mr. Speaker : I think the sense of the House is that the House be adjourned without transacting any business. But before I adjourn the House, there is one announcement and that is that the questions which were to be answered today will now be taken up on the 16th December, 1963.

The House now stands adjourned to meet again to-morrow at 8-30 a.m.

(*The Assembly then adjourned till 8-30 a.m. on Thursday, the 28th November, 1963*).

2211 PLA—600—17-10-64—SGPWP Lahore

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

FIFTH SESSION OF THE FIRST PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Thursday, the 28th November 1963

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9-05 a.m. of the clock Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an and its translation by Qari Ali Hussain Siddiqui, Qari of the Assembly.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ص وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ص وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝

پ ۴ - س ۳ - ع ۵ ـــــ آیات ۱۳۲ تا ۱۳۶

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔ اور اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف دوڑو اور اس جنت کی طرف جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے جو (خدا سے) ڈرنے والوں کیلئے تیار کی گئی ہے۔ جن کا حال یہ ہے کہ خوشحالی اور تنگدستی دونوں میں (اپنا مال خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ اور غصے کو پی جاتے ہیں۔ اور لوگوں کے قصور معاف کر دیتے ہیں اور اللہ نیک لوگوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور وہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو خدا کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے۔ اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے۔ ایسے ہی لوگوں کا صلہ پروردگار کی طرف سے بخشش اور باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہاں میں ہمیشہ بستے رہیں گے۔ اور اچھے کام کرنے والوں کا بدلہ بہت اچھا ہے۔

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

WAMTANGI SCHEMES

*2723. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Wamtangi Scheme was prepared on the order of the President of Pakistan by the Irrigation Department;

(*b*) whether it is also a fact that the scheme has been sanctioned;

(*c*) whether it is a fact that no funds have been provided in the Budget for 1962-63 for the purpose, if so, reasons thereof;

(*d*) whether it is a fact that Irrigation Department has decided to invite tenders for the said scheme in 1963-64;

(*e*) the total amount proposed to be provided for the above-mentioned scheme during next year;

(*f*) the approximate date by which the said scheme will be completed?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): (*a*) Yes.

(*b*) The scheme has been administratively approved.

(*c*) There is no provision in current year's budget for this scheme.

(*d*) Yes.

(*e*) Rs. 12,82,000 have been provided for the year 1963-64.

(*f*) By 30th June, 1965.

SURVEY OF KACHI SCHEME

*2724. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) the date on which the survey of Kachi Scheme was under-taken by foreign consultants;

(*b*) the total amount to be paid to the said consultants for the purpose;

(*c*) the approximate date by which the consultants are expected to submit their final report in this respect;

(*d*) whether it is a fact that the above mentioned consultants have failed to submit their report within the scheduled time; if so, reasons thereof?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) (*a*) March, 1960.

(*b*) Rs. 18 lacs.

(*c*) 1967-68.

(*d*) No.

INSTALLATION OF TUBE-WELLS IN TEHSIL PISHIN DISTRICT QUETTA

*2725. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) the total expenditure incurred on the installation of Tube-wells in Tehsil Pishin, District Quetta from 1953 to 1962;

(*b*) the total amount allocated for tube-wells from 1955 to 1962; year-wise, alongwith the total expenditure incurred in this respect from 1955 to 1962;

(*c*) the total number of tube-wells installed, year-wise, during the said years, in the said area;

(*d*) the total area of land brought under cultivation from 1955 to 1962, yearwise, in the said area ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) (*a*) Rs. 96,350.00.

(*b*) Year	*Allocation* Rs.	*Expenditure* Rs.
1955-56 ..	Nil	..
1956-57 ..	Nil	..
1957-58 ..	Nil	..
1958-59 ..	10,000	5,000
1959-60 ..	20,000	18,000
1960-61 ..	50,000	28,800
1961-62 ..	50,000	44,550
Total ..	1,30,000	96,350

(*c*) Year	*Tubewells Installed*
1955-56 ..	..
1956-57 ..	..
1957-58 ..	..
1958-59 ..	1
1959-60 ..	1
1960-61 ..	2
1961-62 ..	3

(*d*) Out of the 7 tubewells installed in Pishin area only 2 have proved successful. These 2 tubewells can irrigate an area of 60 acres. The actual figures of Irrigation are not available.

خان اچون خان جدون - کیا میں وزیر آبپاشی سے اس کی وجہ پوچھ سکتا ہوں کہ Backward Areas کیلئے پہلے تو کئی سالوں تک پراویزن نہیں کیا گیا اور جتنا پراویزن کیا گیا اتنا خرچ کیوں نہیں کیا گیا ۔

وزیر آبپاشی و برقیات (ملک قادر بخش) - میں اس سلسلے میں کچھ زیادہ نہیں بتلا سکتا ہوں اچھا ہوتا اگر آپ لکھ کر دریافت کر لیتے availability کی سامان باہر کے ملکوں سے منگانا پڑھتا ہے وہ وقت پر اگر نہیں پہنچتا تو روپیہ خرچ نہیں ہو سکتا اور اگر سامان پہنچ گیا تو خرچ ہو جاتا ہے ۔ لیکن اگر آپ اس کی تفصیلات معلوم کرنا چاہتے ہیں تو لکھ کر پوچھ لیں میں مزید تفصیلات بہم پہنچا دونگا ۔

خان اجون خان جدون - کیا آپ اس کے لئے تیار ہیں کہ جو کچھ سامان آپ باہر کے ملکوں سے منگا کر دیتے ہیں اس میں Priority Backward Areas کو دیں -

وزیر آبپاشی و برقیات - میں نے اپنے فاضل دوست کو بتایا ہے کہ Backward Area کا کس قدر حکومت کو خیال ہے ۔ ۹۶۳۵۰—روپیہ خرچ ہوا اور سات ٹیوب ویل لگے جن میں صرف ایک کامیاب ہوا اور وہ ۶۰ ایکڑ Irrigate کر سکا - تو ہم خرچ کرنے کے لئے تیار ہیں اس چیز کو کبھی نہیں دیکھتے کہ محکمہ کو منافع ہوگا یا منافع نہ ہوگا -

Major Sultan Ahmad Khan : What are the main reasons for non success of tubewells in these areas?

وزیر آبپاشی و بقیات - یہ بارانی علاقہ ہے -

Major Sultan Ahmad Khan : I am asking for the main reasons.

وزیر آبپاشی و بقیات - سات ٹیوب ویل میں سے دو بن گئے ہیں -

Major Sultan Ahmad Khan : I know.

Minister of Irrigation : You know.

depth and that depends on rain .... بعض اوقات اسکی

rain زیادہ ہوجائے تو sub soil water میں مل جاتا ہے اور بعض اوقات اگر بارش نہ ہو تو پانی ملا ہوا بھی خشک ہو جاتا ہے - اور وہ علاقہ بارانی ہے -

Major Sultan Ahmad Khan : I think you are fully aware of the fact that tubewells have nothing to do with sub-soil water.

Minister of Irrigation : Yes.

Major Sultan Ahmad Khan : Did you survey the area ?

Minister of Irrigation : I am not a surveyor. You give fresh notice.

Mr. Speaker : The Member may please take his seat. He may give a fresh notice and have the answer.

Major Sultan Ahmad Khan : Sir, tubewells are never installed in any part of the world unless the area is first surveyed by the department concerned. Did his department survey the area before the installation of tubewells?

Mr. Speaker : This is a new question. The Member may give fresh notice.

وزیر آبپاشی و برقیات - میں یہ عرض کرتا ہوں کہ آج سے چار پانچ سال پہلے شروع شروع میں بلوچستان

اور کوئٹہ کے علاقے میں باقاعدہ سروے کا کام ہوتا تھا ۔ ہم اس چیز سے آگاہ ہیں اور کوشش کریں گے کہ باقاعدہ سروے وہاں کا ہو جائے ۔

Mr. Ahmad Mian Soomro : May I ask from the Minister the reasons why they are unable to get material for the backward areas while they are getting for Punjab?

Minister of Irrigation : From the very outset I submi tted in answer to the other gentleman's question that ....

اگر آپ تفصیلات چاہتے ہیں تو علیحدہ سوال کر لیں کہ کیا کیا چیز وقت پر مہیا نہیں ہوئی اور کیوں نہیں ہوئی تو میں مہیا کر دونگا ۔

SCHEME PREPARED FOR QUETTA REGION

***2726. Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister of Irrigation and Power please refer to the answer to my unstarred question No. 1 laid on the table of the House on 10th December 1962 and to state the details of the progress in respect of each scheme prepared for Quetta Region during the years 1960-61 and 1961-62?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): Sir, the answer is laid on the table :

1960-61

	Name of Scheme	*Amount in rupees*	*Progress*
1.	Tube-wells in Yaru Area ..	2,50,000	12 per cent investigation proved unsuccessful and the scheme was abandoned.
2.	Kesh Manda Irrigation Scheme ..	60,000	98%
3.	Remodelling Dhadar Channel ..	2,42,000	98%
4.	Remodelling Surkhab Channel ..	2,00,000	100%
5.	Remodelling Nari Canal System to take 250 cusecs.	2,70,000	82%
6.	Remodelling and extending Saliaza channel and constructing sub-surface weir.	3,00,000	90%
7.	Diversion weir for Thal Boghao forDuki Area.	2,50,000	71%

8.	Constructing and remodelling channel existing at Gandawa.	3,00,000	50%
9.	Lining of Karezes and channels ..	2,45,000	45%
10.	Open surface wells in Kachi Plain ..	1,00,000	100%
11.	Survey of Kachi Plain .. ,	1,00,000	Being done by Survey Department of Pakistan ; 99%
12.	Reconstruction of Killa Sherik Weir ..	8,000	99%

1961-62

1.	Reconstructing Narechi weir on Narech River.	1,00,000	100%
2.	Duki Irrigation Scheme ..	2,00,000	71%
3.	Weir on Bolan River near Dhadar ..	6,00,000	98%
4.	Constructing and remodelling channel existing at Gandawa.	3,00,000	50%
5.	Open surface wells ..	3,00,000	50%
6.	Tubewells in Yaru Area ..	2,00,000	
7.	Remodelling Nari Canal system to take 250 cusecs.	2,00,000	82%
8.	Remodelling and extension of Galiaza Channel and construction of Sun Surface weir.	1,00,000	90%
9.	Kosh Manda Irrigation Scheme ..	43,000	98%
10.	Remodelling Surkhab System ..	50,000	100%
11.	Chur Nullah Irrigation Scheme ..	1,50,000	92%
12.	Badinzai Irrigation Scheme ..	4,00,000	99·75%
13.	Nigong Irrigation Scheme ..	2,00,000	100%
14.	Brunj Irrigation Scheme ..	95,000	100%
15.	Kibzai Irrigation Scheme ..	3,50,000	94·75%
16.	Survey of Kachi Plain ..	1,50,000	Being done by the Survey Department of Pakistan.
17.	Constructing Moona Bazar weir and channel.	1,20,000	99%
18.	Remodelling Killa Sherik Channel and reconstruction of Killa Sherik weir.	60,000	99%
19.	Construction of Rude Faqirzai weir and channel.	60,000	40%
20.	Remodelling State Feeder from Lehri weir.	14,000	17%

PREPARATION OF WAGA SCHEME IN BUND CHAPPER TEHSIL BARKHAN, DISTRICT LORALAI

*2727. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state whether it is a fact that the Irrigation Department has prepared 'WAGA Scheme' in Bund Chapper, Tehsil Barkhan, District Loralai,

if so, the progress so far made in the execution of the scheme and the approximate date by which the work on the scheme will be completed ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : *First Part*: No. Not yet prepared.

Second Part: The question does not arise.

TRIAL BORES IN PARKAR AREA OF THARPARKAR DISTRICT

***3653. Mir Haji Muhammad Bux Talpur** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state whether it is a fact that the work on Trial Bores is being done in the Parkar area of Tharparkar District by Irrigation Department; if so, (*i*) the date on which the work was started (*ii*) the daily progress of the work; (*iii*) the amount being spent daily on the wages; (*iv*) the designation of the officer supervising the work; (*v*) the number of trial bores to be made in the desert area and (*vi*) the time by which the work is expected to be completed?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : Yes.

(*i*) Ist April, 1953.

(*ii*) Progress varies according to strata depth and other factors.

(*iii*) The amount also varies being about Rs. 45 per day for the work so far done.

(*iv*) Executive Engineer, Chaj Tubewell Division.

(*v*) Indefinite.

(*vi*) Approximately 13 months but this being investigation job the period and extent of date cannot be spelled out correctly.

HIGH HANDEDNESS OF SUB-DIVISIONAL OFFICER OF FARASH SUB-DIVISION DISTRICT THARPARKAR

***4120. Mir Haji Muhammad Bux Talpur** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Landlords of Umerkot Taluka have been complaining for the last twelve months against the highhandedness of Mr. Maghi, Sub-Divisional Officer of Farash Sub-Division, District Tharparkar;

(*b*) whether Government are aware of fact that the said sub-Divisional Officer is harrassing the people belonging to minority community in that area; if so, the action Government intend to take against the said Sub-Divisional Officer?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) No.
(*b*) No.

CONSTRUCTION OF SUB-POWER HOUSE STATION IN ALIPUR DISTRICT MUZAFFARGARH

***4169. Mr. Muhammad Ibrahim Barq** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that sub-power house station building has been constructed in Alipur town on Panjnad road in District Muzaffargarh;

(*b*) whether it is a fact that the installation of poles and wiring have been completed upto the sub-station;

(*c*) whether it is a fact Alipur town according to schedule is to be electrified by the end of the current year;

(*d*) whether it is a fact that not a single electric pole has so far been fixed from the sub-station to the town;

(*c*) if answers to (*a*) to (*d*) above be in the affirmative, date by which the work on installation of poles wiring etc., will be taken in hand to enable electrification of Alipur town within the specified period?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) The correct position is that a Grid Station Building is being constructed in Alipur Town on Panjnad Road, in District Muzaffargarh.

(*b*) Yes. So far as the 66 K. V. Line is concerned.

(*c*) Yes.

(*d*) Yes.

(*e*) The work is expected to be taken in hand an d completed during the latter part of the financial year 1963-64.

PAY SCALES OF VERNACULAR CLERKS AND ENGLISH CLERKS OF THE IRRIGATION DEPARTMENT

***4195. Mr. Abdur Rəziq Khan** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the pay scales of Vernacular Clerks and English Clerks of the Irrigation Department have been revised ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) the qualifications prescribed for each of the said categories of clerks and (*ii*) their old and new pay scales?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) Yes.

(*b*) (*i*) Matric.

(*ii*) Old Scale Rs. 60—4—100—5—120

New Scale Rs. 115—5—175

(both for English and Vernacular Clerks).

مسٹر عبدالرازق خان - پارلیمانی سیکریٹری صاحب نے بتایا ہے کہ میٹرک اور ورنیکلر دونوں کلاسوں کے ۶۰-۴-۱۰۰ —۵—۱۲۰ اور ۱۱۵—۵—۱۷۵ کر دیئے گئے ہیں لیکن اگر میں وزیر زراعت کی خدمت میں یہ عرض کروں کہ یہ گریڈز ساتھ صوبہ سرحد کے کلرکوں کو نہیں دئیے گئے تو کیا وہ تحقیقات فرمائیں گے -

وزیر آبپاشی و برقیات - (ملک قادر بخش) ضرور کریں گے -

LAND AFFECTED BY SALINITY AND WATER-LOGGING IN PESHAWAR AND NAUSHERA TEHSILS

***4211. Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the acreage of land affected by salinity and water-logging in Peshawar and Naushera Tehsils;

(*b*) the number of Government drains and private drains in Tehsils Peshawar, Naushera;

(*c*) whether it is a fact that the condition of Government drains in the said two tehsils is in deplorable conditions; if so, whether Government intend to hand over these drains to Local Union Council if not, reasons thereof;

(*d*) whether it is a fact that water Mills have been established in the said Tehsils to drain out water, if so, the number of such water mills;

(*e*) whether it is also a fact that time old water Mills exist on Muhammad Zai, Dalazak drainage has been water logged; if so, whether Government intend to order immediate removal of the water Mills on Muhammad Zai, Dalazak drainage and other drainage; if not, reasons thereof?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*)About 20,000 acres.

(*b*) 190 Nos. Number of private drains not known.

(*c*) No. This is a specialized work and cannot be done by Union Councils.

(*d*) Yes. 3.

(*e*) Yes. The matter regarding removal of such Mills is under the active consideration of the Department.

خان اجون خان جدون : سرکاری نالیوں کی حالت قابل افسوس ہے - میں کہتا ہوں کہ اگر قابل افسوس ہے - تو کیا اس کی تحقیقات کی جائے گی ؟

Minister of Irrigation and Power (Malik Qadir Bakhsh) : If the member gives me a separate note and if he denies the truth of the answer given by me, I will get it examined.

Khan Ajoon Khan Jadoon : I hope you will get it examined.

Minister of Irrigation and Power : Pass it on to me in writing and then I will do so.

LAND ACQUIRED BY GOVERNMENT FOR CONSTRUCTION OF IRRIGATION CANALS FROM WARSAK DAM PROJECT

*4212. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the acreage of land acquired by Government for the construction of irrigation canals from Warsak Dam Project along with the date on which lands referred to above was acquired.

(*b*) the amount of compensation pay able to the owners of the land and the amount actually paid so far;

(*c*) the number of water courses proposed to be constructed on Warsak Irrigation Canals alongwith the number of water courses actually constructed so far;

(*d*) the total amount estimated to be spent on construction of the said irrigation canals and the amount actually spent so far;

(*e*) the total acreage estimated to be brought under irrigation and the total acreage already brought under irrigation so far?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : Sir, this is a very lengthy list and I placed it on the table.

Gravity Flow Canal	Date	Canal	Date	Left Bank	Date
R. D.	R. D.		R. D.		
0—210,000 ..	31-12-58	0—5,000	24-9-58	0—14,0000	26-11-58
210,000 to 226,000	1-1-60	5000—10,000	15-10-58	14,000—20,000	16-12-58
		10,000—15,000	24-9-59	20,000—25,000	21-1-59
		15,000—20,000	24-7-59	25,000—33,000	16-12-58
		20,000—25,000	10-5-59	33,000—37,300	12-1-59
		25,000—40,000	1-6-58	37,300—48,800	12-1-59
		40,000—1,01,000	1-6-58	48,800—50,100	12-1-59
		1,01,000—1,50,000	1-9-58	50,100—50,200	12-1-59
		1,50,000—1,88,000	25-11-58	50,200—51,300	9-5-59
				51,300—54,500	22-11-59
				54,500—55,500	14-11-59
				55,500—55,800	29-3-60
				55,800—65,600	28-3-60
				65,600—92,000	28-3-6

(*b*) (*i*) *Amount of compensation payable to the owners—*

Gravity Flow Canal	*Lift Canal*	*Left Bank Canal*	*Total*
Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
39,88,600	16,40,500	2,69,000	58,98,100
(*ii*) *Amount actually paid—*			
Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
19,00,000	Nil	Nil	19,00,000
(*c*) (*i*) *No. of water-courses proposed to be constructed—*			
113	267	126	506
(*ii*) *No. of water-courses actually constructed—*			
78	Nil	Nil	78
(*d*) (*i*) *Total amount estimated to be spent—*			
2,46,87,600	1,47,56,000	62,57,000	4,57,00,600
(*ii*) *Total amount actually spent—*			

Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
1,62,59,791	69,20,853	44,33,956	,276,14,500

(e) (i) *C. C. A. estimated to be brought under irrigation*—

Acres	Acres	Acres	Acres
60,067	46,120	40,957	1,17,144

(ii) *C. C. A. actually brought under irrigation so far*—

Acres	Acres	Acres	Acres
41,742	Nil	Nil	41,742

CONSTRUCTION OF RESERVOIRS TUBEWELLS AND WIND MILLS IN THAR DESERT, DISTRICT MIRPURKHAS

*4242. **Mir Haji Muhammad Bux Talpur** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that Rs. 2,00,000, 3,00,000 and 2,00,000 have been allocated in the budget for 1963-64 for the construction of Reservoirs, Tubewells and Wind Mills, respectively in the Thar Desert, District Mirpurkhas, if so, the name of the Agency through which the said schemes will be executed;

(b) whether it is a fact that a sum of Rs. 1,50,000 has been allocated in the current years budget for conducting the survey for the installation of tubewells and Reservoirs in the said area; if so, whether any staff has been engaged for the purpose;

(c) if answer to (b) above be in the affirmative, the full particulars thereof;

(d) if answer to (b) above be in the negative, the time by which the said staff will be employed ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Intiaz Ahmad Gill) : (a) Yes. The following amounts have been allocated during the current financial year 1963-64 for the works mentioned below :—

	Rs.
(i) Sinking and installating Tubewells in Tharparkar District for irrigation ..	3,00,000
(ii) Construction of small reservoirs in Nagarparkar area ..	2,00,000
(iii) Installation of Wind Mills construction of landing ground and approach road in Tharparkar area ..	2,00,000

The above works will be executed by the Irrigation Department of the Wet Pakistan Government.

(b) Yes. An amount of Rs. 1,50,000 has been allocated in the current years budget for survey and investigation for tubewells and small irrigation schemes in Tharparkar and Nagarparkar area.

(ii) The work of trial bores for Tubewells proposed in the area has already been started and is in progress. More staff for further survey and investigation is being engaged very shortly.

(c) Reply to item (b) above covers this paragraph also.

(d) Reply to item (b) above covers this paragraph.

Mr. Ahmad Mian Soomro : When is the staff going to be appointed? After the year is over and the budget lapses?

Minister of Irrigation and power : Very shortly.

COMPENSATIONTO LAND OWNERS WHOSE LANDS WERE ACQUIRED FOR CONSTRUCTION OF SYPHON AT NEW SITE

*4344. **Ch. Gul Nawaz Khan** : Will the Minister of Irrigation and Power please refer to the answer to my starred question No. 3277 given on the floor of the House on 26th June 1963 and state :—

(*a*) whether compensation has since been paid to landowners whose lands were either acquired for the construction of the syphon at a new site or inundated, if so, the amount of compensation given to each landowner as well as the rate which it has been paid;

(*b*) the rates at which the Government have purchased (*i*) the agricultural lands (*ii*) garden and (*iii*) the lands with buildings thereon separately required in connection with the construction of the said syphon;

(*c*) whether Government intend to pay any interest or compensation for in payment of the price of the land mentioned in (*b*) above, and if not, reasons therefor; whether any action has been taken by the Government against the officials responsible for delay in making payment?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) (*i*)No compensation has yet been paid.

(*ii*) Payment of crop compensation will be made by the end of this month, as the necessary amount has been placed at the disposal of Collector, Gujrat.

(*b*) The rates are yet to be determined by the Collector, Gujrat District.

(*c*) (*i*) Interest as due shall also be paid.

(*ii*) Delays in payments have been due to normal procedures of land acquisition.

CONSTRUCTION OF A BRIDGE OVER NULLAH BETWEEN VILLAGE BHAG NAGAR AND RAHIAN

*4347. **Ch. Gul Nawaz Khan** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that water keeps on flowing into the Nullah from the Upper Jhelum Canal at Jago Level Crossing;

(*b*) whether it is a fact that the residents of the area made a representation to the authorities concerned for constructing a bridge over the Nullah at a place between the villages of Bhag Nagar and Rahian; if so, the date on which the said representation was made;

(*c*) whether Government had decided to construct a bridge at the said site 7 or 8 years ago; if so, (*i*) reasons for not implementing the said decision so far; (*ii*) the action taken or intended to be taken against the officials responsible for the delay and (*iii*) the time by which the said decision will be implemented?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) It is regretted that the information regarding this question still being awaited.

PERMITS FOR USING METALLED AND UN-METALLED ROADS ALONG CANALS BY PRIVATE MOTOR VEHICLES

*4348. **Ch. Gul Nawaz Khan** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the owners of private motor vehicles have to obtain permits for using the metalled and un-metalled roads along the canals, on payment of some fee, if so, (*i*) the duration for which such permits are issued and the rates of fees thereof, if so, metalled and un-metalled roads separately and (*ii*) in case there is any difference between the rates of fee for permit for metalled and un-metalled roads, reasons therefor;

(*b*) whether it is a fact that Defence Department had provided funds for metalling the road along the Upper Jhelum Canal and the cost of its maintenance is also being borne by that Department if so, reasons for charging permit fee from the public by the Canal Department ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): (*a*) Yes.

(*i*) The duration of permits and the fees charged are as under —

	Rs.
(*a*) Occasional permits—	
For three days only	.. 3 per return trip.
(*b*) Monthly permits—	
For one Circle	.. 10 per month.
For more than one Circle	.. 20 per month.
(*c*) Yearly Permits—	50
For one Circle	.. 50
For more than one Circle	.. 100

Rules do not differentiate between metalled and un-metalled canal roads.

(*ii*) No difference.

(*b*) No.

Mr. Ahmad Mian Somroo : Is it proposed to give free canal passes to M.P. As., for touring on canal banks ?

Minister of Irrigation and Power : This has nothing to do with this question.

Mr. Speaker : It is a new question. The Member may give a fresh notice.

CONSTRUCTION OF A BRIDGE OVER NULLAH AURANGABAD

*4349. **Ch. Gul Nawaz Khan** : Will the Minister of Irrigation please refer to the answer to my Starred Question No. 2060 given on the floor of the House and state:—

(*a*) the reasons for which an emergency bridge of planks was made in the year 1935 over Aurangabad Nullah when the original bridge was washed away instead of constructing a new pacca bridge ;

(*b*) whether it is the responsibility of the Irrigation Department to provide facilities to the public to cross the Aurangabad perennial canal;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, reasons for not constructing a pacca bridge so far over the nullah ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) :(*a*) No emergency bridge was made. Only the existing canal Railway Bridge located in the vicinity was provided with decking of Wooden planks in the year 1939 to enable the public wheeled traffic to pass over it.

(*b*) No. There is no canal by the name of Aurangabad perennial canal. There is a natural hill torrent called Aurangabad Kas, which runs during rains in its catchment area. To that extent it is not the responsibility of Irrigation Department to provide facilities to the public to cross the Kas in all weather conditions.

(*c*) In view of (*b*) the question does not arise.

CONSTRUCTION OF A BRIDGE AT UPPER JHELUM CANAL

*4350. **Ch. Gul Nawaz Khan** : Will the Minister of Irrigation and Power please refer to the answer to my Starred Question No. 3276 given on the floor of the House on 26th June and state :—

(*a*) whether it is a fact that the zamindars of villages Kaifi, Khanpur and Garhagatten have submitted applications to the authorities concerned for the construction of a bridge at Upper Jhelum Canal so that they may not have to use syphons for crossing the canal;

(*b*) if answer to (*a*) be in the affirmative, whether Government intend to construct the bridge, if so, when it is likely to be constructed ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) Yes.

(*b*) No.

BREACH IN BUND AT BADRI NULLAH NEAR VILLAGE SALEEM KHAN

*4352. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a Bund at Badri Nullah near village Saleem Khan (Tehsil Sawabi) was constructed in the year 1958-59;

(*b*) whether it is a fact that the said Bund was heavily damaged by rain and floods during the period from 7th August to 12th August 1963;

(*c*) whether it is also a fact that due to the breach in the Bund great damage has been done to the cultivated land and houses of the said village;

(*d*) if answers to (*a*), (*b*) and (*c*) above be in the affirmative,

(*i*) the emergency steps taken by the Government in this regard;

(*ii*) the relief provided to the affected people of the village; and

(*iii*) the date by which the Bund is likely to be effectively repaired or reconstructed?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): (*a*) Yes.

(*b*) Yes, by erosion and some overflow of flood water.

(*c*) No breach took place. The overflow did enter the village but no damage occured either to buildings or to cultivation.

(*d*) (*i*) No emergency calling for any emergent steps arose.

(*ii*) Question does not arise.

(*iii*) Repairs are intended to be carried out in this financial year.

Khan Ajoon Khan Jadoon : With reference to answer to part (*c*) (*iii*) may I know whether the repairs are likely to be carried out this year and whether the estimates have been prepared and the target date has been fixed ?

Minister of Irrigation and Power : We intend to do this within a few months time.

SMALL IRRIGATION SCHEMES IN HYDERABAD AND KHAIRPUR DIVISIONS

*4374. **Mir Haji Muhammad Bux Talpur** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a sum of Rs. 35 lakhs has been allocated in the budget for 1963-64 for small Irrigation Schemes in the Province if so, the names of the schemes alongwith the names of the districts where the said schemes are to be implemented;

(*b*) the year-wise amount allocated for the implementation of said schemes in the Province alongwith the amount actually spent during the last three years;

(*c*) whether the amount earmaked for the said schemes in Hyderabad and Khairpur Divisions during the last 3 years were utilized in full, if not, reasons thereof?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) Yes, but the sum is 50·60 lacs and not 35 lacs. The list is placed on the Table of the House.

(*b*) It is indicated on the list.

(*c*) There was no allocation for Small Irrigation Schemes in Hyderabad and Khairpur Divisions in the last 3 years and hence the question of their utilisation does not arise. However, an allocation of Rs. 7 lacs has been made for the current year 1963-64.

Serial No.	Name of the Scheme	Name of the District	AMOUNT ALLOCATED / *Amount Spent*			
			1960-61	1961-62	1962-63	1963-64
1	2	3	4	5	6	7
			Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
1	Improvement to Panj Kathan of Irrigation in Hazara District.	Hazara ..	0.01	..	..	1.25
			..			..
2	Reconstruction of Narachi Weir on Narachi River.	Fortsundeman ..	4.32	2.86	..	..
			3.88	1.87	0.01	
3	Duki Irrigation Scheme ..	Loralai ..	2.50	1.85	0.50	..
			2.59	3.50	2.46	
4	Diversion Weir on Rakhshan River.	Mekran ..	4.06	5.46	5.00	5.00
			5.05	8.24	12.00	..
5	Construction of Weir on Bolan River near Dhadar.	Kalat ..	3.09	2.50	..	..
			3.79	3.18	2.98	
6	Construction of Diversion Weir on Mushkey.	Mekran ..	6.00	5.92	..	2.50
			6.70	9.44	6.00	..
7	Construction and Remodelling Channels existing at Gundhawa.	Kalat ..	3.60	2.44	0.80	..
			1.99	0.86	1.35	
8	Development of Khuzdar Valley.	Kalat ..	3.90	1.43	..	..
			3.76	3.32	6.73	
9	Flood Diversion Weir Bore Nullah in Noshki Area.	Chagoi ..	..	8.02	..	4.32
				3.86	1.65	..

Serial No.	Name of the Scheme	Name of the District	Amount Allocated / Amount Spent 1960-61	1961-62	1962-63	1963-64
1	2	3	4	5	6	7
10	Construction of Small Irrigation Schemes, Quetta Circle.	Quetta-Pishin ..	Rs. 0.02	Rs. 5.42	Rs. 4.28	Rs 5.
			1.95	4.50	7.81	..
11	Construction of Small Irrigation Schemes, Kalat Circle.	Kalat, Mekran and Kharan.	..	4.49	3.96	4·19
			1.62	2.87	6.13	..
12	Lining Karazesand Channels, Quetta, Circle.	Quetta, Pishin, F.S. N. Sibi.	..	6.62	1.79	5·58
			0.99	2.87	4.17	..
13	Lining Karazes and Channels, Kalat Circle.	Kalat, Kharan, Mekran.	..	..	..	..
14	Open Surface Wells, Quetta Circle.	Quetta, Pishin ..	1.00	3.00	2.00	..
			2.57	2.50	1.13	
15	Tubewells in Yaru Area Quetta Circle.	Ditto ..	..	2.00	3.00	0.50
			..	0.20	0.60	..
16	Remodelling Nari Canal System to 250 Cs.	Sibi ..	..	2.00	3.00	..
			1.85	3.31	1.47	
17	Trial Bores for 24 Nos. Tube-wells in Lakki and Domal Areas of Bannu District.	Bannu ..	..	..	0	1.00
			0.60	0.60	1.10	..
18	Tubewells in Uthal Area ..	Lasbela ..	..	..	..	2.00
					0.48	..
19	Sinking 6 Tubewells in Haripur Tehsil.	Hazara ..	..	3.00	0.44	0.44
			0.10	..	0.04	..
20	Tubewells for land on right bank of Kabul River between Nowshera and Attock	Mardan ..	..	2.08	2.75	1.00
			0·15	0.04	0.78	..
21	Providing Tubewells on left side of road Hassan Abdal	Campbellpur ..	..	10.10	3.00	5.00
			0.51	0.54	1.87	..
22	Sinking and Installing Tube wells in Tharparkar District for Irrigation.	Tharparkar ..		..	..	3.00
						..
23	Construction of Small Reservoirs in Nagarparkar Area.	Do. ..	..	..	..	2.00
						..
24	Installation of Wind Mills, Landing Ground and Approach Roads (Tharparkar)	Do. ..	..	..	..	2.00
						..
25	Development of Zohri Spring.	Kalat ..	..	..	..	0.50
						..
		Total ..	27.89	65.10	33.75	50·60
			39.01	48.80	58.70	.A.N

INVESTIGATION INTO TOPOGRAPHY, HYDROLOGY AND SUB-SURFACE OF THE DAM IN THE PROVINCE

*4375. **Mir Haji Muhammad Bux Talpur** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a sum of Rs. 6 lakh has been allocated in the budget for 1963-64 for investigation into Topography Hydrology and Sub-Surface of the Dam in the Province;

(*b*) if answer to (*a*) be in the affirmative, (*i*) the names of districts where this scheme is under execution; (*ii*) the date on which the scheme was first put into executed and (*iii*) the expenditure incurred on this scheme so far separately in each year;

(*c*) whether it is a fact that sum of Rs. 2 lakh has been allocated in the budget for 1963-64 for execution of the said scheme in Nagarparkar, if so, reason for not surveying the said area so far?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : The information is still awaited.

میر حاجی محمد بخش تالپور - یہ اس سیشن میں جواب دیں گے یا میں اس کا نوٹس دے دوں ؟

وزیر آبپاشی و برقیات - کوشش کریں گے کہ اس سیشن میں اس کا جواب دے دیا جائے -

Mr. Speaker : This question should be answered on the next turn.

SUPPLY OF ELECTRICITY TO TUBE-WELLS FROM NAROWAL SUB-STATION

*4389. **Chaudhri Muhammad Ibrahim** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the number of tube-wells which are to be supplied electricity from the Narowal Sub-Station;

(*b*) the number of tube-wells within a radius of three miles of the said sub-station;

(*c*) the approximate date by which power is proposed to be supplied to the public for agricultural needs in the Tehsils of Narowal, Shakargarh and Ferozwala?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) So far no application for the tubewells to be supplied with electricity from Narowal Sub-Station has been received on the prescribed form.

(*b*) In view of (*a*) above, the question does not arise.

(*c*) The power is available in Narowal and Ferozwala Tehsil and connections are being given at both these places to the consumers who have applied for power, Power in Shakargarh Town will be made available by the end of this year.

چوہدری محمد ابراہیم - یہ مجوزہ فارم ہمیں نہیں مل رہے ہیں - یہ کس کے ذمے ہیں اور کب تک سپلائی کئے جائیں گے ؟

Minister of Irrigation and Power : This is news to me that they are not available. I will see that they are made available.

TRANSMISSION LINES TO ZAFARWAL TOWN

*4390. **Chaudhri Muhammad Ibrahim**: Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) the approximate date by which the electric transmission lines are likely to be laid up to the Zafarwal Town in Narowal Tehsil.

(*b*) the names of other villages which are proposed to be served by the said lines;

(*c*) the voltage of the current likely to be supplied to Zafarwal;

(*d*) the approximate dates by which the towns of Boddomalhi, Qila Sobha Singh, Kanjrur and Shakargarh are proposed to be electrified;

(*e*) whether Government intend to compensate the landowners whose lands have been affected by the installation of towers for the transmission lines; if so, when and the rate of compensation to be paid?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : Regarding this question information is being collected.

INQUIRY AGAINST MR. NAZAR MUHAMMAD, EXECUTIVE ENGINEER, LOWER GOGERA DIVISION, LYALLPUR.

*4418. **Mr. Hamza**: Will the Minister of Irrigation be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the Minister for Irrigation ordered an inquiry against Mr. Nazar Muhammad ,Executive Engineer, Lower Gogera Division, Lyallpur, on the complaint of one Ghulam Nabi Chak No. 207- G.B Tehsil Samundri, District Lyallpur alleging abuse of power and corruption on the part of the said officer;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether it is a fact that Ch. Muhammad Afzal Khan, S.E.H.Q., Lyallpur Chak No. 207 G.B. in this connection;

(*c*) if answers (*a*) and (*b*) be in the affirmative, whether the Enquiry Officer has submitted his report;

(*d*) if answer to (*c*) be in the affirmative, the findings of the Enquiry Officer;

(*e*) if answer to (*c*) be in the negative, reasons for non-submission of the report by the Enquiry Officer?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) No. The enquiry was stopped because the case became sub-judice.

(*d*) In view of (*c*) above, the question does not arise.

(*e*) As explained under (*c*) above.

مسٹر حمزہ - جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے فرمایا ہے کہ

The enquiry was stopped because the case became sub-judice.

جناب والا ۔ یہ حقائق کے خلاف ہے ۔ میں اور درخواست دہندہ جناب وزیر صاحب سے ملے

Mr. Speaker: No discussion about that. The Member may put a supplementary question.

Mr. Hamza: This is a supplementary question. I am going to explain the exact position.

Mr. Speaker: The Member should put the supplementary question direct.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا—کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب اس چیز کو کنفرم کر سکتے ہیں کہ یہ جو کیس enquiryart ہونے کے بعد sub judice ہوا ۔

Minister for Irrigation (Malik Qadir Bakhsh): Yes.

Mr. Hamza: On What date?

Minister for Irrigation: You can find out from the Court of Law.

مسٹر حمزہ ۔ آپ کس لئے ہیں ؟

Minister for Irrigation It is not for me.

SUPPLY OF CANAL TO STATE AGRICULTURAL LAND

*4423. **Mr. Hamza.** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Risaldar Zabete Khan, Ghaus Muhammad Niaz Muhammad , Jalal Khan, Imam Ali, etc., caste Rajput , refugee allottees of State agricultural land in square Nos. 21,23,25,36,29 and 28 of Chak No. 297/JB, Tehsil Toba Tek Singh District Lyallpur applied to the Executive, Engineer, Jhang Canal Division, Jhang in 1955 for the supply of canal water;

(*b*) whether it is also a fact that the area concerned was canal irrigated before Independence and is so even now;

(*c*) whether the Department concerned has sanctioned the supply canal water for the said lands; if not, reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): (*a*) Yes.

(*b*) The record of pre-independence period for the area is not available but since 1948 the area is treated as canal area.

(*c*) Case is under final disposal.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے میرے سوال کے حصہ ''ب'' کے ضمن میں یہ فرمایا ہے کہ The record of pre-independence period for the area is not available. کیا وہ وجہ بتائیں گے کہ ۱۹۴۸ کے قبل کا ریکارڈ آپ کے ہاں کیوں موجود نہیں ہے ۔ اور اتنا عرصہ گذرنے کے بعد آج تک اس کیس کو کیوں Finalize نہیں کیا گیا ۔

Minister for Irrigation and Power (Malik Qadir Bakhsh): I have said that khasra girdavri is not a permanent record.

اور خسرہ گرداوری کچھ عرصہ بعد تلف ہو جاتا ہے ۔

and, therefore, it is not available. But if you want actual and exact reasons for its non-availability well I can try to find out that too, if you so require. You can come to me day after tomorrow in my office or even here, if you like, I will give you the details.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا—میں نے یہ عرض کیا ہے کہ آپ یہ وجوہات بتائیں کہ اتنا لمبا عرصہ گذرنے کے بعد آج تک یہ کیس کیوں finalize نہیں ہوا ۔

Minister for Irrigation and Power : We have said that this is being treatdd as canal area and now to bring it permanently as such it is under disposal and it will be disposed of. We shall try our best to finalise it as soon as possible.

Mr. Hamza: I am referring to the question. The case is under final disposal. If you read, the question says:

"Whether the Department concerned has sanctioned the supply of canal water for the said lands; if not, reasons therefor ?"

Now the case is with the irrigation authorities since the year 1956. (Interruptions) Please tell me why the case has not been decided for full seven years.

Minister for Irrigation and Power : I have told the gentleman that the area is getting water. It is not the case that water is not being given to the area but to finalise it and to give it proper share according to rules and law and procedure, that of course we will dispose of shortly,. Let me, however, assure the Member that people are not suffering. They are getting water already.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا—مجھے پوزیشن واضح کر لینے دیجئے وہ یہ ہے کہ اس چک میں پینل وارہ بندی کیلئے pyapl کیا گیا ۔ اگر اس چک کی وارہ بندی منظور ہو جائے کیا اس دن اس شخص کو پانی نہیں ملے گا یا اس زمین کو پانی نہیں ملے گا جو اس سے اب تک سیراب ہو رہی ہے ۔ جناب والا—حقیقت یہ ہے کہ آپ کے محکمے نے اس [illegible] کا فیصلہ نہیں کیا اس وجہ سے اس گاؤں کی پختہ وارہ بندی نہیں ہو سکتی ۔ آپ نے یہ جو فرمایا ہے کہ اس قسم کا خطرہ نہیں ہے وہاں انتہائی خطرہ لاحق ہے کہ اس زمین کا پانی ختم کر دیا جائے ۔

Mr. Speaker: This is not a supplementary question. This is a suggestion for action.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا—یہ سپلیمنٹری میں نے اس سوال کو واضح کرنے کے لئے کیا ہے ۔

Mr. Speaker: I have ruled that it is not a supplementary question. The Momber may please take his seat.

SIND ABDAR ASSOCIATION

*4435. **Mr. Muhammad Hanif Siddiqi**: Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether Government have received any representation from Sind Abdar Association; if so, (*i*) the grievances of the Abdars; (*ii*) the action Government propose to take in the matter;

(*b*) whether it is a fact that Daroghas get higher initial pay thaat the Abdars; if so, reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill This question has come to me just now. It cannot be answered just now. It will be answered in the next turn.

ELECTRIC CONNECTIONS FOR IRRIGATION PUMPS FROM SUKKUR THERMAL POWER STATION

*4440. **Mr. Muhammad Hanif Siddiqi**: Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that there is a demand from the people of Nara Canal area for electric connection for irrigation pumps from Sukkur Thermal Power Station; if so, the steps Government intend to take to meet the demand;

(*b*) the number of Government and private pumps installed in above-mentioned area?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) Yes

A Grid Station has been proposed on the Nara Canal under the Upper Sind Thermal Grid Scheme, and supply of electricity in this area will be possible as soon as the scheme is completed towards the end of 1964.

(*b*) Number of private pumps in the area is 50 and that of Government is 7.

EROSION BY INDUS RIVER IN KHAIRPUR STATE

*4441. **Mr. Muhammad Hanif Siddiqi**: Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the Indus River is eroding the left bank opposite, Mando Dairo in Khairpur State; if so, the extent of the damage so caused and whether any measures have been taken to check that damage;

(*b*) whether it is a fact that Government have a comprehensive scheme for checking erosion in the Province?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) (*a*) (*i*) Yes.

(*ii*) No damage has occured.

(*iii*) A proposal for constructing link bund has been approved by Indus River Commission.

FOREIGN TECHNICAL HANDS SERVING IN THE WAPDA

*4491. **Chaudhri Muhammad Ibrahim**: Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) the names, designations emoluments, dates of appointment nationality and qualifications of foreign technical hands serving in the WAPDA ;

(*b*) the names of Pakistanis entrusted with the duties similar to those performed by foreigners with their designations, emoluments, dates of appointment and home addresses?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): It is again regretted that the information is still being collected.

Mr. Speaker: Will it be answered on the next turn?

Parliamentary Secretary : I will try to make it possible.

INSTALLATION OF TUBE WELLS DURING 1961-62 IN THE DISTRICTS OF WEST PAKISTAN

4492. **Chaudhri Muhammad Ibrahim**: Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) the district-wise number of tube-wells installed during 1961 and 1962 in West Pakistan at Government expense;

(*b*) the area irrigated by the abovementioned tube-wells;

(*c*) the total district-wise number of tube-wells proposed to be installed during the current Plan period?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): (*a*) Sheikhupura 681
Lyallpur 237
Gujranwala 274
Jhang 32
Hazara 7
Dera Ismail Khan 15

(*b*) Separate statistics of irrigation are not available.

(*c*) The requisite information is as follows:—

Districts	*No. of Tubewells likely to be completed by the end of 2nd 5 Year Plan i.e. June 1965.*
Sargodha	306
Gujrat	450
Khairpur	300
Hyderabad	100

Muzaffargarh and Jhang	..	..	..	400
Sheikhupura Gujranwala	..	..	..	400
Hazara	..	..	..	10
Peshawar	..	..	..	8
Dera Ismail Khan	..	..	..	15

چودھری محمد ابراھیم - جناب والا - کیا آپ بتائیں گے کہ ان ٹیوب ویلز کے functions کیا ھیں یا یہ کیا کام کررھے ھیں -

Minister of Irrigation and Power (Malik Qadir Bakhsh): Irrigation salinity control, reclamation and all these things.

چودھری محمد ابراھیم - جناب والا - کیا آپ بتائیں گے کہ ضلع سیالکوٹ کو نظرانداز کرنے کے کیا اسباب ھیں -

وزیر آبپاشی و برقیات - گوجرانوالہ - شیخوپورہ اور سیالکوٹ میں four hundred ٹیوب ویل ھیں -

چودھری محمد ابراھیم - جناب والا - پہلے جو نصب ھو چکے ھیں ان میں سیالکوٹ کو ایک ٹیوب ویل بھی نہیں ملا ھے -

وزیر آبپاشی و برقیات - وہ میرے وقت کے نہیں ھیں - شائد اس وقت ضرورت محسوس نہ ھوئی ھو -

چودھری محمد ابراھیم - کیا وزیر زراعت اس سلسلے میں جو پیچھے ھو چکا ھے اس کی تلافی کرنے کا وعدہ کرتے ھیں؟

وزیر آبپاشی و برقیات - جناب والا - تلافی کے متعلق میں سمجھوں بھی - کہ تلافی کی کوئی بات بھی ھو - آپ guess work یہاں فرما رھے ھیں کہ نقصان ھوا ھوگا آپ کی حق تلفی ھوئی ھوگی - How should I take it for granted.

چودھری محمد ابراھیم - جناب والا - آپ نے جو اعداد و شمار فراھم کئے ھیں ان کی بناء پر میں کہہ رھا ھوں کہ ضلع سیالکوٹ کی حق تلفی ھوئی ھے -

Minister of Irrigation and Power : No, no, Sialkot, Sir, has been provided. These three districts Sheikhupura, Gujranwala and Sialkot will be provided in this very current scheme under the second five year plan.

Chaudhri Muhammad Ibrahim: Will be provided.

مسٹر سلطان محمد اعوان - کیا وزیر آبپاشی یہ بتا سکیں گے کہ ضلع ہزارہ کو ٹیوب ویل دئے گئے ہیں اگر دئے گئے ہیں تو وہ کونسی تحصیل کو دئیے گئے ہیں -

Minister of Irrigation and Power: This is a separate question.

Mr. Ahmed Mian Soomroo: From the former area of Sind only Khairpur and Hyderabad districts have been mentioned . May I know why other districts have not been taken into consideration.

Minister of Irrigation and Power: They will be taken into consideration when there is need.

Mr. Ahmad Mian Soomroo: Do you mean to say that there is no need?

Minister of Irrigation and Power: I dont know. You put a separate question for a particular area and then I will reply.

FLOOD CONTROL, EMBANKMENTS IN THE NAROWAL TEHSIL

***4494. Chaudhri Muhammad Ibrahim**: Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state the number of flood control embankments in the Narowal Tehsil alongwith the following details:—

(*i*) the dates when the construction work of each embankments was completed;

(*ii*) the amount spent on each ankmount

(*iii*) the area of land utilised for each embankment;

(*iv*) the rate and amount of compensation paid to the land owners whose lands have been acquired for each of the said embankments;

(*v*) the amount of compensation still to be paid to the land owners of the said lands?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): (*i*) Mehdi Dogar Bund was completed in March, 1956.

(*ii*) Rs. 63,173.

(*iii*) 17.62 acres.

(*iv*) Rs. 4,474/15/— has been paid to the landowners at the rate of nearly 400/- per acre.

(*v*) This is being determined by the Collector, Sialkot District.

چودھری محمد ابراھیم - جناب والا - یہ جو انفرمیشن دی گئی ہے - کیا یہ درست ہے - اس میں تو صرف ایک بند کا ذکر ہے اور وہاں تو کئی بند ہیں - جن پر گورنمنٹ نے روپیہ خرچ کیا ہوا ہے - یہ تو راوی کا کنارہ ہے اور وہاں بہت سے بند ہیں - یہ تو صرف ایک بند کے متعلق ہے اور وہ بھی مہدی ڈوگر بند کے متعلق -

Mr. Speaker: Is the member on a supplementary?

Chaudhri Muhammad Ibrahim: Yes Sir.

Mr. Speaker: Then he should say that he is on a supplementary.

چوہدری محمد ابراہیم - میں تو تحصیل نارووال کے متعلق کہہ رہا ہوں - وہاں اور بھی بند ہیں -

Minister of Irrigation and Power: About Narowal you enquired and about Narowal it is said that we are making a bund.

چوہدری محمد ابراہیم - ۱۹۵۶ سے بند تیار ہے اور آج اس کے متعلق .....

Minister of Irrigation and Power: Your contention is that there are more. I will look into it. One thing Sir. Just try to find yourself. کہیں وہ Building and Roads کے متعلق نہ ہو -

چوہدری محمد ابراہیم - میری انفرمیشن یہ ہے کہ محکمہ آبپاشی کا بھی ایک بند ہے

وزیر آبپاشی و برقیات - وہ Building and Roads کے متعلق نہ ہو -

But if you insist then give me the names of the bunds which belong to my department and not of the Building and Roads.

چوہدری محمد ابراہیم - بہت اچھا -

SUJAWAL BRIDGE SCHEME

***4502. Mr. Muhammad Hanif Siddiqi**: : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) the amount spent on the Sujawal Bridge scheme so far alongwith scheduled time of the completion of the said Bridge;

(*b*) whether the work on the said Bridge has recently been slowed down; if so, reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): (*a*) Amount spent-Rs. 21,57,846—

(*ii*) October, 1966.

(*b*) No. Tenders have been invited on international basis for the main part of the bridge and are due to be received in January, 1964.

ELECTRICITY AND TELEPHONE FACILITIES AT MIRPUR SAKRO

***4504. Mr. Muhammad Hanif Siddiqi**: Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the Divisional Council Hyderabad has requested the Government for arranging the supply of electricity and telephone facilities at Mirpur Sakro;

(*b*) whether Mirpur Sakro is a Taluka Head quarter;

(*c*) if answers to (*a*) and (*b*) be in the affirmative, the steps Government intend to take in the matter?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Mirpur Sakro is located more than 100 miles from Hyderabad and there is no electric line or Power House existing nearby, from where power can be taken for Mirpur Sakro. Therefore, the only alternative is to create local generation which at present is not considered economical for the meagre load available in this area.

SURVEY FOR PROVIDING ELECTRICITY TO THE KACH AREA IN TEHSIL BHAKKAR

*4513. **Khan Aman-Ullah Khan Shahani**: Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state whether the survey for providing electricity to the Kach area in tehsil Bhakkar has been completed; if so, the time by which the electricity will be supplied to the said area?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): Sir I regret that the information relating to this question is being awaited.

DIVERSION OF THE WATER OF HARIA DRAIN, DISTRICT GUJRAT TO MALAKWAL DRAIN

*4537. **Chaudhri Sai Muhammad**: Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that no out let has been provided to Haria Drain situated in Tehsil Phalia, District Gujrat and the water overflows its banks and accumulates in the near by fields with the result that a vast area of land comprising about 50 squares in villages Haria and Chak Daddan, has been rendered uncultivable;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government propose to divert the water of Haria Drain to Malakwal Drain; if so, when, if not, reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) (*a*) No. outlet exists at site. It is incorrect that 50 squares of area has been rendered un-cultivable.

(*b*) In view of (*a*) above question does not arise.

چودھری سعی محمد - جناب والا - کیا میں جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے دریافت کر سکتا ہوں کہ آیا یہ امر واقع نہیں کہ ہرپا ڈرین جو دریا سے دو میل کے فاصلہ پر ختم ہو جاتی ہے - اس کا پانی پھیل کر زمین کو تباہ کر دیتا ہے - موقع پر تو پچاس مربے ہیں لیکن

دراصل یہ بہت زیادہ رقبہ ہے ۔ لہذا جو کچھ سیکریٹری صاحب نے فرمایا ہے وہ بالکل غلط ہے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات (ملک قادر بخش) ۔ جناب والا ۔ میں بھی یہی کہتا ہوں کہ جو جواب میں نے دیا ہے ۔ وہ غلط ہے ۔

As my information is

میں تو اب بھی کہہ رہا ہوں کہ یہ غلط ہے ۔ لیکن میں یہ عرض کر دوں کہ سوالات کے جوابات کے متعلق میں نے اپنے محکمے کو لکھا ہے کہ اگر کوئی جواب غلط پایا گیا تو آئندہ severe action لیا جائیگا ۔ اگر کوئی ممبر صاحب مجھے یہ بتائیں اور لکھ کر دیں کہ فلاں سوال کا جواب غلط دیا گیا ہے تو میں اس کے متعلق high level پر انکوائری کرواؤنگا ۔ اور غلط جواب دینے والے کو مناسب سزادونگا ۔

چودھری سعی محمد ۔ جناب والا ۔ کیا وزیر زراعت بتا سکتے ہیں کہ ان کے محکمے کے افسر جو میرے علاقے میں متعین ہیں ۔ وہ اس علاقے کو بہتر جانتے ہیں یا میں جو وہاں کا رہنے والا ہوں ۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ وہ جگہ ۵۰ مربعے سے کچھ کم ہو تو میں کچھ کہہ نہیں سکتا بالکل تباہ ہو چکی ہے ۔ اگر وہاں دو میل تک ڈرین نکالی جائے تو وہ ۵۰ مربعے زمین بچ سکتی ہے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ مجھے یاد ہے اور میں نے حال ہی میں اسی کیس پر لکھا ہے حقیقت یہ ہے کہ ایک وزیر کے لئے ایک MPA پر اعتبار نہ کرنا بڑا مشکل ہے اسی لئے میں نے اس کیس پر لکھا تھا کہ اگر کوئی انفرمیشن جو دی جائے کل کو غلط ثابت ہوئی تو اس کی ذمہ داری میرے محکمے کی ہوگی ۔ کیونکہ اس کے لیے آپ حضرات کے سامنے میں جواب دہ ہوں لہذا اگر آپ اس پر اصرار کرتے ہیں تو میں یہاں سے ایک بڑے افسر کو بھیج سکتا ہوں جو وہاں جا کر اس کی انکوائری کرے ۔

چودری سعی محمد ۔ جی ہاں ۔ میں اصرار کرتا ہوں ۔

Minister of Irrigation and Power: It will be done.

مسٹر حمزہ - جناب والا - جناب وزیر زراعت نے فرمایا ہے کہ غلط جواب دینے والوں کو بڑی سخت سزا دی جائے گی کیا میں ان سے دریافت کر سکتا ہوں کہ وہ سزا عام قانون کے تحت دیں گے یا FCR کے تحت ؟

Mr. Speaker: This is no supplementary.

Major Sultan Ahmad Khan: What is the proposed action that the Minister intends to take in such cases?

Minister of Irrigation and Power : It will vary from case to case.

REQUISITION OF LAND IN VILLAGE HARIA, TEHSIL PHALIA, DISTRICT GUJRAT FOR DIVERTING THE COURSE OF LOWER CHENAB CANALS.

***4538. Chaudhri Sai Muhammad:** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that a certain stretch of land in village Haria Tehsil Phalia, District Gujrat was requisitioned for the purpose of temporary diverting the course of Lower Chenab Canal, on the condition that when the said canal was restored to its original course, either the land would be levelled compensation would be paid to the zamindars;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) the year in which the said land was requisitioned; (*ii*) the year in which the canal was re-diverted to its original course; (*iii*) whether any compensation has been paid to the zamindars; (*iv*) the said land has been levelled;

(*c*) if the answer to part (*b*) (*iii*) and (*iv*) be in the negative the time by which the compensation will be paid to the concerned land owners or the land will be levelled;

(*d*) whether Government have paid any compensation to Zamindars for the loss of crops which could not be raised during the period the land was under requisition; if not, the reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) Yes.

(*b*) (*i*) 1951

(*ii*) 1952

(*iii*) No. Zamindars have refused compensation and have asked for for Rs. 2500/00 as the cost of levelling of the said land.

(*iv*) No.

(*c*) The amount of Rs. 2,500 on account of cost of levelling the land demanded by the concerned zamindars can be had from the Deputy Commissioner Gujrat District out of an amount already deposited with him, by Executive Engineer, Rasul Division.

(*d*) No, out a sum of Rs. 187/00— for crop compensation was also deposited with the Deputy Commissioner, Gujrat, for its distribution to the landowners . Its disposal has not been intimated by the Deputy Commissioner

Gujrat . Any how, the amount can be had from him by the Zamindars if not collected so far.

چودھری سعید محمد - جناب والا - کیا میں جناب وزیر زراعت سے دریافت کر سکتا ہوں کہ آخر عرصہ گیارہ سال سے زمینداروں کو معاوضہ نہ دینے کی وجوہات کیا ہیں - یوں معلوم ہوتا ہے کہ حکومت معاوضہ دینے کے لئے تیار ہی نہیں - میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ عرصہ گیارہ سال سے وہاں لوگوں کی زمینیں غیرآباد پڑی ہیں - حالانکہ حکومت نے معاہدہ کیا تھا کہ اول تو زمینداروں کو معاوضہ دیا جائے گا - ورنہ انہیں زمین ہموار کروا کے دی جائے گی - لیکن صورت حال یہ ہے کہ نہ ابھی تک زمین ہی ہموار ہوئی ہے اور نہ لوگوں کو معاوضہ دیا گیا ہے مہربانی کر کے یا تو ان کو معاوضہ دلایا جائے ورنہ انہیں زمین ہموار کروا دی جائے -

مسٹر سپیکر - چودھری صاحب یہ کوئی ضمنی سوال نہیں یہ تو ایک تجویز ہے -

چودھری سعید محمد - جناب والا - گیارہ سال ہو گئے ہیں نہ وہ زمین ہموار کراتے ہیں اور نہ ہی معاوضہ دینے کے لئے تیار ہیں -

وزیر آبپاشی و برقیات (ملک قادر بخش) - جناب والا - ہم نے ۲۵ سو روپے زمین ہموار کرانے کے خرچ کے لئے ڈپٹی کمشنر گجرات کے پاس جمع کرا دیئے ہیں آپ اپنے احباب زمینداروں سے کہیں تو وہ لے سکتے ہیں -

مسٹر عبدالرازق خان - یہ کب جمع کرائے تھے -

وزیر آبپاشی و برقیات - اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو وہ تاریخ منگوا کر دے سکتا ہوں -

مسٹر عبدالرازق خان - جناب والا - معزز وزیر زراعت فرماتے ہیں کہ رقم ڈپٹی کمشنر کے پاس پڑی ہے - اور اب وہ زمیندار جا کر ڈپٹی کمشنر سے درخواست کریں کہ اس رقم سے ان کی زمینیں ہموار کی جائیں کیا وزیر زراعت صاحب تکلیف نہیں فرما سکتے تا کہ یہ کام جلد ہو سکے -

وزیر آبپاشی و برقیات - جناب والا - بات یوں نہیں - دراصل میرا محکمہ معاوضہ ڈپٹی کمشنر کی معرفت دیا کرتا ہے جو معاوضہ بھی ہو ڈپٹی کمشنر کے disposal پر رکھدیا جاتا ہے اور وہ پھر آسامیوں میں تقسیم کرتا ہے اب اس سلسلے میں آپ کے ڈپٹی کمشنر نے کیا اقدامات کئے ہیں -

I can go into that case, probe further into this and can hold further enquiry on this.

میں تو اپنے محکمہ کے متعلق اپنے آپ کو محدود کر رہا تھا - ہم نے تو یہ رقم ڈپٹی کمشنر کے disposal پر رکھ دی ہوئی ہے

But if my friend wants further information, I can get that from the Revenue authorities.

چودھری سعی محمد - جناب والا - کیا میں وزیر زراعت سے دریافت کر سکتا ہوں آیا ان کے محکمہ نے ان لوگوں کے ساتھ یہ معاہدہ کیا تھا کہ جب نہر کو تبدیل کیا جائے گا تو اس زمین کو فوراً ہموار کرا کے دیا جائے گا ؟

وزیر آبپاشی و برقیات - وہ خود ہموار کرا لیں -

چودھری سعی محمد - لیکن یہ معاہدہ میں تو نہیں -

وزیر آبپاشی و برقیات - اس کا مجھے علم نہیں -

چودھری سعی محمد - لیکن آپ نے معاہدہ تو کیا تھا -

وزیر آبپاشی و برقیات - میں نے عرض کیا ہے کہ ۲۵ سو روپے سے یہ ہموار ہو جائے گی - چنانچہ یہ رقم ڈپٹی کمشنر کے حوالے کر دی گئی ہے - اور زمیندار اسے لے سکتے ہیں -

اس سلسلے میں اگر آپ یوں فرمائیں کہ یہ ۲۵ سو روپے کی رقم تھوڑی ہے تو آپ کا ضمنی سوال یقیناً درست ہو گا اور اس صورت میں تو میں بھی اس کا کوئی جواب دے سکتا ہوں آپ یہ کہیں کہ رقم تھوڑی ہے -

چودھری سعی محمد - مجھے معلوم نہیں کہ اس پر کیا خرچ آتا ہے میرا مطلب یہ ہے کہ اگر اسے اتنا کم نہ کیا جائے تو ہم اس زمین کو خود ہموار کرنے کے لئے

تیار ہیں ۔ فی الحال آپ یہ فرمائیں کہ حکومت اس زمین کو ہموار کرانے کے لئے تیار ہے یا نہیں ؟ آپ اس کے متعلق فرمائیں ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ اس کے متعلق میں کچھ نہیں کہہ سکتا ۔

SUPPLY OF ELECTRICITY TO TUBE-WELLS TO BE INSTALLED IN THE AREA OF UNION COUNCIL JOKALIAN, TEHSIL PHALIA

***4541. Chaudhri Sai Muhammad**: Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the number of tube-wells for which applications on prescribed forms for the supply of electricity have been received by the Electricity Department from the Jokalian Union Council, Tehsil Phalia ;

(*b*) whether the Department concerned has conducted and survey of the 4 mile area between Pahrianwali and Jokalian for the purpose; if so, the date on which the survey was undertaken, the estimated cost involved and the time by which electricity is likely to be supplied for installation of the said tube-wells ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): (*a*) Nil. (*b*) In view of (*a*) above, the question does not arise.

SUPPLY OF ELECTRICITY TO PHALIA TOWN FROM SHADIWAL POWER HOUSE

***4542. Chaudhri Sai Muhammad**: Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that electricity has been supplied from Shadiwal Power House to certain villages lying between the said Power House and Phalia Town;

(*b*) the village up to which electricity has been supplied along with the distance between the said village and Phalia tehsil headquarters ;

(*c*) whether it is a fact that no arrangements have so far been made to provide electricity to Phalia town from the above mentioned Power House;

(*d*) if answers to (*a*) and (*c*) above be in the affirmative, the reasons for not extending electric supply to Phalia town ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری امتیاز احمد گل) ۔ اس سوال کا جواب ابھی تک ہمارے پاس نہیں پہنچا ۔ کوشش کی جائے گی کہ جلد جواب دے دیا جائے ۔

"CHAKBANDI" OF R-15 IN DISTRICT GUJRAT

***4549. Chaudhri Sai Muhammad**: Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether the "Chakbandi" of R-15 in District Gujrat has been completed ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the village-wise area of the land of the following villages included in the chakbandi of the said canal :—

"Saddullah Pur, Loung, Kamoke, Chanarke, Narang, Khosar, Jokalian, Thatta Naik, Channi Muharram, Ruamal, Sahan Pal, Sarang, Agroya, Manga, Bahu, Wahln, Burj Gunian, Thati Murreed,Murid, Randiali, Chak Kamal, Bahri, Ratto, Lakhia, Kala Shadian, Chhanni Seydan, Thatta Khan Muhammad, Jago, Tanpur and Seyda" ;

(*c*) the areas of land out of the areas mentioned in (*b*) above (*i*) irrigated and (*ii*) affected by salinity in each village;

(*d*)whether it is a fact that the land of situated in the above-mentioned villages is affected by the same type of salinity which has affected the land on the other side of Chanab in Gujranwala District ;

(*e*) whether it is a fact that additional canal water to the extent of more than 60% is supplied to the land in District Gujranwala for the cultivation of the rice crop ;

(*f*) whether it is also a fact that water is provided only 25% to the area commanded by Rajban-15 in Gujrat District during the Kharif crop period ; if so, reasons for the short supply of water ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری امتیاز احمد گل) - اس سوال کا جواب چونکہ بہت لمبا ہے اس لئے جواب اور منسلکہ فہرست ایوان کے میز پر رکھ دیئے گئے ہیں -

(*a*) Yes.

(*b*) and (*c*)

Serial No.	Name of village	Proposed C.C.A. in Chakbandi	Area irrigated during 1962-63	Thur area upto 1962
1	Sadullah Pur ..	922	440	43
2	Laung ..	655	497	85
3	Kamoke ..	207	160	83
4	Chahreke ..	126	163	2
5	Narang ..	347	80	..
6	Khosar ..	365	171	212
7	Jakalian ..	1615	871	362
8	Thatta Nek ..	223	147	66
9	Channi ..	231	252	81
10	Ranmal ..	407	214	175
11	Sahnpal ..	259	42	61
12	Sarang ..	477	88	159

Serial No.	Name of village	Proposed C.C.A. in Chakbandi	Area irrigated during 1962-63	Thur area upto 1962
13	Agroa ..	571	187	126
14	Manga ..	295	52	108
15	Bhu ..	657	149	47
16	Dhabula ..	576	103	16
17	Burj Ganian ..	365	128	209
18	Thathi Murid ..	316	17	39
19	Murid ..	979	201	363
20	Randialai ..	992	388	..
21	Chak Kamal ..	542	180	197
22	Bari ..	1723	433	374
23	Ratto ..	687	167	250
24	Lakhia ..	335	106	65
25	Kala Shadian ..	2 64	938	155
26	Chhani Sayedan ..	340	245	229
27	Thatta Khan Muhammad ..	518	197	206
28	Jagoo ..	1023	226	257
29	Tunpur ..	139	83	50

(*d*) Yes.

(*e*) No.

(*f*) Yes based on overall availability of flow waters in the Indus Basin when the Project of Rajbah was approved. The average depth of subsoil water is about 5 feet. In this area with sufficient rainfall in Summer.

Mr. Ahmad Mian Soomro: The list which is said to be on our tables we do not find it here.

Mr. Speaker: It is on this Table.

Minister of Irrigation and Power: Those replies which have not been printed have been placed on the seats of the gentlemen concerned.

Question No. 4552—Not asked.

Question No. 4553—Not asked.

Question No. 4554—Not asked.

SUPPLY OF ELECTRICITY TO MAKHDOOM RASHID TOWN

*4597. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari**: Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that electricity has not so far been provided to a 700 years old historical town Makhdoom Rashid in Multan District;

(*b*) whether it is also a fact that hundreds of tube-wells have been installed in the said area but due to non-availability of electricity the tube-wells have not been put into operation so far resulting in insufficient agricultural production;

(*c*) whether it is a fact that a big fair is held every year in the said town in the months of June and July which continues for 1½ months in which hundreds and thousands of people participate;

(*d*) if answers to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether there is any scheme to provide electricity to the said town and if so, the time which the said scheme will be implemented ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): It is regretted that information could not be collected and the answer will be given on the next turn.

Question No. 4307—Not asked.

PRODUCTION OF ELECTRIC POWER IN THE MERGED AREA OF BATGRAM IN DISTRICT HAZARA

***4650. Mr. Sultan Muhammad Awan**: Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that under the orders of the Governor of West Pakistan a scheme was chalked out for producing electric power in the merged area of Batgram in District Hazara by exploiting the available local resources;

(*b*) whether it is also a fact that WAPDA has not so far been made able to implement the scheme ;

(*c*) whether it is a fact that the residents of village Ajmehra have informed the E.A.C. Batgram and the Deputy Commissioner, Hazara that the scheme, if implemented will badly affected the interest of the resident of the area;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, whether it will not be better to supply electricity to the villages of the said area *via* Batal (District Hazara) instead of implementing the said scheme?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): Again, it is regretted that the information could not be collected.

مسٹر سلطان محمد اعوان - پوائنٹ آف آرڈر - سوال دو مہینے ہوئے بھیجا گیا تھا کیا ابھی تک انفارمیشن حاصل نہیں ہو سکی کب تک ہمیں جواب مل سکے گا -

وزیر آبپاشی و برقیات - (ملک قادر بخش) - جب ہمیں جواب آ جائے گا -

مسٹر سلطان محمد اعوان - کب تک آ جائے گا -

وزیر آبپاشی و برقیات کوشش کریں گے جلدی جواب مل جائے -

Mr. Speaker: This was not a Point of Order. It could have been a Point of Information. The member's point of Order is, therefore, ruled out.

CONSTRUCTION OF PEHUR CANAL

*4703. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister of Irrigation and Power please refer to explanatory memo forming part of the answer to my Starred Queston No. 267 given on the floor of the House on 1st December 1962 and state :—

(*a*) whether the required notification under section 6 of the Land Acquisition Act since been published in the West Pakistan Gazette; if not, the name and designation of the Officer responsible for this delay ;

(*b*) the date by which the compensation for the acquired land is likely to be paid to the land owners ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): (*a*) Yes. notification has since been published.

(*b*) As soon as the assessment is complete which is likely to take about a months' time or more.

خان اجون خان جدون - ۱۹۶۲ء میں میرے ایک سوال کے جواب میں بتایا گیا تھا کہ ۳ مہینے میں وزیر صاحب اس معاملے کو finalize کر کے payment کرائیں گے اب انہوں نے ایک ماہ کا وقت دیا ہے - کیا وہ اسے strictly follow کریں گے ؟

وزیر آبپاشی و برقیات (ملک قادر بخش) - ہم نے آپ کے احکام کی تعمیل کی ہے اور میں نے محکمہ سے پوچھا ہے معلوم ہوا ہے کہ ایک ماہ یا اس کے قریب یہ تیار ہو جائے گا - اس سے تو میں سمجھتا ہوں کہ

Credit goes to you that you pursued it and I have obeyed your orders.

SCHEMES RELATING TO POWER AND IRRIGATION DEPARTMENT SANCTIONED FOR FORMER N.-W. F. P. REGION

*4705. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) the name of the schemes relating to Power and Irrigation Department sanctioned for former N.-W. F. P. Region during the Second Five Year Plan and the amounts approved for each scheme in the annual budgets for the years 1961-62, 1962-63 and 1963-64 ;

(*b*) the dates on which the technical sanction and administrative approval was accorded for each of the above scheme and in case there was any delay in the grant of the said sanction and approval reasons for the delay ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : Information regarding this question is being collected.

Khan Ajoon Khan Jadoon : Will the question be answered on the next turn ?

Minister of Irrigation : Yes, Sir.

Question No. 4778—Not asked.

Question No. 4779—Not asked.

REFUND OF ABIANA REALISED ON WRONG ASSESSMENT

*4805. **Mr. Abdur Raziq Khan** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that, 'Abiana has been assessed by Government in Pehur Canal commanded area at the rate at which it is being realized in Paharpur Canal commanded area ;

(*b*) whether it is a fact that the Abiana which was realised from the land-owners of the said area during the Kharif Crop period in 1961 was partly assessed at a rate at which it is realised in upper Swat Canal commanded area ;

(*c*) whether it is a fact that before full amount of Abiana could be realized, orders were issued to stop further recovery ;

(*d*) if answers to (*a*), (*b*) and (*c*) above be in the affirmative ;

(*i*) the total amount of Abiana assessed in the said area ;

(*ii*) the total amount of Abiana actually realized ; and

(*iii*) the total amount of Abiana deposited in the Government Treasury ;

(*e*) whether the Government intend to refund the amount of Abiana realised on wrong assessment ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری امتیاز احمد گل) اس کا جواب نہیں مل سکا - اگلی turn پر کوشش کی جائے گی کہ جواب دے دیا جائے -

---

CONSTRUCTION OF BUND TO SAVE VILLAGE ISMAILIA FROM FLOOD

*4806. **Mr. Abdur Raziq Khan** : Will the Minister of Irrigation and Power please refer to answer to my Starred Question No. 3216 given on the floor of the House during the last budget session and state :—

(*a*) whether construction of the bund to save village Ismailia from the ravages of flood has been started ; if not, reasons therefor ;

(*b*) the total expenditure likely to be incurred on the construction of the said bund and the time by which the work will be started ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) The work on the Bund as such has not been started but field work for details of the work is in hand at site. Tenders are also being invited.

(*b*) (*i*) Rs. 2,60,000.

(*ii*) The work is likely to be taken up during the current financial year.

مسٹر عبدالرازق خان - پچھلے بجٹ سیشن میں آپ نے یہ فرمایا تھا کہ بند کا کام جون ۱۹۶۳ میں شروع ہو گیا ہے - اور اب جو جواب دیا گیا ہے وہ اور ہے - کیا میں وزیر متعلقہ سے دریافت کر سکتا ہوں ان دونوں میں سے کونسی اطلاع صحیح ہے -

وزیر آبپاشی و برقیات (ملک قادر بخش) - دونوں ہی صحیح ہیں - دراصل کام تو اسی وقت شروع ہو جاتا ہے جب سروے شروع ہو جائے ، یا جب کوئی idea ہوئے کار لایا جائے تو کام شروع ہو جاتا ہے ان اطلاعات میں کوئی غلطی نہیں ہے -

مسٹر عبدالرازق خان - اب جو آپ نے فرمایا ہے کہ سروے کا کام کیا گیا ہے تو میں یہ دریافت کرتا ہوں کہ بند کا کام کیا اسی سال شروع ہو جائے گا -

وزیر آبپاشی و برقیات او Tenders are being invited کسی کام کے کرنے کی یہ آخری stage ہوتی ہے - اس کے لئے رقم کا estimate تیار ہو چکا ہے ، اس لئے میں یہ عرض کروں گا کہ اس سال کے آخر میں یہ کام ہاتھ میں لے لیا جائے گا (قہقہہ)

مسٹر عبدالرازق خان - آپ نے کہا ہے کہ اس سال کے آخر میں یہ کام ہاتھ میں لے لیا جائے گا - کیا اسی مالی سال میں یہ کام ختم بھی ہو جائے گا -

وزیر آبپاشی و برقیات Actual work تو میں نہیں کہہ سکتا کہ مکمل ہو سکے البتہ ہاتھ میں لے لیا جائے گا - (قہقہہ)

INSTALLATION OF TUBE-WELLS IN MAHAL NARANJI WASHWAH TEHSIL SWABI

***4807. Mr. Abdur Raziq Khan**: Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that WAPDA has done test boring at various places in Mahal Naranji Washwah, Tehsil Swabi, District Mardan for the purpose of installing tubewells and the test has proved successful, if so, the number of such places ;

(*b*) whether it is a fact that the installation of tube-wells at the said places has been withheld for want of electricity supply;

(c) if answers to (a) and (b) above be in the affirmative, the time by which the work of installing tube-wells is likely to be completed ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): It is regretted that information regarding this question could not be collected.

The answer will be given on the next turn.

مسٹر عبدالرازق خاں - جناب صدر - آج بہت سے معزز ممبران کے سوالات کے جوابات نہیں دئیے جا سکے اس لئے میں یہ درخواست کرتا ہوں کہ ازراہ کرم سیکرٹیریٹ کو ہدایت فرمائی جائے کہ آئندہ turn میں ان سوالات کے جوابات ضرور دئیے جائیں -

وزیر آبپاشی و بر قیات (ملک قادر بخش) - ان میں سے بہت سے سوالات جن کا جواب نہیں دیا جا سکا - میرے دفتر میں نومبر کے مہینے میں موصول ہوئے تھے - میرے پاس ان کی تاریخیں بھی ہیں ، لیکن میں وہ بتانا نہیں چاہتا ، مقصد یہ ہے - کہ بعض سوالات کے متعلق اطلاعات اکٹھی کرنے میں دیر لگ جاتی ہے - اغلباً اس کا جواب اگلی باری پر دے دیا جائے گا -

Question No. 4828—Not asked.

Question No. 4858—Not asked.

DESILTING OF SEM NULLAH BETWEEN DHAL AND JAHANIANWALA TEHSIL BHALWAL, DISTRICT SARGODHA

*4882. **Maulana Ghulam Ghaus**: Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state whether it is a fact that Sem Nullah between Dhal and Jahanianwala *via* Kalika-Tyron and Chana, in Tehsil Bhalwal, District Sargodha has not been desilted since long; if so, reasons therefor and whether Government intend to desilt the said Nullah; if so, when?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری امتیاز احمد گل) مولانا صاحب - آپ کا سوال میرے دفتر میں ۲۰ نومبر کو موصول ہوا تھا - جس کی وجہ سے اس کا جواب نہیں دیا جا سکا - جب محکمہ آبپاشی کی باری دوبارہ آئے گی - تو انشاء اللہ آپ کے سوال کا جواب دے دیا جائے گا -

---

COMPENSATION TO SETTLERS OF ZAIRO HEAD AREA

*4891. **Maulana Ghulam Ghaus**: Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that five thousand acres of land in the Zairo Head Area of Liaqatpur Tehsil in Rahimyarkhan district was allotted in January 1961 to four hundred persons under the Grow More Food Schemes ;

(*b*) whether it is a fact that the 'Patedars' themselves dug the canal in the said area in the presence of Officers of the Revenue and Irrigation Departments that the canal was inaugrated by Shahzada Alamgir, the then Commissioner of Bahawalpur ;

(*c*) whether it is a fact that according to the estimates of the Officers of Irrigation Department an amount of fifty thousand rupees was spent on the digging of the said canal ;

(*d*) whether it is a fact that after digging of the said canal the allottees settled on the lands allotted to them and no objection has even before been raised against their possession of the lands ;

(*e*) whether it is a fact that lands of the said settlers have now been confiscated either by order of the Deputy Commissioner, Rahimyarkhan or some other Officers of the Department concerned ;

(*f*) if answers to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, whether Government intend (*i*) to make same alternative arrangement for the settlers or (*ii*) pay them the expenditure incurred by them on the digging of the canal and making the barren land cultivable ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری امتیاز احمد گل) جناب سپیکر - آپ کی وساطت سے مولانا صاحب کی خدمت میں عرض ہے کہ اس سوال کے لئے بھی میرا جواب وہی ہے - جو پچھلے سوال کا تھا -

---

WATER-COURSE FOR THE AREA OF CHAK No. 86/W.B., SITUATED ON RAJBAH 7-R OF THE PAKPATTAN CANAL

***4920. Rai Muhammad Iqbal Ahmad Khan**: Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the area of Chak No. 86/W. B. situated on Rajbah 7-R of the Pakpattan canal ;

(*b*) whether it is also a fact that there is only one water-course for the said area ;

(*c*) whether it is also a fact that the said water course is 3½ miles long ;

(*d*) whether it is a fact that about 10 squares of land which are at present commended by Rajbah 8/R are proposed to be included in the above-mentioned chak, if so, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): The same reply. It will be answered on the next turn.

Mr. Speaker: The Question Hour is now over.

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

LAND IRRIGATED BY WATER COURSE No. 2/120 OF MIRPUR DISTRIBUTARY, JAMBAO CANAL IN NARA CIRCLE

103. Mir Haji Muhammad Bux Talpur: Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the total acreage of land irrigated by water-course No. 2/120 of Mirpur Distributary, Jamrao Canal, in Nara Circle ;

(*b*) the names of Khatedars of the above lands ;

(*c*) the amount of water sanctioned for gardens from the said water-course alongwith the date on which it was sanctioned ;

(*d*) the name of the Zamindar who has been sanctioned the supply of water from the said water-course for setting up a garden on his land ;

(*e*) whether it is a fact that no garden has been set up by the said zamindar so far ; if so, whether Government intend to reduce the supply of water sanctioned for the garden to the above mentioned Zamindar ; if not, reasons therefor;

(*f*) the procedure of submitting application for getting the supply of water for garden along with the authority who can issue orders to this effect ;

(*g*) whether the allottees of water from water-course No. 2/120 had applied under prevalent procedure ; if not, the reason for sanctioning water to them ?

Minister of Irrigation and Power (Malik Qadir Bakhsh): (*a*) The total acreage of land irrigated by W.C. 120/2 ex. Mirpurkhas Distributary. Ex. J. C. is 100 on the average out of 357 acres settled Kabuli area.

(*b*) (1) Moulvi Muhammad Siddique, (2) Haji Suleman, (3) Muhammad Arif, (4) Haj Siyal, (5) Amb Bux, (6) Rahib (7) Mevo, (8) Jumo, (9) Haroc (10) Haji Gazi, (11) Shive Ratan, (12) Radhan, (13) Bucha, (14) Adam, (15) Siddique, (16) Mst. Bakhtawar, (17) Aviz Dilpak, (18) Phullo, (19) Loung total area 356-24 Ghuntas out of which 24-29 Ghuntas is sanctioned garden area.

	Name of Khatedars		*Discharge in cusecs*	*Date of Authority*
1.	Haroon, son of Usman	..	0.02	Pre barrage.
2.	Aviz Bill Pak	..	0.01	Pre barrage.
3.	Moulvi Muhammad Siddique	..	0.1	Pre barrage.
	Ditto	..	0.01	13th November 1954
	Ditto		0.04	5th August 1961.
	Ditto		0.04	11th August 1962.
4.	Radhan Wali Muhammad	..	0.03	4th February 1962.
			0.25	

(*d*) All the above Khatedars in Para. 'C' have been given water supply for their sanctioned gardens.

(*e*) Since all the Gardens are kept at site question does not arise.

(*f*) The Khatedars apply to S.D.O., Executive Engineer or Superintending Engineer when the recommendation from S. D. O. and Executive Engineer is received the final sanctioning authority is Superintending Engineer.

(*g*) Yes, they have applied for water supply according to the prevelant procedure.

SUPPLY OF ELECTRICITY FROM NAROWAL SUB-STATION

117. Chaudhri Muhammad Ibrahim : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) the date on which the electric power from the Narowal Sub-Station was scheduled to be supplied ;

(*b*) the names of Government and Semi-Government Offices and institutions at Narowal which are being supplied electricity at present ;

(*c*) the names of private persons and firms of Narowal alongwith the date of their applications that (*i*) have been supplied with the necessary metres and current and (*ii*) are on the waiting list ;

(*d*) the electricity charges realized up to 31st August 1963 from (*i*) the Government and Semi-Government Offices and (*ii*) persons and firms who have been supplied with electricity ;

(*e*) the amount so far spent by the Department concerned on (*i*) installation of electric wires, cables and towers, etc., from Pasrur to Narowal; (*ii*) construction of the sub-station at Narowal, ;(*iii*) the annual expenditure on pay of establishment, contingencies and equipments at Narowal Sub-Station ?

Minister of Irrigation and Power (Malik Qadir Bakhsh)*

PANEL OF CHAIRMEN

Secretary :As required by Rule 5 of the National Assembly of Pakistan Rules of Procedure as adopted for regulating the procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan Mr. Speaker has been pleased to nominate the following members on the Panel of Chairmen in order of priority for the current session of the Assembly :—

1. Mr. S. M. Sohail.
2. Mr. Shafqat Hussain Shah Musavi.
3. Mr. Munnawar Khan.
4. Mian Abdul Latif.

LEAVE OF ABSENCE OF M . P. As.

Sardar Munammad Ayyub Khan

Secretary : The following letter has been received from Sardar Muhammad Ayyub Khan, M.P.A. :—

"Under medical advice I have to proceed to United Kingdom for surgical treatment, which is expected to entail four month's absence abroad.

It is, thereforere quested that leave of absence may kindly be granted till 31st January, 1964".

Mr. Speaker : The question is:

That the leave asked for be granted.

(The motion was carried).

Sardar Rais Shabbir Ahmad Khan

Secretary : The following letter has been received from Sardar Rais Shabbir Ahmad Khan, M.P.A. :—

"It is to inform you that as I am not well and am under treatment of my Physician who has advised me to take complete rest, I am therefore, unable to attend the meeting of the Rules Committee scheduled from 17th to 20th September, 1963.

I hope my absence will be excused".

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

---

*For answer please see Appendix at the end.

MR. KHALID BIN JAFFAR

Secretary: The following letter has been received from Mr. Khalid Bin Jaffar, M. P. A. :—

"I beg to inform you that I shall not be able to attend the Session of the Provincial Assembly of West Pakistan from 27th November to 2nd December, 1963; and therefore request you to kindly grant me leave for this period".

Mr. Speaker: The question is :

That the leaved asked for be granted.

(The motion was carried).

DIWAN SYED GHULAM ABBAS BOKHARI

Secretary: The following letter has been received from Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari, M. P. A. :—

مجھے ذاتی ضروری امور کے لئے چار یوم کی رخصت درکار ہے ۔ برائے مہربانی ۲۷/۱۱/۶۳ سے ۳۰/۱۱/۶۳ چار یوم کی رخصت منظور فرما کر مشکور فرمائیں ۔

Mr. Speaker: The question is :

That the leave asked for be granted.

(The motion was carried).

RAO KHURSHID ALI KHAN

Secretary: The following letter has been received from Rao Khurshid Ali Khan, M.P.A. through the Superintendent, Borstal Jail, Lahore :—

جناب عالی ۔ گذارش ہے کہ میں سٹینڈنگ کمیٹی ہوم آفیسرز کی میٹنگز میں جو مورخہ ۲۳ ، ۲۴، ۲۵ نومبر ۱۹۶۳ کو ہو رہی ہیں ، بوجہ نظر بندی شریک نہ ہو سکوں گا ۔ اس لئے براہ کرم رخصت مرحمت فرما کر مشکور فرمائیں (نوٹ) اسمبلی کا حالیہ اجلاس جو ۲۷، نومبر ۱۹۶۳ سے شروع ہو رہا ہے اس میں بھی میں بوجہ نظر بندی شریک نہ ہو سکوں گا ۔ اس لئے تا اختتام نظر بندی رخصت مرحمت فرمائیں ۔

Mr. Speaker: The question is :

That the leave asked for be granted.

(The motion was carried).

SHAHZADA ASAD-UR-RAHMAN

Secretary: The following Telegram has been received from Shahzada Asad-ur-Rahman, M. P. A. :—

Owing urgent work cannot reach 27th request leave till 29th".

Mr. Speaker: The question is:

That the leave asked for be granted.

(The motion was carried).

SYED MUHAMMAD HASSAN SHAH

Secretary: The following Telegram has been received from Syed Muhammad Hassan Shah, M. P. A.:—

"Unable to attend Revenue Committee Meeting fixed 5-00 p. m. to day due to electin of Chairman Sind Regional Bank at Karachi to day 4-00 p.m. Being a Director of Bank kindly condone absence".

Mr. Speaker: The question is:

That the leave asked for be granted.

(The motion was carried).

MR. MUHAMMAD HANIF SIDDIQUI.

Secretary: The following letter has been received from Mr. Muhammad Hanif Siddiqui, M. P. A.:—

"I was away from Hyderabad for about five weeks and did not see the letter intimating to me the date of the meeting of the Committee on Law and Parliamentary Affairs on 23rd and 24th August. Hence my inability to attend the meeting.

It is requested that the leave of absence may be granted to me for these dates and my allowance restored".

Mr. Speaker: The question is:

That the leave asked for be granted.

(The motion was carried).

RAIS SARDAR SHABBIR AHMAD KHAN

Secretary: The following letter has been received from Rais Sardar Shabbir Ahmad Khan M. P. A:—

"This is to inform you that I am leaving for abroad on a very urgent matter. My absence will extend to more than two month and a half. I am a Member of two Committees appointed by the House. I regret very much thatin my absence I shall be prevented from discharging my duties concerning the same.

I, therefore, hope that you will excuse my absence and allow me leave."

Mr. Speaker: The question is:

That the leave asked for be granted.

(The motion was carried).

BEGUM AISHA AZIZ

Secretary: The following letter has been received from Begum Aisha Aziz, M. P. A.:—

"I am not enjoying good health and as such I will not be able to attend the meeting of the standing Committee on Law and Parliamentary Affairs due to be held on September, 23rd and 24th, 1968.

I shall, therefore, request that I may kindly be granted leave of absence".

Mr. Speaker: The question is:

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MR. MUHAMMAD AKBAR KHAN

Secretary: The following letter has been received from Mr. Muhammad Akbar Khan, M. P. A.:—

جناب والا ۔ ندوی مورخہ ۲۷-۹-۶۳ کو بوجہ بیماری پراونشل اسمبلی کی پبلک اکاونٹس کمیٹی کی مٹینگ میں شرکت نہ کر اسکا اور مورخہ ۱۲-۹-۶۳ کو جناب گورنر صاحب بہادر کے ڈیرہ اسماعیل خان میں دورہ کی وجہ سے حاضر نہ ہو سکا ۔ لہذا معروض ہوں کہ ازراہ عنایت مورخہ ۲۷-۹-۶۳ اور ۱۲-۱۱-۶۳ کی رخصت میں بوجہ علالت و بوجہ آمد جناب گورنر صاحب بہادر عطا فرمائی جائے عین نوازش ہو گی ۔

Mr. Speaker: The question is:

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*)

BEGUM AISHA AZIZ

Secretary: The following letter has been received from Begum Aisha Aziz, M. P. A.:—

"I am sorry to inform you that I will not be able to attend the meeting of the Standing Committee on Law and Parliamentary Affairs which is to be held on the 18th November, 1963 As such I may please begranted leave of absence from the meeting.

This leave of mine may be got confirmed from the Assembly which is meeting at the end, of this month".

Mr. Speaker: The question is:

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried.*)

NAWABZADA MUHAMMAD ALI KHAN AFRIDI

Secretary: The following letter has been received from Nawabzada Muhammad Ali Khan Afridi, M. P. A.:—

"I have to atted to some urgent tribal affairs from 27th November 1963 to 30th November 1963. Therefore, I will not be able to attend the Assembly Session on the above-mentioned dates. As such my absence from the Session may please be excused and leave sanctioned accordingly".

Mr. Speaker: The question is:

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MR. ALI GOHAR KHUHRO

Secretary : The following letter has been received from Mr. Ali Gohar Khuhro, M. P. A. :—

"As I was indisposed, I could not attend the meeting of Law and Parliamentary Affairs Committee held on 23rd and 24th August, 1963. I shall be thankful if you kindly move the House to grant me leave".

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

(The motion sas carried).

MIR YUSAF ALI KHAN MAGSI

Secretary : The following Telegram has been received from Mir Yusaf Ali Khan Magsi, M. P. A. :—

"Elder brother sick leave two weeks".

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

(The motion was carried).

NOOR MUHAMMAD KHAN BULEDI

Secretary : The following Telegram has been received from Noor Muhammad Khan Buledi, M. P. A. :—

"Unwell unable attend Session till 10th December pray grant leave".

Mr. Speaker: The question is :

That the leave asked for be granted.

(The motion was carried).

MIR SAIFULLAH KHAN MAGSI

Secretary : The following Telegram has been received from Mir Saifullah Khan Magsi, M. P. A. :—

"Indisposed not able to attend from 27th November to 2nd December".

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

(The motion was carried).

BABU MUHAMMAD RAFIQ

Secretary : The following Telegram has been received from Babu Muhammad Rafiq M.P.A:—

"Cant attend Session on twenty-seventh due to private affairs. Request leave upto 30th November".

Mr. Speaker : The question is:

That the leave asked for be granted.

(The motion was carried).

MR. MUHAMMAD AKBAR KHAN

Secretary: The following Telegram has been received from Mr. Muhammad Akbar Khan, M. P. A. :—

"Feeling ill grant leave up to 1st December 1963".

Mr. Speaker: The question is :

That the leave asked for be granted.

(The motion was carried).

MR. MOBINUL HAQ SIDDIQI.

Secretary: The following letter has been received from Mr. Mobin-ul-Haq Siddiqi, M. P. A. :—

I may mention that I was not able to attend the session from 5th July, 1963, to 20th July, 1963, and for 27th November, 1963. I shall be obliged if I am granted leave for the above mentioned dates.

Mr. Speaker: The question is :

That the leave asked for be granted.

(The motion was carried).

ANNOUNCEMENT

Re-conviction of Mir Abdul Baqi Baloch, M. P. A.

Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Memon: Sir, may I have the attention of the Chair.

Mr. Speaker: The Minister may please take his seat. There is one announcement. I have received an intimation from the Deputy Commissioner, Mekran District, that :—

"In continuation of my letter No. 14861 St., dated the 13th November, 1963, Mr. Abdul Baqi, Member of the Provincial Assembly of West Pakistan, was also tried by me for an offence under section 434/109, P. P. C. and 11 F. C. R. at Turbat. After trial lasting four days he has been convicted and sentenced to one year's R. I. and fined Rupees 1,000.00 and in default of payment of fine to undergo three months R. I. today, the 15th November, 1963.....

Voices: Shame, shame.

Mr. Speaker: Order, order.

"Mr. Abdul Baqi Baluch is being sent to Central Jail Mach today".

Syed Ahmad Saeed Kirmani: Sir, can we discuss this information ?

Mr. Speaker: This is for the information of the House.

Minister of Law (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Memon): Mr. Speaker, Sir, I would like to make the submission that the word "shame, shame" uttered on that side of the House may be ordered to be expunged and may not be published.

Khawaja Muhammad Safdar: Is it unparliamentary?

Mr. Speaker: That is not an unparliamentary word and so that cannot be expunged.

Mr. Iftikhar Ahmad Khan: On a point of order. Sir we have received three informations about Mir Abdul Baqi Baluch.

The first information which was circulated by the Assembly was to the effect that Mr. Baqi had been detained under section 40. This was the only information which was conveyed to us by the Assembly Secretariat.

Then the second information we received was when we reached Lahore. That was to the effect that he has been asked to furnish a security of one lakh

rupees and ten sureties.

And now this is the third information which you have read to us that he has been tried and convicted.

Now, can I ask you, will you take up the task of enquiring from the Government side and the Deputy Commissioner why he has been dodging the Speaker and dodging the Assembly and giving information piece-meal. What are the reasons for that ?

(At this stage Khawaja Muhammad Safdar rose to speak.)

Mr. Speaker : According to Rule 184 of the Rules of Procedure the officer trying a particular Member is required to furnish information to the Speaker and the Speaker passes it on to the Members of the Assembly. What ever information was furnished to us we have transmitted to the Members.

Mr. Iftikhar Ahmed Khan : I agree that as far as the Assembly Secretariat is concerned, as far as you are concerned you have given whatever information has been supplied to you. My point is that why did they not give the entire information, the full facts and the whole truth in the very first instance.

Mr. Speaker : That is not a point of order. The point of order is ruled out of order.

Yes, Khawaja Sahib, wanted to say something.

Khawaja Muhammad Safdar : I just wanted to support him.

QUESTIONS OF PRIVILEGE

Chief Secretary's Circular letter to Government Officers asking them to resist threats of asking awkward questions by M. N. As. and M. P. As.

Mr. Speaker : Now we take up question of privilege. The first one is sought to be raised by Khawaja Muhammad Safdar. He may please ask for leave to raise it.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I ask for leave to raise a question involving a breach of privilege of the Members of the Opposition in this House namely, a circular letter issued by the Chief Secretary, Government of West Pakistan to the Government Officers as reported in the press on the 22nd October 1963, stating therein that the Members of the Opposition both in the National and Provincial Assemblies threatened to ask awkward questions in order to get favours from the officials. The circular letter further directs the officials to resist such pressure tactics and report such cases to the Government. This circular letter is a clear mischief to defame the Opposition Members.

Mr. Speaker : Yes, the Member may make a short speech.

Khawaja Muhammad Safdar (Sialkot-1) : Sir, with your permission, I read out the news as published in the press :—

"Peshawar, September 21. The West Pakistan Government have instructed Government officials throughout the Province not to be intimidated by threats from the Members of the Opposition in the National and Provincial Assemblies while performing their duties.

The directive issued under the signature of the Chief Secretary to the Provincial Government said that instances have been brought to the notice of the Provincial Government of undue pressure put by the Members of the Opposition in the National and Provincial Assemblies on the officials to obtain favours from them. The main threat given to Government Officials by such Opposition Members, the circular letter pointed out, was asking of embarassing questions

in the Assembly relating to the jurisdiction of the officials concerned. "Directing officials to resist such undue pressure from the legislators, the Chief Secretary has also advised them to bring such cases immediately to the notice of the Government."

جناب والا ۔ اس خط کے ذریعے جناب چیف سیکریٹری صاحب نے آپوزیشن کے اراکین پر اتہام تراشی کی ہے بہتان باندھا ہے اور اس خط کی تکذیب کرتے ہوئے میرے محترم دوست جناب امیر حبیب‌اللہ خان سعدی) جو اس وقت ہسپتال میں ہیں) نے ایک مشترکہ بیان میں سیکریٹری صاحب کو نہیں لیکن گورنمنٹ مغربی پاکستان کو چیلینج کیا تھا کہ اگر ان کے پاس ایسی کوئی مثال ہے کہ کسی آپوزیشن کے ممبر نے کسی گورنمنٹ آفیشل کو سارے صوبے میں اس قسم کی کوئی دھمکی دی ہو تو عوام کے سامنے پیش کریں ۔ تا کہ وہ جھوٹ اور سچ میں تمیز کر سکیں (آوازیں ہیئر ہیئر) اور یہ معلوم کر سکیں کہ یہ گورنمنٹ اتہام تراشی کر رہی ہے ، یا ان بنچوں پر بیٹھنے والے اپنے فرائض سے ہٹ کر یہ چیز کر رہے ہیں ۔ لیکن انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا ۔ ایک اور گشتی مراسلہ مجھے معلوم ہے جو چیف سیکریٹری صاحب نے جاری فرمایا اور آپوزیشن کے ممبران کا ذکر نہ کرتے ہوئے بھی کسی ممبر کا حوالہ دیتے ہوئے اور یہی ہدایت جاری کی ، اگر ان کے ذہن میں یہ بات تھی کہ فلاں ممبر ایسی بات کر رہے ہیں تو ان کو چاہئے تھا کہ وہ ان کا نام لیتے ورنہ ان معزز ممبران پر یہ اتہام تراشی ہے کہ وہ اپنا اپنا کام نکالنے کے لئے افسروں کو دھمکی دیتے رہتے ہیں ۔ جناب والا ۔ افسروں کے پاس جا کر اور وزراء صاحبان کے پاس جا کر اس طرف بیٹھنے والوں اور اس طرف بیٹھنے والوں کے فرائض میں داخل ہے کہ وہ اپنی ضروریات وزراء صاحبان کے پاس لے جائیں اور مطالبہ کریں کہ ان کو پورا کیا جائے ۔ جہاں تک اس معزز ایوان کے معزز اراکین کا تعلق ہے میرے فرض میں یہ شامل ہے کہ ہم حکام اور وزراء کی بداعمالیوں اور کوتاہیوں کو سوالات کی شکل میں پوچھ کر ان کو واشگاف کریں اور پردہ چاک کریں ۔

Mr. Speaker: Khawaja Sahib should make a short statement.

Khawaja Muhammrd Safdar : Sir I am very short.

Syed Ahmad Saeed Kirmani : It is in the interest of the House Sir.

Mr. Iftikha Ahmad Khan : You are the guardian of our rights.

Mr. Speaker : Yes, I know it.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ مجھے اپنی حدود کا پورا علم ہے کہ اس مراسلہ سے متعلق میں مختصر طور پر یہ واقعہ ایوان کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں ۔ میں موٹی موٹی باتیں عرض کر رہا ہوں ۔ زیادہ لمبی چوڑی بحث اس وقت میں نہیں کر رہا ۔ میں عرض کر رہا تھا کہ جناب چیف سیکریٹری صاحب نے اپنے اختیارات کی حدود سے باہر جاتے ہوئے اس معزز اراکین پر بہتان تراشی کی ہے ۔ ایسی حالت میں کسی طور پر یہ مناسب نہیں ہے کہ اس کا نوٹس نہ لیا جائے ۔ میں نے اپنے خیالات اور جذبات کے تحت وہ بیان دیا تھا اور آج یہ پرولیج موشن ایوان میں پیش کی ہے ۔ مجھے امید ہے کہ میرے سامنے بیٹھنے والے دوست اور میرے اس طرف بیٹھنے والے دوست اس ایوان کی قدر و منزلت میں اضافہ کرنے کے لئے اور اس کو برقرار رکھنے کے لئے کم از کم میری اس پرولیج موشن کی حمایت کریں گے ۔

Minister of Law (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Memon): May I respectfully know from the Speaker whether this debate is directed towards the consideration of the question of its admissibility, or it has been admitted.

Mr. Speaker : No, it has not yet been admitted. The Minister may adress on the question of its admissibility. After the disposal of the question of admissibility, it will be decided whether it is admitted or not, and then be decided whether it is admitted or not, and then the Minister will be asked to speak again.

Minister of Law : Sir I oppose this motion and its admissibility on two grounds. The member has read out a news item from a newspaper, which I suppose reproduced atleast in substance what the circular is, the existence of which is not denied.

The circular reads thus :—

"SomeMember of the Opposition in the National and Provincial Assemblies were trying to obtain favours from Government Officers by threatening them that if these favours were not granted, they would ask Questions in the Assembly".

Khawaja Muhammad Safdar : Embarrassing Questions.

Minister of Law : It means that the word "embarrassing". is not there but the implication is there .

"I may, therefore, request that if any such case comes to your notice, it should be promptly brought to the notice of the Government".

My submission is that the member has not, in his brief speech, stated what is the privilege of the member, which as a result of the issuance of this circular has been breached. Here Sir I would pause. The privileges of members of this August House are either guaranteed by the Constitution or are laid down under some law. As I could understand from my friend here, the Leader of the Opposition, no such privilege has been cited that has been either guaranteed by the Constitution or that has been laid down or guaranteed or safeguarded under any law for the time being in force. All that this circular says is that the Members are reported to be threatening the officials that unless they do their work, they will ask nasty or embarrassing questions. As the learned Leader of the Opposition said in the House, I very respectfully submit that the power to ask questions is undoubtedly guaranteed ; there is no objection to that ; but the power to ask a question in the nature of an embarrassment on the ground that a particular member has not found favour with any Government Officer in getting or extracting work from him is, I would very respectfully submit, not a privilege but just the contrary of it and an abuse of the power that is vested in him to ask a question on the floor of the Assembly. On this Sir I would submit as the circular reads, all that has been objected to is the abuse of the right or the privilege of the member as a member of the Assembly, as a member representing his constituency, and not to embarrass or coerce or harass the public the public servant in getting a favour from him. The question is that on that side it is denied and on this side it is considered to be a fact. Now a challenge has been thrown to us that the names of the members should be disclosed. Sir it is very embarrassing for the Government to disclose the names but I assure the learned Leader of the Opposition that we have got the names with us and if he really feels like that, then we would disclose the names. Therefore, for the time being Iam not prepared to disclose the names of the members. Suffice it to say for my purpose that the fact is denied on that side and it is accepted on this side. The members on that side have doubts whether a member did go or if he did go whether he tried to extract work, or it is only a false allegation made by the Government,as indicated in the circular issued by the Secretary.

Then Sir number two : when I am respectfully arguing about the privileges of this august House, I would draw your kind attention to the motion that came up before the National Assembly yesterday where exact by the same issue has been argued by the Minister for Law that before any Privilege Motion is discussed, debated and decided on the Floor of the House, the Speaker will have to decide whether there is any privilege that has been breached . Therefore, I will submit that pending decision on that question, in case the Speaker there comes to the conclusion that unless it is a privilege which has been guaranteed by the Constitution and unless it is a privilege which has been guaranteed by any law that has been breached, the position will be totally different. But if it is a privilege which is not based on any letter of the law or the Constitution but is based only on a convention or a practice, then it will be for the Speaker to decide whether it is really a privilege which if breached, as is alleged, this House can take cognizance of it, this House can take note of it. Therefore, my submission is that pending this decision, this question of admissibility be deferred. By this I should not be misunderstood to say that the ruling of the Speaker of the National Assembly will be binding on the Speaker here but surely it will be greater perspective value. Therefore,on these two grounds I oppose the admissibility of the motion.

Mr. Speaker : Mr. Memon, in this circular letter the words "awkard question" have been used or simply the word "Question" is mentioned ?

Khawaja Muhammad Safdar :He has already admitted that the simple word 'question' means embarrassing question.

Minister of Law: Let me read it Sir.

Some Members of the Opposition in the National and the Provincial Assemblies were trying to obtain favours from Government officers by threatening them that if those favours were not granted to them they would ask questions in the Assembly.

Mr. Speaker: 'Questions' in the Assembly.
Minister of Law: Yes, Sir.
Mr. Speaker: Not 'awkard questions'.
Minister of Law: Not, of course. That may be the implication that the leader of the opposition suggested but that word is not there. I am confining my entire argument to the first part, that they are out to seek favours and in case they are refused to be favoured by Government Officers they threaten to ask questions. As I have already said this is an abuse of the rules, of the powers and of the privileges rather than any privilege existing in the Members which has been breached.

Syed Ahmad Saeed Kirmani: The sole question which is before your honour is whether there is any privilege of the Members and if there is any such privilege whether it has been breached. Now, Sir, I respectfully invite your attention to rule 30 of the Rules of Procedure and it should be borne in mind that these rules have been framed under the Constitution for the conduct of the business of this House. So, in the eye of law, these rules have the force of the Constitution because they have been made under the Constitution and they are part of the Constitution. Let us see, therefore, what these rules say and how far do they guide us in this matter. I have invited your attention to rule 30 which says—

"The first hour of every meeting shall be available for the asking and answering of questions".

Now, it is very clear that full one hour has been given to the members of this House to ask questions and to receive answers from the concerned quarters. The right is admitted, the right is granted. That privilege is there to ask a question and to receive answer. If any member asks a question which is defamatory or which is intended to harm the reputation of some official, then there is another rule that meets the situation and that rule is 39 which says—

"In order that a question may be admissible, it must satisfy the following conditions, namely:—

Now, I will leave the first and the second and read the third :—

"(iii) it shall not contain arguments, inferences, ironical expressions, imputations, epithets or defamatory statements;"

Your honour and your office is fully empowered to disallow such questions if they violate the conditions laid down in this rule. It also says—

"(v) it shall not refer to the character or conduct of any person except in his official or public capacity nor to the character or conduct which can be challenged only on a substative motion;"

If a privilege is granted and some member in deference to the wishes of the Constitution puts forth a question and if your honour feels or your subordinates think that this question should not be put because it offends the provisions of rule 39, it can be thrown out as has been done in the past on many occasions.

Minister of Railways (Mr. Abdul Waheed Khan): Point of Order. My friend, Mr. Kirmani.....

Syed Ahmad Saeed Kirmani: I will not permit you to interrupt me while I am in possession of the House.

Mr. Speaker: He is on a point of order.

Minister of Railways: The Member is referring to questions. It is not the question but it is a privilege motion that is before the House. This particular rule deals with questions which are asked in the Assembly through the Assembly Secretariat.

Khawaja Muhammad Safdar: I do not know about what the Minister of Railways is talking ?

Mr. Speaker: He is making his point about the admissibility of the privilege motion in respect to the questions and he is perfectly within his right to make a speech on that score.

The point of order of the Minister, is therefore, ruled out.

Minister of Railways: I am not disputing it. I think I should make myself clear. He has every right to make a speech but that particular rule which he is quoting is in respect of questions which are asked in the House and not with regard to the privilege motion at present before the House.

Mr. Speaker: Because the question.....

Minister of Railways: Sir, the word 'question' is a particular one. It has a different connotation. It is defined here —"Question means a question which is asked in the Question Hour". This rule 39 deals with the Question Hour, while this is a motion that we are discussing and not a question. This is a motion of privilege that we are discussing.

Mr. Speaker: This point of order is ruled out.

Syed Ahmad Saeed Kirmani: I was respectfully submitting that before we can reasonably come to a conclusion as to the admissibility or otherwise of the motion, it is necessary to go into the question of the privilege and to determine whether any privilege exists or not. One has to refer to rules 30 and 39 because there cannot be a violation of a privilege unless we satisfy yourhonour thattheprivilege exists. The existence of a privilege is the reason. If there is no reason, there is no violation.Therefore, I have to argue before you that there is a privilege. It will come to the point later on whether a privilege has been broken or not but at the moment I am primarily concerned with the proposition that a privilege does exist and to satisfy your honour that a privilege does exist I have to refer you to rules 30 and 39. Under these rules, which have the force of the Constitution, privilege has been given to the members of this House to put questions and to receive answers. That provision is there. Now,I refer you to rule 172 and that is also a rule which deals with the question of privilege. It says :

"A Member may raise a question involving a breach of privilege either of a Member of the Assembly or of a Committee thereof".

In this particular motion tabled by my friend, Khawaja Muhammad Safdar, the breach of that right, the breach of that privilege, that is, the right to put questions, the right to receive answers, has been involved, because a member of the Assembly as well as the Assembly as a whole do possess the right to put and raise certain questions. I put one question. If your honour is going to take the view that the Rules no where guarantee the right to a member to put questions and as such there is no privilege of the members to ask questions and therefore there is no violation of any breach, may I respectfully ask then what are the privileges of the members. If the right to put questions and receive answers is not a privilege then what else is the privilege of the House. Is it the privilege

of the members that we come here, sit here and listen to the speeches of the Ministers and go and tell the people that we have proved good audience. We are here to see that we watch very courageously and consciously the interests of our people and that we can only watch either through putting questions or through criticising the Government on the budget or through making speeches on a bill which is moved by the Government or by a private member. There are only three ways of discharging our responsibility and performing our functions in this House. If these functions are denied and if impediments are put in the way of discharging this responsibility, what else then is the privilege, extra privilege or other privilege which this House is supposed to discharge.

The letter read out by the Law Minister clearly says that the Chief Secretary, I think he was not advised by him to do so, tried to stand in the way of members who want to discharge the responsibility placed on their shoulders under the law. There is a clash between the Executive on the one side and the Legislature on the other side. Kindly appreciate our difficulty. If our rights are trempled or curtailed or denied, then we have no remedy but to appeal to your conscience and to ask you to please rise to the occasion and guard our legitimate interest, an interest that has been granted to us under the law, an interest which has been granted to us by your predecessors from time immemorial. These rights should never be allowed to be discarded by an order of an executive officer. After all we do not want to interfere in the affairs of executive officers, but at the same time we cannot and we will not tolerate that the executive should act in an over-zealous manner and try to thwart the progress and the process of this House. This is our grievance. We have no grievance against any particular officer. But our privileges and our rights should not be violated.

The letter read out by the Minister of Law is clearly in support of the contention raised by the Leader of the Opposition. He has admitted that such a letter has been written.

Mr. Speaker: Please be short now.

Syed Ahmad Saeed Kirmani: Alright Sir. He has admitted that in that letter only the word 'question' has been used and he has tried to warn the officers that if any member from the Opposition threatened to ask awkward questions in order to get favours or tried to harass the officials, please bring this to our notice. This is just trying to make the functioning of this little democracy impossible whatever democracy we have. Therefore, with all the facts before your honour the privilege has been established by virtue of the Rule and by the fact that the Minister of Law has admitted the factual statement of the Leader of the Opposition, and it is clear that a breach has taken place.

Now, Sir, what else can be said in support of this breach beyond what I have said just now that an officer is directing his persons not to answer questions but to bring to our notice and he is thereby asking us, trying to bully us, he is trying to stand in our way, he is trying to tell us that 'look her, if you will do this, if you will put questions we will take you to task'. Under these circumstance we cannot function properly. We do not mind resigning from the Legislature, but so long as we remain members, let us without any fear discharge our responsibility and in that discharge of duty we feel that this letter stands in our way and that is a clear case of a breach of privilege which should be admitted, because Rules 39 and 172 support the contention which I have placed before you.

مسٹر عبدالرازق خان (مردان—۳) ۔ جناب سپیکر ۔ جناب
خواجہ محمد صفدر صاحب لیڈر آف دی آپوزیشن نے جو
پریولج موشن آپ کی اجازت سے پیش کی ہے ۔ اس میں سوال
یہ اٹھایا گیا ہے ۔ کہ جناب چیف سیکریٹری صاحب نے ایک

سرکلر جاری کیا ہے ۔ نہیں دو کئے ہیں ۔ ان میں سے ایک میں کہا گیا ہے ۔ کہ اگر آپوزیشن کے ممبران ایوان کے پاس جائیں اور ان سے کوئی کام کروائیں جو جائز نہ ہو اور ان کو یہ دھمکی دیں کہ اس کے متعلق اسمبلی میں سوال کرینگے ۔ یا اسی طرح نیشنل اسمبلی میں کرینگے ۔ تو وہ اس بات کو حکومت کے نوٹس میں لائیں ۔

دوسرا سرکلر ان کا صرف آپوزیشن کے ممبران کے متعلق نہیں ۔ بلکہ اس میں اسمبلی کے تمام ممبران کا حوالہ دیا گیا ہے ۔ اور بات اسی طرح ہے ۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے اس سرکلر کے جاری ہونے کے بعد آیا اس معزز ایوان کے ممبران کے حقوق کو پامال کیا گیا ہے ۔ یا نہیں ۔ اگر کیا گیا ہے تو اس پر جب آپ مہربانی فرما کر غور فرمائینگے تو اس پریویج موشن کو admit کرینگے ۔

جہانتک میرا خیال ہے ۔ یہ امر بالکل واضح ہے کہ چیف سیکریٹری صاحب نے یہ نوکر شاہی سرکلر جاری کر کے اس ایوان ——(شور اور تالیاں)

مسٹر سپیکر ۔ آرڈر—آرڈر—اس پریولج موشن کی merits پر نہ جائیں بلکہ اس کی admissibility کے متعلق فرمائیں ۔

مسٹر عبدالرازق خان ۔ جناب سپیکر ۔ میری رائے یہ ہے کہ ان قواعد انضباط کار کے مطابق ہر ممبر کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اسمبلی میں جس قسم کا سوال چاہے دریافت کرے ۔ اور وزراء صاحبان اور حکومت اس امر کے پابند ہیں کہ ان سوالات کے جواب دیں ۔ قواعد انضباط کار کے مطابق آپ کو اس امر کے اختیارات بھی حاصل ہیں کہ اگر کوئی سوال ایسا ہو جو کسی کی ذات کے متعلق ہو اور کسی کی بے حرمتی یا توہین کیلئے کیا گیا ہو تو اس کا جواب اس معزز ممبر کو نہ دیا جائے ۔ ایسی صورت میں ایک ایسا سرکلر جاری کرنا جس سے تمام ممبران کے حقوق تلف کئے گئے ہوں ۔ جس سے تمام ممبران کی حق تلفی ہوتی

ہے اور جس سے تمام ممبران اور اس ایوان کے پریویلجز کو نقصان پہنچتا ہے۔ میرے خیال میں ہمیں ایسی تحریک پر ضرور غور کرنا چاہیئے اور میں درخواست کرونگا کہ آپ اسے admit فرمائیں ۔ کیونکہ یہ اس ایوان کے کسی ایک حصہ کا سوال نہیں ۔ نہ اس کا تعلق آپوزیشن سے ہے اور نہ حکومت کی نشستوں سے ۔ مجھے یہ بھی یقین ہے کہ اس طرف جو ہمارے وزرا صاحبان ہیں ۔ اور خصوصاً لیڈر آف دی ہاؤس ان کو بھی یہ علم نہ ہو گا کہ یہ سرکلر جاری ہوا ہے ۔ اس لئے میں ان سے درخواست کرونگا کہ وہ اس مسئلے کو سارے ایوان کا مسئلہ سمجھ کر اسے سلجھائیں اور یہاں اعلان کریں کہ وہ چیف سیکریٹری صاحب کو کہلوا کر یہ سرکلر واپس لیں گے ۔ اور آئندہ ایسے سرکلر جاری کرنے سے منع فرمائیں گے ۔ اس کے بعد میں لیڈر آف دی آپوزیشن سے درخواست کرونگا کہ ان کی اس یقین دہانی کے بعد وہ اپنی پریویلج موشن واپس لے لیں ۔

(آپوزیشن کی طرف سے ''ضرور ضرور'' کی آوازیں)

سردار عنایت الرحمان خان عباسی (ہزارہ — ۱) ۔ جناب سپیکر ۔ اس موقع پر مجھے ایک شعر یاد آگیا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ شعر بھی admissibility کے متعلق ہونا چاہیئے ۔

سردار عنایت الرحمان خان عباسی ۔ جی ہاں ۔ admissibility کے متعلق ہے ۔

زاهد نه داشت تاب جمال پری رخاں
کنجے گرفت و یاد خدا رابهانه ساخت

جناب والا ۔ میں صرف اتنا عرض کرونگا کہ ہمارے جو مخصوص چند حقوق رہ گئے ہیں ۔ وہ آپ بھی جانتے ہیں اور میں بھی جانتا ہوں ۔ ان کا تحفظ آپ کی وساطت سے نہایت ضروری ہے ۔ مجھے اس امر سے بھی اتفاق ہے کہ اس ہاؤس کے بعض ایسے ممبران بھی ہونگے جو کسی وقت کسی ذاتی وجہ سے سرکاری ملازمین کو مرغوب کرنے

کی کوشش بھی کرتے ہونگے ۔ لیکن اس ہاؤس کے اندر اکثریت ایسے ممبران کی بھی موجود ہے جو کسی نہ کسی وقت ان آفیشل حضرات یا وزراء کے ذریعے اپنے حلقہ نیابت کے ضروری اور نہایت ضروری کام ان کے نوٹس میں لاتی ہے ۔

جناب والا ۔ اگر اس طریقے سے ہمارے حقوق میں مداخلت کی جائے جیسا کہ اس طرف سے بھی میرے بھائی عبدالرزاق خان نے آپ کی خدمت میں گذارش کی ہے /تو یہ زیادتی ہے ۔ اس معزز ایوان کے قواعد و ضوابط میں یہ گنجائش موجود ہے ۔ اور یہ دیکھنا آپ کا کام ہے کہ آیا کوئی سوال اس قابل ہے یا نہیں کہ اس کا جواب دیا جائے ۔ جب آپ کو یہ احساس ہو جائے کہ کوئی سوال اس قابل نہیں ہے کیونکہ اس میں کسی پر ذاتی بہتان تراشی ہے یا اس میں کسی ایسی بات کا ذکر ہے جو مفاد عامہ کے خلاف یا اس سے تعلق نہیں رکھتی ۔ تو آپ ایسا دائرہ اختیارات رکھتے ہیں جس کے ذریعے آپ اس سوال کو روک سکتے ہیں ۔

جناب سپیکر ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ مغربی پاکستان میں آپ کے سوا کسی اور شخص کو ہمارے حقوق میں حائل ہونے کا حق نہیں ۔ صرف آپ ہی کی ذات گرامی ہے جو ہمیں کسی بات کے کہنے سے روک سکتی ہے ۔ اس لئے میں آپ کی وساطت سے یہ گذارش کرونگا اور مناسب بھی یہی ہے کہ آپ ہمارے حقوق پر نظر رکھیں ۔ کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ اس سرکار لیٹر کی آڑ میں ہمارے حقوق کو پامال کرنے کی کوشش کی گئی ہے ۔

محترم وزیرقانون مسٹر غلام نبی میمن صاحب نے کہا ہے کہ ان کے پاس ایک لسٹ موجود ہے ۔ اس سلسلہ میں میں یہ عرض کروں گا کہ ہمارے پاس بھی کئی مثالیں موجود ہیں کہ ہمارے ذاتی وقار کو اور گذارشات کو جو رائے عامہ سے تعلق رکھتی ہیں کس طرح پامال کیا گیا ہے ۔

Mr. Speaker : No reference to that. That is not admissibility.

Sardar Inayat-ur-Rehman Abbasi : It is in answer to that Sir.

جس طرح میرے واجب الاحترام بھائی عبدالرازق صاحب نے کہا ہے میں نہیں چاہتا کہ اس مسئلہ کو زیادہ الجھایا جائے اس لئے اگر حکومت اس بات پر آمادہ ہے کہ اس سرکلر لیٹر کو withdraw کر لے تو پھر میں محرک سے درخواست کروں گا کہ وہ اس Motion کو واپس لے لیں -

آپ اس ہاؤس کے وقار کے ضامن ہیں اس لئے میری درخواست ہے کہ آپ اس بات پر نگاہ رکھیں -

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi (Larkana-III) : Mr. Speaker, Sir, I am surprised to hear that anybody should say that the circular of the Chief Secretary does not involve breach of the privileges of this House. I do not agree with my learned friend, the Law Minister, that the privileges of this House or Members of this House are given only in the Constitution and the law made under it. It is true and the Constitution provides that the privileges of this House shall be defined by a law. Unfortunately this House has failed to make a law so far. But over and above the Constitution and the law this House has certain privileges, certain rights which may be unwritten but nevertheless they exist. The right of this House, Sir, is not to be challenged by anybody, no matter who he may be.

I say, supposing tomorrow a paper were to write that all the Members of the House or a section of the House or the Speaker of this House are dishonest Will it not be a breach of privilege of this House ? Will any body say that there is no provision in the law and where are the rules for this privilege of the House or the Members of this House ?

The closest analogy I can give you is the contempt of Court. In the case of a Court or a Judge no one has a right to say that a particular Judge is dishonest or corrupt even though he may be corrupt. Similarly, I observe that no one has the right to defame any Member of this House individually or this House as a whole.

The spirit behind the principle of the contempt of Court, the rule and the law is that the judiciary should inspire confidence in the people. People should have confidence in the judiciary. It is, therefore, necessary that even though a Judge may be corrupt or dishonest the public as such are not allowed to mention that. Similarly we also command as much confidence of the people as the Judges. In case of Judges the principle is that if the people lose confidence in the Courts and Judges established by law then the very foundation of law and order will be disrupted Similarly if we are abused and maligned in this fashion then the peple will have no confidence in us. If the people have no confidence in us they will have no confidence in the laws that we make here. If the people have no confidence in the laws then where is your law and order ?

Sir, there is certainly a breach of privilege of this House is and it up to you to defend it.

Mr. Speaker: Yes, Mr. Sohail.

Mr. S.M. Sohail (Karachi II): Mr. Speaker, Sir, at this moment I confine myself wholly to the question of the admissibility of the privilege motion.

The Law Minister has raised the questions: as towhat is the privilege involved and in what lies the breach of that privilege in the facts stated by him. These two questions have to be answered.

The privilege undoubtedly lies. The privilege involved, I will submit respectfully, is the valuable right vesting in the Members of this House to ask questions. That, Sir, is a very valuable right- a right which has to be defended by this House and to be protected by you as Speaker of this House. A point was sought to be made as to whether the circular spoke of questions or of embarassing questions. I would submit with respect that the genesis of asking questions is the purpose for which these Members have been armed with a weapon of asking questions. It is the principle mainly to ask embarassing questions, (Voices- certainly) because after all we are not sitting in this House to watch and chat. We are sitting here to perform a very responsible duty cast on us, to serve as the eyes and ears of Government and to bring to the notice of the Government, through the medium of questions, where the administrative machinery has failed or faultered and where a particular officer has erred and to what extent. This we seek to do by asking questions. So, wherever, we think of asking questions we also think of this that we are asking questions for the purpose of spotlighting a dark spot somewhere in the Administration and that will invariably be embarassing to one or other Officer of the Administration So. Sir, that does not make any difference. The question is: whether any encroachment has been made or sought to be made on this valuable right of the Members to ask question.

Now, Sir, let us read the circular. - a bare reading of the circular, a very bare reading: if you read it the impression left on you and anybody reading it will be that a large majority of the Members of the National and Provincial Assemblies have degenerated so much that they have begun the black mailing of public officers by threatening them to ask questions. Questions always mean embarassing questions. Therefore I will not go into that matter.

I would submit Sir, that that in itself will make out prima facie case for the admissibility of a privilege motion; that broad insinuation that a large majority of the members of the House have so much degenerated that they are out to blackmail people. And then Sir you report their names to us. What for? What for to report? Obviously to take action under the Powers of various legislations under which Government can take action against people including Members. That will Sir immediately operate as a - I don't say threat, atleast as a, deterrent on the Members from performing a duty, which is cast on them by law as to ask questions to spotlight dark spots. They may be Members who may think that their asking questions may be subject to two interpretations and, therefore, the better side of valour is discretion.

Lastly Sir, you can't lose sight of the fact that officers will use may use, this circular against the Members. I am not for this Sir that the Officers, should be persecuted or dealt with in an unfair manner by anybody, but Sir, there may be some Officers, and there are some Officers as we all know, what will be the effect of this notification on these erring officers. They know that questions are going to be asked on public functions which they have performed erringly. They also know that the attention of the entire province will be spotlighted on them Therefore, Sir, what they do? They would say that such and such member has come to me and has threatentd me to blackmail.

Mr. Speaker: Please be short.

Mr. S M. Sohail. So Sir I submit that there is a prima facie case for admitting this motion after that circular has been read by my friend and has been challenged in this House. I would submit that certainly we will find out if there were Members, and if there was justification for issuing this circular what should have been the language of that circular; whether that circular should stay or not. But I submit that on the brief question of admissibility of such a motion, where such rights are involved which are fundamental in nature, a circular like that should certainly be discussed.

Minister of Railways (Mr. Abdul Waheed Khan): Sir, a serious misunderstanding has arisen and if that misunderstanding is removed, I hope the members of the House will realise that there is no question of breach of any privilege in this circular. The misunderstanding and confusion has been caused either deliberately, consciously and unconsciously.

Khawaja Muhammad Safdar: Wonderful. wonderful. Another breach of privilege

Minister of Railwaye: The misunderstanding has been created by the.

Mian Muhammad Akbar : On a Point of order, Sir.

جناب والا ۔ میری بڑی مودبانہ گذارش ہے کہ چونکہ اس وقت ممبران کے Breach of Privilege کے متعلق موشن زیر بحث ہے اس لئے اس بحث میں صرف ان ہی حضرات کو بولنے کی اجازت دیں جو کہ اس معزز ایوان کے ممبر ہوں (نعرہ ہائے تحسین) اور چونکہ وزیر موصوف اس معزز ایوان کے ممبر نہیں ہیں ۔ اس لئے وہ نہیں جانتے کہ اس سرکلر ایٹر کی وجہ سے ہمارے دلوں پر کیا گذر رہی ہے ۔ اس لئے میں آپ کی خدمت میں نہایت ادب کے ساتھ گذارش کروں گا کہ آپ صرف اسی کو اس موشن پر بولنے کی اجازت دیں ۔ جو اس معزز ایوان کا ممبر ہو ۔

مسٹر سپیکر ۔ انہیں بحثیت وزیر کے اس ہاؤس میں بولنے کا حق حاصل ہے ۔

وزیر ریلوے ۔ مجھ سے پہلے تو وزراء بول چکے ہیں ذرا دیر میں اکبر صاحب کو خیال آیا ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ آپ سے محبت کی وجہ سے انہیں یہ خیال آیا ہے ۔

Mr. Speaker: No Cross-talk. Order, please.

وزیر ریلوے سخیر - اور نہیں کچھ تو عداوت ہی سہی -

Mr. Speaker : Order, Please.

Minister of Railways : Mr. Safdar in support of his contention in the motion of privilege has read two press reports. The basis of his motion is only one report. The other report has created some misunderstanding in the House. His motion is very clear and that motion is based upon the news report of some paper "MASHRIQ" dated 22nd . The other report, which he has read, cannot form basis of this motion. If he wants to give any other notice of a motion of privilege in which he wants to mention that an effort is being made from certian quarters to stop members from asking questions, then he can give a fresh notice. The question before the House is this that a circular has been issued from the Chief Secretary, of course confidential but one that has appeared in the press, that certain members, i. e. majority from the Opposition, have tried to approach certain officials intimidating them, threatening them, that if they did not do their work.

Mian Muhammad Akbar : On a point of order, Sir.

جناب والا - وزیر صاحب پھر ٹھیک نہیں فرما رہے ہیں-
اور غلط بیانی سے کام لے رہے ہیں - پہلے letter کے بعد چیف
سیکرٹری نے دوسرا letter جاری کیا ہے - جس میں کہ اس
معزز ایوان کے تمام ممبران کو involve کیا گیا ہے - پہلے
یہ اتہام صرف آپوزیشن کے ممبرو، پر باندھا گیا تھا -
لیکن جب ان کو اپنی غلطی کا احساس ہوا یا کسی اور
چیز سے Prompt ہوئے - تو انہوں نے فوراً دوسرا letter جاری
کردیا - کہ جس میں اس معزز ایوان کے تمام ممبران کو
involve کیا گیا ہے -

Mr. Speaker : There is no privilege motion about the second letter the privilege motion is about the first letter and about the Opposition memebers. The point of order of the member is therefore ruled out of order. He should please take his seat.

Mian Muhammad Akbar : Sir they are intimidating us.

Mr. Ahmad Mian Soomro : On a point of information Sir. The Law Minister has read out only one statement. Is there any other relevant statement, ment, which has not been read out?

Minister of Law : We have denied the very existence of the other.

Minister of Railways : Sir I was going to make the position clear that he has quoted two press reports and if he wants to give any other motion on their basis, he is free to do so, but we are now concerned about the report of the newspaper, which he has attached with his notice of privilege motion. Because it has created this misunderstanding I want to remove it. There is no doubt about that no authority could give.

چودھری سعی محمد - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - یہ اس معزز ایوان کے ممبران کی Prestige کا معاملہ ہے - اس ایوان کی عزت کا معاملہ ہے - جو لوگ انگریزی نہیں سمجھ سکتے - ان کے منہ میں تو زبان نہیں ہے - میں جناب کی وساطت سے وزیر صاحب کی خدمت میں عرض کروں گا - کہ وہ اردو میں بولیں - تاکہ سب ممبران آپ کی بات سمجھ سکیں - یہاں تو چار فیصدی بھی انگریزی نہیں سمجھ سکتے -

مسٹر سپیکر - چودھری صاحب - یہ پوائنٹ آف آرڈر تو نہیں ہے - ہاں یہ ایک تجویز ہے - اور میں خود بھی وزیر موصوف کی خدمت میں عرض کرونگا - اگر وہ اردو ہی بولیں تو بہتر ہوگا -

Mian Muhammad Akbar : Mr. Speaker Sir.
Mr. Speaker : Is the member on a point of order?
Mian Muhammad Akbar : I am making a suggestion .

جناب والا - میں نے یہ گذارش وزیر ریلوے کی خدمت میں کرنی ہے - کہ چونکہ یہ ممبران کے Privilege کے متعلق مسئلہ ہے - اس لئے اس پر بہت سے ممبران نے بولنا ہے - وہ خواہ مخواہ ہاؤس کا وقت ضائع نہ کریں -

He is just beating about the bush.

وہ اصل معاملے کے متعلق تو کچھ بھی نہیں کہہ رہے ہیں - وہ صرف ممبران کو باز رکھ رہے ہیں - کہ ان کو اس پر بولنے کا موقع نہ ملے - اس لئے میں عرض کرونگا - وہ To the point بات کریں -

Mr. Speaker : It is not for the member to determine whether he is speaking to the point or not.

Minister of Railways : May I respectfully submit that the words 'beating about the bush' are unparliamentary.

Khawaja Muhammad Safdar : They are not unparliamentary. the Minister of Railways produce some precedent.

Mr. Speaker : These words are not unparliamentary.

وزیر ریلوے - (مسٹر عبدالوحید خان) - جہاں تک چودھری سعی محمد صاحب کی تجویز کا تعلق ہے میں بہت مشکور

ہوں اور میں خود ہمیشہ اردو میں بولنا چاہتا ہوں لیکن مجھے یہ بڑی خوشی ہوئی ہے کہ جب کبھی انگریزی میں بولتا ہوں تو وہ مجھ پر ہی اعتراض کرتے ہیں اور کسی پر نہیں کرتے -

چودھری سعی محمد - آپ سمجھتے جو نہیں -

Minister of Railways : The position is that there is no doubt about what has been said by my friends, Mr. Sohail and Mr. Kirmani, that every member has got a right which cannot be eliminated to ask a question and no authority whichever or whoever it may be, has got the right to stop a member from asking a question or to create any obstacle in the way of a member for asking a question If any such interference has been made that a member should not ask a question then, of course, the question of a breach of privilege can arise.

The circular says something different. This circular has got no right to obstruct the Ministers from answering the questions.

مولانا غلام غوث - آپ اردو بھول چکے ہیں -

وزیر ریلوے - اچھا جناب میں مولانا کے حکم کی تعمیل میں اردو میں عرض کرتا ہوں - کوئی طاقت ایسی نہیں ہے کوئی افسر ایسا نہیں ہے جو ممبران کے اس حق کو ان سے چھین سکے - (قطع کلامیاں)

مسٹر سپیکر - آرڈر - آرڈر

چودھری سعی محمد - جناب میں یہ نہیں سمجھ سکتا جو وزیر صاحب فرما رہے ہیں کہ وہ مولانا صاحب کے حکم کی تعمیل کریں گے -

میاں محمد اکبر - جناب یہ معزز رکن کی توہین ہو رہی ہے - یہ گجرات کے ممبر کی توہین ہے - میں protest کرتا ہوں -

میر نبی بخش خان زہری - جناب ہم سب ممبر برابر کی عزت رکھتے ہیں -

Mr. Speaker : This is not a breach of privilege. The member may please take his seat.

وزیر ریلوے - چودھری سعی محمد صاحب کو شکایت ہے تو میں ان کی اور مولانا دونوں کی تعمیل کرتا ہوں -

جناب والا ۔ بات صرف اتنی ہے ۔ جسے افسانہ بنا دیا گیا ہے نہ کسی ممبر کو سوال پوچھنے سے اور نہ کسی افسر کو جواب دینے سے نہیں روکا گیا اگر ایسا سرکلر ہوتا کہ اگر کوئی ممبر سوال کرے اور سوال چونکہ embrassing ہے اس لئے اس کا جواب نہ دو ۔ جناب ایسا نہیں ہے بلکہ صرف یہ ہے کہ اگر کسی مسئلے کے متعلق نوٹس دیا ہے خواہ وہ آپوزیشن کا ممبر یا گورنمنٹ پارٹی کا ممبر ہو ۔ جا کر اگر گورنمنٹ پر دباؤ ڈالتا ہے ۔ میں اپنی بجٹ کی اسپیچ میں کہہ چکا ہوں کہ کسی نے اپنی ذات کے متعلق آجتک کوئی سفارش نہیں کرائی لیکن اگر کوئی مثال آپوزیشن کے کسی ممبر کا چیف سکریٹری کے سامنے آیا اور اگر اس نے محکمہ کو یہ ہدایت کی ہے ۔ (قطع کلامیاں)

Mian Muhammad Akbar : Sir,.....

Mr. Speaker : Unless the Member says that he is on a point of order, I will not allow him.

MianMuhammad Akbar : On a point of order.

Minister of Railways : *This is not a place for personal vendetta.

Mian Muhammad Akbar : The Minister has no right to stop a point of order.

Mr. Speaker : Yes, Mr. Akbar.

میاں محمد اکبر ۔ جناب والا ۔ ہماری بھی اتنی ہی Privilege ہے جتنی کہ اس طرف کے معزز اراکین کی ہے ۔ وزیر موصوف ہم پر Hit کر رہے ہیں ۔ ابھی انہیں نے فرمایا ہے کہ گورنمنٹ کی طرف سے کوئی ممبر نہیں جاتا اور آپوزیشن کی طرف سے ممبر ضرور جاتے ہیں ۔ میں اس پر protest کرتا ہوں ۔

وزیر ریلوے ۔ میں نے یہ نہیں کہا ہے ۔

Mr. Speaker : It is not a point of order.

Mr. Hamza : Point of order.

مسٹر حمزہ ۔ جناب ابھی ابھی وزیر صاحب ریلوے نے فرمایا ہے* میں اس پر اعتراض کرتا ہوں ۔

---

*Expunged as a ordered by the Speaker.

Mr. Speaker : Those words should not form part of the proceedings.

Voice from the Oposition : He should be asked to withdraw those words).

Mr. Speaker : I have already ordered that those words should be expunged.

Minister of Railways : I said that, through you, * this is not a place for personal vendetta.

Khawaja Muhammad Safdar . Again, he has used those words. I demand that he must withdraw them.

Mr. Speaker : I say I have already asked to expunge those words.

Khawaja Muhammad Safdar : But he has again repeated them.

Mr. Speaker : Those were in reply to what the member on the said.

Khawaja Muhammad Safdar : It is only you who can warn a member. Nobody else can warn the Member s of this House. This power is given to you only.

Mr. Speaker : I think what the Minister meant was to draw the attention of the Member through the Chair.

Khawaja Muhammad Safdar : It is not for you Sir, to put forward any interpretation.

Mr. Speaker : He says that was exactly what he meant.

مسٹر حمزہ - جناب صدر - میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں -

مسٹر سپیکر - کیا آپ کا پوائنٹ آف آرڈر ہے -

مسٹر حمزہ - جی ہاں - جناب وزیر صاحب نے فرمایا ہے - کہ میں ان کو تنبیہ کرتا ہوں - تو میں عرض کرونگا کہ ہم زمبران کو کافی تنبیہ ہو چکی ہے اور جو کچھ ہمنے یہاں کہا اس کے نتیجے میں ہمارے تین بھائیوں کو جیل بھیج دیا گیا ہے - ہمارے لئے یہ warning ہو چکی ہے -

Mr. Speaker : This is no point of order and is ruled out. The member should please take his seat.

وزیر ریلوے - جناب والا - میں صرف یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جس کے راستے میں رکاوٹیں .....

Syed Ahmad Saeed Kirmani : Your honour has given a ruling just now that the words which were uttered by the Railway Minister should stand expunged. The relevant rule in this regard is 165 and it says :—

"165. If the Speaker is of the opinion that words have been used in debate which are defamatory or indecent or unparliamentary or undignified, he may, in his discretion, order that such words be expunged from the proceedings of the Assembly."

Should we take it that those words were indecent and undignified and your honour was satisfied on that account and, therefore, ordered them to be expunged?

*Expunged as ordered by the Speaker.

Mr Speaker : Those words were undignified. (applause)

وزیر ریلوے (مسٹر عبدالوحید خان) - اگر الفاظ کے ہیر پھیر میں تسلی ہو سکتی ہے - تو کوئی حرج نہیں ہے - مگر میرا ہرگز یہ مقصد نہ تھا اور نہ کسی ممبر کو دھمکی دینا ہے - اور نہ Warning کی کوئی ضرورت ہے - جناب والا - میں صرف یہ عرض کر رہا تھا کہ اس سرکلر سے اگر یہ ظاہر ہوتا — میں اس لئے آپ کی خدمت میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ آپ کو اس کے متعلق رولنگ دینا چاہئے کہ اگر اس سرکلر سے ممبران کے حقوق کو زد لگ گئی ہے یا ان کے سوال پوچھنے کے حقوق کو کم کیا گیا ہے - تو واقعی یہ پریولج موشن میں آ سکتا تھا - لیکن وہاں تو چیف سیکریٹری نے Threat بھی نہیں کیا ہے بلکہ اپنے ماتحتوں کو ہدایت کی ہے - کہ اگر کوئی صاحب Threat دیں یا کوئی اس قسم کا دباؤ ڈالیں تو اس میں نہ آئیں - یہی اطلاع ان کو دی گئی ہے - اس سرکلر یا اس کے حوالے کا اور کچھ مطلب ہے - تو جناب کرمانی دونوں فریقوں کے مقدمات لڑتے ہیں کبھی ادھر سے کبھی ادھر سے - وہ چاہیں تو ثابت کریں لیکن حضور والا - اس کا ایک ہی مطلب ہے کہ اپنے ماتحت کام کو ہدایات کریں کہ اگر کسی طرفسے دباؤ ڈالا جائے تو ——(قطع کلامیاں)

Mian Abdul Latif : On a point of order. We are discussing one aspect of the question whether the motion is admissible or not. He has not said a word about it. He is talking about other things.

Mr. Speaker : He it adressing the House on the point of admissibility.

میاں محمد اکبر - جناب والا - کیا میں مودبانہ گذارش کر سکتا ہوں کہ آیا آج کا باقی وقت تمام کا تمام مسٹر خان کو دے دیا گیا ہے -

Mr. Speaker : The Minister may please be short.

Minister of Railways : They do not want me to proceed because they know that the right point is coming. The question that I wanted to make and I want to make is.....

Khawaja Muhammad Safdar: Sir, the Minister is beating about the bush.

Minister of Railways : There is a clear distinction and a clear.

Syed Ahmad Saeed Kirmani : His point was that these was no point in making a pointless speech.

Minister of Railways: I was impressing upon the House that there is a clear discrimination and a clear distinction between these two. If the circular had been designed to stop any member from asking any question or to create any difficulty in the way of members, then I would have requested the Leader of the House that he should look into the matter. But this is not

the case. The circular says if there is any intimidation or attempt at demoralisation then the officer can bring that to the notice of the Chief Secretary and nothing else. This privilege motion is based only on this circular and not on the other circular. The circular that has been read by the Leader of the Opposition from the Newspaper does not form its basis.

مسٹر نصر اللہ خان خٹک - پوائنٹ آف آرڈر - جناب جیسا کہ وزیر موصوف نے ابھی فرمایا کہ اس کوئی ایسی میں چیز نہیں کہ ممبران کی حق تلفی ہو جائے - میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ انکا مقصد کیا تھا ؟ سرکار جاری کرنے کا ؟

Mr. Speaker This is no point of order. It is ruled out of order.

بیگم جہاں آرا شاہنواز (لاہور - ملتان ڈویژن) - صدر محترم - اگرچہ انگریزی میں میں اس پر زیادہ روشنی ڈال سکتی ہوں لیکن میرے محترم بھائی نے فرمایا ہے کہ مجھے اردو میں بولنا چاہیئے - اس لئے جہاں تک ممکن ہو سکا میں کوشش کروں گی کہ میں اردو میں اس پر روشنی ڈال سکوں - میرے ذہن میں چیف سیکریٹری صاحب کے فہم و فراست کی بے حد قدر ہے میرا خیال تھا کہ ان کے دفتر سے ایسی چٹھی نہیں آ سکتی اور میں آج یہ سمجھ رہی تھی کہ جب آنریبل وزیر قانون اٹھیں گے تو وہ کہیں گے کہ یہ غلط فہمی ہوئی ہے لیکن مجھے یہ سن کر رنج ہوا ہے کہ ایسا سرکار جاری ہوا - میں سمجھتی ہوں کہ یہ تمام باتیں جو کی گئی ہیں وہ Beating about the Bush ہیں - پوائنٹ یہی ہے اور کوئی دوسرا پوائنٹ نہیں - تو کیا ایسے واقعات تھے جن کی وجہ سے یہ ضرورت محسوس ہوئی کہ ایک سرکار جس کو D. O. letter کہنا چاہیئے جاری ہوا یہ تو جب کوئی ایمرجنسی ہو جاتی ہے تو سرکار لیٹر کی ضرورت ہوتی ہے وہ کونسے واقعات ہیں جن پر میں روشنی ڈال کر بتاتی کہ اس قسم کے سرکولر لٹیر کا جانا اصل میں بریچ آف پرولیج ہے بلکہ ہماری عزت پر حملہ ہے - مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے - اگر کسی نے جا کر ایسی دھمکی دی تھی تو بہتر یہی تھا کہ وہ کسی منسٹر صاحب کو کہہ دیتے کہ میاں یہ چیز اس طریقہ پر درست نہیں - صرف ایک سرکار کے ذریعے اپنے افسران بالا کو کہہ دیتے - میری Contention ہے کہ اس قسم کے سرکار لٹیر کا جانا ہماری عزت کا سوال ہے اور اس ایوان کے ہر ممبر کی عزت کا سوال ہے یہ ڈی۔ اولیٹر نہیں جانا چاہیئے تھا

ماسٹر خان گل (کوہاٹ ۔۲) جناب سپیکر۔ ہمیں اپنے وزراء کرام کی مجبوریوں کا پورا احساس ہے ۔ میں آپ کو حقیقت بتاتا ہوں کہ میں ایک جگہ بیٹھا ہوا تھا وہاں اسؔ کا Reader پڑھ رہا تھا ۔ اسؔ کہ یہاں ممبر بیٹھا ہوا ہے ۔ میرے سامنے پڑھا گیا کہ ممبر تمہارے پاس آئے ہیں ان کی پروا نہ کرو ۔ کہ وزیر صاحب نے ہدایت دی کہ اس مسئلہ میں صوبائی اور نیشنل اسمبلی کے ممبران سے مشورہ کر کے کام کرنا ہے ۔ میں نے وزیر صاحب کو دو دفعہ بتایا ہے کہ آپ کی ہدایت کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا اس لئے کہ یہاں جو افسران ہیں ان کے بڑے افسر نے آرڈر دیا تھا کہ ان کی پرواہ مت کرو ۔ (ہیر ہیر) اس ملک کے اندر جتنا ظلم اور زیادتی عوام پر ہو رہی ہے بد قسمتی سے ہم نے موجودہ آئین کو جس طرح بھی قبول کیا ہے اس میں یہ کمزوری ہے کہ نوکر شاہی عوام کے نمائندوں کے اوپر مسلط ہے یہ سب سے بڑی مصیبت ہے ۔

مسٹر سپیکر ماسٹر خان گل آپ Admissibility کے متعلق فرمائیں ۔ motion زیر بحث نہیں ہے ۔

ماسٹر خان گل ۔ سوال یہ ہے کہ آیا اس سے ہماری حق تلفی ہوئی ہے یا نہیں ۔ افسروں نے اپنی مرضی چلائی ہے ۔ سوال یہی ہے اور اس چیز کو میں پہلے ہی عرض کر چکا ہوں کہ وزراء صاحبان مجبور ہیں کہ وہ افسروں کی غلط باتوں کی سر پرستی کریں اور مجبور ہیں کہ ان کی تائید کریں ۔ تو ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی حکومت کو ان کی کوتاہیوں سے آگاہ کریں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ یہاں ہماری پارٹی کے اوپر برا اثر پڑتا ہے اور بہت برا اثر پڑا ہے اور میں سمجھتا ہوں اور آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ اس مسئلہ کو صحیح نکتہ نگاہ سے دیکھیں ۔

وزیر زراعت و آبپاشی ۔ (ملک قادر بخش) میں جناب کوئی جذباتی تقریر نہیں کروں گا کہ نوکر شاہی کیا ظلم کر رہی ہے اور کیا مظالم ہو رہے ہیں ۔ میں صرف یہ عرض کروں گا کہ یہ Admissible ہے یا Inadmissible ہے ۔ جناب نے فیصلہ دینا ہے ۔ اگر Admissible ہے تو اس کے ایک ہی معنی لئے جا سکتے ہیں کہ دھمکی دینا ہمارا حق ہے ۔ میں ممبران کے حقوق

کی اپنے وجود سے زیادہ عزت کرنے کو تیار ہوں - ممبران کے اپنے حقوق میں ہمیں جذبات میں نہیں جانا چاہئیے - سرکار صرف اس حد تک جاتا ہے کہ دھمکی سے مرعوب ہو کر کام نہ کرو بلکہ ایمانداری سے اپنے فرائض کی سر انجام دہی کریں - اگر اس کو Admissible قرار دے دیا جائے تو اسکے ایک ہی معنی ہونگے کہ دھمکی دینا.....(قطع کلامیاں)

Major Sultan Ahmad Khan : On a point of order. Is he not threatening the Chair ?

Mr. Speaker : No, he is not threatening the Chair.

وزیر زراعت و آبپاشی - حضور والا - میں عرض کر رہا تھا کہ یہ سرکار کوئی ایسا Far Fetched بھی نہیں ہے بالکل سیدھا سادہ ہے- ہر مہذب حکومت کو اپنے ملازمین کو یہاں تک کہہ دینا چاہیے کہ اگر منسٹر دھمکی دیتا ہے تو کوئی دھمکی میں نہ آئے.....(قطع کلامیاں اور شور)

مسٹر سپیکر - آرڈر - آرڈر

وزیر زراعت و آبپاشی - خواجہ صفدر کے دوستوں کی وزارتیں ختم ہو چکی ہیں - جو ملک کو ۱۹۵۸ء تک گھسیٹ کر لائے تھے - (شور اور قطع کلامیاں)

خواجہ محمد صفدر - ۱۹۵۸ کی وزارت تو ختم ہو چکی ہے لیکن آج کی وزارت اپنے ماتحت کی پناہ مانگتی پھرتی ہے - (شور اور قطع کلامیاں)

مسٹر سپیکر - آرڈر - آرڈر

علامہ رحمت اللہ ارشد - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - ملک قادر بخش صاحب admissibility کے پوائنٹ پر تقریر کر رہے ہیں یا ۱۹۵۸ کی وزارتوں کا حوالہ دے رہے ہیں - جس میں یہ خود شریک رہے ہیں اور جس میں یہ قادر بخش رپورٹ کو بھی ہضم کر گئے ہیں -

وزیر زراعت و آبپاشی - جناب والا - میں یہ عرض کر رہا تھا کہ اس کو اگر میرے دوست دوبارہ پڑھیں تو انہیں یہ معلوم ہوگا کہ ملازمین سرکار کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ

اپنے فرائض سے ایمانداری سے عہدہ برا ہوں اور کسی کی دھمکی میں نہ آئیں - اگر constitution کوئی right دیتی ہے یا کوئی قانون حق دیتا ہے کہ دھمکی دینا کسی ممبر کا حق ہے تو پھر تو breach ہوا اگر دھمکی دینا حق نہیں ہے تو میں مودبانہ عرض کروں گا کہ اسے rule-out کیا جائے اور یہ admissible نہیں ہے -

Mr. Ahmad Mian Soomro : (Jacobabad-I) : Mr. Speaker, Sir, the question is about the admissibility of a privilege motion. Unfortunately Sir, it is only the Ministers-three Ministers, who have so far opposed it.

Mian Muhammad Akbar : Because they are not M. P. As..

Mr. Ahmad Mian Soomro : Sir , we have all respect for them. But it is equally incumbent on them to respect the rights of the Members of this House. Sir, whether a Member belongs to the Opposition or the Government they are the same as far as the privileges are concerned. They enjoy the same respect. The issuing of a circular by the Chief Secretary particularly against the Members of the Opposition in so far as the asking of questions is concerned, which is no doubt a privilege of each Member, does amount to a breach of privilege.

Sir, it is not necessary, as the Law Minister says, that all the privileges are to be there in the Constitution or mentioned in some Act. There are certain privileges which are implied.

Khawaja Muhammad Safdar : Inherent.

Mr. Ahmad Mian Soomro : For example I have the privilege of occupying this seat which is allotted to me. This privilege is no where stated in the Constitution. Therefore, the right to ask questions is a privilege of the Members of this House and what the Chief Secretary meant by issuing this circular is nothing but a sort of tampering with our privileges.

Therefore, Sir, we should be given an opportunity of deciding and discussing the point whether our privileges have been breached or not. Because obviously there is a clear privilege to ask questions. Any mention about that doe-mean a breach of privilege. We must not forget that. In fact I have more sympathy with the Opposition because they have a very meagre number. At least let us sympathise with them.

میر دبی بخش خان زہری (کوئٹہ چگٹی) جناب صدر میں صرف admissibility کے متعلق چند معروضات آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں - ابھی ابھی میرے دوست مسٹر احمد میاں سمرو نے جو کچھ اپنے خیالات کا اظہار فرمایا ہے مجھے اس سے مکمل اتفاق ہے اور یہ الگ بات ہے جیسا کہ بیگم جہاں آرا شاہنواز صاحبہ نے چیف سیکرٹری کی ذات کے متعلق جو کچھ فرمایا ہے میں سمجھتا ہوں کہ ان کی ذات کے متعلق یا ان کی ذات کیلئے یہ مسئلہ زیر

بحث نہیں ہے اور ان کی ذات اس مسئلہ زیر بحث سے بلند ہے - اور میں ذاتی طور پر سمجھتا ہوں کہ وہ نہایت موزوں اور شریف انسان ہیں - جہاں تک اصول کا سوال ہے - جہاں تک ممبران کے حقوق کا سوال ہے - چاہے ہمارے وزراء صاحبان ہوں چاہئے آپوزیشن ہو چاہے ہم ادھر بیٹھے ہوئے لوگ ہوں میرے خیال میں ہم سب کے حقوق برابر ہیں اور یہ جو سرکلر جاری ہوا ہے میری ذاتی رائے میں یہ ایک مناسب طریقے سے نہیں ہوا اور یہ اسلئے بھی زیادہ غیر مناسب ہے کہ یہ پریس میں بھی ریلز کیا گیا ہے - اگر یہ ایک آفیشیل سرکلر قرار دے کر صرف افسروں تک پہنچتا تو میرے خیال میں ہمیں معلوم بھی نہ ہوتا اور افسران کا آپس میں یا ایک پالیسی سرکلر سمجھا جا سکتا تھا - مگر چونکہ یہ پریس میں بھی آیا ہے اور اس معزز ہاؤس کے ممبر کی حیثیت سے میں سمجھتا ہوں کہ میری رائے میں یہ ہمارے حقوق میں مداخلت کے مترادف ہے کیونکہ اس سے افسر ایک اتھارٹی اپنے آفس میں پاتے ہیں اور وہ ہم ممبران کو اس طرح اور اس نگاہ سے دیکھنے پر اور وہ اس اتھارٹی کے لحاظ سے وہ مجبور ہو جاتے ہیں - بلکہ بعض اوقات جہاں چند ایک ممبران کے متعلق یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ افسران کو threat دیتے ہیں وہاں کچھ افسر بھی ایسے ہوں گے جو ناجائز طریقے سے ممبران پر الزام لگا سکتے ہیں اور ممبران پر یہ اثر ہو سکتا ہے کہ وہ اس سرکلر سے دب جائیں - اس لئے جناب سپیکر - اس میں بغیر رو رعایت کئے میں آپ سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ آپ اس مسئلے کی اجازت دیں تا کہ یہ مسئلہ زیر بحث آ جائے اور جو حقیقت ہے وہ آپ کے سامنے ہو بلکہ میں یہ بھی درخواست کروں گا کہ آپ ایک سرکلر جاری کریں کہ تمام ممبران بالکل نڈر ہو کر اپنی رائے ہاؤس میں دیں اور جائز سوالات بھیجتے ہیں تا کہ اس سرکلر کا رد عمل ہو جائے -

مسٹر مبین الحق صدیقی (کراچی - ۷) مسٹر سپیکر - جہاں تک اس پرولیج موشن کا سوال ہے سب سے پہلے ہمیں آرٹیکل ۱۱۱ (۱) سے ۶) تک کے مختلف پارٹس کو دیکھنا

ہو گا ۔ جہاں تک آرٹیکل ۱۱۱ (۱) سے (۶) تک کے پرولیج کا تعلق ہے ان پرولیج کی شقوں میں یہ پرولیج موشن نہیں آتا ۔ اس کے بعد ہم کو آرٹیکل ۲۳۱ (بی) کی طرف دیکھنا ہو گا جس کے تحت یہ رولز آف پروسیجر بنائے گئے ہیں ۔ جو گورنر صاحب نے رولز آف پروسیجر بنائے ہیں وہ آرٹیکل ۲۳۱ (بی) کے ماتحت بنائے گئے ہیں اور یہ رولز آف پروسیجر بھی ایک Part of Constitution ہیں ۔ جو رولز آف پروسیجر اس اسمبلی کیلئے مرتب کئے گئے ہیں ۔ فی الحال جب تک ہمارے اپنے رولز نہیں بن جاتے یہ ان رولز کے ماتحت چل رہے ہیں ۔ اس نظام کے ماتحت دیکھتے ہوئے یہ رولز (چونکہ آرٹیکل ۲۳۱ (بی) کے ماتحت یہ رولز آف پروسیجر اس Constitution کا پارٹ ہیں) اس آرٹیکل کے ماتحت بنائے گئے ہیں اور ان رولز آف پروسیجر کے جو بھی قوانین ہیں اگر ان کی خلاف ورزی کہیں ہوئی ہے یا اسمبلی کی کارروائی میں ان رولز کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کوئی شخص مداخلت کرتا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ Question of breach of privilege کا موقعہ arise ہوتا ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ اس سے پہلے بھی جب اس ایوان میں یہ سوال پیدا ہوا اور کہا گیا کہ آیا کسی سوال کا جواب صحیح ہونا چاہیئے یا غلط ۔ اور اگر جان بوجھ کر غلط جواب دیا جائے ۔ تو یہ Question of the Breach of Privilege ہے یا نہیں ۔ تو یہی رولنگ دیا گیا کہ اگر جان بوجھکر غلط جواب دیا جاتا ہے تو یہ Breach of Privilege ہے ۔ اور جب یہی سوال نیشنل اسمبلی میں آیا تو وہاں بھی سپیکر نے اسی بات کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ رولنگ دیا کہ اگر کوئی شخص غلط جواب دیتا ہے اور جان بوجھکر دیتا ہے تو یہ اسمبلی کے پریویلیجز کے خلاف ہے ۔

جہاں تک Questions کا تعلق ہے اس سلسلے میں ۳۰ سے لے کر ۴۹ تک قواعد مرتب کئے گئے ہیں ۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آیا چیف سیکریٹری صاحب کا خط اور اس کا مضمون کسی صورت سے اسمبلی کے قواعد و ضوابط کی جو کہ مرتب کئے گئے ہیں اور جن کے متعلق میں

نے عرض بھی کیا کہ وہ Part of the Constitution ہیں - کسی طرح خلاف ورزی کرتا ہے ؟ اور اس ایوان کے معزز ممبران کو جو یہ حق حاصل ہے کہ وہ سوالات پوچھیں - تو کیا یہ سوالات پوچھنے کے سلسلے میں کوئی رکاوٹ ڈالتا ہے اگر ڈالتا ہے تو یہ بالکل واضح طور سے Breach of Privilege ہے اور اس تحریک کی اجازت ہونی چاہیئے - اور اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ اس خط کا مضمون سوالات سے متعلق قواعد کی خلاف ورزی نہیں کرتا یا سوالات پوچھنے کے سلسلے میں ممبران کے حقوق کی راہ میں حائل نہیں ہوتا - تو یہ Breach of Privilege نہیں -

اب جہاں تک صفدر صاحب نے بتایا ہے کہ اس قسم کے دو خط شائع ہوئے ہیں - اتفاق سے میں نے ایک ہی خط دیکھا ہے - تو یہ رولنگ دینا اب آپ کا کام ہے کہ ان کے مضمون پڑھنے کے بعد آپ کیا رائے قائم کرتے ہیں - اگر رولز کے مطابق یہ خطوط ممبران کے حقوق - جو سوالات پوچھنے کیلئے ۳۰ سے لے کر ۴۹ تک ہیں - اور جن کے مطابق آپ کو work کرنا ہے - کے راستے میں کسی قسم کا روڑا اٹکاتے ہیں - تو یہ Breach of Privilege ہے - لیکن میں یہ ضرور کہونگا کہ اس خط کے جو الفاظ ہیں - اگر آپ یہ نہیں کہنا چاہتے کہ ان کا مقصد جیسا کہ وزراء صاحبان نے بتانے کی کوشش کی ہے یہ نہیں کہ اسمبلی کے ممبران کے سوال پوچھنے میں روڑے اٹکائے جائیں بلکہ اس کا مقصد صرف اتنا تھا کہ افسران کو یہ کہا جائے کہ وہ ممبران کا رعب نہ مانیں - تو میری گذارش یہ ہے کہ ان بیچارے ممبران کا رعب افسران جہاں تک مانتے ہیں وہ ہم سب جانتے ہیں - اگر اس کا مقصد یہی تھا تو میں قائد ایوان سے گذارش کرونگا کہ وہ چیف سیکریٹری صاحب سے پوچھیں اور اس ایوان کے سامنے واضح الفاظ میں بتائیں کہ چیف سیکریٹری صاحب نے جن الفاظ میں یہ سرکلر جاری کیا ہے ان کو ان الفاظ پر افسوس ہے - اور جس انداز سے یہ سرکلر جاری کیا گیا ہے وہ اس کے متعلق یہ واضح کرنا

چاہتے ہیں کہ اس کا مقصد کسی صورت سے بھی سوال و جواب پوچھنے کے مسائل کی راہ میں ۔ اس ایوان کے قواعد و ضوابط کے مسائل میں اور اس ایوان کے ممبران کے حقوق کے مسائل میں کسی قسم کا رخنہ ڈالنا نہ تھا ۔ اگر اس قسم کی صورت سامنے آ جائے تو بات ختم ہو جائے اور بہتر صورت سے اس مسئلے کی وضاحت بھی ہو جائے ۔ لیکن جس صورت سے خط اس وقت موجود ہے ۔ یہ الفاظ کوئی اچھے الفاظ نہیں ہیں اور ان سے جو مطلب نکالا جاتا ہے اس سے Breach of Privilege ہوتی ہے ۔ لہذا اگر قائد ایوان اس امر کی وضاحت کر دیں تو بہتر ہوگا ۔

مولانا غلام غوث (ہزارہ - م) ۔ جناب سپیکر ۔ یہ معزز ممبران ایوان کی عزت و وقار کا سوال ہے ۔ زیر بحث چیز یہ ہے کہ ان کے سوال کرنے پر اس سرکار کا اثر پڑ سکتا ہے یا نہیں جناب والا ۔ معزز ممبران اس ایوان میں جو سوال کرتے ہیں وہ سوال برائے سوال نہیں ہوتے ۔ بلکہ ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ متعلقہ حکام کی اصلاح ہو جائے اور وہ صحیح کام کرنے لگ جائیں ۔ اور غلط کام چھوڑ دیں ۔ لہذا سوال کا مقصد صرف سوال نہیں ہوتا بلکہ اس کا مقصد اصلاح ہوتا ہے ۔

جناب والا ۔ اس وقت ہمارے دفتری نظام میں اتنی ابتری پھیلی ہوئی ہے کہ اس کے متعلق سارا ملک چیخ رہا ہے ۔ ہماری حکومت عاجز آ گئی ہے کہ وہ اس کی اصلاح کرے ۔ لہذا اصلاح کی برائے نام دو ہی شکلیں تھیں ۔ اول یہ کہ یہاں سوالات پوچھے جائیں اور دوسرے یہ کہ معزز ممبران افسران متعلقہ سے مل کر صحیح کام کرنے کی طرف ان کی توجہ دلائیں ۔ بدقسمتی سے سمجھا یہ گیا ہے کہ حکام اور افسران معصوم فرشتے ہیں اور گناہوں سے پاک ہیں اور ممبران جا کر ان سے گناہ کرواتے اور ان کو ملوث کرنا چاہتے ہیں ۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کے کہنے پر ہی تو وہ صحیح کام کما حقہ کرنے کیلئے تیار نہیں ہوتے ۔

جناب والا ۔ میرے محترم دوست اور بزرگ ملک قادر بخش صاحب نے فرمایا کہ میں تو چاہتا ہوں کہ اگر وزرا بھی ان سے بات کریں تو وہ ان کا رعب بھی نہ مانیں ۔ تو میں یہ کہتا ہوں کہ حقیقت میں آپ کو غلط فہمی ہے ، وہ آپ کی بات بھی تو نہیں مانتے ۔ (قہقہہ اور تالیاں) ہمیں اس بات کا علم ہے ۔ ہمیں سیکریٹریوں کا بھی علم ہے اور افسران کا بھی ۔ وہ کسی کی پروا نہیں کرتے ۔ وہ اپنے آپ کو تو حاکم اور حکومت سمجھتے ہیں اور آپ کو پانی کا بلبلہ سمجھتے ہیں ۔ (قہقہہ)

جناب سپیکر ۔ حقیقت یہ ہے کہ اس سرکار سے غلطکار افسروں کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے ۔ یہ ٹھیک ہے کہ اس سے لازم نہیں آتا کہ ہم سوال کرنا چھوڑ دیں ۔ لیکن جب ان کو یہ اطمینان ہے کہ یہ بکتے رہیں ، سوال کرتے رہیں ، کون پوچھتا ہے ۔ ہمارا کوئی کیا بگاڑ سکتا ہے ، چیف سیکریٹری ہمارے ساتھ ہے ۔ تو پھر سوال پوچھنے کا مقصد فوت اور ضائع ہو جائیگا ۔ کیونکہ سوال برائے سوال نہ تھے بلکہ یہ تو اصلاح کیلئے تھے ۔ اور ان کا اصل مقصد یہ ہوتا ہے کہ دفتری نظام میں جو ابتری ہے اس کی حوصلہ افزائی نہ ہو ۔

مسٹر سپیکر ۔ مولانا صاحب ۔ یہ تحریک زیر بحث نہیں ۔ آپ صرف اس کی admissibility کے متعلق فرمائیں ۔

مولانا غلام غوث ۔ تو اسی سلسلے میں عرض یہ ہے کہ اس کا اثر بالواسطہ معزز ممبران اسمبلی کے وقار پر پڑتا ہے اور پبلک کو یہ تصور دیا گیا ہے کہ ممبران غلط کام کراتے ہیں اور ناجائز دباؤ ڈالتے ہیں ۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ غلط بات ہے ۔ اور اگر کوئی ایک آدھ واقعہ ایسا ہوا ہے تو اس طرح ایک عام سرکار جاری کرکے عوام کے ذہن میں یہ بات پیدا کرنا اور انہیں یہ تصور دینا اس ایوان کی بےعزتی کے مترادف ہے ۔

قاضی محمد اعظم عباسی (حیدرآباد-۱)۔ جناب والا ۔ مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ اس سلسلے میں مجھے جناب وزیر مال ملک صاحب کی اس بات پر تعجب ہوا ہے کہ دھمکی دینا ..... (قطع کلامی)

Kazi Muhammad Azam Abbasi : I stand corrected. I am a newly elected Member and I don't know what portfolio is with whom.

"I think I am correct now. (Laughter). "وزیر جنگلات"

وزیر زراعت ۔ اور محکمہ حیوانات بھی ساتھ ہے ۔

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ جناب والا ۔ مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ ملک صاحب نے یہ جو فرمایا ہے دھمکی دینا ان کا حق ہے اور وہ دھمکی دلا سکتے ہیں ۔ تو ملک صاحب کو چاہیئے کہ وہ یہ خیال اپنے دل سے نکال دیں کیونکہ ممبران بخوبی جانتے ہیں کہ انہیں کس طرح چلنا چاہیئے ۔ ممبران کیلئے Conduct Rules بھی ہیں اور وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ اگر ہم افسران سے کام نکالنے کی عرض سے کوئی سوال پوچھینگے تو ہمارے اوپر Conduct Rules عائد ہو جائینگے ۔ اور ہمارے خلاف ان کے مطابق کارروائی کی جا سکتی ہے ۔ ملک صاحب کا یہ کہنا کہ ہم دھمکی دلا سکتے ہیں ۔ میرے خیال میں وہ ہمیں دھمکی نہیں دلا سکتے ۔ کیونکہ یہ دو سرکار جاری کروا کر ہم پر جو فرائض عائد ہوتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker : Mr. Qazi Muhammad Azam should please confine himself to the question of admissibility.

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ جناب میں اس کے متعلق عرض کرونگا ۔

وزیر امداد باہمی (سید احمد نواز شاہ گردیزی) یہ نہیں وہ دھمکی دلا سکتے ہیں بلکہ انہوں نے یہ کہا ہے کہ یہ ایک Free licence ہوگا کہ لوگ دھمکی دے سکیں ۔ میرے خیال میں معزز ممبر کو غلط فہمی ہوئی ہے ۔ انہوں نے یہ فرمایا ہے کہ وہ دھمکی دے سکتے ہیں ۔ بہر حال اس وقت یہ سوال اٹھا ہے کہ اس سرکلر سے جو چیف سیکرٹری صاحب نے

issue کیا ہے ہمارے ان سوالات پر جو ہم اپنے اپنے دیہات اور اپنے اپنے علاقوں کے متعلق کرتے ہیں کوئی اثر پڑتا ہے یا نہیں - وزیر ریلوے نے اگرچہ یہ کہا ہے کہ اس سے اس بات میں کوئی مداخلت نہیں ہوتی کہ ہم سوال پوچھیں یا نہ پوچھیں - لیکن اس کا یہ اثر ضرور ہے کہ ہم دھمکی سے کام نہ نکالیں اب یہ سمجھنے کی بات ہے کہ ناک ادھر سے پکڑیں یا ادھر سے پکڑیں بات تو وہی رہے گی - اور اس سرکلر سے اس بات پر ضرور اثر پڑے گا کہ ہم سوالات نہ پوچھیں - اور اگر پوچھیں گے تو ہماری رپورٹ ہوگی جس کی بنا پر ممبران کے خلاف ایکشن لیا جائے گا -

مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ اس ہاؤس کے تمام ممبران نے اس Motion کی تائید کی ہے اور یہ کہا ہے کہ اس سے ہمارے حقوق میں مداخلت ہوگی - اس لئے اس Motion کو Admit کیا جائے - ممبران کو معلوم ہے کہ وزراء اس ہاؤس کے ممبر نہیں ہیں - اس لئے کیا ہی اچھا ہو کہ وہ اس معاملہ میں نہ بولیں - کیونکہ وہ ممبر نہیں ہیں - اب چاہے اس طرف کے ممبر ہوں یا اس طرف کے ممبر ہوں سب نے اس Motion کی حمایت کی ہے اور اس بات پر زور دیا ہے کہ اس کو Admit کیا جائے تا کہ اس پر بحث ہو سکے -

ان حالات میں میری گذارش ہے کہ اس Privilege Motion کو ضرور Admit کیا جائے -

وزیر امداد باہمی - محنت و معاشرتی بہبود (سید احمد نواز شاہ گردیزی) جناب والا - میں سمجھتا ہوں کہ یہ سیدھی سی بات ہے مگر کسی غلط فہمی کی بناء پر اتنی اہمیت پکڑ گئی ہے - اس ایوان کی عزت ہماری عزت ہے اگر ممبران کی عزت ہوگی تو ہماری بھی عزت ہوگی -

جہاں تک مولانا صاحب نے فرمایا ہے کہ ہم بلبلہ کی مانند ہیں وہ بالکل بجا ہے اگرچہ میں نہیں سمجھتا کہ افسر کے دل میں یہ خیال ہے کہ وہ ہمیں ایک بلبلہ سمجھتے ہوں -

ہم اپنے آپ کو بلبلہ ہی سمجھتے ہیں اور یہ ہماری ایمانداری کی دلیل ہے اس لئے کہ ہم جانتے ہیں کہ اس قسم کے عہدے اور یہ چیزیں عارضی ہوتی ہیں اور ہمیں پھر بھی ان ہی حضرات سے واسطہ رہے گا اور یہ ایسا ہوتا چلا ہی آیا ہے کہ کبھی وہ اپوزیشن میں ہوتے ہیں کبھی سرکاری بنچوں پر - اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا - اصل چیز تو یہ ہے کہ ایوان کے وقار کو بلند کیا جائے کیونکہ ایوان کی عزت کے ساتھ ہی ہماری عزت ہے - اس لئے میں یہ گذارش کروں گا کہ اس سرکار سے کسی ممبر کی Breach of privilege ہو گی - تو ہم اسے protect کریں گے - مگر اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا اس سے Breach of privilege ہوتی بھی ہے یا نہیں - بہت سے ممبران نے زیادہ تر اس چیز پر بحث کی ہے کہ اس سرکار سے واقعی Breach of privilege ہوتی ہے - حالانکہ یہ غلط ہے - میں صرف یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اس سرکار کے دو حصے ہیں - جن کے متعلق ابھی ابھی یہاں ذکر کیا گیا ہے - اول تو یہ کہ بعض ممبران دھمکی دیتے ہیں یا غلط دباؤ ڈالتے ہیں - اب یہ کہ وہ دھمکی کس قسم کی ہے یہ علیحدہ بات ہے - اچھے برے لوگ تو ہر جگہ ہوتے ہیں - اس میں اس کے متعلق کچھ نہیں کہا گیا - حالانکہ وزیر صاحب کو معلوم تھا کہ فلاں فلاں ممبر نے ایسا کیا ہے مگر انہوں نے کسی کا نام نہیں لیا - اس میں انہوں نے ممبران کی privilege کا خیال رکھا ہے اور ان کی عزت کا خیال رکھا ہے -

اب یہ دیکھنا ضروری ہے کہ اگر کوئی ممبر کسی افسر کو کسی غلط کام کے لئے یا ذاتی مفاد کے لئے دھمکی دیتا ہے تو کیا یہ جائز ہے ؟ اور اسے ایسا کرنا چاہئے یا اسے ایسا کرنے سے روکنا چاہئے - جہاں تک اس سرکار کی منشا ہے - اس میں یہ دیکھنا پڑے گا کہ اگر کسی صاحب نے کچھ کہا ہے تو کیا وہ دھمکی ہے ؟ کیونکہ دھمکی کے کئی طریقے ہیں - اخبارات میں پراپیگنڈہ ہو سکتا

ہے ۔ کسی کے خلاف استغاثہ کی درخواست کی جا سکتی ہے ۔ لیکن اس Particular case میں تو صرف سوالات پوچھنے کی بحث ہے ۔ یا الگ بات ہے کہ ہر آدمی سوالات پوچھ سکتا ہے اور سوالات پوچھنا اس میں ban نہیں ۔ اور نہ کوئی روکاٹ ہے ۔ البتہ یہ ممکن ہے کہ اگر آپ نے کوئی سوالات دریافت کئے ہیں تو کوئی افسر بر وقت جواب نہ دے سکے اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ یہ چیز یہاں عائد نہیں ہوتی کہ اس سرکلر سے آپ کو سوالات دریافت کرنے سے روکا جا رہا ہے ۔ آپ اپنے سوالات دریافت کر سکتے ہیں اور اگر کسی افسر کے خلاف آپ نے کوئی سوال دریافت کیا ہے اور اس کے خلاف کوئی بات درست ثابت ہو جائے تو حکومت ضرور ایکشن لے گی ۔ اس سے ہاؤس کی Breach of privilege نہیں ہوتی ۔ لہذا یہ سرکلر کسی طرح بھی سوالات دریافت کرنے کے استحقاق پر اثر انداز نہیں ہو سکتا ۔

میاں عبداللطیف (شیخوپورہ - ۱) ۔ جناب والا ۔ اس سے پہلے خواجہ صاحب نے جو Privilege Motion پیش کی ہے اس میں ایک قانونی نکتہ ہے اور وہ یہ کہ اس سے اس ہاؤس کے ممبران کے حقوق میں مداخلت ہو گی ۔ اس وقت جتنی تقاریر ہوئی ہیں ان کے جواب میں وزیر ریلوے نے کچھ force پیدا کرنے کے لئے یہ فرمایا کہ یہ تو معصوم سی چٹھی ہے اور ممبران کو غلط فہمی سی ہو گئی ہے ، نیز اس سے ان کی Breach of privilege نہیں ہوگی اس کے ساتھ ہی انہوں نے حزب اختلاف اور حزب اقتدار کے درمیان ایک لائین کھینچ دی ہے جو میرے نزدیک مہمل سی چیز ہے ۔ دراصل وزیر صاحب کا یہ خیال ہے کہ اگر وہ کوئی غلط چیز بھی یہاں لائیں تو ہم سب اس کی تائید کریں ۔ اس طرح ہر ہفتہ میں ایک نہ ایک آرڈیننس بنایا جائے گا اور اس کی تائید ہو سکے گی ۔ میں ان سے دریافت کرتا ہوں کہ دنیا میں کسی اور جگہ بھی ایسا ہوتا ہے کہ ممبران کے حقوق پر کوئی اثر ڈالا جائے ۔ یا Breach of Privilege ہو ۔ اگر یہاں یہ بات ہو گی تو اس ہاؤس کے ہر ممبر کی Breach of privilege ہو گی اس کے بعد وزیر جنگلات

نے یہ فرمایا ہے کہ وہ حقوق کی حفاظت کے لئے اپنا خون تک بہا دیں گے ۔ میرا خیال ہے کہ وہ پسینہ نہیں بھی بہا سکتے ۔ جناب سپیکر ۔ بہتر یہی ہے کہ اس Motion کو admit کر لیا جائے کیونکہ یہ معمولی سی چیز ہے اور اس پر رولز آف پروسیجر کے رول نمبر ۱۷۴ کا پورا پورا اطلاق ہوتا ہے ۔ admit کر لینے سے اس پر بحث ہو سکے گی ۔ نیز سارا ہاؤس معہ آپ کے اس بات پر متفق ہے ۔

Mr. Speaker : The Member should not include me.

میاں عبداللطیف ۔ جناب والا ۔ اس معاملہ پر تمام ممبران کا اتفاق ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ بغیر کسی اثر کے آزادانہ سوالات پیش کر سکیں اس طرح ان کے حقوق کی حفاظت ہو سکتی ہے ۔ لہذا اس Motion کو ضرور admit کیا جائے ۔

Sir, Rule 174 of the Rules of procedure lays down:—

"174. Conditions of Admissibility of Question of Privilege—The right to raise a question of privilege shall be governed by the following conditions :—

(i) not more than one question shall be raised by the same Member at the same sitting;

(ii) the question shall be restricted to a specific matter of recent occurrence;

(iii) the question shall be raised at the earliest opportunity;

(iv) the matter requires the intervention of the Assembly; and

(v) the question shall not reflect on the personal conduct of the President, nor any court of law in the exercise of its judicial functions".

تو عالیجاہ ۔ اس ریزولیوشن سے یہ تمام شرائط تو پوری ہوتی ہیں ۔ اس کے بعد جو میرے فاضل بھائی نے فرمایا کہ یہ ایک معصوم سی چیز ہے ۔ اس میں ایسی کوئی بات نہیں دیکھنی چاہئے اور نہ ہی اس کی Lines میں کوئی ایسی بات پڑھنی چاہئے ۔ تو میرے خیال میں وہ صاحب اسے وزارت کی آنکھوں سے دیکھتے ہیں جب ہی انہیں یہ معصوم نظر آتا ہے ۔ حالانکہ وہاں اس میں سوائے Mischief اور Bad Motives کے اور کچھ بھی نہیں ہے ۔

Minister of Railways : On a point of order. Is the word 'misc hief' parliamentary?

Mian Abdul Latif : Yes, it is parliamentary.

Mr. Speaker : The member must withdraw this word.

Mian Abdul Latif : Do you hold this word indecent?

Mr. Speaker : The word "mischief" should be withdrawn.

Mian Abdul Latif : I have got a right to use decent language and express myself as strongly as possibly I can provided I remain within the legal limits under this constitution. The word "mischief" has been used millions and millions of times in almost all the Legislatures of the world and never has any objection been taken by anybody to the use of this word and no ruling came that this word was indecent or unparliamentary.

Mr. Speaker : I have given the ruling that the Member should withdraw this word, because that word "mischief" sometimes is an offence.

Mian Abdul Latif : In due deference to the wishes of the Chair I withdraw this word.

Syed Ahmad Saeed Kirmani : That has a different meaning in the Criminal Procedure Code.

Mr. Speaker : But we cannot say what is its meaning.

Mian Abdul Latif : So far as the discharge of our duties which are implied by the Constitution is concerned, we shall have a free hand, without let or hindrance to perform our duties. This letter which has been discussed threadbare in this House contains a reference to the members of this House in regard to the putting of questions in this House in respect of the affairs of the State and the administration. There can be no two interpretations about the aims and objects of this letter. This has put the whole House into contempt in the minds of every officer working under the Government. The letter is designed to bring us into disgrace to bring us into hatred , it certainly thwarts us, it certainly puts a clog on our rights to work in this House without let or hinderance. In this connection I am remined of a small *kahani* and for his information I may be allowed to state it.

Mr. Speaker : That may not have any bearing on the admissibility. Moreover the Member has already consumed sufficient time. He need not relate that story.

Mian Abdul Latif : So far as this question goes, nothing has been said from that side about admissibility. But the other side concedes and the Minister of Co-operation and the Minister of Railways have conceded that this is a privilege and if it is a privilege.....

Minister of Railways : But not the breach of privilege.

Mian Abdul Latif : You will kindly see the letter whether it amounts to a breach or not . In our view and in the view of almost all members this is a flagrant breach of our rights and must be protected by you.

میاں محمد یاسین خان وڈو (منٹگمری - م) جناب والا - کسی پرولج موشن کی admissibility کی stage پر ہمیں کیا کیا دیکھنا چاہئے - میں اسی مسئلہ کو سب سے پہلے لونگا چنانچہ ہمیں اس stage پر یہ دیکھنا ہے کہ اس موشن سے اور اس سرکلر سے آیا یہ ثابت ہوتا ہے کہ Breach of privilege ہوئی ہے - یا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا -

جناب والا - میرا خیال یہ ہے کہ admissibility کی stage پر یہ دیکھنا کہ Breach of privilege ہوا ہے - یا ثابت ہوا

ہے ۔ یا ثابت نہیں ہو سکتا ہے ۔ یہ مسئلہ اس وقت زیر بحث نہیں ہے ۔ بلکہ اس وقت ہمیں صرف یہ دیکھنا ہے کہ جو مسئلہ ہمارے سامنے ہے ۔ جو سرکلر ہمارے سامنے ہے ۔ آیا بادی النظر میں اس سے یہ خیال پیدا ہو سکتا ہے ۔ اس سے یہ شائبہ ہو سکتا ہے ۔ کہ اس ایوان کے اراکین کے حقوق کی Breach ہوئی ہے ۔ اس وقت یہ مسئلہ ہمارے سامنے نہیں ہے ۔ کہ آیا یہ ثابت ہو گیا ہے ۔ کہ یہ واقعی Breach ہوئی ہے ۔ بلکہ صرف بادی النظر میں اگر یہ بات سامنے آ جائے ۔ کہ ہو سکتا ہے ۔ کہ اس سرکلر سے Breach of privileges ہوئی ہے ۔ تو جہاں تک Admissibility کا معاملہ ہے ۔ وہ قانون کے مطابق طے ہو اور قانون کے مطابق ہی اسے admit کر لینا چاہئے ۔ کیونکہ اس وقت یہ دیکھنے کا سوال نہیں ہے ، کہ معاملہ ثابت ہے ۔ اور کہ بادی النظر میں ان کی کیا حیثیت ہے ۔ جہاں تک بادی النظر میں اس بات کا تعلق ہے اب میں قانونی نکتے کے بنیادی اصول اس مسئلے پر جو ہمارے سامنے ہے ۔ جناب والا کی خدمت میں پیش کرونگا ۔

جناب والا ۔ اس سرکلر کو وزراء کی طرف سے اس حیثیت سے پیش کیا گیا ہے ۔ کہ یہ سرکلر اس واسطے جاری کیا گیا تھا ۔ کہ حکومت کے ملازمین کو مرعوب نہ کیا جائے ۔ اور ہو سکتا ہے کہ اس کا مطلب یہی ہو ۔ لیکن اب اس کے ساتھ ہی یہ بھی دیکھنا ہے ۔ کہ اس کا دوسرا پہلو کیا ہے ۔ وہ یہ ہے کہ ہو سکتا ہے کہ اس سرکلر کے ذریعے جیسا کہ کہا گیا ہے کہ ایسے ممبران جو یہ کہیں کہ یہ کام کر دیا جائے ۔ ورنہ اس کے متعلق اسمبلی میں سوالات دینگے ہو سکتا ہے کہ وہ لوگ اس چیز کو اس حیثیت سے غلط استعمال کریں ۔ اور اس غلط استعمال کا نتیجہ یہ ہے کہ ممبران کو اپنے فرض کی ادائیگی میں دقت ہو اور ان پر ایک قسم کی یہ Threat عائد کی جائے اور پھر یہ بھی ممکن ہو سکتا ہے کہ ایک شخص جائے اور ایک صحیح معاملہ ایک افسر کو کہے کہ یہ کام جائز ہے اسے کرو ۔ ورنہ میں اسمبلی میں سوال دونگا تو یہ کوئی دھمکی نہیں ہے ۔ بلکہ عین اپنے فرائض کی ادائیگی ہے اور یہ جا کر کہنا ممبران پر فرض عائد ہوتا ہے لیکن وہ صاحب

نام نوٹ کرکے اوپر بھیج دیتے ہیں کہ فلاں ممبر آیا تھا اور اس نے مجھ پر رعب ڈالا تھا کہ میں یہ کام کردوں - میں کہتا ہوں کہ اگر عوام کا کوئی کام ہے تو وہ عوام کی بھی favour ہے اور ان کو بھی favour ہے اور اگر میں جاتا ہوں اور عوام کا کوئی نکتہ اور مسئلہ پیش کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ عوام کیلئے favour کیجئے تو وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ ممبر آیا تھا اور یہ favour میں نے نہیں کیا اور اس نے یہ کہا ہے کہ میں اسمبلی میں سوال بھیجوں گا - اب ہو سکتا ہے کہ اسکے اس طرح رپورٹ کرنے سے یا کسی ممبر کے خلاف ایسی رپورٹ کرنے کی وجہ سے وہ ممبر سمجھے کہ اسے ایک عجیب اور غلط پوزیشن میں ڈالا جا رہا ہے اور ہو سکتا ہے کہ وہ اس وجہ سے اپنے فرائض کی ادائیگی میں دقت اور Embarassment محسوس کرے - اس وجہ سے یہ سوال اہم ہے - ہوسکتا ہے کہ ہماری وزارت کی یہی intention ہو - کہ اس کا غلط استعمال نہ ہو - اسی سرکار کی بنیاد پر یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ ممبروں کو ان کے فرائض کی ادائیگی سے روکنے کے لئے مرعوب کیا جائے -

لہذا جناب والا - بادی النظر میں جتنا کچھ ثابت کرنا چاہئے تھا - میرے خیال میں اس ایوان کے دونوں اطراف سے بلکہ خاص طور پر تمام ممبران کی طرف سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ بادی النظر میں ایسی چیز ہو سکتی ہے - کہ جن میں ہمارے Breach of privil ges ہوئی ہو - اس لئے admissibility کا جہاں تک تعلق ہے - اسے admit کر لیا جائے اور باقی جو proof یا دوسری چیز ہے - وہ ایوان دیکھے گا اور اس کی تفصیل میں جائے گا اور اس کا فیصلہ اس وقت ہوگا -

Mr. Speaker : I want to give my ruling now .

خواجہ محمد صفدر - میں نے تو سب وزراء صاحبان کا جواب دینا ہے - کیونکہ اعتراض تو مجھ پر کیا گیا ہے - البتہ اگر آپ نے admit کرنی ہو تو پھر اس کی ضرورت نہیں -

Mr. Speaker : That I cannot disclose at this stage. If I need more assistance I will call upon the Member.

Khawaja Muhammad Safdar : I have got a right of reply.

Mr. Iftikhar Ahmad Khan (Jhang-1) : Sir, I have to make some points which might influence your ruling.

صدر گرامی - اس مسئلے پر کافی بحث و تمحیص ہو چکی ہے - اور مجھے خوشی ہے - کہ اس ایوان کے ہر گوشے سے ہر کونے سے ایک ہی نقطۂ نظر کی تائید کی گئی ہے یہ آثار اور یہ حالات نہایت ہی خوش آئیند ہیں - اور میں حقیقتاً خوش ہوں - کہ آج ہمارے ملک کو بحالی جمہوریت کی ضرورت ہے - اس کے لئے یہ حالات بڑے اچھے ، خوشگوار اور خوش آئیند ہیں - میں ان تمام ممبران کو جنہوں نے باوجود اس کے کہ وہ ہمارے ساتھ نہیں ہیں اور حکومت کے ساتھ ہیں - ہمارے موقف کی تائید کی ہے - مبارکباد دیتا ہوں -

اب جناب والا - اس مسئلے کے دو پہلو ہیں ایک واقعاتی اور دوسرا قانونی - جہاں تک واقعاتی پہلو کا تعلق ہے میں اس پر سردست نہیں کہنا چاہتا ورنہ میں یہ کہتا کہ یہ سرکار غلط طور پر جاری کیا گیا ہے - اس کے جاری کرنے کی کوئی وجہ نہیں تھی ایوان کا کوئی ممبر اور آپوزیشن کا کوئی ممبر کسی افسر کے پاس نہیں گیا نہ کسی کو مرعوب کرنے کی کوشش کی گئی - نہ اس طرح کا واقعہ اس صوبے کے طول و عرض میں پیش آیا اس لئے غیر ضروری طور پر محض خوشامد کے لئے اور ایسا ماحول پیدا کر نے کے لئے ہمارے Bureaucrats اور آج کے آمرین اسبات پر تلے ہوئے ہیں کہ لوگوں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالا جائے - اور یہ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے - میں یہ بات جو اس وقت Admit ہو چکی ہے ضرور کہوں گا اور اس کے قانونی پہلو پر آتا ہوں کہ پریولج کیا ہے -

لاء منسٹر کے موقف کے اعتبار سے کہ رولز میں اور آئین میں پریولج نہیں ہے - تسلیم ہے اور ہم مانتے ہیں کہ ہمارے موجودہ آئین میں ایوان کے لئے پریلوج Confer نہیں کیا گیا ہے - یہ رولز حقوق دینے کے لئے نہیں بنائے گئے ہیں اس آئین کی سکیم یہ ہے کہ جہاں تک بھی حقوق لئے جاسکیں لئے جائیں - لیکن جناب والا - پریولج کما ہیں آئیے میں آپ کو انگلینڈ لئے چلتا ہوں - میں آپ کو وہاں کی تاریخ دکھاتا ہوں - وہاں کے ممبران پارلیمنٹ کے حقوق کو defend

کرنے کے لئے قانون نہیں ہوں - انگلستان میں کوئی پریولج ایکٹ نہیں ہے - امریکہ میں نہیں ہے - ویسٹ جرمنی میں نہیں ہے اور کسی ملک میں پریولج ایکٹ نہیں ہے - پریولج وہی ہے جسے ایوان Assume کرے اور ایوان کہے کہ یہ ہمارا حق ہے - قوم کو حق نہیں دیا جاتا قوم کے حقوق Inherit ہوتے ہیں قوم اپنے حقوق کا خود اختیار رکھتی ہے ان پر اسے خود قابو ہوتا ہے اور وہ اعلان کرتی ہے کہ یہ ہمارا حق ہے - یہ آئین خود فیصلہ کرے کہ یہ ہمارا حق ہے - آئین میں اسکی گنجائش ہو یا نہ ہو رول میں اس کی گنجائش ہو یا نہ ہو - انگلستان کی پارلیمنٹ نے ایک ایک حق کو لے Assume کیا ہے اور بادشاہ نے حقوق نہیں دئیے - انگریز کے بادشاہ نے بھی حقوق نہیں دئے - ہمیشہ ممبران پارلیمنٹ نے ایک ایک کر کے پارلیمنٹ میں لڑ کر اور پارلیمنٹ سے باہر بھی لڑ کر اپنے ایک ایک حق کو قائم کیا ہے - اس لئے میں کہتا ہوں - کہ حق وہی ہے اور پریولج وہی ہے جس کو قوم خود کہے یہ ہمارا حق ہے - اور وہ ہمارا حق ہے - اس لئے جب آپ محسوس کر رہے ہوں اور آپ نے دیکھ لیا ہے کہ سارا ایوان یہ کہہ رہا ہے کہ یہ ہمارا حق ہے تو خواہ آئین میں ہے یا نہیں ہے خواہ آئین کے تحت آتا ہے یا نہیں آتا ہے اگر یہ ہاؤس کا فیصلہ ہے تو آپ اسے نذر انداز نہیں کرسکتے اور یہ ہمارا حق ہے -

میر حاجی محمد بخش تالپور (تھرپارکر - م) - جناب صدر - میں دو لفظوں میں اپنے خیالات پیش کرتا ہوں - عرض یہ ہے کہ جو سرکار نکالا گیا ہے کہ ممبر سوالات کے ذریعے دھمکیاں دیتے ہیں انسان کو - تو آیا سوال کرنا بھی جرم ہے آیا سوال کرنے سے کسی کو نقصان پہنچتا ہے -

میر نبی بخش خان زہری - سب سے زیادہ آپ سوال کرتے ہیں -

میر حاجی خدا بخش تالپور - جی ہاں میں بڑا مجرم ہوں - صاحب صدر - میری سمجھ میں نہیں آتا کہ اس سرکار کے نکالنے کی کیا ضرورت پیش آئی - کیا سوال کرنے سے

دھمکی ہو جاتی ہے سوال کرنے سے کیا نقصان ہوتا ہے اور اگر سوال کرنے سے کسی کو نقصان نہیں ہوتا تو اس سرکلر کی ضرورت نہیں میں اس کو برا نہیں کہتا اگر یہ سرکلر اس لئے نکالا جاتا کہ کوئی ممبر کسی افسر کو دھمکی دیتا ہے یا اس کو دباتا ہے سوالات کے ذریعے سے - لیکن میری سمجھ میں نہیں آتا کہ سوالات کے ذریعے کس طرح دھمکی ہو سکتی ہے - اگر کوئی سوال Admit ہوتا ہے اور اس میں کوئی افسر پھنس جاتا ہے تو وہ مجرم ہے اور اس کا عمل ہمارے سامنے آنا چاہئیے میں آپ کو صحیح بتاتا ہوں کہ میرے ایک دوست آفیسر نے جب یہ سرکلر دیکھا تو انہوں نے کہا کہ سب سے زیادہ تو آپ ہی سوالات کرتے ہیں - کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ ہی دھر لئے جائیں - تو میں آپ سے برادرانہ عرض کرتا ہوں کہ اس سے بڑا غلط Impression قائم ہو گیا ہے -

Mian Muhammad Akbar : Sir.

Mr. Speaker : This would be the final speech.

میاں محمد اکبر (گجرات - ر) - جناب والا - مجھے خوشی ہے کہ اس معزز ایوان کے کسی بھی معزز رکن نے یہ بات نہیں کہی کہ یہ جو سرکلر ہے اس سے Breach آف پریولج نہیں ہوتی - ہاں یہ ضرور ہے کہ وہ وزرائے کرام جو اس معزز ایوان کے رکن نہیں ہیں اور جو میرے خیال میں صرف آتے ہی اس لئے ہیں کہ گورنمنٹ کے افسروں کی ہر جائز و نا جائز حرکات کو ڈفنڈ کریں ان میں سے چند نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ یہ سرکلر اس لئے Issue کیا گیا ہے تا کہ افسران کو یہ یقین دھانی کرا دی جائے کہ ان کو ممبران مرعوب نہیں کر سکتے -

اب دیکھنا یہ ہے کہ مرعوب کرنے کا کیا طریقہ ہے - مرعوب کرنے کا یہ طریقہ بتایا گیا ہے کہ ممبران افسروں کو سوال کر کے مرعوب کریں گے تو گویا اس طرح ہمارے سوال کرنے کے حق کو غصب کرنے کی سازش

کی جا رہی ہے - لیکن جناب والا ہم سوال سے کیسے کسی افسر کو مرعوب کر سکتے ہیں - کیا ہمیں کسی افسر کی پرائیویٹ لائف کے متعلق سوال کرنے کا حق ہے ؟ - جناب والا رولز آف پروسیجر میں باقاعدہ اس کو Define کیا گیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ سوال کیسے ہونا چاہئے -

رول نمبر ۳۸

I will draw your attention to Rule 38 which reads :—

"Matter to which questions shall relate—(1) A question addressed to a Minister or Parliamentary Secretary must relate to the public affairs with which he is officially connected, or to a matter of administration for which he is responsible".

تو ہم کوئی سوال بھی اپنی مرضی سے نہیں کر سکتے جو کسی کی ذات پر گند اچھالتا ہو یا کسی افسر کی ذات سے تعلق رکھتا ہو - کانسٹی ٹیوشن کی رو سے اور رولز آف پرسیجر کی رو سے اگر کوئی ممبر سوال کرتا تو خوب اس کی چھان بین کی جاتی ہے کہ آیا یہ سوال قانونی لحاظ سے اور رولز آف پرسیجر کے لحاظ سے Admissible ہے یا نہیں - اسی طرح رول نمبر ۳۹ - بھی آپ کو یہ حق دیتا ہے -

Sir, Rule 39 reads.

Mr. Speaker : The member need not read that.

میاں محمد اکبر - اس کے بعد جب ہم کوئی سوال پیش کرتے ہیں تو وہ آپ کے سامنے پیش ہوتا ہے اور اس کی Scrutiny ہوتی ہے - یہ سرکلر اس بات کا Impression دیتا ہے کہ ممبران افسروں کو اس بات کی دھمکی دیں گے کہ اگر آپ نے ہمارا ناجائز کام نہ کیا تو ہم سوال کر دیں گے - اور ہم الٹے سیدھے سوال کریں گے اور آپ کو پریشان کرنے کے لئے سوال کریں گے تو جناب والا - اس کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا ہم کسی طرح بھی ایسا سوال نہیں کر سکتے جو کسی کی ذات سے متعلق ہو - اور جو واقعاتی طور پر جھوٹا ہو - اس کے لئے رولز ہیں کہ کس طرح کے سوال ہونے چاہئیں - پھر یہ کہ

ہر سوال آپ کے سیکریٹریٹ میں آتا ہے اور یہاں اس کی Scrutiny ہوتی ہے اگر آپ مناسب سمجھتے ہیں کہ سوال ہاؤس میں جواب دینے کے قابل ہے تو پھر وہ List of Questions پر آتا ہے تو اس لئے میں یہ گذارش کرونگا کہ یہ جو Impression دینے کی کوشش کی گئی ہے کہ یہ بڑا سیدھا سادا سا سرکلر ہے - اس سے صرف افسروں کو یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ کوئی بھی ایم-پی-اے ان کو مرعوب نہ کرے یہ غلط ہے یہ آپوزیشن کے ممبروں کو مرعوب کرنے کے لئے کیا گیا ہے -

یہ ہمیں ہمارے حق سے محروم کرنے کے لئے سرکولر جاری کیا گیا ہے تا کہ ہم ڈرتے رہیں - سارا ہاؤس مجھ سے متفق ہے کہ ہمیں ڈرانے کے لئے یہ سرکلر جاری کیا گیا تا کہ کسی ممبر کو جرات نہ ہو کہ وہ سوال کر سکے - اگر ہم کوئی ایسا سوال کر دیتے ہیں تو کسی افسر کی پوزیشن پر زد پڑتی ہے تو وہ کہہ سکتا ہے کہ یہ ایم-پی-اے نا جائز رعایت مانگتا تھا اس نے یہ سوال کر دیا By implication اس سرکلر کی ہمارے حقوق پر زد ہے اور ہمارا یہ unfettered حق ہے کہ ہم سوال کر سکیں - یہ اس حق پر ضرب کاری لگاتا ہے - یہ Breach of privilege ہے -

Minister of Law (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Memon) : The The burden of the debate in the House today is that the privilege of a member to ask questions which privilege undoubtedly without question is a privilege and that is not denied, has been breached. The question is : does the motion before the Speaker raise that issue that it is the privilege of asking of questions which has been breached or something else has been breached. Kindly read the last two lines of the motion itself. After citing what the contents of the Circular are, the member seeks to say "This Circular is a clear mischief to defame the Opposition Members". At no stage in the motion itself has it been stated that the privilege of asking questions has been breached or in any way impaired by the impugned circular letter. Therefore, my submission is that we cannot go beyond the motion as it is . The supplement that has been made by the members here on either side cannot add anything now at this moment and, therefore, on this ground it should be declined admission.

Mr. Speaker : Khawaja Sahib may please be brief.

Khawaja Muhammad Safdar : I have to reply to all these four-five members sitting over there.

Mr. Speaker : The Member should be brief.

Khawaja Muhammad Safdar : I will be very brief.

جناب والا - سب سے پہلے میں اپنے محترم دوست وزیر قانون کے اعتراضات کا جواب دوں گا - انہوں نے اس بحث میں دوبار حصہ لیا - پہلے انہوں نے دو اعتراضات اٹھائے تھے کہ یہ نکتہ استحقاق قابل بحث نہیں ہے - اور دوسری بار اس بحث میں حصہ لیتے ہوئے انہوں نے ایک تیسرا نکتہ اٹھایا ہے - پہلے انہوں نے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ آئین اور متعلقہ قوانین میں اس ایوان کے معزز ممبران کے لئے کوئی حقوق متعین نہیں ہیں - دراصل دوسرا اعتراض ان کا . . . . (قطع کلامیاں)

Minister of Law : I never said that the member have no privileges under the Constitution. I never said . I said the privileges given by the Constitution and law can alone be preserved. That is what I said.

خواجہ محمد صفدر — جناب والا - آئین کا حوالہ دیتے ہوئے میں ان کو یاد دلا دوں کہ آئین کے تحت کوئی پریولج Define نہیں ہوا ہے - میں وزیر قانون کی خدمت میں آئین کے آرٹیکل ۱۱۱ کے تحتی آرٹیکل (٦) کا حوالہ دیتا ہوں -

"Subject to this Article, the privileges of an Assembly, of the committees and members of an Assembly and of the persons entitled to speak in an Assembly may be determined by law".

اور اس ایوان میں وزیر قانون سے بہتر کون جانتے ہیں کہ آج تک آئین کی کسی دفعہ کے تحت اس معزز ایوان کے معزز اراکین کے حقوق کا تعین نہیں کیا بلکہ ایک ڈرافٹ آج تک کولڈ سٹوریج میں پڑا ہوا ہے جو گذشتہ دو اجلاسوں میں آپوزیشن اور گورنمنٹ پارٹی نے ڈرافٹ کیا تھا اور وہ غالباً پڑا ہی رہے گا - جناب وزیر قانون کے اعتراضات سے جو Inference میں نے draw کی ہے وہ درست ہے لیکن دوسرا اعتراض ان کا گول مول ہے کیونکہ اس چیز کو پیش کیا تھا اس لئے کہ دوسرا اعتراض پہلے اعتراض کا ہی لفظی ترجمہ تھا تو میں اس کے جواب میں یہ عرض کروں گا کہ کیا اس ایوان کو Inherent حقوق حاصل نہیں ہیں ؟ کیا اس ایوان کی یہ تضحیک اور ہتک نہیں ؟ کیا اس ایوان کے اراکین کی تضحیک اور ہتک نہیں کہ اس ایوان کے اندر یا اسی ایوان کے باہر

کی جا سکتی ہے یہ بھی نہیں اس کا جواب کہ نہیں کی جا سکتی تو یہ جو حق اسے حاصل ہے اس ایوان کا ایک خاص وقار ہے اس کا ایک خاص مرتبہ ہے خاص مقام ہے ۔ وہ اس آئین نے تو نہیں بخشا بلکہ اس ایوان کی کنونشن کی رو سے ملا ہے ۔ اس ایوان نے بار بار اپنے آپ کو Assert کر کے حاصل کیا ہے اور اس میں یہ بات آتی ہے جس کے تحت میں نے یہ نکتہ اٹھایا ہے ۔ اگر آپ کے سامنے سرکولر لیٹر ہے تو وہ میں نے نہیں دیکھا ۔ میں پریس رپورٹ کے متعلق عرض کر سکتا ہوں لیکن میرے دوست مہمن صاحب نے کہا کہ اس کے تین حصے کئے جا سکتے ہیں ۔ پہلا حصہ یہ ہے کہ جس میں چیف سیکریٹری صاحب ارشاد فرماتے ہیں کہ ان کو اطلاع دی گئی لیکن بعض ایسے واقعات ہوئے کہ آپوزیشن کے ممبران نے بعض افسروں کو ڈرا دھمکا کر اور اپنے لئے مراعات حاصل کرنے کے لئے دھمکی دی ہے کہ اگر انہوں نے ان کو یہ نہ کیا تو ہم سوالات پوچھیں گے ۔ دوسرا حصہ یہ ہے کہ آپ اس قسم کی دھمکیوں سے موعوب نہ ہوں ۔ تیسرا حصہ سرکلر لیٹر کا یہ ہے کہ اگر اس قسم کا واقعہ ہو تو ہمارے پاس رپورٹ کی جائے یہ چیف سیکریٹری صاحب نے اپنے ماتحتوں کو ہدایت کی ہے کہ اگر اس قسم کا واقعہ ہو تو اس کے متعلق رپورٹ کریں ۔ اس چیز کو لیا جائے پہلی چیز یہ ہے کہ آیا یہ امر واقعہ ہے کہ کچھ ممبران نے ایسی حرکت کی ہے ۔ میں نے Publicly اس الزام کی تردید کی ہے ۔ دو مہینے گذر گئے ہیں مجھے کوئی جواب نہیں ملا ۔ اس لئے میں یہ presume کرنے میں حق بجانب ہوں کہ کسی ممبر نے ایسی کمینہ حرکت نہیں کی اور نہ وہ کر سکتے تھے ۔ مہمن صاحب کا کہنا ہے کہ ہمارے پاس مثالیں تھیں لیکن یہ گیدڑ بھبکیاں ہم جانتے ہیں میں ان کو کہتا ہوں کہ وہ ان کو شائع کر دیں (ہیر ہیر) دوسرے حصے میں وہ کہتے ہیں کہ ایسی دھمکیوں کی آپ پروا نہ کریں ۔ میرے محترم دوست قادر بخش صاحب تشریف نہیں رکھتے انہوں نے پہلا حصہ چھوڑ دیا

اور دوسرا حصہ نے لیا لیکن اس کا مطلب ہے کہ اگر کوئی شخص دھمکی دے تو اس کے رعب کے نیچے نہ آئیں ۔

سید احمد سعید کرمانی—کچھ افسروں کے نام لیں ۔

خواجہ محمد صفدر—یہی میں پوچھنے والا ہوں اگر ہوتا تو میں اس کو بریچ آف پرولیج شمار نہ کرتا ۔ ان کو چیز بتائی گئی ہے کہ دیکھئے صاحب ایسا ہو رہا ہے مت پروا کریں ۔ یہ عوام کے نمائیندے ہیں لیکن ہم ان کی قطعی پروا نہیں کرتے ۔ یہ دراصل آمریت کا ایک راستہ ہے جو بیوروکریسی نے اختیار کیا ہوا ہے ۔ آجکل اور آجکل ہی نہیں بلکہ جب سے پاکستان بنا ہے در اصل ہماری بد قسمتی یہ ہے کہ ہمارا ملک اور یہ صوبہ خصوصیت سے . . . . . .

Mr. Speaker : I may remined the Member that he is addressing on admissibility.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں عرض کر رہا تھا کہ یہ تیسرا حصہ جو ہے جس کے متعلق میرے فاضل دوستوں نے اس طرف سے بھی اور کئی دوستوں نے اس طرف سے بھی یعنی محترم محمد یاسین خان وٹو اور ایس ۔ ایم سہیل صاحب نے یہ آپکی خدمت میں عرض کیا ہے کہ اسکا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ افسر صاحبان ایک تو اسکو misuse کریں گے اور اس کا ناجائز فائدہ اٹھائیں گے جس سمبر سے ان کی ناراضگی ہوگی یا پوری طرح ان سے کوآپریٹ نہیں کرنا ہو گا اس کا نام چیف سیکریٹری کو بھیج دیں گے کہ یہ میرے پاس آتا ہے اور مجھ پر دباؤ ڈالتا ہے ۔ threat کرتا ہے یا مجھے دھمکی دیتا ہے لہذا چیف سیکرٹری صاحب یہ دیکھیں گے کہ Maintenance of Public Order کے تحت اس کو جیل میں نہیں بھیجا جا سکتا یا اس پر کوئی اور مقدمہ نہیں بنایا جا سکتا ۔ ایک یہ بات ہے ۔

جناب والا - دوسری یہ بات ہے کہ یہ افسران اس طریقے سے ہم پر ناجائز دباؤ ڈال سکتے ہیں چہ جائیکہ ہم ان پر دباؤ ڈالیں جو عوام کے نمائندے ہیں اور ان سے جائز عوام کے مطالبات پورے کروائیں وہ الٹا ہم پر اس سرکار لیٹر کے ذریعہ سے دباؤ ڈال رہے ہیں کہ خبردار اور کوئی اصرار کیا ورنہ رپورٹ کرونگا - تاثر اس سے یہ پیدا ہوا کہ ہم جائز طور پر بھی اپنے کام کاج یہاں صرف سوال کا تعلق نہیں ہے یہاں ہر چیز کا تعلق ہے - اور جو فرائض بطور ممبر ہم پر عائد ہوتے ہیں یہ ان کے راستے میں روکاوٹ ہے - یہ واضح اور قطعی طور پر breach ہے -

اس کے بعد جناب والا - میرے محترم دوست جناب خان عبدالوحید خان صاحب نے نہایت خوبصورت الفاظ میں انگریزی میں بھی اور اردو میں بھی یہ کوشش کی تھی کہ اس کو کسی طرح گول کر دیا جائے لیکن افسوس میرے دوست کی کوشش رائیگاں گئی - اور آدھا گھنٹہ کا وقت اس ہاؤس کا ان کے ذمہ پڑا ہے - جناب والا - انہوں نے اپنی تقریر دلپذیر کے ذریعہ اس ایوان کا وقت ضائع کیا ہے (قطع کلامی) جناب والا - میں آخر میں آپ سے درخواست کروں گا کہ یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ prima facie یہ کیس اس ایوان میں subjudice ہو چکا ہے اور کسی شک و شبہ سے بالا ہوتے ہوئے اس گشتی مراسلہ سے اس ایوان کا پرولیج بریچ ہوا اور ہمیں اجازت دی جائے کہ ہم اس پر بحث کر سکیں -

Mr. Speaker : Now I give my ruling.

"Although this Assembly has not yet determined the privileges of the members of the Assembly through any statute, but still there are some inherent privileges of the members of the Assembly. The asking of questions is a well recognised privilege of the members of the Assembly. Moreover, the Rules of Proce dure adopted by us confer on the members the right to ask questions. I have gone through the circular letter wherein the word "question" and not "akward questions" is used. The members have the privilege to ask questions and, therefore, I hold that the motion is in order."

Now, I would request those members who are in favour of leave being granted to rise in their places.

(As more than thirty Members rose in their places, leave to move the motion was granted).

میاں محمد اکبر - ہوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - ہاؤس کے تمام ممبر صاحبان کھڑے ہونے ہیں کیا یہ No confidence نہیں ہے ؟

Mr. Speaker : The point is ruled out of order.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move that this Privilege Motion be referred to the respective Committee for consideration.

Mr. Speaker : Leave having been granted, the motion moved is that the question be referred to the Standing Committee on Law and Parliamentary Affairs.

(*The motion was carried*).

Khawaja Sahib may move the next motion.

Minister of Law (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Vâryal Memon) : On a point of order, Sir.

Rule 174 says that not more than one question shall be raised by the same Member at the same sitting. As Khawaja Sahib has already raised a question of privilege, this motion cannot be taken up today.

Mr. Speaker : I think Khawaja Sahib will agree with Mr. Memon that his next motion cannot be taken up today.

Khawaja Muhammad Safdar : Yes, Sir. It can be taken up tomorrow.

Detention of Rao Khurshid Ali Khan M. P. As.

Mr. Speaker : Mr. Iftikhar Ahmad Khan may please now ask for leave to raise his question of privilege.

Nawabzada Iftikhar Ahmad Khan : Sir, I ask for leave to raise a question of privilege of this August House and its Member Rao Khurshid Ali Khan, Leader of the Islamic Group in West Pakistan Assembly who has been arrested and detained under the Preventive Law for no fault of his. His detention designed to prevent him from participating in the deliberations of this House during this session. This arrest and detention is also a punishment for his honest fearless discharge of the duties as a member. This House should take a very serious view of the breach of its privilege.

Mr. Speaker : Is the Law Minister going to dispute its admissibility?

Minister of Law : Yes, Sir.

Mr. Speaker: Nawabzada Sahib may please state briefly the points regarding its admissibility.

مسٹر افتخار احمد خاں (جھنگ — ۱) جناب والا - آج اس ایوان کو نہ میں اس قانون کی طرف متوجہ کرانا چاہتا ہوں جس کے ظالم شکنجے کے تحت اس مرد مجاہد کو گرفتار کیا گیا ہے اور نہ میں وہ واقعات بیان کرنا چاہتا ہوں کہ کس طرح سے کن حالات میں اور کن وجوہات سے ان کو گرفتار کیا گیا ہے - میں صرف اپنے آپ کو admissibility کے point تک محدود رکھوں گا - اور آپ کی خدمت میں عرض کرونگا کہ یہ تحریک admissible ہے -

جناب والا - راؤ خورشید علی خان جماعت اسلامی سے متعلق ہوں اور اس معزز ایوان میں عرصہ ڈیڑھ سال سے ان کی ذات گرامی سے - ان کے اخلاص سے - ان کی ایمانداری اور دیانتداری سے - ان کی کام کی واقفیت اور تجربے سے ہر شخص واقف ہے - مقام افسوس ہے کہ انہیں گرفتار کیا گیا ہے اور اس ایوان کا اجلاس شروع ہونے سے چند دن پہلے گرفتار کیا گیا ہے - اگر ان کے خلاف حکومت کے پاس کوئی مواد تھا - اگر ان کی کوئی ایسی تقاریر تھیں جو انہوں نے قانون کی حدود سے باہر ہو کر کی تھیں تو آپ کا قانون موجود تھا - آپ کا Penal Code موجود تھا - آپ کی تعزیرات کی دفعات موجود تھیں - آپ کو انہیں ان کے ماتحت گرفتار کرنا چاہیئے تھا - لیکن افسوس صد افسوس انہیں اس قانون کے ماتحت گرفتار کیا گیا ہے جس کے متعلق - جناب والا - آپ کو یاد ہو گا کہ اسی ایوان میں پچھلے اجلاس کے دوران جب کہ Maintenance of Public Order Ordinance پیش ہوا تھا یہ یقین دلایا گیا اور ایوان کے اس بازو کی طرف سے یقین دلایا گیا تھا کہ اس قانون کو سیاسی مقاصد کے لئے ہرگز استعمال نہ کیا جائے گا - ہم اس غلطی کا اعادہ نہ کریں گے جو ہمارے پیشروؤں نے پرانے سیاستدانوں نے - اور پرانے حکمرانوں نے - اس preventive قانون کا غلط استعمال کرکے کی تھی -

Mr. Speaker: The member is going into the merits. He should not do so. He should only address the House on the point of admissibility.

Khawaja Muhammad Safdar: He is to make a short statement about this privilege motion. He can narrate the facts as well. The question of admissibility can only be raised when the Law Minister objects to it.

Mr. Speaker: Yes, he can narrate the facts but should not discuss it on merits.only a short statement.

مسٹر اختیار احمد خان - جناب والا - قانون سے کوئی بالاتر نہیں - حکمران بھی نہیں اور محکوم بھی نہیں - وہ بھی نہیں ہیں اور میں بھی نہیں ہوں - اگر ہم قانون کی خلاف ورزی کریں اور قانون کے دائرہ سے باہر جائیں تو یقیناً ہم قابل سزا ہیں - لیکن اگر ممبران کو اس بات پر سزا دی جائے کہ وہ بے

باکی کے ساتھ ۔ دلیری کے ساتھ اور سچائی کے ساتھ اپنا نکتہ نظر اس ایوان میں پیش کرتے ہیں ۔ اور پھر اس پر گرفتاری اگر Breach of Privilege نہیں تو میں آپ سے ہی پوچھتا ہوں ۔ اور کیا ہے ۔ اگر انہوں نے قانون کی مخالفت کی تھی ۔ اگر انہوں نے قانون توڑا تھا تو ان کا Trial کرنا چاہیئے تھا اور ان پر مقدمہ کرنا چاہیئے تھا ۔ آپ نے سوبار یقین دلایا ہے کہ یہ Detention laws ہم صرف ان خاص لوگوں پر استعمال کریں گے جو تخریب پسند ہونگے ۔ جو ملک کے دشمن ہونگے ۔ اور ملک کے غدار ہونگے ۔ لیکن افسوس آج یہ قانون ان لوگوں پر استعمال کیا جارہا ہے جنہوں نے اس ملک کی تخلیق کی تھی ۔

جناب والا ۔ مجھے اچھی طرح سے یاد ہے کہ راؤ خورشید علی خاں وہ شخص ہیں جو ضلع رہتک مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری تھے ۔ راؤ خورشید علی خاں وہ شخص ہیں جو صوبہ مسلم لیگ ممبر تھے ۔ جنہوں نے مسلم لیگ کے ٹکٹ پر ۱۹۳۶ میں انتخاب لڑا تھا ۔ اور اپنے مخالف یونینسٹ امیدار کو شکست دی تھی ۔ آپ اس کی وفاداری پر شبہ کرتے ہیں ۔ آپ اس کی اس ملک کے ساتھ وفاداری پر شبہ کرتے ہیں ۔ افسوس صد افسوس ۔ آپ اس قانون کو ان لوگوں کے خلاف استعمال کر رہے ہیں جو اس ملک کے بانی ہیں ۔ جو اس ملک کے بہترین وفادار ہیں ۔ جو اس ملک کے شہری ہیں اور پر امن شہری ہیں ۔

جناب والا ۔ ممکن ہے راؤ خورشید علی خان جذباتی ہوں ۔ گو میں اسے تسلیم نہیں کرتا ۔ لیکن میں آپ کو ان کے متعلق یقین دلاتا ہوں کہ ذاتی طور پر آج وہ ہمارے درمیان نہیں ہیں جو ایک قابل افسوس بات ہے ۔ ورنہ اس ایوان کے معزز ممبر کی حیثیت سے یہ ان کا حق تھا کہ وہ آج یہاں آتے ۔ اگر اس حکومت میں اخلاقی جرات ہوتی تو اسے چاہیئے تھا کہ اس وقت جب کہ ایوان کا اجلاس شروع ہوا تھا انہیں رہا کر دیتی اور اس اجلاس کے بعد بے شک انہیں گرفتار کر لیتی ۔ افسوس کہ آج وہ یہاں

نہیں - آج وہ کالی کوٹھڑی میں بیٹھے ہیں - آج وہ جیل میں مقید ہیں - اور قابل شرم وہ لوگ ہیں جو اس مجاہد کو اور اس شخص کو جو ذاتی دیانت اور ذاتی ایمانداری میں اپنا ثانی نہیں رکھتا اور بہت سے لوگوں میں اپنی نظیر نہیں رکھتا شک کی نظر سے دیکھتے ہیں - مجھے معلوم ہے کہ انہوں نے کوئی خطا نہیں کی - وہ ایک باقاعدہ جماعت سے متعلق ہیں - اور اس کی پالیسی کے مطابق چلنے پر مجبور ہیں - اس جماعت پر آج مجھے یقین ہے کہ حملے ہونے والے ہیں یا حملے کئے جائینگے -

Mr. Speaker : Please be short.

مسٹر افتخار احمد خاں - لیکن جب تک وہ جماعت - اسکا منشور اور اسکی سرگرمیاں قانون کے اندر ہیں اور قانون انہیں بند نہیں کرتا یا قانون انکو غیر قانونی قرار نہیں دیتا - اسکی پالیسی کا اعلان کرنا - اسکی پالیسی کی نشرواشاعت کرنا کوئی جرم نہیں -

راؤ خورشید علی خان کا جرم اور قصور صرف یہ تھا کہ انہوں نے صوبے کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک - اور اس کونے سے اس کونے تک اپنی پارٹی کا پروگرام نشر کرنے کی کوشش کی تھی اور لوگوں کو یہ بتانے کی کوشش کی تھی کہ ہماری پارٹی کا یہ پروگرام ہے -

جناب والا - ایک طرف تو یہ عہد کرتے ہیں - ایک طرف تو یہ اعلان کرتے ہیں کہ ہم جمہوریت کے قائل ہیں - ہم جمہوریت کی نشو و نما چاہتے ہیں - کیا جمہوریت کی نشو و نما کا یہی طریقہ ہے کہ آپکی مخالف پارٹی منظم نہ ہو یا جو پارٹی آپ کو منظم محسوس ہوا اسے بزور شمشیر - بزور غنڈہ گردی اور بزور تلوار ختم کردیا جائے -

یہ نہایت افسوس کا مقام ہے کہ راؤ خورشید علی خان کو محض اس لئے گرفتار کیا گیا کہ وہ یہاں بے باکی کے ساتھ تقاریر کرتے تھے - انہیں اس لئے گرفتار کیا گیا ہے کہ اگر وہ آج یہاں ہوتے تو پھر اسی بے باکی کے ساتھ بات کرتے -

لیکن کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ اس سے کامیاب ہو جائینگے -

گندم از گندم بروید - جو ز جو
از مکافات عمل غافل مشو

ان گرفتاریوں سے مسائل حل نہیں ہونگے - آج راؤ صاحب کی Detention سے مسائل حل نہیں ہونگے - آج ایک راؤ خورشید علی خان تو کیا ہزاروں راؤ خورشید علی خان جیل جانے کے لئے تیار ہیں - میں تیار ہوں - آج باہر بھی جیل ہے اور اندر بھی جیل ہے - افسوس تو یہ ہے کہ ان پرانے سیاستدانوں کا طنبورہ کہنے والو اور اصلاح کے نام پر اس ملک اور حکومت پر قبضہ کرنے والو آج تم ان سے بھی گندی حرکتیں کر رہے ہو - تم تو اصلاح کرنے آئے تھے - اور بددیانتی کو اڑانے آئے تھے -

Mr. Speaker: That is not a short speech. The Member has already taken more than five minutes.

مسٹر افتخار احمد خان - جناب والا - میری گذارش یہ ہے کہ راؤ خورشید علی خان کو محض اس لئے گرفتار کیا گیا ہے کہ وہ اسمبلی کے اس اجلاس میں حصہ نہ لے سکیں - محض اس لئے گرفتار کیا گیا ہے کہ انہوں نے بے باکی کے ساتھ اسمبلی کے پچھلے اجلاس میں اظہار خیالات کیا تھا - میں اس ایوان کے معزز اراکین سے کہونگا کہ یہ بڑی ایک پریولج ہے - یاد رکھیں - اگر آج آپ یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ آپ کے ایک بے قصور اور بے گناہ بھائی کو آپ کی ایگزیکٹو جیل میں نظر بند کر دے تو یہی موقع کل آپ پر بھی آسکتا ہے - آپ اسے پارٹی کے نکتہ نظر سے نہ دیکھیں بلکہ پارٹی کے نکتہ نظر سے بالاتر ہو کر اس پر غور فرمائیں - یہ Detention laws اس اسمبلی کے ایک ممبر کے خلاف استعمال کئے گئے ہیں - ایک محب وطن کے خلاف استعمال کئے گئے ہیں - تو اس لئے یہ ایک بہت بڑا پریولج ہے جسے توڑا گیا ہے -

ان الفاظ کے ساتھ میں آپ سے درخواست کرونگا کہ آپ اسے Admissible قرار دیں -

Minister of Law (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Memon): Sir, the grounds of objection are that the existence of the detention of Rao Khurshid Ali Khan, a member of this House, is not denied. It is under the Safety Ordinance. The only breach which has been alleged in the motion itself is that on account of his arrest and detention under the preventive laws, he has been prevented from attending this Assembly which is his constitutional right. The reply to that is that it is not a privilege or the right of a member to commit an offence or say something which contravences the law, and if, as a result of that having been said or done, he is arrested and detained under the ordinary law of the land, and Safety Ordinance is also one of the laws of the land, he cannot take protection and say that he has been detained from attending the Assembly or prevented from attending the Assembly session. The Speaker will be pleased to recall that only very recently the Central Assembly has enacted a piece of legislation which specifically enjoins that a Member of the National Assembly shall not be arrested fifteen days before the session, during the session and fifteen days thereafter: whereby I mean that under this legislation a right and a privilege has been conferred a member that whatever the case may be, apart from the merits, he shall not be arrested or detained under any law whatever his fate may be thereafter.

My submission, therefore, is that this is no privilege of any Member to claim it as a matter of right to attend the Assembly if he is arrested in the due course of law as there is no privilege under the law. Consequently there is no privilege involved and, therefore, this Motion is out of order.

Syed Ahmad Saeed Kirmani: (Lahore-V): Mr. Speaker, Sir, I am afraid that no serious effort has been made by the Law Minister to appreciate the contents of the Motion tabled by my learned friend, Nawabzada Iftikhar Ahmed Khan.

Now, Sir, the breach is of the privilege of a Member of coming to the House and joining in the deliberations of this House. This is precisely the privilege, not the privilege as has been pointed out by him that nobody had a right under law to commit offences. The point involved is that here is a Member who under the law has a right to come over here when the House is summoned by the Governor and to make his contribution.

Now, Sir, the word 'Assembly' has been defined in the Rules. Rule 2, Sir.

"'Assembly' means the Provincial Assembly of West Pakistan", and

"'Member" means a Member of the Assembly".

And to be more sure of our ground we have to see Article 71 of the Constitution, which says:—

"There shall be one hundred and fifty-five members of the Assembly of each Province who shall be elected in accordance with this Constitution and the law".

Now, this Article says that the Assembly will be composed of 155 Members.

I need not refer to Article 73 under which the Governor of the Province has the right to summon the Assembly from time to time. It has been exercised and this Assembly has been summoned by the Governor in pursuance of Article 73 of the Constitution.

Now, everybody is here because of our right to be here. And if somebody is not here because by an executive action he has been deprived of exercising that right then it is a clear case of the breach of privilege. Either the Government should take a view that no matter you are duly elected Member of the Legislature, the Constitution describes you as a Member of the Assembly yet you cannot enter this Hall and take part in the deliberations. But, I am sure the Government would not take that action. This is crystal clear and anticipated that whosoever is elected according to the Constitution and law and becomes a Member of the Ass-

embly he has the right to attend the sittings of this Assembly. Now, here is a Member who has been detained before the commencement of this session and he has been deprived to take part in the proceedings of the Legislature and thereby Rao Khurshid Ali Khan has been deprived of his privilege of attending these meetings. Now the most relevant Rule which governed the point of admissibility or otherwise is Rule 174. Of course Rule 174 assumes that there is a privilege. Now it only lays down five conditions. No more and no less than this. That is the right to raise a question of privilege shall be governed by the following conditions:—

(i) Not more than one question shall be raised by the same Member at the same sitting.

Fortunately this question has not been raised by Khawaja Safdar. It has been raised by Nawabzada Iftikhar. As such this condition does not stand in our way. The second condition is that:

(ii) the question shall be restricted to a specific matter of recent occurrence;

The question raised in this Motion is not only specific but is also of recent occurrence. This condition is also very faithfully satisfied in this case.

The third is:

(iii) the question shall be raised at the earliest opportunity;

The earliest opportunity in this case was to raise it yesterday and it was raised yesterday, well in time according to the provisions contained in Rules 172 and 173. So, the third condition also stands amply satisfied.

Now, we come to the fourth condition. It says:

(iv) the matter requires the intervention of the Assembly;

Now, kindly appreciate if this matter does not require the intervention of the Assembly and the Assembly is composed of so many friends alongwith Rao Khurshid Ali Khan. So a Member is detained without saying anything about the ideas which he holds because I do not belong to Jamat-e-Islami, I am not a part of that Organisation, the point is not here that we are supporting or opposing him on that ground, the point is whether the Motion is admissible or not.

The fourth condition is that it should be a matter which should require the intervention of the Assembly.

Now, Sir, we come to the Assembly and if the majority of the Members are deprived of attending the proceedings of the Assembly this means that there will be no Assembly. We will be attending something but not attending the Assembly. This means that if you want to take a lawful and valid decision we will not be able to take it because there will be no Assembly before us. Any attempt to deprive this House of the character and status of the Assembly is a serious matter and requires the intervention of the Assembly. It is an attempt to de-shape the Assembly. It is an attempt to say that this is something different from the Assembly. If such an attempt is made today then this requires the interference and the absolute intervention of the Assembly.

Mr. Speaker: Mr. Kirmani one question. Whether there is any inherent privilege for a Member of the Assembly that he should not be detained under the Preventive Laws?

Syed Ahmad Saeed Kirmani: Sir, I concede straightaway that there is no such privilege, but that is not the point. My learned friend, as a shrewd politician, has tried to put the cart before the horse. We are watching what is happening here. His motion is that a member has been deprived to attend the session. Who says we have the right to commit offences? Who says that Government under the law cannot detain a person? He is very cleverly hoodwinking us by telling us that the people have the right to commit offence. The issue raised in

this motion is that a member, who is a part and parcel of this Assembly, has deprived of the right of coming over here and taking part in the deliberations. That privilege has been breached and here are we to protect the privilege through you. You are the upholder of the dignity of the House. Therefore, I was referring to rule 174, which is the only rule which deals with the provisions which should be satisfied, before you can say it is admissible. I have so far only referred to the four clauses. They do not stand in its way. The last one is not relevant but I will read:

"(5) the question shall not reflect on the personal conduct of the Governor nor any court of law in the exercise of its judicial functions".

The case is not pending in the court of law. He has not been detained by the order of the Court.

So all the five provisions are satisfied and those are the conditions that are contained in rule 174, which are the only rules which deal with the question of privilege. The question is very limited, whether it is admissible or not; whether the relevant rule on the point stands in the way or helps the mover to get it admitted.

Mr. Speaker: The basic thing is whether there is any privilege.

Syed Ahmad Saeed Kirmani: Sir, I am thankful to you because you have provided me with a further opportunity to dilate upon it.

Sir, I am not saying that the view taken by the Law Minister is the correct one. I am sorry to say that the approach is rahter improper. I wish he had made a proper approach. He is a nice man. But the question raised is entirely different in the motion. It has been deliberately misunderstood or mis-put or misinterpreted by him. The question raised by him is that here is a member, who is a member of the Assembly not of any private organisation; he is a member of the Assembly elected in accordance with the Constitution and the law and the the Constitution says you are a member of the Assembly. The rules say that a member of the Assebmly can attend a session of the Assembly when it is summoned by the Governor. This Assembly has been duly summoned and he has been deprived of that right. The right to arrest him is there, but to deprive him of his right is the sole question before this house; whether he has been deprived or not is the sole question, and he has been deprived and this could not be done. His right is supreme and inalienable which cannot be killed in the way in which it has been killed by an executive order. Therefore, if a member has been deprived of his right, breach of privilege is there. I would, therefore, request you that it is he first occasion since the inception of this House that a very respecta member of the House has been arrested under the safety Law and he has been arrested in a province where the Government is sufficiently armed with various laws to deal with various situations. So, had the case of the Government been like that he was arrested and subsquently put to prison under the orders of the competent court of law, then of course I would not have pressed for that. But here the man has been detained, prevented by an executive order, not a judicial order. A functionary of the Government has stood in the way of a member in the performance of his solemn duties and responsibilities.

So Sir it is not a case where a man is convicted by the High Court or the Supreme Court and he is undergoing the term of imprisonment in a jail in West Pakistan; not that. The case is that he has been detained by an executive order and that could not be done. Because of that order you have deprived a member to come here and represent his constituency, which he has been representing for the last so many years.

Now Sir this ruling of yours is going to have a far reaching consequences. It is, as I have already submitted, the first occasion that the Government has resorted to such an action. Maybe, the Government was ill-advised, but the fact is that the Government has resorted to such an action. May be, the

Government takes a decision against certain other members. Threfore, it is all the more important that you give an authoritative pronouncement on the issue that the Government has no right to issue such an executive order, which executive order of detention will have the consequence of depriving a member in the exercise of his right of attending the Assembly.

Sir this is the crux of the matter and I am sure the Law Minister will appreciate the important point and will not try to beat about the bush and to confuse the issue by saying that if somebody commits the offence the authorities can try him in a regular court of law and establish guilt against him. That is not the way that you by an executive action deprive the member of his right. Such an action would be denial of the privileges which accrue to him as a member of the Assembly.

With these remarks Sir, I would say that rule 174 does not stand in our way.

نوابزادہ افتخار احمد خان - صدر گرامی - مجھے خیال تھا - کہ وزارت میں توسیع کے بعد شائد اب کوئی بہتر Talent لانے کی کوشش کی گئی ہے - - - -

Mr. Speaker : No personal remarks. The member should only confine him self to the question of admissibility.

نوابزادہ افتخار احمد خان - لیکن مجھے افسوس ہے - اور یا تو یہ بات معلوم ہوتی ہے - کہ Talented آدمی بھی ان وزارتوں پر بیٹھ کر صفر ہوجاتے ہیں - اور جو Talented ہوتے ہیں اس موجودہ آئین میں وزیر بننے کے بعد انکا Talent ان کو جواب دے جاتا ہے . . . . . .

Minister of Food and Agriculture : Is that relevant?

نوابزادہ افتخار احمد خان - اور یہی حال میرے بھائی عبدالوحید خان صاحب کا بھی ہوا ہے - وہ اچھے بھلے پاکستانی تھے - جمہوریت پسند تھے - لکھنے والے بھی اچھے تھے - بولنے والے بھی اچھے تھے - لیکن نہ جانے کیا ہوا - کہ وہ اس آئین اور وزارت کے مدفن میں دفن ہو گئے - اور مجھے افسوس ہے - کہ غلام نبی میمن صاحب نے جس اعتراض کی آڑ لی ہے - اس میں وہ کامیاب نہیں ہو سکے - انہوں نے یہ فرمایا ہے - کہ کئی ممبروں کی یہ Privilege نہیں ہے - کہ اسکو قانون کے توڑنے پر گرفتار نہ کیا جائے - میرا پریولج موشن اگر ان کی اس گرفتاری کے خلاف ہوتا - انہیں نے کوئی Offence Commit کیا ہوتا اگر انہیں نے کسی جرم کا ارتکاب کیا ہوتا - اگر ان پر مقدمہ قائم کیا ہوتا تو شائد ان کا یہ اعتراض

درست تھا - لیکن واقعات اس کے بالکل خلاف ھیں - انھی نے صوبے میں بیشمار تقاریر کی ھیں لیکن ایک تقریر بھی ایسی نہیں ھے - جس پر یہ عدالت میں مقدمہ چلا سکتے ھیں -

There are three cases pending against Rao Khurshid Ali Khan in the ordinary court of law. I would seek your indulgence that the Member may be refrained from saying that there is no case against him and that he is not being tried I have to submit that he is being tried.

نوابزادہ افتخار احمد خان - جناب والا - میرا مقصد ان دفعات کو روشن کرنا نہیں ھے جبتک کہ مقدمہ ثابت نہ ھو جائے - یہ شائد ان کو معلوم ھی نہیں ھے -

The law presumes everybody to be innocent as long as his guilt is not put at his door

سوال صرف یہ ھے - کہ انکو صرف غیر معمولی رول کے تحت گرفتار کیا گیا ھے - اس سے صاف ظاھر ھوتا ھے کہ ان کے پاس جب بہتر اور مناسب قانون نہیں تھا کہ ان پر کہاں عدالت میں مقدمہ چلتا اور ان کے خلاف یہ الزام ثابت کرتے تو ایسی حالت میں ڈفنس لاز کے تحت ان کی گرفتاری بذات خود اسبات کا ثبوت ھے کہ ان پر جرم عائد نہیں ھے اور محض سیاسی وجوھات کی بناء پر ان کو گرفتار کیا گیا ھے -

دوسرے جناب والا - جناب نے یہ پوچھا تھا کہ کیا یہ پریولج موشن ھے کہ کسی ممبر کو گرفتار نہیں کیا جا سکتا - میں تسلیم کرتا ھوں - کہ یہ ھمارا پریولج نہیں ھے کہ ھم Detain نہیں کئے جاسکتے لیکن ھمارا یہ پریولج ضرور ھے - کہ ھم کو صرف ان تقاریر اور ان اعلانات پر جو ھم اس ایوان میں کرتے ھیں گرفتار نہیں کیا جا سکتا - نواب خورشید علی خان صاحب کو ان ھی تقریروں کی بناء پر گرفتار کیا گیا ھے جو انہیں نے یہاں کی ھیں -

وزیر زراعت - غلط ھے - غلط ھے -

نوابزادہ افتخار احمد خان - اگلا پوائنٹ میرا وھی ھے جو میں نے سابقہ موشن کے سلسلے میں عرض کیا تھا - پریولج کوئی کسی کو عطا نہیں کرتا پریولج کسی کو کوئی دیا نہیں کرتا پریولج بادشاہ ڈکٹیٹر یا آمر بھی نہیں دیتے -

جو خود بڑھ کر اٹھالے ہاتھ میں مینا اسی کا ہے۔

پریولج یہ ہے کہ ہم اپنے علاقے کی نمائندگی کریں اور ایسے قانون کے ماتحت اگر گرفتار کر لیا جائے تو یہ Breach آف پریولج ہے۔

Mr.Speaker: My ruling on the motion is.....

Khawaja Muhammad Safdar : Before you give your ruling, I want to bring it to your notice that there is no quorum in the House.

Mr. Speaker : As there is no quorum in the House, it is adjourned for fifteen minutes.

(The Assembly then Adjourned for fifteen minutes).

Mr. Speaker entered the Chamber at 1.48 *p. m.. The House was still not in quorum.*

Mr. Speaker : As the House is still not in quorum, it is adjourned till 8.30 a. m. tomorrow.

(The Assembly then adjourned till 8.30 *a. m. on Friday, the 29th November* 1963.)

(*a*) 31st March 1963.

(*b*) The names of Government/Sami-Government and other institutions that are supplied with electricity from Narowal Sub-Station are as under :—

1. Civil Hospital, Narowal.
2. Sutle Ranger Offices and Workshop, Narowal.
3. Chairman, Tehsil Council, Narowal.
4. Municipal Committee, Narowal.
5. Muslim High School, Narowal.
6. Saint Margaret School, Narowal.
7. C. Mission High School, Narowal.

(*i*) (*c*) List of private persons and firms (with dates) supplied with electricity at Narowal is attached (Four Sheets consisting of 274 names) List "A"

(*ii*) List of private persons and firms to be supplied with electricity and are on waiting lists is attached. (Three Sheets consisting of 254 names) "List B".

(*d*) Electricity charges (Revenue) realised upto 31st August 1963 from Narowal which was energistd in June, 1963 are:—

Government	*Semi/Government*	*Private Persons*	*Firms*
Nil	Rs. 41·56	Rs. 498*71	*Nil*

(*e*) The amount, so far spent by the Department are :—

(*i*) Rs. 5,04,343

(*ii*) Rs. 5,53,286.

(*iii*) Pay of Establishment Rs. 2,500/-
Contingencies : *Nil*
Equipment Rs. 3,500/-

LIST "A"

LIST OF PRIVATE PERSONS AND FIRMS SUPPLIED ELECTRICITY AT NAROWAL

Serial No.	Name	Date of application
1	M. Ghulam Muhammad, son of Gohar Ali (Mosque) Narowal.	17th April 1963.
2	Haji Jan Muhammad, son of Ch. Khair Din (Mosque) Narowal.	Do.
3	S. R. Poonigar, son of Rustam Pooniger (S. D. O.) Narowal.	Do.
4	Ch. Abdul Hamid (V. Chairman), son of Ch. Ali Muhammad.	Do.
5	M. Hamid Khan, son of Shah Ghulab Khan	Do.
6	Chairman M. C. Narowal.	Do.
7	S. Muhammad Jafar, son of S. Hamid Ali Shah	Do.
8	Sh. Sallamat Ali, son of Sh. Sadaq Ali	24th April 1963.
9	M. Muhammad Rafi S. T. E., son of Mian Muana	Do.
10	M. Sufi Allah Rakha, son of Sultan Bux Uppal	Do.
11	Sayed Ahmad Hussain Naqvi, son of Sajad Ali	Do.
12	Dr. Muhammad Younis Uppal, son of Muhammad Ibrahim.	1st May 1963
13	Sh. Safdar Hussain, son of Muhammad Ali	Do.
14	Mistry Noor. Din, son of Niazam Din (Mosque)	3rd May 1963.
15	M. Barkat Ali Partner Nisar Weaving Factory	Do.
16	Saint : Marget School, Narowal	Do.
17	Lord Khurshid Alam, son of Lord Meula Bux	Do.
18	Taj Din, son of Jan Muhammad.	Do.
19	Muhammad Siddique, son of Muhammad Ismail.	Do.
20	Miss K. G. Coks, Incharge Missionary James.	4th May 1963.
21	Muhammad Yuqub Butt son of Allah Ditta Butt.	Do.
22	Muhammad Abdul Hafeez, son of Barkat Ali.	Do.
23	Capt : Mumtaz Manzoor, son of Manzoor Ali	Do.
24	Muhammad Sharif, son of Allah Rakha.	Do.
25	Mirza Muhammad Abdullah, son of Eleemud Din.	Do.
26	Tahir Ali Shah son of Yousaf Ali Shah.	Do.
27	Mr. Muhammad Shafi Alama, son of C. Muhammad Safi r (S. O.)	14th May 1963.
28	Sayed Imdad Hussain Shah son of Haider Ali Shah.	Do.
29	Nasir Ahmad. son of Ahmad, Aziz.	Do.
30	Chairman Tehsil Council.	20th May 1963.
31	Zulfiqar Ali Shah, son of Sh. Muhammad Hussain	22nd May 1963.
32	Shaukat Ali, Secy Adara Islahi Momeneen.	Do.

Serial No.	Name	Date of application
33	Hadayat Ali, son of Muhammad Hussain.	22nd May 1963.
34	S. Bahadur Hosain, son of Nazir Ali	Do.
35	Habib Jilani (Mr. M. G. Jilani)	25th May 1963.
36	Manzoor Ullah Chaudhry, son of Ch. Anayatullah C/S	Do.
37	Jamila Begum daughter of Muraj Din.	
38	Muhammad Ramzan, son of Jafar Ali.	Do.
39	Muhammad Ashraf, son of Ghulam Muhammad.	Do.
40	Muhammad Aslam, son of Ghulam Muhammad.	Do.
41	Abdul Haq, son of Khair Din.	Do.
42	Syed Akhtar Ali, son of Ali Hussain Shah.	Do.
43	Muhammad Ali, son of Mian Muhammad Ramzan.	Do.
44	Jan Muhammad, son Khair Din.	Do.
45	Karamat Ali Sheikh, son of Rahmat Ali.	Do.
46	Muhammad Jamil, son of Muhammad Ali.	28th May 1963.
47	Muhammad Siddique, son of Imam Bux	Do.
48	Ditto. Ditto	Do.
49	Ch. Nawab, son of Nathe Khan.	Do.
50	Basir Ahmad, son of Abdullah.	Do.
51	Mirza Muhammad Ali Beg, son of Mirza Rehmat Ali	Do.
52	Sh. Muhammad Ali, son of Mohsan Ali.	Do.
53	Hashim Ali, son of Fazal Din.	.. Do.
54	Muhammad Aslam Pro, Tariq Plastic Industry	.. Do.
55	Muhammad Sharif, son of Muhammad Bux	.. Do.
56	Fazal Min, son of Badar Din.	.. Do.
57	Nazir Ahmad, son of Maqboel.	.. Do.
58	Sh. Muhammad Ali, son of Sh. Muhammad Boota	.. Do.
59	Muhammad Yaqub, son of Muhammad Ismail.	.. Do.
60	Copt: Dr. Abdul Ghani, son of Ch, Mehr Din	.. Do.
61	Chairman M. C.	.. Do.
62	Sardar Jamalur Rehman, Procecuting Inspector	.. Do.
63	Ch. Hamid Ullah Khan, son of Inyat Ullah	.. Do.
64	Sh. Hadayat Ali, son of Muhammad Hussain	.. Do.
65	Fazal Elahi, Muhammad Shafi, son of Miran Bukhsh	.. Do.
66	Ch. Said Ahmad Butt, son of Bashir Ahmaad Butt	.. Do.
67	Mehr Din, son of Azim Bux	.. Do.
68	Abdul Ghani, son of Roda.	30th May 1963.
69	Capt. Dr. Abdul Ghani, son of Ch. Muhammad Din	.. Do.
70	Ditto	.. Do.
71	Headmaster, Muslim High School	.. Do.
72	M. Ibrahim, son of Muhammad Boota	.. Do.
73	Ghulam Hussain, son of Abdul Rashid	.. Do.

Serial No.	Name	Date of application
74	M. Siraj Din, son of Fazal Din	.. Do.
75	Sh. Ramzan, Ali son of Muhammad Bux	.. Do.
76	Ch. Feroze Din, son of Karim Din	.. Do.
77	Haji Jalal Din, son of Nizam Din	.. Do.
78	Sh. Rehmat Ali, son of Rehmat Ali	.. Do.
79	Muhammad Ashraf, son of Bahadar Ali.	.. Do.
80	Mistry Shah Muhammad, son of Muhammad Abdullah.	.. Do.
81	Mistry Ghulam Haider Maqbool, Prop. Mughal Ice Factory.	.. Do.
82	Sardar Ali, son of Sh. Mehr Ali	.. Do.
83	Habibullah Butt. son of Ch. Lal. Din	.. Do.
84	Sh, Ashraf Ali, son of Sh. Ali Hussain	.. Do.
85	Hafiz Amanat Ullah, son of	.. Do.
86	Sh. Anamat Ali, son of Karamat Ali	.. Do.
87	Sh. Muhammad Ali, son of Ramzan Ali	.. Do.
88	Maulvi Muhammad Abdullah, son of Muhammad Ali	.. Do.
89	Ali Hussain, son of Allah Wasaya	.. Do.
90	Dr. Barkat Ali, son of Hakim Qaim Ali	.. Do.
91	Ditto.	.. Do.
92	Sh. Mubarak Ali, son of Sh. Nathoo	.. Do.
93	Muhammad Afzal, son of Taj Din	.. Do.
94	Kalandar Hussain, son of Sh. Nazir Hussain	.. Do.
95	Sh. Allah Ditta, son of Muhammad Bux	.. Do.
96	Hakeem Ghulam Muhammad, son of Allah Ditta	.. Do.
97	Wazir Ali son of Sh. Muhammad Hussain	10th June 1963
98	Mubarak Ali, son of Sh. Ehsan Elahi	.. Do.
99	Muhammad Bashir, son of Nawab Din	.. Do.
100	Muhammad Shabir Assistant Tehsildar	14th June 1963
101	Abdul Qadir Shah, son of Fazal Shah	.. Do.
102	Headmaster C. M. S. High School	.. Do.
103	Muhammad Siddiq, son of Muhammad Ramzan	.. Do.
104	Abdul Rashid, son of Muhammad Ramzan	.. Do.
105	Syris Sadiqa, daughter of Capt. Nazir	.. Do.
106	Muhammad Ahmad, son of Muzaffar Din	.. Do.
107	Ashfaq Hussain, son of Muhammad Jaffar	.. Do.
108	Mr. S. B. Sardar, son of N. K. Sarkar	.. Do.
109	Mr. S. P.	.. Do.
110	Fida Hussain Shah, son of Khadim Hussain Shah	.. Do.
111	Manager Lorry Stand Distt: Transport Co	.. 17th June 1963

Serial No.	Name	Date of applicatio
112	Abdul Hamid, son of Haji Ali Muhammad.	17th June 1963.
113	Muhammad Zaka Ullah, son of Muhammad Ibrahim	.. Do.
114	Muhammad Ismail, son of Muhammad Hussain	.. Do.
115	Manager, Central Cooperative Bank	.. Do.
116	Muhammad Din Khan, son of Rukhan Din	.. Do.
117	Sh. Karamat Ali, son of Ghulam Muhammad	.. Do.
118	Munshi Allah Bux, son of Ali Bux	.. Do.
119	Dr. Jalal Din, son of Imam Din	.. Do.
120	Malik Siafullah, son of Muhammad Ali	.. Do.
121	Sh. Ramzan Ali, Rahat Ali, son of Muhammad Bux	.. Do.
122	Muhammad Siddiq, son of Ilam Din	.. Do.
123	Sufi Ghulam Rasul, son of Shahab Din	.. Do.
124	Shamas Din, son of Ibrahim	.. Do.
125	Mistry Shah Muhammad, son of Fazal Din	.. Do.
126	Muhammad Tufail, son of Kur Din	.. Do.
127	Muhammad Aslam, son of Ibrahim	.. Do.
128	Muhammad Afzal Nadir, son of Hussain Bux	.. Do.
129	Muhammad Ikram, son of Fazal Haque Butt	.. Do.
130	Katholic Mission School.	.. 19th June 1963.
131	Abdul Majeed, son of Hussain Ali	.. Do.
132	Wazir Hussain, son of Niamat Ali	.. Do.
133	Sh. Wazir Hussain, son of Muhammad Ali	.. Do.
134	Master Nazir Ahmad, son of Imam Din	.. Do.
135	Manager Singer Machine.	.. Do.
136	Abdul Karim, son of Jhanda.	.. Do.
137	Muhammad Ismail, son of Imam Din	.. Do.
138	Muhammad Aslam, son of Muhammad Sh .i	.. Do.
139	Sh. Mubarak Ali, son of Nazir Hussain	.. Do.
140	Muhammad Sharif, son of Khair Din.	.. Do.
141	Muhammad Boota, son of Ghulam Muhammad	.. Do.
142	Sh. Sakhawat Ali, son of Sadiq. Ali	.. Do.
143	Siraj Din son of Noor Mahi	.. Do.
144	Mirza Taj Din, son of Noor Mahi	.. Do,
145	Said Muhammad, son of Noor Mahi	.. Do.
146	Atta Muhammad, son of Faqir Mahammad	.. 22nd June 1963.
147	Muhammad Ismail, son of Muhammad Abbullah	.. Do.
148	Muhammad Sharif, son of Nawab Din	.. 25th June 1963.

Serial No.	Name of private persons	Date of application
149	M. Bashir Ali, son of Lal Din.	25th June 1963.
150	Sh. Abdul Hamid, son of Muhammad Ramzan	.. Do,
151	Sh. Muhammad Ramzan, son of Jaffar Ali	.. Do.
152	Syed Haider Hussain, son of Abaid Hussain	.. Do.
153	Raja Kaleem Ullah Rhan son of Rukan Khan	.. 2nd July, 1963.
154	Matlboob Hussain, son of Hurmat Ali.	.. Do.
155	Syed Ghulam Hussain, son of Syed Mehdi Hussain	.. Do.
156	Sh. Sardar Ali, son of Mehr Ali.	.. Do.
157	Barkat Ali Chuhan, son of Sardar Ali	.. Do.
158	Ch. Muhammad Rafique, son of Ali Ahmad	.. Do.
159	Khuda Bux, son of Wadia Khan	.. Do.
160	Ch, Miraj Din, son of Fazal Din	.. Do.
161	Miraj Din, son of Skandar Khan	.. Do.
162	Muhammad Yaseen Bajwa, son of Siraj Din	.. Do.
163	Muhammad Anwar, son of Inayat Ullah.	.. Do.
164	Abdul Ghani, son of Imam Din.	.. Do.
165	Noor Muhammad, son of Din Muhammad	.. Do.
166	Muhammad Ibrahim, son of Abdul Karim	.. Do.
167	Muhammud Yaqub, son of Haji Jan Muhammad	.. 4th July, 1963.
168	Allah Rakha Butt, son of Jan Muhammad	.. Do.
169	Ch. Jan Muhammad Butt, son of Ch. Jewan	.. Do,
170	Miraj Din, son of Muhammad Shukar Din	.. Do.
171	Dr. Muhammad Ashraf, son of Mehr Din	.. Do.
172	Miraj Din, son of Sikandar Khan.	.. Do,
173	Rashida Begum, wife of Muhammad Taqi Late	.. Do.
174	Mistry Abdul Karim, son of Fazal-Din	.. Do.
175	Mistry Muhammad Sharif, son of M. Karim Bux	.. Do.
176	Syed Mehdi Hussain, son of Said Shah	.. Do.
177	Sh. Nazir Hussain, son of Sh. Karamat	.. Do.
178	Muzaffar Din, son of Ch. Rukan Din	.. Do.
179	Anwar Ali Butt, son of Ghulam Muhammad	.. 5th July, 1963.
180	Qaim Ali, son of Nathu.	.. Do.
181	Sh. Muhammad Amin, son of Sh. Nasir Ali	.. Do.
182	Muhammad Niaz, son of Sher Muhammad	.. Do.
183	Abdul Rashid, son of Nabi Bux	.. Do.
184	Muhammad Sharif, son of Muhammad Butta	.. Do.
185	Noor Muhammad, son of Din Muhammad	.. Do,

Serial No.	Name of private persons	Date of application
186	Mian Imtiaz Ali, son of Muhammad Ismail	5th July 1963.
187	Assistant Engineer, Transmission, Electricity Narowal	.. Do.
188	Muhammad Suleman, son of Muhammad Yousaf	.. 10th July 1963
189	Sh. Nazir Hussain, son of Karamat Ali	.. Do.
190	Ch. Nazir Ahmad, son of Muhammad Khan	.. Do.
191	Syed Abdul Qadir, son of Fazal Shah	.. Do.
192	Mistry Abdul Hamid, son of Fateh Muhammad	.. Do.
193	Sh. Safdar Hussain, son of Sh. Muhammad Ali	.. Do.
194	Muhammad Yaseen, son of Mehr Din.	.. Do.
195	Sh. Muhammad Ali, son of Ramzan Ali	.. Do.
196	Sakhawat Ali, Secy : Adara Ishala-mul-Mohamineen	.. Do.
197	Daulat Ali, son of Muhnmmad Boota	... Do.
198	Sh. Sakhawat Ali, son of Fazal Elahi	.. Do.
199	Muhammad Latif Barbar son of Barkat Ali	.. Do.
200	Sardar Ali Butt, son of Chiragh Din	.. Do.
201	Sh. Daulat Ali, son of Atta Hussain	.. Do.
202	Jan Mnhammad, son of Khair Din	.. Do.
203	Muhammad Siddique, son of Muhammad Yousaf	.. Do.
204	Mazhar Ali son of Daulat Ali	.. Do.
205	Sh. Sharif Hussain, son of Muhammad Ali	. 17th July, 1963.
206	Sh. Sakhawat Ali, son of Rehmat Ali	.. Do.
207	Malik Muhammad Tufail, son of Mehr Din	.. Do.
208	Abdul Jabbar, son of Muhammad Sharif	.. Do.
209	Mohabat Ali, son of Muhammad Din	.. Do.
210	Muhammad Ashraf Muhammad Aslam, son of Sh. Ghulam Muhammad.	.. Do.
211	Muhammad Iqbal, son of Barkat Ali	.. Do.
212	Imanat Ali Azhar Hussain	.. Do,
213	Imanat Ali, son of Sh. Ramzan Ali	.. Do.
214	Ghulam Muhammad Insari, son of Ali Gohar	.. Do.
215	Mr. Muhammad Tufail, son of Rehmat Baig	.. Do.
216	M. Ahmad Hussain, son of Faiz Ali	.. Do.
217	Nazir Ahmad, son of Khair Din	.. Do.
218	Muhammad Siddiq, son of Muhammad Ali	.. 19th July 1963.
219	Sh. Sharif Hussain, son of Muhammad Boota	.. Do.
220	Muhammad Hussain, son of Muhammad Bux	.. Do.
221	Rehmat Ali, son of Muhammad Waris	.. Do.
222	Sharif Hussain, son of Muhammad Boota	.. Do

Serial No.	Name of private persons	Date of application
223	Muzaffar Din son of Rukan Din	19th July 1963.
224	Abdul Rahman, son of Noor Muhammad	.. Do.
225	Muhammad Abdullah son of Muhammad Ghani	.. Do.
226	Muhammad Iqbal Hakeem, son of Muhammad Din	.. Do.
227	Muhammad Abdullah, son of Karam Bux	.. Do.
228	Kadim Hussain, son of Kadim Hussain	.. Do.
229	Muhammad Hussain, son of Syed Muhammad Bux	.. Do.
230	Ghulam Mohy-ud-Din son of Aziz Din	.. Do.
231	Talib Hussain, son of Nathu Ansari	.. Do.
232	Muhammad Ashraf, son of Muhammad Sarwar	.. Do.
233	Muhammad Ismail, son of Bhola Khan	.. Do.
234	Rustam Ali, son of Barkat Ali.	.. Do.
235	Muhammad Ashraf, son os Ch. Muzaffar Din	.. Do.
236	Headmaster, C. M. S. School	.. 20th July 1963.
237	Munawar Alam, son of Rashid Alam	.. Do.
238	Mian Muhammad Hussain and Sons, son of Muhammad Ramzan	.. Do.
239	Sh. Daulat Ali, son of Muhammad Ali	.. Do.
240	Noor Hussain, son of Fateh Din	.. Do.
241	Munsaf Ali, son of Muhammad Ibrahim	.. Do.
242	Bashir Ahmad, son of Allah Rakha	.. Do.
243	Ghulam Rasul, son ofNabi Bux	.. Do.
244	Muhammad Sharif, son of Allah Rakna	.. Do.
245	Miraj Din, son of Jan Muhammad	.. Do.
246	Sufi Ahmad Din son of Allah Ditta	.. Do.
247	Karamat Ali, son of M. Muhammad Hussain	.. Do.
248	Haji Allah Ditta, son of Ghulam Hussain	.. Do.
249	Capt, Dr. Abdul Ghani, son of Muhammad Din	.. Do.
250	Muhammad Maqbool, son of Ellahi Bux	.. Do.
251	Muhammad Ba shir, son of Abdul Ghani	22nd Juiy 196
252	Saeed Ahmad Mirza, son of Din Muhammad	.. Do.
253	Haji Muhammad Shafi, son of Muhammad Faqir	.. Do.
254	Muhammad Sarwar, son of Muzaffar Din	.. Do.
255	Muzaffar Din, son of Rukan Din.	.. Do.
256	Muhammad Ashraf, son of Muzaffar Din	.. Do.
257	Muzaffar Din, son of Shamas Din.	.. Do.
258	Muhammad Sarwar, son of Muzaffar Din	.. Do.
259	Muhammad Afzal, son of Muzaffar Din	.. Do.
260	Muhammad Sarwar, son of Muzaffar Din	.. Do.

Serial No.	Name of the provite persons	Date of application
261	Muhammad Sharif, son of Muzaffar Din	.. 22nd July 1963.
262	Muhammad Ashraf, son of Muhammad Ramzan	.. 23rd July 1963.
263	Muhammad Ramzan, son of Jaffar Ali	.. Do.
264	Saeed Ahmad, son of Bashir Ahmad	.. Do.
265	Muhammad Younis Oppal, son of Muhammad Ibrahim	.. Do.
266	Muhammad Younis, son of M. Muhammad Ibrahim	.. Do.
267	Muhammad Ismail, son of Haji Ghulam Muhammad	.. Do.
268	M. Noor Muhammad, son of Muhammad Ali	.. Do.
269	Dr. Imdad Ali, son of Murad Ali	.. Do.
270	Molvi Ghulam Rasul, son of Mehr Din	.. Do.
271	Sutlaj Ranger Branchs	.. 10th August 1963.
272	Muhammad Sharif, son of Lachaman Khan	.. Do.
273	Ghulam Rasul, son of Azad Muhammad	.. Do.
274	Complaint Office, Electricity Narowal	.. 15th November 1963

(Sd.) *ILLEGIBLE*
Executive Engineer
Sialkot Division, Sialkot

List „B"

LIST OF PENDING APPLICATIONS OF PRIVATE PERSONS

Serial No.	Name	Date of application	Remarks
1	Chief Electrical Engineer, P.W.R., Narowal.	.. 25th May 1963	
2	Agriculture Assistant Narowal	.. 19th June 1963	
3	Allah Bux, son of Allah Ditta	.. 29th July 1963	
4	Muhammad Ishaque, son of Haji Muhammad Zahir	.. Do.	
5	Altaf Hussain, son of Ghulam Hussain	.. Do.	
6	Fida Hussain, son of Ghulam Rasul	.. Do.	
7	Ghulam Muhammad son of Faqir Muhammad	.. Do.	
8	Aziz Din Bajwa, son of Din Muhammad	.. Do.	
9	Ghulam Muhammad, son of Aziz-ul-Din	.. Do.	
10	Muhammad Ali, son of Mohr Din	.. Do.	
11	Ahmad Hussain Shah, son of Mazhar Hussain.	Do.	
12	Ghulam Mohy-ud-Din, son of Aziz Din	.. Do.	
13	Jamal Din, son of Ghulam Muhammad	.. Do.	
14	Abdul Rashid, son of Hussain Bux	.. Do.	
15	Mubarak Ali, son of Sh. Saadi	.. Do.	
16	Afzal Ahmad, son of Muhammad Anwar	.. 2nd August 1963	
17	Rashid Ahmad, son of Muhammad Siddique.	Do.	
18	Sh. Daulat Ali, son of Atta Hussain	.. Do.	
19	Sardar Ali Butt son of Chiragh Din	.. Do.	
20	Abdul Razzaque, son of Allah Ditta	.. Do.	
21	Molvi Muhammad Abdullah, son of Ahmad Din.	Do.	
22	Muhammad Aslam, Muhammad Ashraf son of Ghulam Muhammad.	Do.	
23	Sanaullah, son of Wali Muhammad.	Do.	
24	Sardar Muhammad, son of Fateh Muhammad.	Do.	
25	Ashtiaque Hussain, son of Muhammad Hussain.	Do.	
26	Allah Dad, son of Jandar	.. Do.	
27	Muhammad Abdullah, son of Allah Rakha.	Do.	
28	Mushtaq Ahmad, son of Hameedullah	.. Do.	
29	Khalid Nasim, son of Hameedullah	.. Do.	
30	Ali Akbar, son of Karim Bux	.. Do.	

Serial No.	Name	Date of application	Remarks
31	Fatehullah, son of Muhammad Ali ..	2nd August 1963	
32	Muhammad Yasin, son of Muhammad Hussain.	Do.	
33	Fatehullah, son of Muhammad Ali ..	Do.	
34	Barkat Ali, son of Allah Rakha. ..	Do.	
35	Abdul Hamid, son of Ghulam Muhammad.	Do.	
36	Muhammad Suloman, son of Muhammad Yousaf	Do.	
37	Ghulam Muhammad, son of Ali Bux ..	Do.	
38	Nasir Hussain, son of Noor Muhammad...	Do.	
39	Abdul Haque, son of Mehr Din ..	Do.	
40	Sh. Rohmat Ali, son of Maula Bux ..	Do.	
41	Abdul Ghani, Muhammad Din, son of Hussain Muhammad.	Do.	
42	Baba Muhammad Ismail, son of Rahim.. Bux.	7th August 1963	
43	Faiz Muhammad, son of Abdul Rehman	10th August 1963	
44	Ch. Muhammad Hussain, son of Chiragh Din.	Do.	
45	Mehr Muhammad Hussain, son of Muhammad Din.	Do.	
46	Muhammad Ismail, son of Khair Din ..	Do.	
47	Anayat Ullah Cashier, son of Ghulam Haider.	Do.	
48	M. Zulfiqar Ali, son of Qazi Faiz Muhammad.	13th August 1962	
49	Sh. Muhammad Sharif, Food Inspector, son of Ali Hussain.	Do.	
50	Sher Muhammad, son of Ghulam Hussain.	Do.	
51	Barkat Ali, son of Hussain Muhammad	Do.	
52	Sijjad Hussain, son of Muhammad Hussain.	Do.	
53	Muhammad Latif, son of Muhammad Ali.	Do.	
54	Mnhammad Shafi, son of Barkat Ali ..	15th August 1693	
55	Javaid Hussain, son of Syed Karar Hussain.	Do.	
56	Nazir Ahmad, son of Faqir Muhammad	Do.	
57	Siraj Din, son of Umar Din ..	Do.	
58	Khurshid Ahmad, son of Jalal Din ..	Do.	
59	Saint Margret School Staff Quarter ..	Do.	

Serial No.	Name	Date of application	Remarks
60	Muhammad Bashir, son of Muhammad Hussain.	15th August 1963	
61	Muzaffar Din, son of Rukan Din ..	Do.	
62	Anayatullah, son of Ghulam Haider ..	16th August 1963	
63	Muhammad Munir, son of Muhammad Hussain.	Do.	
64	Imam Bara Sh. Sadiq Ali, son of Rehmat Ali.	Do.	
65	Bashir Ahmad, son of Hassan Bux	Do.	
66	Abdul Rashid, son of Fateh Muhammad	Do.	
67	Muhammad Aslam Bhatti, son of Muhammad Hussain.	Do.	
68	Irshad Sadiq son of Syed Fateh Nazir	Do.	
69	Muhammad Zakraia, son of Muhammad Abdullah.	Do.	
70	Muhammad Ismail, son of Karam Din	Do.	
71	Saeed Sabatuzuhra, w/o of Syed Javid Hussain.	Do.	
72	Jan Muhammad, son of Haji Lal Din..	Do.	
73	Ch. Rashid Ahmad, son of Hakeem Akhtar Ali. ..	Do.	
74	Muhammad Aslam, son of Munawar Din	Do.	
75	Muhammad Din, son of Nathu ..	Do.	
76	Sardar Muhammad, son of Malua Bux ..	Do.	
77	Haji Ilam Din, Habibullah, son of Karaim. ..	Do.	
78	Abdul Haque, son of Rehmat Ali ..	Do.	
79	Muhammad Hussain, son of Muhammad Ramzan.	Do.	
80	Shukar Din, son of Fazal Din ..	Do.	
81	Muhammad Nawaz, son of Jewen Khan.	Do.	
82	Muhammad Aslam, Muhammad Ashraf. son of Ghulam Muhammad.	2nd September 1963	
83	Muhammad Younis Mir, son of Muhammad Ramzan. ..	Do.	
84	Malik Muhammad Amin, son of Jan Muhammad.	Do.	
85	Nizam Din, son of Muhammad Bux ..	Do.	
86	Muhammad Ismail, son of Piran Bux ..	Do.	
87	Abdul Aziz, son of Islamud Din	Do.	

Serial No.	Name	Date of application
88	Sardar Ali, son of Mian Muhammad Ramzan.	2nd September 1963
89	Muhammad Aslam, son of Hidayat Ullah.	Do.
90	Muhammad Ibrahim, son of K. S. Khan.	Do.
91	Abdul Aziz, son of Karam Elahi.	Do.
92	Nawab Bibi, wife of Ramzan.	Do.
93	Allah Ditta, son of Fateh Muhammad. Din	Do.
94	Ghulam Qadir, son of Muhammad Din.	Do.
95	Muhammad Iqbal, son of Nazir. Ali	Do.
96	Bashir Ahmad, son of Muhammad Sharif.	Do.
97	Muhammad Ismail, son of Lal Din.	Do.
98	Abdul Qayyum, son of Nizam Din.	Do.
99	Muhammad Rashid, son of Fazil Munir.	Do.
100	Muhammad Azim, son of Noor Ahmad.	Do.
101	Sharif Hussain, son of Muhammad Hussain.	Do.
102	Ghulam Qadir, son of Abdul Ghani.	Do.
103	Abdul Karim, son of Muhammad Ali	Do.
104	Muhammad Siddique, son of Muhammad Yousaf.	Do.
105	Mushtaq Hussain, son of Naqi Shah.	Do.
106	Abdul Hamid, son of Nawab Din.	Do.
107	Abdul Ghafoor, son of Aziz Din.	Do.
108	Muhammad Ismail, son of Hussain Muhammad.	Do.
109	Muhammad Shabbir, son of Muhammad Ismail.	Do.
110	Miss K. G. Cocks Servant Quarter.	Do.
111	Saint: Margret School Servant Quarter	Do.
112.	Mission Hospital Miss K. G. Cocks.	Do.
113.	Ilam Din, son of Khair Din.	Do.
114.	Karamat Ali, son of Ramzan Ali	Do.
115.	Jalal Din, son of Imam Din.	Do.
116.	Rustam Ali, son of Barkat Ali	Do.
117.	Muhammad Sharif, son of Peer Bux.	Do.
118.	Abdul Majir, son of Allah Ditta.	Do.
119.	Sughara Begum, wife of Muhammad Hussain.	Do.

Serial No.	Name	Date of application
120.	Said Akhtar Hamid Akhtar, son of Feroze Din.	10th September 1963
121.	Khurshid Anwar, son of Muhammad Din.	Do,
122.	Muhammad Zafar Iqbal, son of Amir Ahmad.	Do.
123.	Abdul Majir, son of Din Muhammad.	Do.
124.	Abdul Khalique, son of Hakim Ali.	Do.
125.	Ghulam Mohyud Din, son of Aziz Din.	Do.
126.	Talib Hussain, son of Muhammad Din.	Do.
127.	Muhammad Ismail, son of Allah Ditta.	Do.
128.	Hubiballah, son of Faqir Muhammad.	Do.
129.	Ghulam Muhammad, son of Allah Bux.	Do.
130.	Abid Hussain, son of Zafar Hussain.	Do.
131.	Muhammad Iqbal, son of Muhammad Shafi.	Do.
132.	Noor Muhammad, son of Muhammad Sadiq.	Do.
133.	Noor Muhammad,, son of Mahammad Sadiq.	Do.
134.	Muhammad Hussain, son of Muhammad Ramzan.	Do.
135.	Siraj Din, son of Haji Imam Din.	Do.
136.	Muhammad Yousaf, son of Karim Bux.	Do.
137.	Nasratullah, son of Muhammad Khalil	Do.
138.	Allah Rakha, son of Muhammad Mustaqim.	Do.
139.	Iftikhar Hussain, son of Nasir Ali.	Do.
140.	Haji Jalal Din, son of Karim Bux.	Do.
141,	Daulat Ali, son of Muhammad Khan.	Do.
142.	Abdul Hamid and Sons.	Do.
143.	Abdul Hamid Butt, son of Ahmad Din.	Do.
144.	Muhammad Ramzan, son of Nizam Din.	Do.
145.	Abdul Rahim Zargar.	Do.
146.	Din Muhammad, son of Muhammad Ibrahim.	Do.
147.	Muhammad Din, son of Nizam Din.	Do.
148.	Ibrahim Siraj, son of Peer Bux.	Do.
149.	Peer Bux, son of Jamal Din	Do.
150:	Allah Rakha Butt, son of Jan Muhammad.	Do.
151.	Muhammad Saleem, son of Mehnga.	Do.
152.	Bashir Ahmad, son of Jalal Din.	Do.

Serial No.	Name	Date of appliction	Remarks
153.	Muhammad Siddique, son of Jalal Din.	11th October 1963	
154.	Muhammad Tufail, son of Nasir Ali	12th October 1993	
155.	Muhammed Iqbal, son of Nasir Ali.	Do.	
156.	Ahmad Ali, son of Muhammad Hussain	Do.	
157.	Muhammad Sabir M., son of Ismail.	Do.	
158.	Hazran Begum, wife of Ghulam Qadir	Do.	
159.	Siraj Din, son of Haji Imam Din.	Do.	
160.	Hamida Begum, wife of Reamat Khan.	Do.	
161.	Aziz Din, son of Haji Imam Din.	Do.	
162.	Muhammad Munir, son of Mehraj Din.	Do.	
163.	Qudratullah, son of Abdul Rehman.	Do.	
164.	Jan Muhammad, son of Abdul Rehman.	Do.	
165.	Ghulam Muhammad, son of Habib Ullah.	Do.	
166.	Iftikhar, son of Sardar Ali.	15th October 1963	
167.	Ali Akbar, son of Karim Bux.	Do.	
168.	Mahmood Ahmad, son of Ghulam Ahmad.	Do.	
169.	Mahraj, son of Fazal Din.	Do.	
170.	Muhammad Tufail son of Mehr Din.	Do.	
171.	Mhair Din, son of Nawab Din.	Do.	
172.	Muhammad Bashir, son of Muhammad Ismail.	Do.	
173.	Ghazanfar Ali, son of Muhammad Ali.	Do.	
174.	Asghar Khansamsn son of Altaf Hussain.	Do.	
175.	Muhammad Din, son of Muhammad Sharif.	Do.	
176.	Abdul Rehman, son of Hashim Ali.	Do.	
177.	Abdul. Razaque SSA, son of Umar Din.	24th October 1963	
178.	Abdul Rehman, son of Hakim Ali.	Do.	
179.	Muhammad Sharif, son of Muhammad Ali.	Do.	
180.	Muhammad Hanif, son of Muhammad Rafique.	Do.	
181.	Muhammad Hanif, son of Muhammad Rafique	Do.	
182.	Hakeem Barkat Ali, son of Qaim Ali.	Do.	
183.	Hakeem Borkat Ali, son of Qaim Ali	Do.	
184.	Jamal Din, son of Mehr Din.	Do.	
185.	Fateh Muhammad, son of Allah Bux.	Do.	
186.	Ghulam Hussain, son of Abdul Rashid.	Do.	
187.	Azizul Haque, son of Ghulam Hussoin.	Do.	

Serial No.	Name	Date of application	Remarks
188.	Ehsanul How, son of Ghulam Hussain.	26th October 1963	
189.	Ehsanul Haw, son of Ghulam Hussain	Do.	
190.	Ehsanul How son of Ghulam Hussoin	Do.	
191.	Sh. Bahadur HCssain, son of Ata Muhammad.	Do.	
192.	Sh. Mubarak Ali, son of Sn. Saeedi.	29th October 1963	
193.	Hamida Begum W/o Rehmat Khan.	Do.	
194.	Muhammud Shafi, son of Pir Bux.	Do.	
195.	Muhammad Ismail, son of Nizam Din.	Do.	
196.	M9nshi Allah Rakha, son of Allah Ditta.	Do.	
197.	Mistry Abdul Hamid Dar, son of Sadar Din.	Do.	
198.	Muhammad Tufail, son of Fazal Din.	Do.	
199.	Ghulam Qadir, son of Hakim Din.	30th October 1963	
200.	Muhammad Shfi, son of Karam Din.	Do.	
201.	Kh. Shahab Din, son of Ghulam Muhammad.	1st November 1963	
202.	Fazal Ahmad, son of Allah Din.	Do.	
203.	Hhulam Haidar, son of Mehr Din.	Do.	
204.	Rehmatullah, son of Muhmmad Ismail	Do.	
205.	Muhammad Ramzan, son of Muhammad. Din.	Do.	
206	Altaf Hussain, son of Muhammad Ramzan.	2nd November 1963	
207.	Wayalat Ullah, son of Nooir-ud-Din.	Do.	
208.	Muhammad Rizwan, son of Abdul Rehman.	Do.	
209.	Sh. Hakim Ali, son of Barkat Ali	4th November 1963	
210.	Muhammad Shafi, son of Iman Din.	Do.	
211.	History K' ram Din, son of Boota.	Do.	
212.	Sh. Rehmat Ali, son of Waris.	Do.	
213.	Malik Allah Rakha. son of Muhammad Abdullah.	Do.	
214.	Muhammad Siddique, son of Muhammad Yousaf	Do.	
215.	Bashir Hussain, son of Hussain Bux.	Do.	
216.	Haji Fazal Din' son of Mehtab Din.	Do.	
217.	Barkat Ali son of Nawab Din.	Do.	
218.	Muhammad Boota, son of Hira,	Do.	
219.	Ghulam Rasul, son of Khuda Bux,	Do.	
220,	Muhammad Iqbal son of Nasir Ali,	12th October 1963	
221.	Khair Din, son of Nathu	4th November 1963	

Serial No.	Name	Date of application	Remarks
222.	Munir Ahmad, son of Rukan Din ..	4th November 1963	
223.	Muhammad Din, son of Jalal Din ..	Do.	
224.	Konoor Traders ..	Do.	
225.	Haji Muhammad Shafi, son of Faqir Muhammad.	Do.	
226.	Ch. Khan Muhammad, son of Boota Khan	Do.	
227.	Mr. Swcholata Para seran ..	7th November 1963	
228.	Noor Muhammad, son of Sher Ali ..	Do.	
229.	Muhammad Hussain, son of Barkat Ali ..	9th November 1963	
230.	Muhammad Sadiq, son of Abdul Aziz ..	Do.	
231.	Sajhe Baig, son of Rehmat Baig ..	Do.	
232.	Allah Rakha, son of Sultan Bux ..	Do.	
233.	Ilam Din, son of Nizam Din ..	11th November 1963	
234.	Ilam Din, son of Nizam Din ..	Do.	
235.	Mushtak Ahmad, son of Abdul Rashid ..	Do.	
236.	Muhammad Abdullah, son of Ilam Din ..	12th November 1963	
237.	Muhammad Abdullah, son of Ilam Din ..	Do.	
238.	Muhammad Abdullah, son of Ilam Din ..	Do.	
239.	Sh. Mubarak Ali, son of Sh. Saadi ..	Do.	
240.	Dr. Abdul Ghani, son of Muhammad Din.	Do.	
241.	Talib Ali, son Shahab Din ..	Do.	
242.	Ishaque Ali, son of Muhammad Jaffar ..	13th November 1963	
243.	Muhammad Ali, son of Atta Muhammad..	Do.	
244.	Sh. Faiz Mahmood, son of Khurshid Ahmad.	18th November 1963	
245.	Bashir Hussain Executive Engineer M.&T. of Shalamar.	Do.	
246.	Muhammad Din, son of Niazam Din ..	Do.	
247.	Muhammad Rafique, son of Rahim Bux	Do.	
248.	Muhammad Hussnin, son of Muhammad Bux.	Do.	
249.	Muhammad Aslam Sharf, son of Ghulam Muhammad.	Do.	
250.	Muhammad Aslam Sharf, son of Ghulam Muhammad.	Do.	
251.	Muhammad Bashir, son of Abdul Karim.	20th November 1963	
252.	Muhammad Aslam, son of Shah Din ..	Do.	
253.	Chiragh Din, son of Atta Muhammad	Do.	
254.	Syed Nazir Hussain Shah, son of Nazar Hussain Shah.	Do.	

2222PLA—600—18-5-65—SGPWP—Lahore.

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

FIFTH SESSION OF THE FIRST PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Friday, the 29th November, 1963

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9-04, a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an and its translation by Qari Ali Hussain Siddiqui, Qari of the Assembly.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ط هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ط وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝
كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ط وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ط مِنْهُمُ
الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ط وَاِنْ
يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝

پ ۴ — س ۳ — رکوع ۲ و ۳ — آیات

(قیامت کے دن) جن لوگوں کے چہرے چمک رہے ہوں گے۔ سو وہ اللہ کی رحمت کے سائے میں ہوں گے۔ ہمیشہ رحمت الٰہی میں رہنے والے یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو حقیقت کے ساتھ پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ اہل عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔ اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب خدا ہی کا ہے۔ اور ساری باتیں بالآخر اس کی طرف لوٹنے والی ہیں۔ تم تمام امتوں میں بہترین امت ہو جو لوگوں کی (اصلاح) کیلئے ظہور میں آئی ہے۔ تم نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے والے اور اللہ پر ایمان رکھنے والے ہو اور اگر اہل کتاب ایمان لائے تو یہ ان کے لئے بہتری کی بات ہوتی۔ ان میں ایسے لوگ بھی ہیں جو ایمان رکھنے والے ہیں لیکن بڑی تعداد انہیں لوگوں کی ہے جو دائرہ ہدایت سے یکسر باہر ہو چکے ہیں۔ وہ اذیت پہنچانے کے سوا تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اگر وہ تم سے لڑیں گے تو انہیں لڑائی میں پیٹھ ہی دکھانی پڑے گی۔ پھر ان کو مدد بھی کہیں سے نہ ملے گی۔

Mr. Speaker: Before we take up Questions and Answers, I would like to point out that the Assembly Secretariat is required to prepare and publish a full report of the proceedings of the Assembly at each of its sittings and for this purpose, our Reporters take down all the speeches made or matter read out in the House. In order to ensure accuracy of the record, it is only fair and proper that copies of the matter read out in the House are made available to the Reporters. I have accordingly to suggest that the Ministers, Parliamentary Secretaries and other Members may kindly supply copies of the matter read out in the House to the Chief Reporter, if requested by him to do so.

Now, the Question Hour.

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

WEATHER AND CROP REPORT OF DISTRICT THARPARKAR

***1037. Mir Haji Muhammad Bux Talpur**: Will the Minister of Revenue be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that in the report of the Director of the Settlements Survey and Land Record, Hyderabad, in respect of weather and crop published at page 4556, dated 27th July 1962, there is no report in respect of conditions obtaining in District Tharparkar;

(*b*) whether it is a fact that the report about Tharparkar District was not published as it was not sent by Deputy Commissioner, Tharparkar in time;

(*c*) whether it is a fact that the statement of the District Tharparkar are always delayed and also the rates are not mentioned in those statements if so, the reasons therefor;

(*d*) whether Government ensure that in future full reports of the District are published?

Parliamentary Secretary (Mian Muhammad Sharif): (*a*) Yes.
(*b*) Yes.

(*c*) During the last year the reports were submitted late by a week or so. From the 31st February 1963, the reports are being submitted on due dates. The rates are always mentioned in the reports.

(*d*) Yes.

DEMOLITION OF HOUSE OF CHANESSAR KHAN BY REVENUE AUTHORITIES

***1086. Mir Haji Muhammad Bux Talpur**: Will the Minister of Revenue be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the house of one Chanessar Khan, son of Mubarak Khan Lud Blaoch, resident of Mora Chachi, Taluka Diplo of Tharparkar District was demolished in July 1962, by the Revenue Authorities without giving any notice or alternate place to build another house, if so, the reasons thereof;

(*b*) whether it is also a fact that Chanessar Khan applied to the Revenue Authorities including Commissioner, Hyderabad Division for giving him the land adjoining his demolished house for cultivation; if so, the action taken in this behalf; and if no action has been taken, the reasons therefor;

(*c*) whether it is also a fact that his opponents managed to influence the Revenue Authorities for forcibly demolishing his house; if so, the action Government intend to take against the officials responsible?

Mir Haji Muhammad Bux Talpur: Sir, I withdraw this question.

KABULI SURVEY NO. IN DISTRICT THARPARKAR

***1095. Mir Haji Muhammad Bux Talpur**: Will the Minister of Revenue be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Ranjho, son of Manghan Lund, resident of village Jagan Lund, Taluka of District Tharparkar, has applied to the Revenue Authorities of the District that one Ismail, son of Quasim, caste Odhar Nohari, has forcibly taken the possession of his Kabuli Survey No. of Nakan Chachi Odhar Deh Chachi Nors, Taluka Diplo;

(*b*) whether it is a fact that Mukhtiarkar, Diplo took his statement on Oath on 28th July, 1962;

(*c*) whether it is also a fact that Mukhtiarkar Diplo issued a notice to the opposite party on 20th August 1962 and handed it over to Tapedar of the beat for its enforcement;

(*d*) whether it is a fact that Tapedar of the beat being caste fellow of the opponent party did not serve the notice;

(*e*) whether this Tapedar has remained for a long time in the desert sub-division; if so, the total period of his service and the time he remained posted in Thar Sub-Division;

(*f*) whether it is a fact that this Tapedar's village is situated in his beat;

(*g*) if answers to (*a*) to (*d*) and (*f*) above be in the affirmative, the action Government intend to take against this Tapedar and whether Government contemplate to transfer him, if not, the reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Mian Muhammad Sharif): (*a*) Yes.

(*b*) No.

(*c*) No.

(*d*) The Tapedar of the beat is a Nohari but no notices were sent to him for service.

(*e*) The Tapedar remained in service in Tappa Khotiari in Taluka Diplo from 1st March 1960 to 25th October 1962 and from 26th October 1962 to date in Taluka Nagarparkar in Desert Sub-Division.

(*f*) No.

(*g*) The Tapedar has already been transferred to Taluka Nagarparkar, no further action is considered necessary.

SURVEY OF DESERT-SUB DIVISION OF THARPARKAR

***1096. Mir Haji Muhammad Bux Talpur**: Will the Minister of Revenue be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that rough survey of Desert Sub-Division of District Tharparkar was made in the years 1910—17; if so, the area and the names of Tapas Dehas in each Taluka;

(*b*) whether Government intend to make permanent survey of this sub-division, if not whether Government is prepared to make rough survey instead?

Parliamentary Secretary (Mian Muhammad Sharif): Sir, it is a long answer and is placed on the Table.

(*a*) Yes. A rough survey was done in Taluka Mithi and part of Nagarparkar of the Thar Sub-Division of District Tharparkar in the years 1916-24 and not in 1910-17. A statement* showing the names of Dehs, Mokans, the area and the year of survey is laid on the table of the house.

(*b*) The case for carrying out a survey of the remaining area of Desert Sub-Division is under consideration.

میر حاجی محمد بخش تالپور - یہ سوال تو یہاں کئی مرتبہ پوچھا گیا ہے - اور ہر مرتبہ وزیر مال صاحب فرماتے ہیں کہ

*For statement please see Appendix 'A' at page 77

اس پر غور کیا جائیگا ۔ میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں ۔ کہ اس پر کب غور ختم ہوگا ۔ اور کب اس کا کوئی نتیجہ نکلے گا ۔

وزیر مال (خان پیر محمد خان) گذارش یہ ہے ۔ کہ ہمارے راستے میں کئی ایک مشکلات ہیں ۔ اور سب سے بڑی مشکل یہ ہے ۔ کہ جب تک بلاک سسٹم پر سروے آف پاکستان اسکا سروے نہ کرے ہم اس کا سروے شروع نہیں کر سکتے ۔ طریقہ یہ ہے ۔ کہ وہ جوبیس چوبیس ایکڑ کے پلاٹ بنائیں گے ۔ وہ ہمیں اعداد و شمار دیں گے اور اسکی حدود قائم کرینگے اس کے بعد ہم اسکا سروے شروع کریں گے ۔ ویسے ہم اس معاملے میں خاموش نہیں بیٹھے ہوئے ۔ ہم نے کمشنر کو کہا ہوا ہے ۔ جب ہمیں سروے آف پاکستان بلاک بنا کر دے دیگی ۔ تو پھر ہمارے راستے میں کوئی زیادہ مشکلات نہ ہونگی ۔

میر حاجی محمد بخش تالپور ۔ ابھی وزیر مال صاحب نے فرمایا تھا ۔ کہ جواب میز پر رکھ دیا گیا ہے ۔ کہ Rough Survey ہوا ہے ۔ تو کیا آپ اس طریقے سے اس کا سروے نہیں کر سکتے ۔ جس طریقے سے آپ نے پہلے کیا تھا ۔

وزیر مال ۔ میرا خیال ہے ۔ کہ میرا جواب بالکل صاف تھا ۔ جو کہ Rough سروے کے متعلق تھا ۔ اب ہم نے کمشنر کو لکھا ہوا ہے ۔

ALLOCATION OF FUNDS TO THE REHABILITATION DEPARTMENT OF THE PROVINCIAL GOVERNMENT OF QUETTA KALAT DIVISIONS

*2835. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister of Revenue be pleased to state:—

(*a*) the total amount of funds allotted to the Rehabilitation Department of the Provincial Government of Quetta Kalat Divisions during the years 1947 to 1962, year-wise as well as District-wise in respect of Pay, Travelling Allowance, Dearness Allowance and other allowances of the staff, and other miscellaneous expenditure;

(*b*) actual expenditure incurred on the items mentioned in (*a*) above during the said years and in case of any excess or saving reasons therefor?

Minister of Revenue (Khan Pir Muhammad Khan) : (*a*) and (*b*) The requisite information is in the enclosed statement. If you want I should read out, it would take half an hour.

Mr. Speaker : The Minister may place it on the Table.

Minister of Revenue : Yes, it is available.*

---

*For the statement please see Appendix B at page 86.

GRANT OF ALLOWANCE TO SARDAR MUHAMMAD HASHIM KHAN LUNI OF LORALAI DISTRICT

*2850. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister of Revenue be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Sardar Muhammad Hashim Khan, Luni of Loralai District, has submitted an application for the restoration of an "Allowances" of Rs. 25,000 per annum discontinued under paragraph 2(4) of Martial Law Regulation No. 64;

(*b*) whether it is a fact that the lands situated in Kingri, tehsil Barkhan and Barkan, Tehsil Musa, Khel of Luni Tribe were taken from the Chief Luni in 1888 by the British Government and given to others for cultivation;

(*c*) whether it is a fact that in lieu of the above-mentioned lands, the late Chief of Luni Tribe, Sardar Sammundar Khan Luni was sanctioned a "Grain Jagir" of 1,000 maunds of wheat per annum from Lakhi revenues;

(*d*) whether it is a fact that afterwards the said Jagir was converted into "Cash Allowance' of Rs. 25,000 per annum according to the vernacular Robkar No. 3451, dated 13th December, 1891 from the Political Agent, Thal Chitiali;

(*e*) whether it is a fact that the said amount was being paid from the budget grant of Loralai under the head "7—land Revenue-F—Other Departments Assignment and compensation";

(*f*) whether it is a fact that the areas of Mushkhel and Barkha Tehsil belong to Tribal Areas and that the Martial Law Regulation No. 64 is not application to them;

(*g*) whether it is a fact that the areas mentioned in (*f*) above have been given the status of special areas;

(*h*) whether it is a fact that the Commissioner, Quetta Division has also recommended the payment of the said amount to the above-named Sardar;

(*i*) whether it is a fact that Sardar Muhammad Hashim Khan Luni has requested the Government that if each payment is not possible, the land possessed by him previously might be given back to him; if so, the action taken by Government in this behalf?

Parliamentary Secretary (Mian Muhammad Sharif) : (*a*) Sardar Muhammad Hashim Khan of Loralai District has submitted an application for the restoration of a cash allowance of Rs. 2,500 per mensem (and not Rs. 25,000 per annum) which was dicontinued under paragraph 21 (and not paragraph 2(4) of M. L Regulation No. 64

(*b*) Yes.

(*c*) Yes.

(*d*) The said jagir was converted into 'Cash Allowance' of Rs. 2,500 per annum (and not Rs. 25,000)in 1891.

(*e*) The amount was drawn from Loralai Agency budget under the head, "7—Land Revenue Cash Assignment and other Land Revenue Compensation" up to the year 1956-57 and under "34—Frontier Regions—Land Revenue-Assignment and Other Land Revenue—Compensation" during the year 1957-58.

(*f*) Yes.

(*g*) Tribal areas and Special areas are the same.

(*h*) Yes. The matter will be considered by the Land Commission.

(*i*) Yes.

SINKING OF WELLS IN THE DESERT AREA OF THARPARKAR

*1098. **Mir Haji Muhammad Bux Talpur** : Will the Minister of Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Saindad Fakir of village Saivado Fakir Taluka Chachro, District Tharparkar applied for a sinking a well in his own village and sanction was accorded to him by Mukhtiarkar, Chachro and Deputy Collector, Desert;

(*b*) whether Government have any scheme for sinking of wells in such most "Back ward" areas at their own expenses;

(*c*) whether it is also a fact that the said Saindad has applied to Deputy Commissioner and District Council, Tharparkar for monetary aid;

(*d*) if answers to (*a*) and (*c*) above be in the affirmative, whether Government intend to give any grant to him if so, when, if not the reasons therefor?

QUESTION WITHDRAWN BY THE MEMBER

TRANSFER OF EMPLOYEES OF CERTAIN CATEGORIES IN REVENUE DEPARTMENTS

*4030. **Mr. Abdur Raziq Khan** : Will the Minister of Revenue be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that employees of certain categories in Revenue Department are not liable to transfer out of their Divisions, if so, description of those categories;

(*b*) whether it is a fact that some Class IV employees of Revenue Department have been transferred from Sawabi tehsil to Dera Ismail Khan Division in the settlement Department if so, the names of such employees, alongwith their designations and the place of their posting;

(*c*) in case Class IV employees are not liable to transfer from one Division to another whether the Government intend to transfer the said employees to Swabi?

Parliamentary Secretary (Mian Muhammad Sharif) : (*a*) The liability for transfer of Government officials is governed by their respective Service Rules. However, under instructions issued by the Government in the Services and General Administration Department, non-gazetted or employees of Class III and IV services are not to be transferred outside the region/division/district to which the cadre pertain. The patwaris in the Northern Zone do not formally belong to either of these categories but hold comparable posts. They are liable for transfer to any place in the Northern Zone under Rule 10 of the West Pakistan (Northern Zone) Patwar Subordinate Service Rules, 1963.

(*b*) At the start of Settlement Operations in the *Merged Areas* additional Patwaris were recruited on a purely temporary basis in Hazara and Mardan districts. With the work concluded the services of the additional Patwaris were no longer required in the *Merged Areas*. Normally, the surplus staff should have been retrenched. However, Settlement Officer, Dera Ismail Khan district was requested to utilise the services of 31 patwaris in Dera Ismail Khan district where in the meanwhile Settlement Operations had started. Their names are given in the statement placed on the table of the House.

(*c*) These patwaris were purely temporary employees and did not belong to any service or cadre in Peshawar Division. The question of their re-transfer to this division, therefore, does not arise.

TEMPORARY ESTABLISHMENT WITH THEIR NAMES

1.	Iqbal Hussain	..	Patwari.
2.	Nazarur Rehman	..	Patwari.
3.	Shah Khan	..	Patwari.
4.	Khan Sahib	..	Patwari.
5.	Mohammad Sadiq	..	Patwari.
6.	Mohammad Iqbal	..	Patwari.
7.	Mushtaq Ahmed	..	Patwari.
8.	Abdul Aziz	..	Patwari.
9.	Ruhul Amin	..	Patwari.
10.	Najib Ullah	..	Patwari.
11.	Mir Bahadur	..	Patwari.
12.	Mohammad Ghufran	..	Patwari.
13.	Ali Khan	..	Patwari.
14.	Mirza Ghulam Hussain	..	Patwari.
15.	Mohammad Iqbal	..	Patwari.
16.	Aslam Khan	..	Patwari.
17.	Jangrez Khan	..	Patwari.
18.	Mohammad Salah	..	Patwari.
19.	Sain Mohammad	..	Patwari.
20.	Shah Nosh	..	Patwari.
21.	Ghulam Ahmad	..	Patwari.
22.	Said Gullab	..	Patwari.
23.	Noor Mohammad	..	Patwari.
24.	Mohammad Raziq	..	Patwari.
25.	Mohammad Zahid	..	Patwari.
26.	Syed Nasih Shah	..	Patwari.
27.	Mohammad Israr	..	Patwari.
28.	Hakim Khan	..	Patwari.
29.	Dilawar Khan	..	Patwari.
30.	Siraj Mohammad	..	Patwari.
31.	Azizur Rehman	..	Patwari.

ALLOTMENT OF LAND IN THAL AREA

*4086. **Chaudhri Muhammad Ibrahim** : Will the Minister of Revenue be pleased to state:—

(a) the acreage of land reserved in the Thal Area for poor cultivation of the Districts of Sialkot, Mianwali and Muzaffargarh;

(*b*) whether any of the cultivators of the said Districts have been allotted lands in the said area; if so, the full particular thereof alongwith the acreage of land allotted to each of them;

(*c*) the criterion kept in view for the allotment of lands to these people;

(*d*) the date by which the land mentioned in (*a*) above is expected to be disposed of finally?

Parliamentary Secretary (Mian Muhammad Sharif) : (*a*) and (*b*) The following acreage of State lands was reserved and allotted to poor cultivators in Thal under different schemes at different times.

1. Sialkot .. .. .. 16,150 acres.
2. Mianwali .. .. 7,635 acres.
3. Muzaffargarh .. .. .. 2,675 acres.

The above mentioned information is in respect of the land which were given some time back. The scheme at present is under consideration and has not yet been finalized.

(*c*) Firstly the refugees having low-land-entitlement and settled in congested districts.

Secondly Sem, Thur and river action affected people having more than five acres and reduced to less than five acres. A scheme of 850 lots is at present under consideration and has not yet been finalized consequently the required information is not available.

(*d*) In view of the answer of (*b*) the question does not arise.

چودھری محمد ابراھیم ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب فرمائیں گے کہ سیالکوٹ کے ۳۲۰ ۔ الاٹیز میں سے کسی کو ایک مرلہ زمین بھی ملی ہے ؟

وزیر مال ۔ اگر یہ لکھ کر دیدیں تو میں انکوائری کر کے اسی سیشن میں بتادونگا کہ کس کو ملی ہے اور کس کو نہیں ملی ہے اور کس کو کتنی ملی ہے ۔

چودھری محمد ابراھیم ۔ کیا یہ امر واقعہ نہیں ہے کہ سیالکوٹ کے جو allotees وہاں گئے تھے تو وہ اپنی جائیداد چھوڑ کر گئے تھے ۔

Mr. Speaker : This is a new question.

چودھری محمد ابراھیم ۔ کیا یہ امر واقعہ نہیں ہے کہ وہاں آباد ہونے کے لئے انہیں بھیجا گیا تھا ؟

وزیر مال ۔ یہ نیا سوال ہے اگر لکھ کر دیدیں تو اس کا جواب دیدیا جائیگا ۔

چودھری محمد ابراھیم ۔ کہا یہ گیا ہے کہ ۔

Under the orders of the Government of West Pakistan the scattered lands available at present have been reserved for allotment to the deserving persons of the Districts of Muzaffargarh and Mianwali.

میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس میں ضلع سیالکوٹ کو کیوں نظر انداز کیا گیا ہے ۔

وزیر مال ۔ میں معزز ممبر اور ہاؤس کی انفارمیشن کیلئے یہ عرض کر دوں کہ تھل میں ۵۰ ۔ فیصدی زمین تھی وہ ان غریب لوگوں سے Acquire کی گئی اب انکے پاس ۲۵ ۔ فیصدی زمین ہے ۔ چونکہ وہ لوگ مستحق تھے اس بات کے کہ ہم ان کے ساتھ انصاف کریں تو ان میں سے جو چھوٹے چھوٹے زمیندار ہیں ان کو upgrade کر دیا ۔ ایسا ہم نے انصاف کے پیش نظر کیا ہے ۔

PAYMENT OF ELECTRICITY CHARGES OF PUBLIC WORKS DEPARTMENT REST HOUSE GOJRA

***4136. Mr. Hamza** : Will the Minister of Revenue please refer to answer to my starred question 2991 given on the floor of the house on 1st July 1963 by Minister of Communications and Works and state:—

(*a*) whether it is a fact that Civil Rest House Gojra, District Lyallpur is under the control of Deputy Commissioner, Lyallpur;

(*b*) whether it is also a fact that electricity was supplied to this rest house on temporary basis from 6th March, 1962 to 7th December, 1962, under account No. B-909 in the name of one Nagina Khan;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, whether the said Nagina Khan had obtained prior approval of Deputy Commissioner, Lyallpur, for the installation of the temporary electric connection in the said Dak Bungalow; if not, the action taken or intended to be taken against him;

(*d*) whether it is a fact that Resident Magistrate Gojra occupied the said Bungalow as resident-*cum*-Court room during the said period;

(*e*) whether the electric charges for the above-mentioned period have been paid to the electricity Department; if so, when; if not, reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Mian Muhammad Sharif) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) No. The lambardar has been reprimanded.

(*d*) Yes.

(*e*) Yes. Payment was made on 18th July, 1963.

مسٹر حمزہ ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے فرمایا ہے کہ یہ حقیقت ہے کہ سول ریسٹ ہاؤس گوجرہ ڈپٹی کمشنر کمیٹی کے ماتحت ہے ۔ اور اس کے ''بی'' حصہ کا جواب اثبات میں

دیا گیا ہے کہ نگینہ خان نامی شخص نے بجلی کا کنکشن لگایا تھا یعنی ایک پرائیویٹ Individual نے پبلک کی عمارت میں بلا اجازت بجلی نصب کرائی تھی ۔

وزیر زراعت ۔ یہ کیا سوال ہے۔

وزیر مال ۔ (خان پیر محمد خان) ۔ اگر Legally عرض کردوں تو یہ سوال پیدا نہیں ہوتا ۔ جو ان کا سوال ہے اس کا جواب مل چکا ہے ۔ گوجرہ کے لوگوں نے یہ درخواست دی کہ یہاں ایس—ڈی—ایم کا دفتر لگایا جائے اور ہمارے پاس Accommodation نہیں تھی لہذا ریسٹ ہاوس یا ڈاک بنگلہ جو کچھ بھی اسے کہئے ہمنے اس کے ڈسپوزل پر دیدیا ۔ کچھ حصہ میں اس کا مکان ہے اور کچھ حصہ میں اس کا دفتر لگا ہے ۔

What ever it was it was under the direct Control of D. C

اس نے کہا کہ Efficient ورکنگ کے لئے ہمیں کولر بھی دیا جائے ہمیں بجلی بھی دی جائے اور یہ Efficiency کے لئے ضروری تھا لہذا ہم نے بجلی سپلائی کردی اگر ہم ڈی—سی کے پاس جاتے تو اس میں دیر ہوتی ۔

This might have taken at least some months. It has been done just to facilitate the work. The question is who paid the money? The amount was paid by that Magistrate himself and the Lambardar was reprimanded. This question does not arise now.

مسٹر حمزہ۔ کیا گوجرہ کے عوام نے یہ بھی مطالبہ کیا تھا کہ مسٹریٹ صاحبان بجلی Toute کے ذریعے لگوائیں ۔

Mr. Speaker : This is not a supplementary question and is disallowed.

مسٹر حمزہ ۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ بجلی کا بل ادا کیا گیا ۔ کیا آپ بتاسکتے ہیں کہ بجلی کا بل اسوقت ادا کیا گیا جب میں نے اس ایوان میں اس سوال کو پیش کیا ۔

وزیر مال ۔ انکی اطلاع کیلئے جناب میں کہتا ہوں کہ وہ پہلے مہربانی فرما کر رول ۳۰—پڑھ لیں ۔

Supplementary Question انہوں نے بجلی کے بل کے متعلق کیا تھا اس کے لئے کہدیا گیا کہ وہ ادا کر دیا گیا ۔ اب اگر تاریخ اور نمبر وغیرہ چاہتے ہیں تو ہمیں الگ نوٹس دے دیں ۔

Mr. Speaker : The member may give a fresh notice for that.

Mr. Hamza : I have already given a notice and it is in the context of that question.

Mr. Speaker : It is not about that question.

Mr. Hamza : Let me read the question. It says—

"whether the electricity charges for the above-mentioned period have been paid to the Electricity Department; if so, when; if not, reasons therefor."

Minister of Revenue : The answer has already been given. You just see the question—

"(c) whether the electric charges for the above-mentioned period have been paid to the Electricity Department; if so, when; if not, reasons therefor?"

And the answer is—"Yes. The charges have been paid." The payment was made on the 18th July, 1963. What else does the member want?

Mr. Speaker : The date is there, Mr. Hamza.

Minister of Revenue : Yes, the date is there. Only the hour and minute are not given. If he gives a fresh notice to that effect I will supply the hour and minute also.

Mr. Hamza : The Minister for Revenue says that the Magistrate occupied that building till the end of December, 1962, and the charges were paid by him in the month of July, 1963. This corresponds to the time when I raised this question in this House and that shows the efficiency and honesty.....

Mp. Speaker : No discussion. This is not a supplementary question.

LAND OWNED BY MIR GHULAM HUSSAIN KHAN OF TALUKA JAMESABAD

***4137. Amir Habibullah Khan Saadi** : Will the Minister of Revenue be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Mir Ghulam Hussain Khan, son of Mir Muhammad Khan Talpur of taluka Jamesabad, District Tharparkar declared in his L. C. Form I and II submitted under the West Pakistan Land Reform Regulation that the total acreage of land owned by him was 2,765 acres and 18 guntas;

(*b*) whether it is a fact that the Government accepting the declaration of above said persons resumed his 1,787 acres and 6 guntas of the land mentioned in (*a*) above and allotted same to the cultivators;

(*c*) whether it is a fact that the cultivators out of those mentioned in (*b*)(*c*) above who were allotted lands in the Dehs Nos. 287 and 288 were ejected afterwords from the lands;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, whether any compensation has been paid to the above said land owner for the land resumed in villages 287, 288 if not the reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Mian (Muhammad Sharif) : It is regretted that the requisite information is not available and is being collected from the local offices.

ALLOTMENT OF LAND IN THAL AREA TO SMALL LANDHOLDERS

*4188. **Amir Habibullah Khan Saadi** : Will the Minister of Revenue be pleased to state:—

(*a*) whether it is fact that certain lots of land in Thal area have been reserved for landholders owning less than 5 acres of land in various districts of the Province; if so, the total area of land so reserved alongwith the allocation for each district;

(*b*) whether it is a fact that under the orders of the Board of Revenue, West Pakistan, the Deputy Commissioners have submitted list of deserving persons for allotment of the said land to the Board of Revenue;

(*c*) whether it is a fact that the lots mentioned in (*a*) above have now been reserved exclusively for the cultivators belonging to Mianwali and Muzaffargarh Districts;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, reasons therefor and whether Government intend to allot lands to the poor landholders belonging to other districts also?

Parliamentary Secretary (Mian Muhammad Sharif) : (*a*) Yes. The total number of 825 lots (15 acres each) were allocated to the following districts of the Province:—

Serial No.	*Name of District*	*Number of lots allocated*	
		Lots	
1	Gujrat	60	
2	Jhelum	80	
3	Rawalpindi	85	
4	Campbellpur	75	
5	Sargodha	70	(40 for Soon Vally Khushab and 30 for other Tehsils).
6	Sheikhupura	40	
7	Sialkot	60	
8	Mianwali	100	
9	Jhang	30	
10	Muzaffargarh	75	
11	Lyallpur	30	
12	Multan	30	
13	Montgomery	30	
14	Gujranwala	30	
15	Lahore	30	
	Total ..	825	

(*b*) List of deserving persons was received from the Deputy Commissioner, Gujranwala for allotment of land out of the said lots.

(c) Under the orders of West Pakistan Government the above mentioned lots have been reserved for allotment to the deserving persons of the following districts in order of priority, (i) Mianwali and (ii) Muzaffargarh district and the ex-servicemen of districts;

(1) Jheulm.

(2) Gujrat.

(3) Hazara.

(4) Campbellpur.

(5) Dry parts of district Sargodha.

(d) In the previous allotment of land in Thal the persons belonging to Mianwali and Muzaffargarh had not been given their due share in lieu of their vast areas having been acquired for the Thal Project Colony. They were, therefore, entitled to allotment of more lots. As such the question for allotment of more land to the persons of other districts does not arise at this stage.

RESERVATION OF SCATTERED LOTS IN T. D. A. FOR CULTIVATORS POSSESSING LESS THAN FIVE ACRES OF LAND

4270. Khawaja Muhammad Safdar : Will the Minister of Revenue be pleased to state:—

(a) whether it is a fact that scattered lots in T. D. A. area were earmarked for cultivators possessing less than five acres of land in the 13 Districts of the former Punjab;

(b) whether it is a fact That the Deputy Commissioners of thirteen Districts prepared lists of such cultivators and submitted the same to the Board of Revenue for alloting the lots mentioned in (a) to the said cultivators;

(c) whether it is a fact that the Board of Revenue received orders from the Government not to transfer these lots to the persons recommended by the Deputy Commissioners of various Districts but to resesve such lots which fall in the Mianwali and Muzaffargarh Districts exclusively for cultivators of Mianwali and Muzaffargarh Districts and resesve the lots in Sargodha District for the Military personnel;

(d) if answer to (c) above be in the affirmative, reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Mian Muhammad Sharif) : (a) Yes.

(b) A few lists of eligible cultivators were received from acertain Deputy Commissioners for allotment of land out of the scattered lots.

(c) Yes. Under the orders of West Pakistan Government the scattered lots have been reserved for allotment to the deserving persons of Mianwali and Muzaffargarh districts as well as to the ex-servicemen of the following districts of the former Punjab :—

(1) Jhelum.

(2) Gujrat

(3) Hazara

(4) Campbellpur.

(5) Dry parts of Sargodha district.

(d) During the previous allotments of land in Thal the persons of Mianwali and Muzaffargarh districts were treated at par with persons of other

districts. Since the persons of the said two districts had not been given their due share in lieu of their areas having been acquired for the Thal Project Colony they were, therefore, entitled to allotment of more lots.

سید حاذق علی شاہ ۔ کہا گیا ہے کہ پنجاب کے اضلاع میں Ex-service men کو ملا ۔ میں پوچھتا ہوں کہ ہزارہ پنجاب میں تھا؟

خواجہ محمد صفدر ۔ کیا جناب وزیر مال یہ ارشاد فرمائیں گے کہ سیالکوٹ کے غیر مالکان کاشتکاروں کے لئے صوبہ میں کسی جگہ کسی زمین کی Lots کے دینے کا انتظام ہے یا ہو سکتا ہے ؟

وزیر مال ۔ میں افسوس کرتا ہوں کہ جو سوال انہوں نے پوچھا ہے وہ اس سوال سے تو بالکل تعلق نہیں رکھتا ۔ وہ پوچھتے ہیں کہ سیالکوٹ کے غیر مالکان معمولی زمینداروں کو کہیں بھی زمین ملی ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ آپ دینے کو تیار تو ہیں میں تو یہ پوچھتا ہوں ۔ ملی ہے یا نہیں ۔ مل سکتی ہے ؟

وزیر زراعت ۔ آپ لے چکے ہیں ۔

وزیر مال ۔ ملی ہے یا نہیں ۔ مجھے تفصیلات بتادیں ۔ میں بتادونگا کہ کہاں کہاں اور کتنی کتنی ملی ہے اور سیالکوٹ کے غریب زمینداروں کو کہاں ملی ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب وزیر صاحب نے میرا سوال نہیں سمجھا ۔ میں نے یہ پوچھا ہے کہ ملی ہے یا نہیں ۔ اس وقت کاشتکار سیالکوٹ میں موجود ہیں ۔ کیا انکے لئے کسی جگہ کسی زمین کا انتظام ہو سکتا ہے یا نہیں ؟

وزیر مال ۔ یہ سوال اتنا Vague ہے کہ میں اس کا جواب نہیں دے سکتا ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں اپنے لئے تو نہیں مانگ رہا ۔

SETTLEMENT WORK IN MONTGOMERY DISTRICT

*4288. **Rai Muhammad Iqbal Ahmed Khan** : Will the Minister of Revenue be pleased to state:—

(*a*) the year in which Settlement work was completed last in Montgomery District;

(*b*) whether the land revenue was enhanced as a result of the said Settlement, if so, to what extents;

(*c*) Whether it is a fact that village roads of Chak Nos. 72, 73, 74, 75 and 6912/L Tehsil Chichawatni have not yet been measured at all;

(*d*) if answer to (c) be in the affirmative, the steps Government intend to take to get them measured and remove the unauthorised encroachments thereon, if so, time by which this would be done?

Parliamentary Secretary (Mian Muhammad Sharif) : (*a*) 1957-58.

(*b*) Yes. The land revenue was enhanced as follows :—

Name of the Tehsil	*Percentage of enhancement*
Montgomery	11
Okara ..	25
Dipalpur ..	89
Pakpattan ..	37

(*c*) No.

(*d*) Does not arise.

رائے محمد اقبال احمد خان ۔ یہ نہیں جی کا کیا مطلب ہے حضور میں نے یہ پوچھا ہے کہ سڑک کے بندوبست میں ہر چیز کی پیمائش ہوتی ہے ۔ پیمائش ہوئی ہے یا نہیں ہوئی ۔

وزیر مال ۔ میں عرض کرتا ہوں کہ سڑکوں کی پیمائش ہوئی ۔ اگر آپ کو غلط فہمی ہے تو آپ لکھ کر دیں ۔ میں اس کی تفصیلی انکوائری کے لئے آرڈر کر سکتا ہوں ۔

رائے محمد اقبال احمد خان ۔ اور اس لئے یہ کیا سوال پیدا نہیں ہوتا درست نہیں ہے کہ پیمائش نہیں ہوئی پیمائش ضرور ہوئی ہے ۔

وزیر مال ۔ میں عرض کرتا ہوں کہ میں حاضر ہوں ۔ میں آپ کے سوال کا جواب دونگا اور آپ کی تسلی کر کے چھوڑوں گا ۔ مجھے جو نوٹ دیا گیا ہے وہ میں پڑھ کر سناتا ہوں ۔

The village roads of Chaks Nos. 72, 73, 74 and 75 and 69/12-L, Sub-Tehsil Chichawatni were measured at the spot during the last settlement. Those were shown in the Shajra and then incorporated in the revenue record of those Chaks. The roads still exist on the spot.

کہ سڑکوں کی پیمائش موقعہ پہ گزشتہ بندوبست سن ۵۸-۱۹۵۷ میں ہو چکی تھی ۔ شجرہ کشتوار میں بھی وہ سڑکیں دکھائی ہیں اور جمعبندیاں جو ہیں ان پر عمل کیا گیا ہے ۔ اور وہ

موقعہ پر موجود ہیں ۔ ہو سکتا ہے کہ کسی زمیندار کی طرف سے کوئی Encroachment ہوئی ہو تو اس کے لئے قاعدہ یہ ہوتا ہے ۔ میں جناب ممبر صاحب کی اطلاع کے لئے عرض کروں کہ پٹواری جب گرداوری کرتا ہے اور اگر کہیں Encroachmen ہو تو اس کی ڈیوٹی ہے کہ وہ اس کی رپورٹ کر دے اور اگر وہ غفلت کرے تو ہم welcome کریں گے اگر معزز ممبر ہمیں کہہ دے کہ سڑک پر کون کون سے میل کی Encroachment ہوئی ہے ۔ کس کس نے لیا ۔ جو مناسب قانونی کارروائی کرنی ہو گی اس کے لئے ہم ہر وقت تیار ہیں ۔

BUILDING RAISED BY CH. MUHAMMAD LATIF VICE-CHAIRMAN, MUNICIPAL COMMITTEE, GOJRA, ON STATE LAND

*4312. **Mr. Hamza**: Will the Minister of Revenue be pleased to stat:—

(*a*) whether it is a fact that Government have decided to remove the structure of the building raised by Ch. Muhammad Latif, Vice-Chairman, Municipal Committee, Gojra, on State land in square No. 2/42, Chak No. 365/JB, Tehsil Toba Tek Singh, District Lyallpur and to dispose of the land through auction;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether any action has been taken to implement the decision if not, reasons therefor;

(*c*) whether it is a fact that certain officers tried to transfer the said land in a manner inconsistent with the rules, if so, the action Government to take against the said officers?

Parliamentary Secretary (Mian Muhammad Sharif): (*a*) Yes.

(*b*) Instructions have been issued to the Deputy Commissioner, Lyallpur, to implement the decision.

(*c*) No.

مسٹر ھمزہ ۔ جناب والا ۔ عرض یہ ہے کہ میں نے اپنے سوال کے حصہ ،،ب،، میں یہ دریافت کیا ہے کہ آج تک اس حکم پر عمل درآمد ہوا ہے یا نہیں ۔ اور کیا آپ یہ دریافت کریں گے کہ اتنا لمبا عرصہ گزرنے کے باوجود آج تک اس پر عمل درآمد کیوں نہیں ہوا ، اگر کسی ممبر کو جیل بھیجنا ہو تو اس پر تو فورا عمل درآمد ہو جاتا ہے ۔ مسٹر سپیکر ۔ ان کی قابلیت کا ذرا اندازہ لگائیے ۔

Mr. Speaker: No question of ability. The Member can only put a supplementary question at this stage.

مسٹر ھمزہ ۔ جناب والا ۔ میں اسکی وجوہات پوچھنا چاہتا ہوں کہ آج تک اس پر کیوں عمل درآمد نہیں ہوا ؟

Mr. Speaker : Mr. Khan please answer his supplementary. He wants to know why reasons have not been given in the reply.

Minister for Revenue (Khan Pir Muhammad Khan) : Sir, part (*a*) of the question is:

Whetherr it is a fact that Government have decided to remove the structer of the building raised by Ch. Muhammad Latif.

The answer is : 'Yes'. We have taken a decision that it should be removed. That is the answer to part (*a*) of the question.

Part (*b*) of the question reads:
Whether any action has been taken to implement the decision.

The answer is that action has been taken. We have ordered the Deputy Commissioner, Lyallpur to implement the decision.

The reply to part (c) of the question is: 'No' because we have ordered the Deputy Commissioner to remove the structure.

ABUSE OF POWERS BY A. R. C., LAND, TEHSIL TOBA TEK SINGH

***4316. Mr. Hamza** : Will the Minister of Revenue, please refer to answer to my starred question No. 3521 given on the floor of the House on 9th July, 1963 and state whether the Sub-Divisional Magistrate, Toba Tek Singh has completed the inquiry and submitted a report; if so, the action proposed, if no report has so far been submitted, the cause of delay and the time the submission of the report is likely to take?

Parliamentary Secretary (Mian Muhammad Sharif) The S. D. M. Toba Tek Singh has inquired into the matter and reported that on 15th December 1961,onthe application of in for mers, the then D. R. C. ordered to cancel the excess land from the Khata of Muhammad Yaqub, etc. In compliance with that order the A. R. C. on 5th January, 1962 proposed the land in favour of Ibrahim, etc., the informers. The order of cancellation was made on 6th January, 1962 from the Khata of Muhammad Yaqub, etc. and was confirmed on the same day in favour of the informers. No irregularity seems to have been committed by the A. R. C.

مسٹر افتخار احمد خاں ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ میاں محمد شریف صاحب نے ایم ۔ اے انگلش میں پاس کیا ہے یا اردو میں کیا ہے ۔

Mr. Speaker This is not a point of order.

Minister For Revenue. This is a point of information.

پارلیمنٹری سیکرٹری (میاں محمد شریف) یہاں زور بازو کی باتیں ہیں یہاں پڑھائی کی باتیں نہیں ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ میں وزیر مال کی خدمت میں ایک عرض کرنا چاہتا ہوں وہ یہ کہ جو جواب دیا گیا ہے یہ حقیقت پر مبنی نہیں ہے ، میں اسکو ثابت کروں گا ۔

وزیر مال ۔ آپ اسکے متعلق لکھ کر مجھے دے دیں ۔

ALLOTMENT OF LAND UNDER "GROW MORE FOOD SCHEME" IN DISTRICT LYALLPUR

*4339. **Mr. Hamza** : Will the Minister of Revenue, be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Agricultural land was allotted under "Grow More Food Scheme" to Zulfiqar Ali, Imtiaz Ali and Iftikhar, sons of Mr. G. M. Mansoor, Section 30 Magistrate, Lyallpur, in Chak No. 71 J.B. and 81 J. B. of Tehsil and District Lyallpur on 20th June, 1958 ;

(*b*) whether it is a fact that allotment of agricultural land in the said two Chaks stood in their names concurrently ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, the total acreage of land allotted to them in the above Chaks ;

(*d*) whether an individual can be allotted more than 12.112 acres of land at a time under the Scheme ;

(*e*) whether the said allottees are cultivating the land themselves ?

Parliamentary Secretary (Mian Muhammad Sharif) : (*a*) State land was allotted under the Grow More Food Scheme to Zulfiqar Ali, Imtiaz Ali and Iftikhar Ali, sons of G. M. Mansoor on 20th June 1958 in Chak No. 8 JB only.

(*b*) No. The land was only allotted in Chak No. 18 JB.

(*c*) Each allottee was entitled to get 12½ acres of land at a time.

(*d*) No.

(*e*) In Kharif, 1958, only square No. 37, killa No. 17 was self-cultivated by Iftikhar Ali, allottee, but the rest was cultivated through tenants. From Rabi 1959 to Rabi 1963, the whole allotteed state land was cultivated by the allottees themselves. The period of allotment expired on 20th June, 1963 and as such being free, the land was leased out on tender system. Now the land is not with the old lessees.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں نے اپنے سوال میں دریافت کیا ہے کہ یہ زمین جی ۔ ایم ۔ منصور مجسٹریٹ دفعہ ۳۰ جو سابقہ پنجاب میں بہت مشہور ہیں کے صاحبزادگان کو الاٹ کی گئی ہے ۔ اسکے جواب میں ''ہاں'' کہتے ہیں ۔ جواب کے باقی حصہ میں فرماتے ہیں کہ ان کے صاحبزادہ نے یہ زمین خود کاشت کی ۔ کیا آپ کو یقین ہے کہ یہ جو اطلاع دی گئی ہے درست ہے ۔ کیا آپ اسکو چیک آپ کرینگے ۔

وزیر مال ۔ جناب والا ۔ مجھے یہ میٹریل دے دیں کہ یہ جو اطلاع دی گئی ہے وہ دیدہ دانستہ طور پر غلط دی گئی ہے ۔ ہم اسکو دیکھ لیں گے لیکن ممبر صاحب بیان حلفی کے ساتھ میٹریل مہیا کریں تا کہ اگر ان کی اطلاع غلط نکلے تو ان کے خلاف بھی ایکشن لیا جا سکے ۔

BARANI, CHAHI AND BANJAR AREA OF CULTIVABLE LAND IN VILLAGE KHANWALI

*4358. **Chaudhri Muhammad Ibrahim**: Will the Minister of Revenue be pleased to state:—

(*a*) the class-wise total in Barani, (*ii*) Chahi, and (*iii*) Banjar area of cultivable land according to revenue records of the year 1946 and 1962 in village Khanwali, Tehsil Shakargarh;

(*b*) whether it is a fact that the area of land shown as Banjar in 1962 is on the increase as compared with that shown in 1946; if so, reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Mian Muhammad Sharif):

Kind of Soil	*During the year* 1946.	*During the year* 1962.
(*i*) Barani ..	276	300
(*ii*) Chahi ..	145	84
(*iii*) Banjar ..	13	4
(*iv*) Ghair mumkin ..	26	72

(*b*) In view Of (*a*) (*iii*) the question does not arise.

چودھری محمد ابراھیم ۔ ,, یہ سوال ھی پیدا نہیں ھوتا ،، معلوم نہیں یہ کہاں سے الفظ آئے ھیں ، سوال کیوں نہیں پیدا ھوتا ۔ غیر ممکن ۲۶ ۔ ایکڑ سے ۷۲ ایکڑ ھو گئی ھے ، کیا یہ increase نہیں ھے اسی طرح بارانی ۲۷۶ ایکڑ سے بڑھ کر ۳۰۰ ۔ ایکڑ تک ھو گئی ھے ۔ چاھی ۱۴۵ سے ۸۴ ، ایکڑ ھو گئی ھے ۔ آخر اسکے اسباب کیا ھیں ؟ جناب والا ۔ اس زمین میں کوئی سیم یا تھور نہیں ھے ۔ کوئی دریائی نہیں ھے پھر یہ آخر زمین خراب کیوں ھو رھی ھے ؟ میں یہ پوچھنا چاھتا ھوں سوال ھی پیدا نہیں ھوتا کیوں نہیں پیدا ھوتا ۔

Minister of Revenue (Khan Pir Muhammad Khan): With your permission, Sir, if the Member reads the question and its answer I think he will be satisfied. If he wants any additional material I welcome it. If any particulars portion of the question has not been answered then I will reply.

چودھری محمد ابراھیم ۔ جناب والا ۔ میں وزیر مال سے پوچھنا چاھتا ھوں کہ وھاں زمین بالکل پہلے کی طرح ھے ۔ اسکی قیمت بھی ھے اسکی کوالٹی بھی ھے ۔ صرف یہ ھے کہ اسکو بنجر دکھا دکھا کر دوسرے لوگوں کے قبضہ سے نکال کر خود مال کے لوگ اپنے قبضہ میں لے گئے ھیں ۔

وزیر مال ۔ جناب والا ۔ میں ان کے سوال سے سمجھ گیا ھوں کہ یہ غلط کیوں گرداوری ھوتی ھے ، زمین کی قسم موقع پر کچھ اور ھوتی ھے اور گرداوری میں کچھ اور دکھایا جاتا ھے ۔ سپیکر صاحب مہربانی کر کے مجھے لکھ

کر دے دیں کہ فلاں فلاں فصل میں جو گرداوری تھی بلکہ میں کہتا ہوں کہ جو آنے والی فصل ہے اسکے متعلق بھی کہہ دیتا ہوں ، اب جو فصل خریف گذر گئی ہے اسکے متعلق بھی کہ ان کی گرداوریاں غلط ہوئی ہیں ، میں ابھی اس کا آرڈر کر دوں گا کہ گرداوریاں موقع پر کی جائیں - خریف ۱۹۶۳ کی جو گرداوری ہوئی ہے وہ آیا موقع پر اور ہے اور ریکارڈ سے tally کرتی ہیں یا نہیں - So I welcome any suggestion.

ARREARS OF LAND REVENUE OUTSTANDING IN DISTRICT SIALKOT

*4359. **Chaudhri Muhammad Ibrahim** : Will the Minister of Revenue be pleased to state :—

(*a*) the names of persons against whom arrears of land revenue are outstanding in Village Panj Gurain, Post Office, Sankhatra, Tehsil Narowal, District Sialkot together with the amount against each ;

(*b*) whether it is a fact that the headman of the village has had to pay into the Government treasury the land revenue outstanding against land owners, if so, the nature of assistance given by Government to the Headman to recover the said dues from the defaulters ?

Parliamentary Secretary (Mian Muhammad Sharif) : (*a*) No amount on account of land revenue is outstanding against any person in this village.

(*b*) In view of (*a*) above, the question does not arise.

چودھری محمد ابراھیم - یہ تو میرے لئے ایک news ہے ، اگر آپ نے وصول کر لیا ہے تو میں آپ کو credit دیتا ہوں -

ANNUAL REVENUE RECEIPTS OF DISTRICT LYALLPUR AND RAWALPINDI DIVISION

*4368. **Mr. Hamza**: Will the Minister of Revenue, be pleased to state, the tehsil-wise annual revenue receipts of District Lyallpur and the district-wise revenue receipts of Rawalpindi Division ?

Parliamentary Secretary (Mian Muhammad Sharif) : It is presumed that the Member desires to get information about land revenue only, if so, the requisite figures are given as under :—

Tehsil-wise land revenue receipts of the Lyallpur district for the year 1961-62—

Tehsil	*Annual demand of land Revenue*
	Rs.
(1) Lyallpur ..	28,88,090·00
(2) Samundri ..	22,85,732·00
(3) Toba Tek Singh ..	30,23,517·00
(4) Jaranwala ..	19,99,131·00

District-wise land revenue receipts of the Rawalpindi Division for the year 1961-62 :—

District	*Annual demand of land Revenue*

		Rs.
(1) Gujrat	..	24,96,821·00
(2) Campbellpur	..	6,20,617·00
(3) Jhelum	..	8,16,292·00
(4) Rawalpindi	..	9,22,906·00

CONSOLIDATION OF HOLDINGS IN VILLAGE SATRAH, DISTRICT SIALKOT

***4393. Rao Khurshid Ali Khan**: Will the Minister of Revenue, be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the work of consolidation of holdings in village Satrah Tehsil Daska, District Sialkot was started two years ago ;

(*b*) whether it is a fact that even half the work has not yet been completed ;

(*c*) whether it is also a fact that in spite of repeated reminders to Assistant Consolidation Officer, Circle Satrah, no extra staff has been provided by him to complete the work in time ;

(*d*) if answers to (*a*), (*b*) and (*c*) above be in the affirmative, the steps Government intend to take in this behalf, and the time by which the said work will be completed ?

Parliamentary Secretary (Mian Muhammad Sharif): (*a*) Yes.

(*b*) Yes, but this is due to the large volume of work involved ;

(*c*) No. 3 patwaris have since been posted to accelerate the work.

(*e*) Under the arrangements now made the work is expected to be completed in about a year.

RECRUITMENT OF NAIB-TEHSILDAR FROM PESHAWAR DIVISION

***4446. Sardar Inayatur Rehman Khan Abbassi**: Will the Minister of Revenue, please refer to the answer to my starred question No. 1935 given on the floor of the House on 12th March, 1963 and state:—

(*a*) the number of directly recruited Naib-Tehsildar candidates from Peshawar Division along with their names, academic qualifications, age and places of domicile ;

(*b*) the name of the authority which selects the candidates along with the details of method of selection ;

(*c*) the names of candidates belonging to Hazara District whose applications were received in the office of the Deputy Commissioner, Hazara for the said recruitment. ;

(*d*) whether there is any set procedure for the selection of canidatdes as Naib-Tehsildars ; if so, the details thereof ?

Parliamentary Secretary (Mian Muhammad Sharif): (*a*) Twenty-two candidates were selected in 1963. The required particulars are given in statement "A"* which is laid on the table of the House.

(*b*) Commissioners of Divisions are the appointing authority under Rule 4 (*a*) of West Pakistan Tahsildar/Naib-Tahsildar Service Rules, 1962. The method of selection is not laid down, but Commissioners normally call for the recommendations of Deputy Commissioners before making a selection ;

(*c*) The particulars of these candidates are given in statement "B"* which is laid on the table of the House ;

(*d*) As in (*b*)...

*For statement 'A' and 'B', plese see Appendix 'C' at page 95

سردار عنایت الرحمان خاں عباسی ۔ جناب اس سوال کے متعلق جو گذارش میں کرنا چاہتا تھا وہ یہ تھی کہ آیا ان نائب تحصیلدار امیدواران کی selection کے وقت کوئی قاعدہ یا طریقہ ہوتا ہے ۔ مثلاً عمر کی پابندی اور districtwise distribution اس کی وضاحت جناب وزیر مال فرما دیں کہ ان ۲۲ امیدواران میں سے جو تین ضلع ہزارہ کے لئے گئے ہیں ، قواعد کے مطابق اگر وہ چاہتے تو آبادی کی بنا پر تین کی جگہ چھ لئے جا سکتے تھے ۔

وزیر مال (خان پیر محمد خان) ۔ جناب والا ۔ قواعد میں اس قسم کی کوئی پابندی نہیں ، یہ بات ان کی discretion پر چھوڑ دی گئی ہے ، جہانتک Service Rules کا تعلق ہے ، اور age , educational qualifications, they are there, یعنی ۲۵ سال سے زیادہ نہ ہو ۔ یہ تو عمر کے متعلق ہے اور میرے خیال میں

if I am not wrong, the minimum educational qualification is F.A. pass, but most of them were graduates and Law graduates.

Maximum age limit is 25 years ۔ لیکن ایف ۔ اے سے کم نہیں لیا جا سکتا ۔

یہ بات کمشنر کی discretion پر ہوتی ہے کہ وہ اپنی ڈویژن میں سے ہر ایک ضلع کو کتنا quota دینا مناسب سمجھتا ہے ۔ اس نے جو جو quota ضلع وار مناسب سمجھا ہے وہ دے لیا ۔ اب اگر وہ مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ۔

the material is there, . I can help him Sir.

سید خادق علی شاہ ۔ جناب والا ۔ کیا میں وزیر مال صاحب سے دریافت کر سکتا ہوں کہ یہ selection جو کئی مہینے پہلے ہوئی تھی ، وہ اب تک کن وجوہات کی بنا پر pending تھی اور اب دوبارہ کب ہو گی ؟

وزیر مال ۔ جناب والا ۔ اگر میں اس سوال کا جواب نہ دینا چاہوں تو مجھ پر کوئی پابندی نہیں ہے کیونکہ سوالات سے متعلقہ قواعد میں اس قسم کا کوئی فرض جتنی سوالات کے تحت مجھ پر عائد نہیں ہوتا ، تاہم ان

کی اطلاع کیلئے میں عرض کر دوں کہ قواعد کے تحت ہم نے دیکھنا تھا کہ کمشنر نے کوئی بے قاعدگی تو نہیں کی ۔ اس کو scrutinize کرنا Board of Revenue کا کام ہے ، چنانچہ وہ scrutinize ہو کر ان کے پاس واپس چلی گئی ہے ، اب تعیناتی ان کا کام ہے ۔

The Commissioner has got the full authority to make appointments.

مسٹر سلطان محمد اخوان ۔ جناب والا ۔ کیا وزیر مال بتا سکتے ہیں کہ یہ selection محض سفارشوں کی بنا پر کی گئی ہے اور اس میں کتنی اقدار رہ گئی ہیں ؟

وزیر مال ۔ جناب والا ۔ اس چیز کا اس سوال سے کوئی تعلق نہیں ، اگر وہ سفارش کے متعلق پوچھنا چاہتے ہیں تو مجھے بتا دیں کہ کس نے کی ؟ کس کے لئے کی ؟ اور کس کے پاس کی ؟ یہ مواد اگر ہمارے پاس ریکارڈ میں ہو تو یہ باتیں بالکل نہیں ہوتیں ۔

Major Sultan Ahmed Khan: Will the Minister be pleased to state that when conventionally and by regulation, out of a total number of 22 candidates of Naib-Tehsildars, the district of Hazara, which comprises roughly 1/3rd of the total population of the former Frontier Province, was to be given six seats, why has it been given four ?

Sardar Inayatur Rehman Khan Abbassi : Only three.

Mr. Speaker : The member may please take his seat.

Sardar Inayatur Rehman Khan Abbassi : Sir, I can correct him.

Mr. Speaker : He should please take his seat. No need to correct him. He is responsible for his supplementary questions.

Major Sultan Ahmad Khan : Out of six, to the Hazara district, which has a population of 14 lakhs of people, only four were given, and out of those four, the tehsil of Haripur has not been given even one. Will the Minister kindly elaborate this ?

وزیر مال ۔ جناب ان میں وزیر مال کا رشتہ دار کوئی نہیں ۔ جب تک آپ کا تابعدار وزیر مال ہے ، اس کا کوئی رشتہ دار نہ آئیگا ۔ مردان والوں کا آ سکتا ہے ۔ جناب میں یہ عرض کرونگا کہ میری اطلاع کیلئے Chair مجھے help کرے اور ان سے دریافت فرمائیں کہ سوال کے کونسے حصے یعنی a, b, c, and d سے یہ ضمنی سوال پیدا ہوتا ہے جو وہ پوچھنا چاہتے ہیں ؟

Khawaja Muhammad Safdar : It is for the Speaker to decide whether a certain supplementary question is in order or not. It is not for the Minister to say that,

Minister of Revenue : I have requested the Speaker and not the Member directly.

Mr. Speaker : Yes, the Minister has not requested the Member directly, the member has put the supplementary question and I have allowed him to put it. The Minister may please answer it.

Minister of Revenue : Will he please repeat it?

Major Sultan Ahmad Khan : The district of Hazara should have, by any qualification, a quota of six out of 22 candidates. It has been given four seats to the best of my informatoin, and out of four, to tehsil Haripur, which is the most advanced and comparatively more educated, not one has been given. Will you kindly let us know for our own benefit as to why this treatment to the district as well as to that tehsil ?

Minister of Revenue : This answer has already been given as the Commissioneer is the appointing authority and he has got the discretion to allocate quotas to each district. It was for him Sir.

Mr. Speaker : Yes, Maulana Ghulam Ghaus.

Mr. Ahmad Mian Soomroo: On a point of order. Is the Minister not responsible for the actions of the Commissioner ?

Mr. Speaker : That is not a point of order.

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi : Sir he has said that it is the discretion of the Commissioner, therefore, the Government is not responsible for that.

مولانا غلام غوث ۔ میں جناب وزیر مال سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ نائب تحصیل داروں کی بھرتی کا طریق کار کیا ہے ۔ ایک تجویز یہ تھی کہ وہ خاندانی ہو ۔

وزیر مال ۔ طریق کار پوچھا نہیں گیا ۔ لیکن رولز کے مطابق یہ دیکھا جائے گا کہ ان کے Rural Rights ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ طریق کار کے متعلق سوال کے حصہ (ب) میں دریافت کیا گیا ہے

The question says—

"(b) the name of the authority which selects the candidates alongwith details of the method of selection."

The method of selection is there.

Minister of Revenue : The method of selection has been given that the Commissioner is the appointing authority.

کمشنر کو کلی اختیارات دے دئے گئے ہیں ۔ اب یہ اس کا کام ہے کہ ان کو کس کس طریقہ سے appoint کیا جائے ۔ اس امر کے لئے کوئی خاص رولز نہیں بنائے گئے ۔ البتہ اس بات کا خیال رکھنا پڑے گا کہ امیدواروں کا دیہات سے تعلق ہو ۔ یا وہ Rural Areas میں رہتے ہوں

سردار عنایت الرحمن خان عباسی ۔ میں جناب وزیر مال سے اس امر کی وضاحت چاہتا ہوں کہ آیا نائب تحصیلداروں کی بھرتی جہاں سے چاہیں کر لیں یا پس ماندہ اضلاع کو ترجیح دی جائے گی ۔ اور آیا ان علاقوں سے زیادہ بھرتی کی جائے گی یا مختلف اضلاع کے مخصوص حالات کے مطابق بھرتی کی جائے گی ۔ نیز جن امیدواروں کی عمر ۲۵ سال سے زیادہ ہے کیا وزیر مال under law اس بات پر آمادہ ہیں کہ انہیں نظر انداز کر دیں ۔ اور یہ ارشاد فرمائیں کہ آیا وہ ۲۵ سال سے زائد عمر کے لوگوں کو بھرتی کر سکتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس کا جواب دیا جا چکا ہے اور جہاں تک اضلاع میں بھرتی کی تقسیم کا تعلق ہے وہ ان کی ضروریات کے مطابق ہے ۔ اس کے بعد آپ کا دوسرا سوال پیدا ہی نہیں ہوتا ۔

سردار عنایت الرحمن خان عباسی ۔ ایک بات کے متعلق تو پیدا ہوتا ہے

مسٹر سپیکر ۔ آپ کا مطلب ہے ۲۵ سال کے متعلق ۔

Minister of Revenue : But the Commissioner can relax the age limit, under the rules, in the case of Naib-Tehsildars.

خان اچون خان جدون ۔ جناب والا ۔ نائب تحصیلداروں کی بھرتی کو ۶ ماہ ہو گئے ہیں لیکن ابھی تک ان کو appointment letters نہیں ملے ۔ اتنے عرصہ سے ان کے کاغذات کہاں ہیں ۔ کیا وزیر صاحب اس بات کے لئے تیار ہیں کہ کمشنر کو ہدایت دیں کہ ان امیدواروں کو letters بھیج دئے جائیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ یہ نیا سوال ہے اس کے لئے علیحدہ نوٹس دیا جائے ۔

خان امان اللہ خان شاہانی ۔ کیا یہ صحیح ہے کہ اس بھرتی کے لئے امیدواروں کی عمر کی حد ۲۵ سال ہے اور ۲۵ سال سے زیادہ عمر کے امیدوار نہیں لئے جائیں گے ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس بات کا جواب انہوں نے دے دیا ہے ۔

مولانا غلام غوث ۔ میری بات کا جواب آپ نے نہیں دیا ۔ کہ آیا امیدواروں کا خاندانی ہونا لازمی نہیں ؟ اس کے لئے اگر کوئی رولز نہیں ہیں ۔ تو کیا انہوں نے کوئی پالیسی وضع کی ہے ۔ میری گذارش ہے کہ اس کام کے لئے کوئی ذمہ دار اور خاندانی آدمی ہونا چاہئے ۔ اگر رولز نہیں تو کیا آپ ایسی پالیسی بنا سکتے ہیں کہ نائب تحصیلدار خاندانی ہوں ۔

وزیر مال ۔ کیا مولانا صاحب ارشاد فرمائیں گے کہ خاندانی کس کو کہتے ہیں ۔ اور اس کی تعریف کیا ہوگی ۔

Mr. Speaker : No cross supplementaries please.

مولانا غلام غوث ۔ میرے نزدیک خاندانی وہ ہے جو سرمایہ دار ہو اور بڑے گھرانے کا ہو ۔ اور اس عہدہ کی اہلیت رکھتا ہو ۔ یہ ضروری ہے کہ اس کام کے لئے کوئی ذمہ دار اور خاندانی آدمی ہو ۔

مسٹر سپیکر ۔ یہ ایک تجویز ہے ۔ ضمنی سوال نہیں ۔ آپ تشریف رکھیں ۔

AID GIVEN TO CULTIVATORS OF DESERT AREA IN SIND

***4501. Mr. Muhammad Hanif Siddiqi** : Will the Minister of Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether any aid was given to the cultivators of Desert Area (Thar) in Sind after the failure of rains in that area this year if so, the nature and amount thereof ;

(*b*) the reduction in the percentage of cultivation in the said area as a result of failure of rains ;

(*c*) whether any Taqavi loans have been given to the cultivators of that area, if so, the total amount thereof ;

(*d*) whether any remission of land revenue has been granted to the cultivators of the affected area ?

Parliamentary Secretary (Mian Muhammad Sharif) : (*a*) A total amount of Rs. 1,70,000 was allocated for grant of gratuitous relief. The amount was spent on the distribution of free food to the indigent and to cover the expenditure on transport and over head charges, for the provision of food-grains and fodder in the affected area.

(*b*) As a result of the drought, the area under cultivation shrunk by about 20%.

(*c*) An amount of Rs. 4 lacs was placed at the disposal of the Deputy Commissioner, Tharparkar for the grant of taccavi. No taccavi loans could be granted in the Desert Areas as there were no applications due to rains and later on the situation improved.

(*d*) The question of remission of land revenue is under examination of the local officers.

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi : I want to draw your attention to the fact that I have not been provided with the printed copy of the replies. I think it had been decided that printed copies will be supplied to us in the morning, if not earlier.

Mr. Speaker : What is the position ?

Minister of Revenue (Khan Pir Muhammad Khan) : It should have been given to the Member. I was under the impression that he had got it. If he so desires I can supply him now.

Parliamentary Secretary : We have placed them on the Table of the House.

Mr. Speaker : The Parliamentary Secretary may have placed them on the Table of the House but what the Member wants to urge is that the printed copy of the answers should have been supplied to him before the start of the Question Hour.

The Member may put his next question.

Mr. Muhammad Hanif Siddiq : My complaint about this question is also the same and, therefore, I am not in a position to ask supplementary questions.

Mr. Speaker : Does the Member want to ask this question or not ?

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi : Yes, I want to put it.

REMISSION OF LAND REVENUE TO CULTIVATORS OF TANDO SUB-DIVISION

***4503. Mr. Muhammad Hanif Siddiqi** : Will the Minister of Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Tando Sub-Division in Hyderabad Division has been affected by stem borers "Sem" and "Kalar" ;

(*b*) whether it is a fact that the cultivators of Kotri Barrage area have asked for remission of land revenue and postponement of instalments ; if so, the decision, if any, taken by Government in this behalf ;

Parliamentary Secretary (Mian Muhammad Sharif) : (*a*) Yes.

(*b*) Applications for *fasli* remission have been received and adequate relief will follow under the Rules.

No application for postponement of instalments has been received by Government. Powers in this behalf have been delegated to the Commissioner.

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi : Have you read in the papers that there has been a general demand for postponement ?

Mr. Speaker : That is not a supplementary question.

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi : That pertains to the question given notice by me which says—

"whether it is a fact that the cultivators of Kotri Barrage area have asked for remission of land revenue and postponment of instalments ;"

Now, he says that applications have not been received.

It is a fact, Sir, that every paper has been writing every day for the postponment of instalments.

Minister of Revenue : They can apply to the Commissioner, He has got the power to do so.

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi : But you refuse to take notice of what has appeared in the Press?

WASTE LAND ON THE WESTERN SIDE OF THE RAILWAY LINE FROM KALOORKOT TO BAHAL

***4512. Khan Aman Ullah Khan Shahani** : Will the Minister of Revenue be pleased to state :—

(*a*) the total acreage of uncultivated and waste land on the Western side of the Railway Line from Kaloorkot to Bahal in Tehsil Bhakar ;

(*b*) the total acreage of land out of that mentioned in (*a*) above for which irrigation facilities are available ;

(*c*) whether it is a fact that a portion of said waste land cannot be irrigated due to the absence of culverts under the said Railway line ; if so, whether Government intend to construct culverts ;

Parliamentary Secretary (Mian Muhammad Sharif) : The period for which this information is required has not been specified. However, the most recent figures are being collected from the local officers and will be communicated as soon as received.

DISTRIBUTION OF LAND BY T. D. A. IN TEHSIL BHAKAR

***4514. Khan Aman Ullah Khan Shahani** : Will the Minister of Revenue, be pleased, to state whether it is a fact that some land was distributed by Thal Development Authority in Tehsil Bhakar under the sheep Breeding Scheme ; if so, (*i*) the total acreage of land distributed ; (*ii*) the names of the persons to whom the land was given along with the number of those among them who belong to Tehsil Bhakar ?

Parliamentary Secretary (Mian Muhammad Sharif) : After 1955, no State land has been allotted to any one in Tehsil Bhakkar under the Sheep Breeding scheme.

(*i*) In view of the reply given above, the question does not arise.

(*ii*) As stated above.

خان امان اللہ خان شاھانی - بھیڑپال سکیم کے تحت بھکر میں کچھ رقبہ جات الاٹ کرنے کے لئے ایک سکیم بنا کر بھیجی گئی تھی لیکن بورڈ آف ریونیو نے وہ سکیم cancel کر دی - اب میں یہ دریافت کرنا ھوں کہ وہ سکیم کیوں cancel کی گئی - اور بورڈ آف ریونیو کے پاس اس کے cancel کرنے کی کیا وجوھات ھیں -

وزیر مال (خان پیر محمد خان) - ان رقبہ جات کی الاٹ منٹ کے اختیارات پہلے تھل اتھارٹی کے پاس تھے اب یہ کام A.D.C. کے پاس ھے - اگر آپ چاھیں تو ھم ان سے دریافت کر سکتے ھیں - ان کو پورے پورے اختیارات دے دئے گئے ھیں -

خان امان اللہ خان شاھانی - یہ سکیم اس سے بھی پہلے بورڈ آف ریونیو کے پاس بھیجی گئی تھی اس لئے میں یہ پوچھنا چاھتا ھوں کہ اس سکیم کو cancel کرنے کی کیا وجوھات ھیں -

مسٹر سپیکر ۔ یہ ایک نیا سوال ہے اسکے لئے علیحدہ نوٹس دیں ۔

میجر سلطان احمد خان ۔ معزز پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے فرمایا ہے ۔ کہ ضلع میانوالی اور تحصیل بھکر میں بھیڑ پال سکیم کے تحت کوئی مربعے الاٹ نہیں کئے گئے ۔ کیا میں یہ دریافت کر سکتا ہوں ۔ کہ اگر بھیڑ نہیں تو اسی قسم کے کسی اور جانور پالنے کے لئے زمینیں الاٹ کی گئی ہیں ۔

Mr. Speaker : This is not a supplementary question.

بیگم جہاں آرا شاہنواز محترم وزیر مال نے ابھی فرمایا تھا ۔ کہ تھل ڈیولپمنٹ اتھارٹی ساری اے ۔ ڈی ۔ سی ۔ کے سپرد کر دی گئی ہے ۔ میں آپکی وساطت سے ان سے یہ دریافت کرنا چاہتی ہوں ۔ کہ اگر اسے اے ۔ ڈی ۔ سی کے سپرد کر دیا گیا ہے ۔ تو پھر ٹی ۔ ڈی ۔ اے ۔ کے کیا معنی ہیں ۔ وہ اسے Administer directly کیوں نہیں کرتے ۔ یا پھر محکمہ مال اسے بالواسطہ طور پر کرے ۔ یہ دوہرا کام جو ہو رہا ہے ۔ اس سے بہت زیادہ تکالیف ہو رہی ہیں میں ان سے یہ دریافت کرنا چاہتی ہوں ۔ کہ اگر یہ خطہ اے ۔ ڈی ۔ سی ۔ کو دیدیا گیا ہے ۔ تو پھر ٹی ۔ ڈی ۔ اے کو کیوں نہیں اڑا دیا جاتا ۔

وزیر مال ۔ یہ تو ایک تجویز ہے ۔ اس پر غور کیا جائے گا ۔

Mr. Speaker : That is a suggestion. Now, Question Hour is over.

حاجی عبدالمجید جتوئی ۔ پوائینٹ آف آرڈر ۔ جو سوالات باقی رہ گئے ہیں ۔ انکا جواب دیا جائیگا ۔ یا وہ ختم ہوگئے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ جی ہاں ۔ وہ ختم ہو گئے ہیں

حاجی عبدالمجید جتوئی ۔ کیا انکے پرنٹ شدہ کاپیاں بھی مل سکتی ہیں ۔ یا نہیں ۔ وہ تو کم از کم ملنی چاہیئں ۔

مسٹر سپیکر ۔ میں عرض کرتا ہوں ۔ کہ جو سوالات رہ گئے ہیں ۔ وہ ایوان کی میز پر رکھ دیئے جائینگے ۔

وہیں آپ دیکھ بھی سکتے ہیں - اور لے بھی سکتے ہیں -

میاں محمد شریف (پارلیمنٹری سیکرٹری) - آپ وزیر صاحب کے کمرے میں تشریف لے آئیں - آپ کو وہیں جواب ملجائیگا -

مسٹر سپیکر- جو سوالات رہ گئے ہیں - وہ ایوان کی میز پر رکھ دیئے جائینگے -

میاں محمد اکبر —کیا یہ ممکن نہیں - کہ باقی ماندہ سوالوں کے جوابات متعلقہ ممبروں کو چھاپ شدہ شکل میں پہنچا دیئے جائیں - بلکہ میں تو یہ عرض کرونگا - کہ ہر ایک سوال کا جواب چھاپ شدہ شکل میں ہماری میز پر ہونا چاہئیے - جب ہم ایوان میں آئیں -

مسٹر سپیکر- جب اجلاس شروع ہوتا ہے - اور اجلاس شروع ہونے پر جن سوالات کے جوابات چھپ نہیں جاتے - وقت پر موصول نہیں ہوتے - ان پر لکھا ہوتا ہے - کہ جواب موصول نہیں ہوا - تو اس کے بعد موصول شدہ جوابات اس ایوان کی میز پر رکھ دیئے جاتے ہیں - جسکا مطلب یہی ہوتا ہے - کہ اگر کوئی ممبر صاحب چاہیں - تو وہ یہاں سے دیکھ سکتے ہیں -

میاں محمد اکبر - جناب والا - میری گذارش یہ ہے - کہ وہ تمام سوالات جو سوالات کی فہرست میں آئیں - ان سب کا جواب ہمیں مہیا ہونا چاہئیے - جب ہم یہاں حاضر ہوں - تو تمام جوابات چھاپ شدہ شکل میں ہمیں مہیا ہونے چاہئیں -

مسٹر سپیکر - جن سوالات کے جوابات سوالات کی فہرست میں چھپ جاتے ہیں - اسکے علاوہ جو سوالات باقی رہ جاتے ہیں - انکے جواب آپکی میز پر پہنچا دیئے جاتے ہیں - تو اس لحاظ سے تمام سوالات کے جوابات آپ کو پہنچ جاتے ہیں -

میاں محمد اکبر - لیکن جناب والا - یہ امر واقعہ نہیں ہے - اور اسی لئے گذارش کی جا رہی ہے -

مسٹر سپیکر - اسکے متعلق میں وزراء صاحبان سے استدعا کرونگا - کہ ——

میاں محمد شریف - میں معزز اراکین کی اطلاع کے لئے عرض کرونگا - کہ آپ سوالات تاخیر سے نہ بھیجیں - بلکہ کچھ وقت پہلے بھیجا کریں - اب جیسے مولانا صاحب نے پچیس تاریخ کو سوالات بھیجے ہیں - تو اس صورت میں بہت مشکل ہو جاتا ہے - کہ اتنی جلدی محکمے سے جوابات آئیں - اور ہم انہیں چھپوا کر آپکی میز پر رکھدیں -

مسٹر سپیکر - میاں صاحب - جتنے سوالات کے جوابات آپ ہاؤس میں دیتے ہیں - انکو آپ چھپوا کر یہاں ایوان کی میز پر بھی رکھ سکتے ہیں - اور ممبران کی نشستوں پر بھی پہنچوا سکتے ہیں - جب اطلاع آئے اسوقت پہنچا دیا کریں -

خان اچون خان چدون - پوائنٹ آف انفارمیشن - جن سوالات کے جواب میں لکھا ہوتا ہے - کہ جواب موصول نہیں ہوا - تو یہ کس کی ذمہ داری ہوتی ہے - آیا اسمبلی سیکرٹریٹ کی یا یہ وزیر متعلقہ کا کام ہے - کہ اسکا چھپا ہوا جواب ممبر کی میز پر پہنچائے - یہ وضاحت آپ ضرور فرمائیں کیونکہ کل ہمیں جواب ملے تھے - آج جوابات ہماری میز پر نہیں ہیں -

مسٹر سپیکر - خان صاحب - پوزیشن یہ ہے - کہ جوابات کا فراہم کرنا پارلیمنٹری سیکرٹری اور وزراء صاحبان کا کام ہے - اور یہاں انہیں تقسیم کرنا آپکی بنچوں پر پہنچانا ظاہر ہے - کہ اسمبلی سیکرٹریٹ کا کام ہے -

خان اچون خان چدون - نہیں جناب - ایک اور وضاحت طلب نکتہ یہ ہے - کہ اس میں بعض سوالات کے متعلق لکھا ہوتا ہے - کہ جواب موصول نہیں ہوا - جہاں فہرست کا تعلق ہے - وہ تو اسمبلی سیکرٹریٹ تقسیم کرتا ہے - لیکن بعض سوالات پر لکھا ہوتا ہے - کہ جواب موصول نہیں ہوا - وہ تو صرف چھ کاپیاں اسمبلی سیکرٹریٹ کو دیدیتے ہیں - ممبر متعلقہ کے لئے انتظام یہ تھا - اور کل

ملک قادر بخش نے اسی طرح کیا ہے ۔ کہ وہ ممبر متعلقہ کو پہلے ہی کاپی مہیا کر دیتے تھے ۔ تاکہ وہ ضمنی سوال کر سکے ۔ اس انتظام کے مطابق وزیر متعلقہ کا کام یہ ہے ۔ کہ جس ممبر کے سوال کے آگے لکھا ہو ۔ کہ جواب موصول نہیں ہوا ۔ وہ اسکی میز پر رکھے ۔ یہی انتظام تھا ۔

مسٹر سپیکر ۔ وزراء صاحبان اسمبلی سیکرٹریٹ کو وہ جوابات مہیا کردینگے ۔ وہ آپ کی میز پر پہنچ جائینگے ۔

نوابزادہ افتخار احمد خان ۔ جناب والا ۔ میں ایک تجویز آپکی خدمت میں پیش کرونگا ۔ اور وہ یہ ہے ۔ کہ پہلے طریقہ یہ ہوا کرتا تھا ۔ کہ serialwise جوابات دیتے جاتے تھے ۔ جتنے سوالات آج نہیں پوچھے جا سکتے تھے ۔ وہ کل پوچھ لئے جاتے تھے ۔ اور جو کل رہ جاتے تھے ۔ وہ پرسوں پوچھ لئے جاتے تھے ۔ اس میں کیا حرج ہے ۔ اگر اس وقت یہ ایوان اتفاق کرے ۔ اور اس رول کو suspend یا تبدیل کر دیا جائے ۔ اور جتنے اس محکمے کے سوالات آج پوچھ لئے گئے ہیں ۔ ان میں سے جتنے رہ گئے ہیں ۔ اگلی دفعہ جب اسی مضمون کی اور اسی محکمے کی باری آئیگی ۔ تو سوال وہیں سے شروع کئے جائیں ۔ جہاں سے آج سوالات ختم ہوئے ہیں ۔ اسکے بعد آگے ۔ اور اسکے بعد اس سے آگے ۔ یعنی اس میں کوئی موقعہ ایسا نہیں رہیگا ۔ کہ کوئی سوال نہ پوچھا جائے ۔ اس لئے میں یہ تحریک کرتا ہوں ۔ کہ اس بارے میں Sense of the house لی جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ یہ کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے ۔

It is ruled out of order

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

EROSION OF LAND IN TEHSIL BHAKAR

***4516. Khan Aman Ullah Khan Shahani** : Will the Minister of Revenue be pleased to state :—

(*a*) the total area of land in Tehsil Bhakar that has either been washed away by river or is subject to erosion ;

(*b*) whether there is any scheme for grant of lands to the owners of such land under Land Colonisation Scheme ?

Minister of Revenue (Khan Pir Muhammad Khan): (*a*) The total area affected in Tehsil Bhakkar is 4,251 acres the detail of which is as under :—

Name of village.	*Area affected in acres.*
(1) Jhok Khichian	978 acres
(2) Kharai	1,533 ,,
(3) Lakkalan	3 ,,
(4) Bhon	1,677 ,,
Total ..	4,251

(*b*) The above mentioned area is under the control of Deputy Commissioner, Mianwali and a proposal for allotment of land to such land owners is under the consideration of Chairman, Thal Development Authority.

ABOLITION OF HEREDITARY SYSTEM OF LAMBARDARI

***4518. Mian Muhammad Akbar**: Will the Minister of Revenue be pleased to state: —

(*a*) whether it is a fact that Government have recently decided to do away with the hereditary system of lambardari in the province ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) the date on which the said decision was taken ; (*ii*) whether the rules governing the appointment of lambardars have also been amended accordingly and if not, reasons therefor and the time by which these rules are expected to be amended ?

Minister of Revenue (Khan Pir Muhammad Khan): (*a*) Yes.

(*b*) (*i*) on 28th September, 1963.

(*ii*) The rules are being amended, It is expected to complete the legal formalities for notifying the amended rules within three months.

GRANT OF CERTAIN CONCESSIONS TO LAMBARDARS

***4547. Chaudhri Sai Muhammad** : Will the Minister of Revenue be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the Government announced certain concession to Lambardars by way of granting land to them, increasing the amount of their Panjotra and issuing them licences for fire-arms; if so, whether the said decision has been implemented ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) the number of Lambardars who have been granted lands ; (*ii*) the date on which instructions were issued to the District Authorities to issue licences for fire arms to them ; (*iii*) whether the "Panjotra" on the occasion of Rabi Crop this year was granted at a higher rate ; and if so, the revised rate of "Panjotra" per hundred rupees ?

Minister of Revenue (Khan Pir Muhammad Khan) : (*a*) Orders of the Government for grant of state land where ever available to Lambardars under the the Pedigree Livestock breeding Scheme were issued by the Government on 28th March, 1963.

No announcement has been made by Government regarding increase in the rate of Panjotra. Regarding free arms licence also no orders have been announced by the Government though the matter is under examination.

(*b*) (*i*) Information is being collected.

(*ii*) Does not arise.

(*iii*) Does not arise.

GRANT OF "PANJOTRA" TO LAMBARDARS ON THE COLLECTION OF LOCAL RATES ADDITIONAL REVENUE ETC.

***4548. Chaudhri Sai Muhammad**: Will the Minister of Revenue be pleased to state:—

(*a*) whether "Panjotra" is granted to Lambardars on the actual amount realised by them or on the land revenue assessed;

(*b*) in case the "Panjotra" is granted on land revenue collected, reasons for not granting "Panjotra" on local rates, additional revenue and other funds colleted by the lambardars?

Minister of Revenue (Khan Pir Muhammad Khan): (*a*) A Lambardar gets "Panjotra" for the land revenue actually collected by him and not for the total land revenue assessed.

(*b*) The "Panjotra" is, no doubt, fixed as a percentage of the land revenue collected, but it is a remuneration for the performance of all his duties. The collection of all sum recoverable as arrear of land revenue is one of the duties of the Lambardars.

ALLOTMENT OF LANDS TO THE PEOPLE BELONGING TO BATAGRAM AREA IN BARRAGE AREAS

***4561. Mr. Abdur Rehman**: Will the Minister of Revenue be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Government prepared a scheme for providing lands to the people of Batagram and other areas included in Hazara District in Barrage areas and that fourteen applicants from the said areas were asked by the Deputy commissioners, Hazara to furnish their photographs in connection with the allotment of land to them in G.M. Barrage area;

(*b*) whether it is a fact that the said Deputy Commissioner asked certain other applicants of the area also to furnish their photographs for the grant lands in the barrage areas;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether it is a fact that the said scheme has not yet materialised if so, reasons thereof and the time by which the people belonging Batagram area will be allotted lands in the Barrage areas?

Minister of Revenue: (Khan Pir Muhammad Khan): (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) The allocation of 400 acres made for the purpose still stands. Inspite of the requests made by the Revenue Officer, Ghulam Muhammad Barrage the nominees of the Deputy Commissioner, Hazara have not so far contacted the Revenue Officer to obtain allotments.

GRANT OF LAND TO RETIRING GOVERNMENT SERVANTS

***4582. Chaudhri Muhammad Ali**: Will the Minister of Revenue be pleased to state whether it is a fact that the Provincial Government has issued instructions to the effect that the retiring Government servants attaining the age of 54 years, would be granted agricultural land for their subsistence if so, whether land is allotted to any such Government servants if not, reasons therefor ?

Minister of Revenue (Khan Pir Muhammad Khan) : It is correct that Government has a Scheme for the grant, by way of sale, of land for Government servants attaining the age of 55 years.

Land has been sold to 308 Government servants under the Scheme.

CONSOLIDATION OPERATIONS IN BAHAWALPUR DIVISION

***4622. Chaudhri Muhammad Ali** : Will the Minister of Revenue be pleased to state whether Government intend to start consolidation operation in Bahawalpur Division if so, the approximate date by which this work will be started?

وزیر مال(خان پیر محمد خان) بہاولپور ڈویژن میں اشتمال اراضی کی سکیم کا مسئلہ حکومت کے زیر غور ہے ۔ کمشنر بہاولپور سے درخواست کی گئی ہے ۔ کہ وہ اپنے ڈویژن میں اشتمال اراضی کے لئے ایک مکمل اور جامع منصوبہ تیار کر کے ارسال کرے ۔ کمشنر بہاولپور سے تجویز موصول ہوتے ہی حکومت کو منظوری کے لئے ارسال کر دی جائے گی ۔ سردست کوئی معین تاریخ نہیں بتائی جا سکتی لیکن اس مسئلے کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی ۔

GRANT OF PROPRIETARY RIGHTS TO THE TENANTS IN BAHAWALNAGAR DISTRICT

***4623. Chaudhri Muhammad Ali**:Will the Minister of Revenue be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Government formulated a policy three years ago to give proprietary rights to the tenants of the lands allotted under the Grow More Food Scheme if they made payment of the price of the land;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative;

(*i*) the number of the tenants in Bahawalnagar District who have been given proprietary rights so far; and

(*ii*) the number of cases wherein orders have been issued for realizing the price of land in instalments from tenants in the said District?

Minister of Revenue : (Khan Pir Muhammad Khan): (*a*) No. It was only in August, 1962 that the genuine Grow More Food Scheme lessees were allowed to acquire proprietary rights if they fulfilled the conditions.

(*b*) No area has so far been sold to such tenants under the Grow More Food Scheme. The eligibility of the lessees for getting proprietary rights is being scrutinized by the local officers.

ALLOTMENT OF LAND TO RETIRED OFFICERS BELONGING TO BAHAWALPUR DIVISION

***4624. Chaudhri Muhammad Ali**: Will the Minister of Revenue be pleased to state:—

(*a*) whether any lands have been allotted by the West Pakistan Government to retired Officers belonging to Bahawalpur Division at concessional rate ; if so, the names thereof and the area of land allotted to each of them with its location;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the negative, reasons thereof?

Minister of Revenue (Khan Pir Muhammad Khan): (*a*) No.

(*b*) From the address of the retired officers who have been sanctioned the grant of land, none seems to come from the Bahawalpur Division;

ALLOTMENTS OF LANDS TO TENANTS OF CHAK NO. 237 9-R AND CHAK NO. 238 9-R IN TEHSIL FORT ABBAS

***4625. Chaudhri Muhammad Ali**: Will the Minister of Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government allotted lands, in lots of 12½ acres each, to tenants under new Colonization Scheme in Tehsil Fort Abbas of Bahawalnagar District; if so, the number and names of tenants to whom the land has been allotted alongwith the names of the chaks where the tenants have occupied the said land;

(*b*) whether it is a fact that approximately 50 lots of land measuring 12½ acres each have been allotted to tenants of Chak No. 237/9-R and Chak No. 238/ 9-R in tehsil Fort Abbas under the above said scheme; Fort Abbas;

(*c*) if answer to (*b*) be in the affirmative, whether it is also a fact that the said tenants have not so far been given possession of land despite fact that they already deposited earnest money (Nazran) in the Government treasury and have also got allotment orders from the Deputy Commissioner if so, reasons therefore ?

Minister of Revenue (Khan Pir Muhammad Khan): (*a*) Yes. 981 tenants were allotted land under the new abadkari scheme.

(*b*) There are only 138 persons including tenants of chak No. 237 and 238/9-R in Tehsil Fort Abbas who have been allotted lands.

(*c*) They have not been given possession because the areas of these chaks stand reserved for the settlement of tribesmen. If this area is released from the Tribesmen they will be settled on this land, otherwise the land will be provided to these tenants in other chaks where the abadkari area is available.

ALLOTMENT OF LANDS TO PEOPLE OF SPECIAL AREAS IN BARRAGE AND THAL DEVELOPMENT AUTHORITY AREAS

***4630. Shahzada Asadur Rehman**: Will the Minister of Revenue be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the Provincial Government had earmarked certain land in Barrage and Thal Development Authority areas for allotment to the people of Special Areas;

(*b*) whether it is a fact that the land has already been allotted to people of the Agencies and the states of Swat and Bajaur but Chitral and Dir States have not been given any share out of it;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, reasons for not giving the people of Chitral and Dir States their due share?

Minister of Revenue (Khan Pir Muhammad Khan): (*a*) An area of 10,000 acres under the Ghulam Muhammad Barrage and 3656 acres in Gudu Barrage Projects has been allocated for the Frontier Tribesmen. Similarly 10,000

acres in Dera Din Panah and 5,000 acres in Bahawalnagar District were reserved for them.

(*b*) &(*c*) The land has been placed at the disposal of the Commissioners concerned and it is the responsibility of the Commissioner of Peshawar Division to select the most deserving claimants.

BUIDLINGS FOR OFFICES AND RESIDENCES OF MUKHTIARKARS CONSTRUCTED IN HYDERABAD AND KHAIRPUR DIVISIONS

*4677. **Haji Abdul Majid Jatoi** :, Will the Minister of Revenue be pleased to state the number of buildings for offices and residences of Mukhtiarkars constructed in Hyderabad and Khairpur Divisions during the period from Ist April 1958 to 10th September 1963 and the number of such buildings under construction?

Minister of Revenue (Khan Pir Muhammad Khan) : No buildings for offices and residences of Mukhtiarkars have been constructed in Hyderabad Division, during this period Four quarters for Mukhtiarkars and two offices buildings have been constructed in Khairpur Division. No buildings is under construction at present, in either of the divisions.

APPOINTMENT OF MUKHTIARKARS i

*4680. **Haji Abdul Majid Jatoi** : Will the Minister of Revenue be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the lists of candidates for appointment as Mukhtiarkars from among the Clerks Deputy Commissioner,s Offices in the former Sind were prepared every year and the names of the clerks approved for appointment were communicated to the respective Deputy Commissioners;

(*b*) whether it is a fact that such yearly lists were prepared up to 1953 and after that one list was prepared in 1959;

(*c*) whether it is a fact that clerks who passed B.A. &. M.A. examinations during the course of their services superseded senior matriculate clerks in the selection of mukhtiarkar candidates because of their having acquired higher education;

(*d*) whether it is a fact that matriculates clerks of Dadu, Thatta and Sanghar districts who were supperseded have suffered on account of the fact that they could not acquire higher education as there were no colleges in these Districts;

(*e*) whether it is a fact that a candidate becomes eligible for promotion to the post of Mukhtiarkars from the date of passing the revenue qualification examination; if so, whether this provision was kept in view while preparing the list of candidates in 1959?

Minister of Revenue (Khan Pir Muhammad Khan) (*a*) Yes.

(*b*) Yes, but there was no necessity for the preparation of year wise list as the list prepared in the year 1953 was not exhausted till, 1959.

(*a*) & (*d*) The Information is being collected from the local Officers

(*e* Success in the Revenue Qualifying Examination is only one of conditions for selection (not promotion) A Revenue Sub-ordinate becomes eligible for promotion only after he has been brought on the select list and has acquired training as Taluka Head Munshi for a period of 12 months.

CONSTRUCTION ON SUB-TEHSIL BUILDING AT JALALPUR PIRWALA (DISTRICT MULTAN)

*4795. **Syed Diwan Ghulam Abbas Bukhari** : Will the Minister of Revenue please refer to the answer to my Starred Question No. 3564 given on the floor of the House on 29th June 1963 and state whether the work of the construction of the Tehsil building at Jalalpur Pirwala (District Multan) has since been started ; if not, reasons therefor and the time by which the said building is expected to be constructed ?

Minister of Revenue (Khan Pir Muhammad Khan) : The work was not started as the estimates needed revision. Instructions have been issued to the Deputy Commissioner to undertake the work immediately. The building is likely to be completed before the close of the financial year.

LAND ACQUIRED FOR CONSTRUCTION OF PEHUR FLOW IRRIGATION CANAL IN TEHSIL SWABI

*4840. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister of Revenue be pleased to state: –

(*a*) whether it is a fact that land measuring 637 areas was acquired, by Government for the construction of Public Flow Irrigation Canal in Tehsil Swabi during the period from 1954 to 1957 ;

(*b*) whether it is a fact that the records of rights relating to the said lands have not yet been corrected with the result that the revenue authorities are still collecting land revenue from the previous land owner;

(*c*) if answers to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, (*i*) reasons therefor and (*ii*) whether Government intend to refund the amount of land revenue collected from the previous land owner ;

Minister of Revenue (Khan Pir Muhammad Khan) : (*a*) Yes, though the area acquired was 632·13 acres not 607 acres.

(*b*) Yes.

(*i*) The Board of Revenue issued instructions in March 1963 to the effect that land revenue should not be recovered. The attention of the Deputy Commissioner has again been drawn towards these instructions.

(*ii*) The amount of land revenue recovered will be adjusted against new demands, or refunds made where adjustment is not possible.

CONSTRUCTION OF NEW TALUKAS IN HYDERABAD

*4855. **Pir Ali Shah** : Will the Minister of Revenue be pleased to state whether it is a fact that Government have decided to constitute some new Talukas in Hyderabad, if so, the details thereof along with the names of Tapas and dehs to be included in the said Talukas?

Minister of Revenue (Khan Pir Muhammad Khan) : A proposal for the creation of an additional taluka for Golarachi Area is under examination. No final decision has been taken so far.

JOGI FAMILIES IN RAHI JOGIAN TOWN IN TEHSIL AHMEDPUR

*4887. **Maulana Ghulam Ghaus** : Will the Minister of Revenue be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that there are one hundred houses of Jogi families in Rahi Jogian town in Tehsil Ahmadpur, District Bahawalpur;

(*b*) the landed property owned by these Jogees before 1945 and at present.

Minister of Revenue (Khan Pir Muhammad Khan): It is regretted that the answer to the question, notice of which was received on 23rd November 1963, is not ready. The information is being collected will be laid before the House as soon as received.

SELLING OF AGRICULTURAL LAND IN GUDDU AND GHULAM MUHAMMAD BARRAGES ON INSTALMENT BASIS

*4890. **Maulana Ghulam Ghaus**: Will the Minister of Revenue be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Government is selling the agricultural land in Guddu and Ghulam Muhammad Barrages the price of which can be paid in instalment;

(*b*) whether it is also a fact that the purchases has to pay interest while paying second and subsequent instalments?

Minister of Revenue (Khan Pir Muhammad Khan): (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

ALLOTMENT OF LANDS TO TRIBESMEN OF FORMER N.-W.F.P. IN BARRAGES AND BORDER AREAS

*4899. **Khan Ajoon Khan Jadoon**: Will the Minister of Revenue be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that certain lands have been allotted to tribesmen of Former N.-W.F.P. in barrages and border areas; if so, the Agency-wise total acreage of lands so allotted and the terms and conditions of allottment of these lands;

(*b*) whether any lands have been allotted to tribesmen of merged areas of Mardan and Hazara;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the negative, reasons therefor?

Minister of Revenue (Khan Pir Muhammad Khan): (*a*) and (*b*) Yes. The requisite information category-wise is given below. The allocation has been made for Frontier tribesmen as a whole and not Agency-wise:—

Serial No.	Name of Barrage	Category	Allocation	Terms and conditions.
1.	Ghulam Muhammad Barrage area	(i) Tribesmen of the Frontier Regions. (ii) Tribesmen of the Merged areas.	10,000 acres 400 ,,	(I) Unit of Maliks-64 allotment (i) acres in perennial Zone. (ii) others-32 acres in perennial area. (II) Price Rs. 250 per acre. (III) Interest-Interest Free. (IV) Recovery in 20 annual instalments. (V) Other terms and conditions— (i) Maliks—As prescribed for Mohagdars. (ii) For others:—As prescribed for Haris.
2.	Guddu Barrage area.	Frontier tribesmen.	3,656 acres ..	Terms and conditions have not so far been prescribed.

Allotment of land in the Border Area is the concern of the Border Area Committee under the Chief Settlement and Rehabilitation Commissioner, West Pakistan. The Board of Revenue is not concerned.

(*c*) Does not arise.

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

PROVISION OF FUNDS TO THE WARD OF ESTATE 1105 OF COURT OF WARDS

99. **Mir Haji Muhammad Bakhsh Talpur**: Will the Minister of Revenue be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the Ward of Estate 1105 of Court of Wards is an under-trial prisioner in a case of murder;

(*b*) whether it is a fact that his P.A. Bahar Shah applied to the Commissioner, Hyderabad to provide funds for the defence of the said case; if so, the date on which application was submitted by him;

(*c*) whether it is a fact that the Commissioner, Hyderabad, recommended to the Board of Revenue for sanctioning Rs. 10,000 for the purpose; if so, the date on which the recommendation was received in the office of the Board of Revenue;

(*d*) whether it is a fact that the Board of Revenue has not yet disposed of the application; if so, reasons thereof?

Minister of Revenue (Khan Pir Muhammad Khan): (*a*) Yes.

(*b*) Yes. On 4th February, 1963.

(*c*) Yes. On 8th April, 1963. In fact it was the Board of Revenue which had directed the Commissioner on 21st March, 1963 to arrange for defence of the ward.

(*d*) No. Rs. 10,000 have been sanctioned by the Board of Revenue to be raised as a loan from some other solvent estate for defending the ward.

RESUMPTION OF LANDS UNDER LAND REFORMS REGULATION IN TALUKA NAGARPARKAR, DISTRICT MIRPURKHAS

*100. **Mir Haji Muhammad Bux Talpur**: Will the Minister of Revenue be pleased to state;—

(*a*) the names of the landlords of Taluka Nagarparkar, District Mirpurkhas whose lands were resumed under land Reforms Regulation alongwith the area of such land;

(*b*) the names of the landlords of the said area who have been given the Compensation Bonds along with the names of those who have not been given such bonds and the reasons thereof?

Minister of Revenue (Khan Pir Muhammad Khan): (*a*) and (*b*): A statement is laid on the table.

Statement showing the names of declarants from whom land has been resumed in Taluka Nagarparkar, District Tharparkar, together with the area resumed from them and the compensation payable to them:—

Name of declarant whose lands have been resumed	Area resumed in acres	Amount of compensation	Whether bond delivered or not
1. Kesar Singh, son of Kaluba ..	5,104—06	No compensation as it was Jagir land.	..
2. Rana Achal Singh, son of Ranchor Singh.	2,954—00	Ditto.	..
3. Karan Singh, son of Khetoji ..	450—00	Ditto.	..
4. Abhe Singh, son of Amer Singh, Sodho.	2,174—19	96,280	This declarant has not taken delivery of his bond from the Deputy Land Commissioner in spite of notices issued to him.

DATA ABOUT THE NUMBER OF TREES IN THAR DESERT

104. Mir Haji Muhammad Bux Talpur: Will the Minister of Revenue, be pleased to state, whether the Revenue Department collect data about the number of trees growing in Thar Desert Sub-Division; if not, reasons thereof?

Minister of Revenue (Khan Pir Muhammad Khan): No data is at present collected by the Revenue Department as Government have not issued any instruction in this behalf. The matter is however, being examined.

SURVEY AND DEMARCATION OF VILLAGE ROADS IN G.M. BARRAGE

106. Mir Haji Muhammad Bux Talpur: Will the Minister of Revenue, be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Rs. 2 lacs have been allocated in the Budget for 1963-64, for the survey and demarcation of village roads in G.M. Barrage Area;

(*b*) if answer to (*a*) be in the affirmative, whether the existing old villages in area will also be benefited by the said scheme;

(*c*) if answer to (*b*) be in the affirmative, the number of such villages along with the names of talukas;

(*d*) if answer to (*b*) be in the negative, reasons therefor?

Minister of Revenue (Khan Pir Muhammad Khan): (*a*) Yes.

(*b*) No.

(*c*) Does not arise.

(*d*) Under the scheme the village paths are to be demarcated in the new Chak Abadis only which are to be established in Nakabuli land in the area. The scheme does not cover the old villages.

QUESTIONS OF PRIVILEGE

Detention of Rao Khurshid Ali Khan, M. P. A. (Contd).

Mr. Speaker. Now we come to Questions of Privilege. First of all, I have to give my ruling on the question of privilege which was sought to be raised yesterday by Mr. Iftikhar Ahmad Khan.

Khawaja Muhammad Safdar: Sir, when you were about to give your ruling, some gentlemen were on their legs, they should be given an opportunity.

Mr. Speaker: I was just giving my ruling when the member pointed out, that there was no quorum.

Khawaja Muhammad Safdar: I understand that those gentlemen were also on their legs at that time.

Mr. Speaker: Rao Khurshid Khan, as stated by the Minister of Law, has been detained under the Maintenance of Public Order. It has not been shown that the Member could not be detained before the start of the session. No privilege seems to have been breached. The motion is, therefore, held out of order.

Failure of District Magistrate, Mekran to supply complete information to the Speaker about the arrest conviction of Mir Abdul Baqi Baluch, M. P. A.

Mr. Speaker: Khawaja Muhammad Safdar may please ask for leave to raise his question of privilege.

Khawaja Muhammad Safdar: Sir, I ask for leave to raise a question involving the breach of privilege of this august House in as much as the District Magistrate, Makran, has failed to comply with the mandatory provisions contai-

ned in Rule 184 of the Rules of Procedure of the National Assembly of Pakistan as adopted for the Provincial Assembly, West Pakistan, in respect of the arrest and subsequent conviction of Mir. Abdul Baqi Baloch, M. P. A., from Makran. The said District Magistrate by failing to give full and complete information about the arrest and conviction of Mir Abdul Baqi Baloch, has committed a gross breach of the privilege of this August House and its Members.

Minister of Law: Sir, I oppose it.

خواجہ محمد صفدر - (سیالکوٹ-۱) جناب والا - میں آپ کے سامنے قاعدہ نمبر ۱۸۴ پڑھے دیتا ہوں -

"184. When Member is arrested on a criminal charge or for a criminal offence or is sentenced to imprisonment by a court or is detained under an executive order, the Committing Judge, Magistrate, or Executive Authority, as the case may be, and this, Sir, is important,

".....shall immediately intimate such fact to the speaker..... and this is more important,

".....indicating the reasons for the arrest, detention or imprisonment of the Member... ...

and still more important,

".....in the appropriate form set out in Schedule IV"

جناب والا - اس ایوان کے سب معزز اراکین کو یہ معلوم ہے کہ اس ایوان کا ایک جوان سال جوان ہمت بے باک نڈر اور بے خوف رکن اپنی بے خوفی اپنی حب الوطنی اور اپنی بے باکی کیوجہ سے آج زندان میں ہے -

جناب والا - ہمارے لئے یہ مقام نہایت افسوس کا ہے ، لیکن میں اسوقت اس سے بحث نہیں کر رہا ہوں میں تو یہ عرض کرنیوالا ہوں کہ اس ایوان کے استحقاق کو کسطرح ہماری بیورو کریسی ہر روز ٹھیس پہنچانے پر اصرار کر رہی ہے جناب والا - قاعدہ ۱۸۴ کی رو سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مکران پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ جونہی وہ کسی رکن اسمبلی کی گرفتاری کیلئے حکم جاری کرے تو وہ انکی گرفتاری پر اور بعد میں سزا کے وقت فوری طور پر آپکو اطلاع دے اور اس اطلاع نامے کیلئے باقاعدہ قواعد و ضوابط میں ایک فارم دیا گیا ہے اور اس فارم کے مطابق وہ اطلاع بہم پہونچائی جائے اور دوسرے یہ کہ اسمیں پوری تشریح کیجائے کہ اسکا کیا جرم ہے کونسا گناہ ہے اور کونسی سزا دیگئی ہے - اس قاعدے کی خلاف ورزی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مکران نے میری رائے میں یقیناً کی ہے -

میں جناب والا - آپکے سامنے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مکران کے تین خط جو کہ آپ کی وساطت سے ہم سب کو ملے ہیں پڑھے دیتا ہوں ، لیکن اس سے پیشتر کہ وہ خط

پڑھوں میں آپ کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جس تاریخ ——

Mr. Speaker : The Member need not read these letter because every one of us knows about them.

خواجہ محمد صفدر - جبتک وہ خط نہ پڑھوں گا اسمیں Distinction نہیں کر سکوں گا کہ انہیں نے کس حد تک قاعدہ ۱۸۴ کی خلاف ورزی کی ہے۔

Mr. Speaker : The Member can read only the relevant portion.

خواجہ محمد صفدر - اب میں جناب پہلا خط جس میں یہ اطلاع دی گئی پڑھتا ہوں کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، مکران نے آپ کو اطلاع دی ہے کہ مسٹر عبدالباقی بلوچ ۳۱ اکتوبر کو کراچی میں ان کے جاری کردہ وارنٹ کی بناء پر گرفتار ہوئے۔

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi : What is the date of this letter ?

خواجہ محمد صفدر - یہ خط جو ہمیں ملا ہے اس کی تاریخ ۵—نومبر ہے اور اس چٹھی میں جیسا کہ آپ نے اظہار فرمایا ہے کہ اس پر دو جرم عائد کئے ہیں - ایک تو یہ ہے۔

inciting people of Riddiqa, a place ninety-two miles away from Turbat and situated on the Pakistan/Iran Border, to remove the boundary pillars.

اور دوسرا چارج اس کے خلاف یہ ہے

to stand against the Government to regain the territory surrendered to Iran under the Boundary Treaty.

اور اس کے پہلے حصہ میں یہ بھی لکھا ہے کہ ایف سی - آر کی دفعہ ۴۰ میں گرفتار کیا گیا ہے تو ان ہی دنوں چند روز کے بعد جب کہ ہمیں یہ چٹھی ملی تو لاہور کے ایک مؤقر روز نامہ اور لاہور کے پریس نے یہ خبر شائع کی ہے کہ ۱۵ نومبر کو اے - پی - پی کو یہ ہدایت کی گئی ہے

" قابل اعتماد اطلاع کے مطابق ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مکران نے مغربی پاکستان اسمبلی کے آزاد رکن میر عبدالباقی بلوچ کو تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۱۰۹/۴۳۴ کے تحت ایک سال قید سخت اور ایک ہزار روپے جرمانے کی سزا دی ہے یہ

امر قابل ذکر ہے کہ میر عبدالباقی بلوچ کو ۲۱ اکتوبر کو فرنٹیئر کرائمز ریگولیشن کی دفعہ ۳۰ کے تحت کراچی سے گرفتار کیا گیا تھا۔

اب جناب والا - یہ چٹھی جو ہمیں تقریباً ۷، ۸ تاریخ کو ملی تھی اس میں اور اس خبر میں مطابقت نہیں پاسکا، اس لئے کہ وہاں یہ درج تھا کہ ایف۔سی آر کی دفعہ ۳۰ کے تحت اس کی گرفتاری عمل میں لائی گئی، اگر ہم ایف۔سی۔آر کی دفعہ ۳۰ کو دیکھیں تو وہاں یہ درج ہے کہ اس دفعہ کے تحت بعض الزامات کی بنا پر کیسے کسی شخص سے نیک چلنی کی ضمانت لی جا سکتی ہے اور زیادہ سے زیادہ عرصہ جو اس میں دیا گیا ہے ضمانت کے لئے وہ تین سال ہے، اگرچہ ضمانت کی رقم کی مقدار اس میں نہیں تھی تو قدرتی طور پر معمولی وکیل کی حیثیت سے میرے ذہن میں یہ بات آئی کہ دفعہ ۳۰ کے تحت اس کی یہ سزا کیسے ہو سکتی ہے -

Minister of Law: I rise on a point of order. The Member is now actually dealing with the merits of the case.

Khawaja Muhammad Safdar: No.

Minister of Law: It is not for you to decide. I am making an appeal to the Speaker. My submission, therefore, is that: as per orders of the Speaker, the Member has been called upon to argue on the admissibility and that Rule 184 of the Rules of Procedure has not been complied with by the Deputy Commissioner, Mekran.

Mr. Speaker: Khawaja Sahib is making a short statement. It should be short. It should not be lengthy.

Khawaja Muhammad Safdar: Alright Sir, I shall make a short statement. But I have to illustrate certain points to make my point.

Minister of Revenue: Is there any time limit for a short speech. He has been speaking for the last fifteen minutes.

Mr. Speaker: There is no time limit fixed for a short speech. It is for the Speaker to judge whether it is short or not.

Minister of Revenue: Exactly. I wanted to bring it to the notice of the Chair.

خواجہ محمد صفدر - تو جناب والا - میرے ذہن میں فوراً یہ بات آئی کہ سیکشن ۳۰ ایف۔سی۔آر کے تحت سزا نہیں دی جا سکتی اور جس چیز نے مجھے یہ پریولج موشن بھیجنے پر مجبور کیا یہ تھی کہ اس خط میں اور پریس رپورٹ میں کوئی مطابقت نہیں تھی، اگر پریس رپورٹ درست تھی تو یہ خط غلط ہے اور اگر خط صحیح ہے تو پریس رپورٹ غلط ہے دونوں صورتوں میں میرا contention یہ ہے کہ ڈپٹی کمشنر

مکران نے پوری اطلاع نہیں دی جو اسے دینا چاہئے تھی ۔ اس کے بعد جناب جب پرسوں ہم یہاں حاضر ہوئے تو ہمیں Rack میں یہ اطلاع ملی جو آپ کے دفتر کی طرف سے ۲۵ تاریخ کو شائع ہوئی ہے اور ہمیں ۲۷ کو ملی ہے اور اس میں یہ درج ہے کہ چار دن مقدمے کی سماعت کے بعد میر عبدالباقی بلوچ کو دفعہ ۳۰۴ ایف—سی—آر کے تحت یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ تین سال کے لئے نیک چلنی کی ضمانت کے لئے ایک لاکھ روپیہ داخل کریں اور عدم ادائیگی کی صورت میں تین سال قید میں رہیں، اس وقت بھی یعنی ۲۷ تاریخ کو بھی میں یہ سمجھتا تھا کہ یہ جتنی انفارمیشن ہے ڈپٹی کمشنر نے ہمیں پوری پوری مہیا کر دی ہے ۔ اب کوئی بات نہیں مکمن ہے یہ پریس رپورٹ غلط ہو، لیکن میری حیرانی کی انتہا نہ رہی جب آج آپ نے خود ہمارے سامنے یہ پڑھا کہ میر عبدالباقی بلوچ کو دفعہ ۱۰۹/۳۳۴ پاکستان پینل کوڈ کے ماتحت بھی سزا دی گئی ہے، آپ ان تینوں چٹھیوں کو اپنے سامنے رکھیں اور ان پر غور کریں کہ پہلے انہیں نے میر عبدالباقی بلوچ پر کیا الزام لگایا، دوسری اطلاع جو دی وہ نامکمل تھی اور یہ نہیں بتایا گیا کہ ان کے خلاف ۱۰۹/۳۳۴ کے تحت بھی مقدمہ چل رہا ہے اور انہوں نے In Continuation of my letter so and so لکھکر ہم پر بڑا احسان کیا ۔ اس کے پس منظر میں قطعاً نہیں جاؤں گا، مجھے معلوم ہے کہ مجھے آپ کے سامنے موٹی موٹی باتیں پیش کرنی ہیں اور اس پر کوئی لمبی چوڑی تقریر نہیں کرنی ہے، لیکن میں آپ کی توجہ شیڈیول ۴ کی طرف دلانا چاہتا ہوں ۔

اور ایوان کے ارکان کی خدمت میں آپ کی وساطت سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کل کی بحث میں اس ایوان میں یہ امر بخوبی واضح ہو گیا تھا کہ یہ قواعد و ضوابط آئین کی دفعہ ۲۳۱ کے تحت بنائے گئے ہیں اور ہمارے گورنر صاحب نے اس اسمبلی کے لئے انہیں adopt کیا ہے اور جب تک نئے ضوابط تیار نہیں کرتے تب تک یہ ہمارے لئے قانون کا درجہ رکھتے ہیں تو قاعدہ ۱۸۴ کی رو سے ڈی ۔ سی مکران پر فرض عاید ہوتا تھا کہ وہ جو انفارمیشن طلب کی گئی ہے وہ ہمیں پوری پوری مہیا کی جائے ۔

Mr. Speaker: Everybody knows the rules of procedure and every Member is expected to know them.

خواجہ محمد صفدر — جب تک یہ نہ ہو تب تک میں اپنے دوستوں کے سامنے اپنا کیس پیش نہیں کر سکوں گا ۔

Mr. Speaker: Are they not presumed to know the Rules of Procedure.

Syed Ahmed Saeed Kirmani: Sir interpretations are different in different situations.

Mr. Speaker: He is not interpreting those. This is a short statement and Khawaja Shib has already taken more than ten minutes.

خواجہ محمد صفدر—جناب سپیکر ۔ میری short statement سے آپ اتفاق فرمائیں گے کہ میری یہ مراد نہیں کہ میں ضروری نکتے چھوڑ دوں ۔ میں اچھی طرح اس کی وضاحت کروں گا ۔

Mr. Speaker: Be short please.

خواجہ محمد صفدر ۔ میں آپ کو اطلاع دے رہا ہوں کہ میں اپنے فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی نہیں کروں گا ۔ فلاں فلاں سیکشن کے تحت فلاں فلاں ممبر کے خلاف فلاں فلاں دفعہ کے تحت ایک وارنٹ جاری کیا اور فلاں فلاں ممبر صوبائی اسمبلی کو اس وارنٹ کے تحت گرفتار کیا جا چکا ہے اور اس پر فلاں فلاں الزامات ہیں اور ان کی تفصیل درج کی ہوئی ہے اور اس کے بعد ان کے دستخط ہیں تو میرا مطلب ہے کہ پہلے جو الزامات ہیں وہ بالکل مختلف ہیں اور ان کے متعلق میں refer کروں گا ۔ پہلے خط کی طرف جو پانچ تاریخ کا ہے ۔

"Inciting people of Riddiqa, a place 92 miles away from Turbat and situated on the Pakistan—Iran Border, to remove the boundary pillars and (2) to stand against the Government to regain the territory surrendered to Iran under the Boundary Treaty, (3) (i) Anti-State activities (ii) dissemination of sedition under section 40 of the Frontier Crimes Regulation.

تو دوسری چٹھی ان کو اس لئے لکھنی پڑی کیونکہ ان کو ۔م ایف—سی—آر میں ضمانت طلب کر نی چاہئیے تھی، کیونکہ بعد میں ایف ۔ سی ۔ آر کے تحت عبدالباقی بلوچ کے خلاف جو مقدمہ ہوا اسی کے تحت سنا گیا ۔ مجھے افسوس ہے، کہ وزیر صاحب نے بار بار کہا کہ ایف—سی—آر سیاسی مقاصد کے لئے استعمال نہیں کیا جائیگا تو یہ جو کچھ کہتے ہیں اپنے حلق سے کہتے ہیں، دل سے نہیں کہتے اور اس پر عمل کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے ۔ اس لئے میں درخواست کروں گا کہ جو میرے مہربان دوست اس وقت

یہاں موجود ہیں ، اگر آج عبدالباقی بلوچ کی باری ہے کل میری ہو سکتی ہے اور پرسوں کسی اور کی ۔ کیا اس طرح ہمارے حقوق کی حفاظت ہو سکتی ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جو چاہے وہ اپنی کارروائی کرتا جائے اور اس کو کوئی پوچھنے والا نہ ہو ۔

Mr. Speaker: Yes, Mr. Memon.

Minister of Law (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Memon) I Sir presume that the question of admissibility is yet under consideration of the Speaker and therefore, I would seek permisaon with all respect to argue on the question of admissibility of the motion and also attempt to refute and meet the arguments given by the Leader of the Opposition by way of elucidation or in the nature of the short statement in support of the motion made by him. The question for the determination of the Speaker is whether or not there has been a substantial compliance with Rule 184. The short question, I would very respectfully submit and repeat and say emphatically, for the determination of the Speaker is whether or not rule 184 has been substantially complied with. The requirements of rule 184 are that the rest or detention and the conviction of a Member of this August House is to be reported immediately in the form prescribed and that is form IV. The first thing is that the report should be made immediately. The teleprinter message received by the Speaker, dated the 1st of November 1963, clearly says that the arrest was effected by an Inspector of Police, Markan, at Karachi on the 31st October, 1963, and therefore the report, which has emanated from the Deputy Commissioner, Merkan, is definitely and without question in time and immediately despatched after the arrest was effected on the 31st October, 1963, at Karachi.

Then Sir, the requirements of Schedule IV are that the sections of the law should be enumerated, the name of the Member should be specified the nature and details of the charge should be stated, the date of arrest is to be given and the place of arrest is to be specified. Now my submission is that the teleprinter message, a copy of which I have read before your honour and before this House, read in conjunction with the message received from the Speaker yesterday which was read out here in the House yesterday would conclusively and without any ambiguity show that there is not only a substantial, but a literal compliance with the rule 184 and with the form prescribed. Like wise, my submission is that his conviction has been notified, and that has to be notified, in the form prescribed in Schedule IV, part (*b*). My submission is that has been fully complied with by the Deputy Commissioner, Markan. There probably seems to be some misgiving in the mind of the Leader of the Opposition. The Frontier Crimes Regulation, 1961 envisages two things. Firstly, if the Deputy Commissioner is of the opinion that he should proceed against an individual for the reasons to be stated and demands security from him, the first thing laid down in the F. C. R. is that he should issue a warrant of arrest and that he has done under section 40. As the information before this House is, a show cause notice was issued to Mr. Abdul Baqi to furnish security, which he failed to furnish, and, therefore, the inevitable followed and he has been bound down and detained in jail till he is able to furnish the security demanded of him by the Deputy Commissioner. Side by side, there was evidence available with the Deputy Commissioner, Mekran, on the strength of which he proceeded against the member under section II for a substantive offence of causing mischief punishable under section 434, read with section 190 of the Pakistan Penal Code, and that was referred to Jirga as laid down in the Act and on a finding, recorded by the Jirga, was accepted by the Deputy Commissioner. Mr. Baqi Baluch has been convicted.....

خواجہ محمد صفدر - پوائنٹ آف آرڈر - میرے محترم دوست جناب وزیر قانون کو یہ حق تو حاصل ہے کہ وہ اس سٹیج پر قانونی اعتراض اٹھائیں ، لیکن یہ حق نہیں ہے کہ وہ میری تقریر کا جواب دیں اور صرف یہ کہہ دینا کہ رولز بہت واضح ہیں کافی نہیں ہے - اس مسئلہ کے متعلق انہوں نے صرف اعتراض کرنا ہے کہ آیا legally admissible ہے یا نہیں - اور وہ میری طرح short statement دینے کے حقدار نہیں ہیں - ان کو short statement دینے سے منع کیا جائے - وہ صرف قانونی اعتراضات ہی پیش کریں تاکہ میں ان کا جواب دوں -

Mr. Speaker: Those facts were in relation to the admissibility.

Minister of Law: My submission, therefore, is that a conviction has been recorded under section 11. His arrest and detention has been duly notified and his conviction on a substantive offence has also been notified in the prescribed form. Therefore, there is compliance of rule 184 and, that being so, no privilege has been breached. The motion may be ruled out of order.

Mr. Speaker: Actually, all the intimations have been received through me and I know the whole background of the letters and their spirit. Now, I will give my ruling.

Mr. Abdul Baqi Baloch, M.P.A., was arrested in Karachi on 31st October, 1963, and an intimation to this effect was received from District Magistrate, Karachi, on 4th November, 1963. Under Rule 186 of the Rules of Procedure, this fact was intimated to all the Members of the Provincial Assembly on 5th of Novemebr, 1963.

On 13th November, 1963, Mr. Abdul Baqi Baloch was asked by the Deputy Commissioner, Mekran, to execute a bond for Rs. 1 lakh with ten sureties in like amount for good behaviour and desist from further dissemination of sedition for period of three years as contemplated under section 40 F.C.R. He was further ordered that he should be detained in prision for a period of three years or until he furnished the required security. This intimation was received by the Assembly Secretariat on 22nd November, 1963, and the Members were informed through a letter dated 25th of November, 1963.

Again, an intimation from Deputy Commissioner, Mekran, was received on 26th November, 1963 that Mr. Abdul Baqi was also tried by him for an offence under section 434/109 PPC and 11 FCR at Turbat, and that he was convicted and sentenced to one year R. I. and fined Rs. 1,000. In default of the payment of fine, he was to undergo three monthR. I. This intimation was read in the House yesterday. In view of all the intimations referred to above and the reasons of arrest and detention given, I do not think that the District Magistrate, Mekran has failed to comply with the provisions of rule 184 of the Rules of Procedure in respect of the arrest and conviction of Mr. Abdul Baqi Baluch. I, therefore, rule the motion out of order.

Arrest of Mir Abdul Baqi Baloch, M. P. A. in order to prevent him from attending the Assembly Session.

Mr. Speaker: Mr. Iftikhar Ahmad Khan may now ask for leave to raise his question of privilege.

Nawabzada Iftikhar Ahmad Khan (Jhang-I): Sir, I ask for leave to raise a question involving breach of privilege of this August House and its honourable members in that Mir Abdul Baqi Baluch, has been arrested in Karachi on the 31st of October, 1963, allegedly under section 40 of the notorious FCR. Mir Abdul Baqi Baluch has been arrested as a punishment for honest and fearless discharge of his duties as a member of this House during the last sessions. This obnoxious and illegal arrest has been designed to prevent him from participating during this session of the Assembly as a Member and, thus, is a clear case of contempt of this House and the breach of its privileges.

صدر گرامی ۔ دنیا کا یہ ایک مسلمہ اصول ہے اور اس کے سامنے یہ سب کچھ ماننا پڑا ہے کہ جاہ و جلال ۔ شکوہ و حشمت اور فوجی اقتدار کے سامنے انسانوں کی مغلوب گردنیں تو جھک جاتی ہیں لیکن ان کے دل نہیں جھکا کرتے ۔ (ہیئر ۔ ہیئر) گردنیں جھکائی جا سکتی ہیں لیکن دل نہیں جھکتے ۔ دل اس کے سامنے جھکتے ہیں جو اپنے سر کو اپنے خالق اور معبود کے سامنے جھکاتا ہے ۔ جو اس کی مخلوق کو اپنا کنبہ تصور کرتا ہے ۔ (ہیئر ۔ ہیئر) اس لئے جناب والا ۔ یہ گرفتاریوں کا سلسلہ ایک کے بعد دوسرا اور دوسرے کے بعد تیسرا اور محض بہانے بنا کر....

Mr. Speaker: Please don't discuss other arrests

Minister of Law: On a point of order. Sir, In view of the ruling given by Mr. Speaker today on a similar motion raised yesterday in respect of arrest and detention of a member of this House, Rao Khurshid Ali Khan, this motion is also covered by that. I would request the Speaker to rule this motion out of order on the basis of that ruling.

Mr. Speaker: I will hear his short statement. It is just possible that he may be able to make out his case on a different line. Therefore, let him make a short statement.

مسٹر افتخار احمد خان ۔ صدر گرامی ۔ میر عبدالباقی بلوچ کس لئے گرفتار کئے گئے ہیں یہ کوئی خفیہ بات نہیں ہے ۔ یہ کوئی پوشیدہ بات نہیں ہے ۔ آپ کو بھی معلوم ہے ۔ ان ضرات کو بھی معلوم ہے ۔ بلکہ عوام کو بھی معلوم ہے سب کو معلوم ہے کہ یہ کیوں گرفتار کئے گئے ۔ کیا کہنے پر گرفتار کئے گئے ۔ میں اب وہ دھرانا نہیں چاہتا ۔ انہوں نے کیا کیا الزامات لگائے ہیں ۔ انہوں نے کیا کیا انکشافات کئے ہیں ۔ انہوں نے کیا کیا حقائق بیان کئے ہیں وہ ساری دنیا کو معلوم ہے ۔ وہ سارے پاکستان کو معلوم ہے اسکے دھرانے کی کیا ضرورت ہے لیکن اتنا ضرور کہوں گا اور اپنے ان دوستوں کی خدمت میں عرض کروں گا اور تھوڑا سا اپنی یادداشت پر زور

دوں گا کہ اس نوجوان ۔ اس بہادر ۔ اس دلیر اور بے باک انسان نے یہاں پر جو باتیں کہیں وہ غلط نہیں کہی تھیں ۔ آج ساری دنیا جانتی ہے کہ وہ باتیں سچی تھیں ۔ لیکن بجائے اسکے کہ وہ حکومت اسکی تردید کرتی ۔ بجائے اسکے کہ حکومت ان کی حقائق کے ساتھ تردید کرتی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

Minister of Railways (Mr. Abdul Waheed Khan): On a point of order, Sir. The mandatory rule is that the short statement should be relevant thereto. At this stage the short statement is designed to prove that there has been a breach of privilege and nothing beyond that. He is to make a short statement only to prove that there has been a breach of privilege. The words are "the short statement should be relevant thereto". He is giving the facts. The member will have ample opportunity to make political speeches but at this time it is not the opportunity to make a political speech. He can only make a short statement at this stage which should be relevant to the fact that there has been actually a breach of privilege and nothing beyond that. Whatever he is saying is a political speech. If you admit this to be in order, then he can make a political speech otherwise he should only say that there has been a breach of privilege.

Mr. Speaker: I quite agree with the point of the Railway Minister and I uphold it.

The Member should be relevant and make a short statement only about the breach of privilege at this stage.

Allama Rehmat Ullah Asrhad: On a point of information Sir,

جناب والا ۔ نوابزادہ صاحب کی تقریر سے جو کچھ میں نے سمجھا ہے اس سے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے میر عبدالباقی بلوچ کے متعلق ہی کہا ہے ۔ کیا ریلوے منسٹر صاحب نے ان سے کوئی فسانۂ آزاد سنا ہے ۔ جو کچھ وہ فرما رہے تھے وہ میر عبدالباقی بلوچ کے متعلق ہی فرما رہے تھے اور اسی موضوع پر ہی فرما رہے تھے ۔ ان کا irrelvent یا releveet ہونے کا کیا موقع ہے ؟

مسٹر سپیکر ۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ breach of privilege نہیں ہے ۔

مسٹر افتخار احمد خان ۔ صدر گرامی ۔ ہر دور میں ۔ ہر بادشاہ اور ہر حکمران کے خوشامدی ہوا کرتے ہیں ۔ یہ خوشامدی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker: That has nothing to do with the breach of privilege. The Member should directly come to the point.

مسٹر افتخار احمد خان ۔ تو جناب والا ۔ میں آپ کے حکم کے سامنے سر تسلیم خم کرتا ہوں ۔ ان خوشامدیوں کے متعلق ۔

ان گمراہ کنندوں کے متعلق اور ان لوگوں کے متعلق میں کچھ نہیں کہتا ۔

Minister of Revenue: Is "Gumrah kunandah" a parliamentary word?

Mir Nabi Bakhsh Khan Zahri: On a point of order, Sir,

جناب میرا point of order یہ ہے کہ اس ہاؤس کے ایک معزز ممبر یعنی میر عبدالباقی بلوچ کو قائد حزب اختلاف نے اور نواب زادہ صاحب نے جو تقریر فرما رہے ہیں ۔ نڈر ۔ بہادر ۔ دلیر ۔ جوان سال ۔ جوان ہمت اور جوان مرد کہا ہے ۔ چونکہ ہم بھی سب اس ہاؤس کے ممبران ہیں ۔ کیا ان کی ان سب کے متعلق یہی رائے ہے یا صرف ایک ممبر کے متعلق ہے ۔

Mr. Speaker: This is no point of order. It is ruled out of order.

مسٹر افتخار احمد خان ۔ صدر گرامی ۔ میرا قطعاً ارادہ نہیں کہ میر عبدالباقی بلوچ کے مسئلہ کو سیاسی ذہن کے ساتھ یا سیاسی رنگ سے اس معزز ایوان میں پیش کروں ۔ میرا مقصد محض ان واقعات ۔ ان حالات اور ان وجوہات کو دھرانا ہے جن کی بناء پر میر عبدالباقی بلوچ گرفتار کیا گیا ہے ۔

تو جناب والا ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ میر عبدالباقی بلوچ کی تقاریر پر اور انکشافات ان کی گرفتاری کے محرک ہوئے ۔ لیکن میں آپ کے توسل سے ان حضرات کی خدمت میں جنہوں نے یہ اقدام کیا ہے یہ عرض کروں کہ انہوں نے یہ اقدام کر کے ان الزامات کو درست ثابت کیا ہے ۔ اگر میر عبدالباقی بلوچ کو گرفتار نہ کیا جاتا تو عین ممکن تھا کہ لوگوں کے ذہنوں میں اور عوام کے دماغوں میں ان الزامات کے متعلق شبہات رہ جاتے ۔ لیکن ان کو گرفتار کر کے اور اس انداز سے گرفتار کر کے کہ چٹ منگنی اور پٹ بیاہ ۔ والا اقدام کیا ہے ۔ پکڑا دفعہ ۴۰۰ میں سزا دی Penal Code کے ماتحت ۔ اور سزا کس نے دی ۔ جناب والا ۔ کو یاد ہو گا کہ پچھلے اجلاس میں میں نے ایک Point of order raise کیا تھا ۔ اور مجھے اسی دوست نے بتایا تھا کہ ایک ڈپٹی کمشنر ابھی مکران میں لگایا

گیا ہے ۔ وہی ڈپٹی کمشنر پہلے بھی مکران کا ڈپٹی کمشنر تھا ۔ اور اس کی corruption بددیانتی اور نالائقی اور ان پڑھ ہونے کے متعلق میر عبدالباقی بلوچ نے گورنر سے شکایت کی تھی ۔ اور گورنر صاحب نے اس ڈپٹی کمشنر کو تبدیل کر دیا تھا ۔ اور صرف تین ماہ بعد ڈپٹی کمشنر کو دوبارہ مکران بھیجا گیا تھا اور صرف اس لئے بھیجا گیا تھا کہ وہ میر عبدالباقی بلوچ کو گرفتار کرے ۔ (شیم ۔ شیم کی آوازیں)

Minister of Law: On a point of order. The transfers are effected under the Rules of Business by the Governor and this, Sir, after the Member said that a particular Deputy Commissioner has been reposted at Mekran and the chorus that followed 'shame, shame' is a direct attack on the Governor. I would therefore beg of the Speaker to order that this may be expunged.

علامہ رہبت اللہ ارشد—جناب والا—انہوں نے تو صرف یہ بتایا ہے کہ میر عبدالباقی بلوچ نے شکایت کی تھی اور گورنر صاحب نے اسے تبدیل کر دیا تھا ۔ کسی شخص نے گورنر صاحب پر حملہ نہیں کیا بلکہ یہ تو ایک واقعہ کے طور پر بتایا گیا ہے ۔ اگر یہ سارے کام گورنر صاحب ہی کرتے ہیں تو پھر یہ کس مرض کی دوا ہیں ۔ ہمارا واسطہ تو ان سے ہے ۔ یہ ہر چیز کو اسی گردن ناپنے والی بات کی طرف لے جاتے ہیں ۔

Mian Abdul Latif: The remark made by the Law Minister is a clear insinuation against the members who are now speaking.

Mr. Speaker: That is not an insinuation .

Syed Safi-ud-Din: He is trying to threaten us.

Mr. Speaker: He is not trying to thereaten any member of the House nor can he threat any member of this House.

Mian Abdul Latif: On this side we are not making any reference to the Governor. We are referring to the deeds of the Governor.

Mr. Speaker: Only the deeds can be referred to and not the Governor.

مسٹر افتخار احمد خان—صدر گرامی ۔ میں نے حقیقتاً گورنر صاحب کے اس اقدام کو سراہا ہے ۔ میں نے اس کی تعریف کی ہے کہ انہوں نے اس کے ان پڑھ ہونے کی وجہ سے اور اس کے بد دیانت ہونے کی وجہ سے اسے تبدیل کر دیا تھا ۔ اس لئے جناب والا ۔ اب ابہام نہیں ہونا چاہئیے کہ میر عبدالباقی بلوچ کو کیوں گرفتار کیا گیا تھا ۔

صدر گرامی—میں حقیقتاً آج ان الزامات کو دھرانا اس لئے نہیں چاہتا کہ آپوزیشن اب اس stage سے گذر چکی ہے ۔ اور وہ پچھلا اجلاس تھا جب کہ ہمارا نصب العین انکشافات کرنے اور الزامات لگانے

کا تھا ۔ اور آپ کو ان کے جوابات کا موقع دینا تھا ۔ اب ہم آگے نکل چکے ہیں ۔ اب ہماری منزل ذاتی نہیں ہے وہ اس وقت تک تھی جب وہ آسمانوں پر تھے ۔ اب وہ خود زمین پر اتر آئے ہیں اب وہ سیاست کے میدانوں میں اتر آئے ہیں ۔ اس لئے اب مسئلہ دوسرا ہے اس لئے صدر گرامی ۔ میں اس معزز ایوان کی خدمت میں عرض کروں گا کہ میر عبدالباقی بلوچ کو کسی جرم کی سزا نہیں دی گئی ۔

مسٹر حمید اللہ خان*

مسٹر افتخار احمد خان—صدر گرامی ان میانوالی کے ممبر صاحب کو خدا کے لئے لگام لگا کر رکھا کیجئیے ۔

Mr. Speaker: The remarks made by Mr. Hamidullah Rokhri should be expunged.

وزیر ریلوے ۔ جناب وہ ریمارکس کہ ممبر کو لگام لگا کر رکھنا چاہیئے expunge کئے جائیں ۔

Syed Ahmad Saeed Kirmani: The Chair has directed the Reporters to expunge the remarks made by the Member from Mianwali and we are thankful. Will it not be more proper if any such occasion arises in future that you call upon the concerned member to withdraw such words. Why do you take upon yourself this thing. It is very good on your part and it is very kind of you that you do so.

Mr. Speaker: This is my headache. The member should please take his seat.

Syed Ahmad Saeed Kirmani: When the member does not express regret.....

Mr. Speaker: I will look to it.

مسٹر افتخار احمد خان ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ Privilege Motion کا مقصد یہ ہے جو میں آپ کی خدمت میں عرض کروں گا ۔ اور آپ کی وساطت سے اس ایوان کی خدمت میں عرض کروں گا ۔ یعنی میر عبدالباقی بلوچ کو اگر کسی جرم کے ماتحت گرفتار کیا جاتا تو اس کے واقعات دوسرے ہوتے اور اور اس کی trial کسی دوسرے طریقہ سے ہوتی ۔

Mr. Speaker: The Member cannot criticise the trial at this stage.

مسٹر افتخار احمد خان ۔ جناب والا ۔ میں یہ تمام واقعات اس لئے پیش کر رہا ہوں ۔ کہ اگر آپ اس trial کو دیکھیں ۔ اس کے طریق کار کو دیکھیں ۔ اور trial کرنے والے کو دیکھیں اس کی Back ground کو دیکھیں ۔ تو تمام

حالات آپ کے سامنے آ جائینگے ۔

Mr. Speaker : I have heard that.

مسٹر افتخار احمد خان ۔ صدر محترم ۔ جب آپ ان تمام کڑیوں کو جوڑیں گے تو آپ اس نتیجہ پر پہنچیں گے کہ میر عبدالباقی بلوچ کو سیاسی وجوہات کی وجہ سے ان تقاریر کی وجہ سے جو انہوں نے بیان کیں اور ان کی بے باکی کی وجہ سے گرفتار کیا گیا ہے ۔

Mr. Speaker : Nawabzada Sahib cannot criticise that. He cannot refer to it.

مسٹر افتخار احمد خان ۔ جناب والا ۔ میں آخر میں صرف ایک نقرہ اور عرض کروں گا اور وہ یہ ہے کہ عوام کے مسائل کا حل گرفتاری نہیں ۔ آپ ان پر ناجائز سختی نہ کریں ۔ ان کی کمزوری سے آپ فائدہ اٹھا چکے ہیں اور اب آپ اس طرح فائدہ اٹھا کر اپنے لئے ایسے حالات پیدا کر رہے ہیں ۔ جن سے آپ پھر ان نشستوں پر نہیں بیٹھ سکیں گے ۔

Minister of Law : (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Memon) : In addition to the objection which I have respectfully pointed out, that this motion is out of order on the short ground of the ruling of the Speaker announced today in respect of the arrest and detention of Rao Khurshid Ali Khan yesterday. The additional factors in respect of this case which I would respectfully like to urge and submit are (1) that Mr. Abdul Baqi Baluch has been arrested under the law of the land and according to the due process of law.

(2) The matter is sub-judice in the sense that Mr. Baqi Baluch has got the right of appeal against his conviction and against his detention for failure to give security before the Commissioner. He has a further right of applying to the Government for review. And all these stages have not yet been gone through and any debate on this question will definitely prejudice the issue on merits at the stage of appeal and review.

(3) The third objection. He having been detained in a due course of law there lies on the Member a heavy burden to establish that the order passed by the Deputy Commissioner under two relevant provisions of law, namely, Section 40 and Section 11 of the Frontier Crimes Regulations is *mala fide*.

Therefore, Sir on these short grounds I would submit that the Motion as it stands only speaks of a breach of privilege in his arrest and detention which was the same subject discussed here yesterday and there was a full-dress debate, I would request the Speaker to rule the Motion out of order.

Mr. Speaker : Mr. Abdul Baqi Baluch, M.P.A., was arrested under Section 40 of the Frontier Crimes Regulations and was subsequently convicted under Section 4341 109 PPC. The Members of the Provincial Assembly are not immune

from arrest before the start or during the sessions of the Assembly if they commit an offence. As reported by the Deputy Commissioner, Mekran, Mr. Abdul Baqi Baluch was regularly tried and convicted. No privilege seems to have been breached.

The Motion is, therefore, held out of order.

ADJOURNMENT MOTIONS

Mr. Speaker: We now take up adjournment motions.

Minister of Law : Mr. Speaker, Sir I would like to make a submission.

Mr. Iftikhar Ahmad Khan : Sir, there is one more privilege motion.

Mr. Speaker : That too is in the Members own name and he cannot move two motions in a day.

Minister of Law : Mr. Speaker, Sir, I would like to make a submission.

Mr. Speaker : Is the Minister raising a point of order or making a motion?

Minister of Law: It is both. Sir, I would like to make a submission to the Speaker about the disposal of adjournment motions which are likely to be taken up.

Khawaja Muhammad Safdar: My submission is that the adjournment motions should be read out to the House and then of course he can take objection.

Mr. Speaker: I agree with the Leader of the Opposition.

Disallowing the use of loud speakers on the all Pakistan Jamaat-i-Islami Ijtema by Deputy Commissioner, Lahore.

Mr. Speaker: First adjournment motion today is from Chaudhri Muhammad Ibrahim who wants to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance, namely, the high-handed attitude of the Duputy Commissioner, Lahore, in disallowing the use of loud-speakers on the occasion of the All Pakistan Jamaat-e-Islami Ijtema which commenced on the 25th October, 1963. The audience that had gathered from as far as Peshawar, Quetta, Karachi and East Pakistan, were thus deprived of their legitimate rights as citizens of free Pakistan. This un-warranted and despotic attitude of the Deputy Commissioner has naturally perturbed all freedom-loving people throughout the length and breadth of Pakistan and created feelings of resentment everywhere.

Mr. Speaker: Yes, Mr. Memon.

POINT OF ORDER

Re decision of admissibility of Adjournment Motion by the Speaker in his Chamber.

Minister of Law : On a point of order, Sir. The Speaker is aware that as many as 81 adjournment motions have been received.....

Mr. Iftikhar Ahmad Khan : Again he is coming on that subject. He should reply to the adjournment motion that has been read out.

Mr. Speaker: He is raising a point of order.

Minister of Law: As many as 81 adjournment motions have been received and the Speaker will proceed to dispose them of and at the outset will consider their admissibility. The relevant rules 47 to 51 give power to the Speaker decide and determine whether a Motion is or is not in order and the rules which follow will govern the procedure.

My submission is this that looking to the time that this House devoted to the disposal and consideration of a privilege motion yesterday as a result of which the other business on the Order of the day could not be taken up, any submission is that the admissibility of the adjournment motions may kindly be decided by the Speaker in his Chamber.

(*Voices hear, hear*)

May I submit that Member on that side of the House for whom I have the greatest respect and will continue to have respect will contiune to respect me

will not be let loose because it appears that everybody has out of control except Mr. Kirmani.

Syed Ahmad Saeed Kirmani : I have not heard him.

Minister of Law : While dealing with the disposal of the admissibility of the adjournment motions the Leader of the Opposition, the Member who has moved the Motion and the Governemnt Spokesman may be heard in the Chamber by the Speaker and the question.....

Syed Ahmad Saeed Kirmani : Why the Member should not be heard in the House ?

Minister of Law : I thought I was right in my assumption but now it appears that there is no exception.

Sir, I was submitting that the question of admissibility, may be decided in the Chamber with the assistance of the Leader of the Opposition, the Member who has tabled the Motion and the Government Spokesman and after the admissibility is decided those Motions which are admitted for regular discussion may be brought before the House and disposed of according to law. Thereby, I would submit respectfully, considerable time will be saved for diverting it to other work which is on the Order paper.

And I am sure a proposal from me will receive due consideration from the Speaker and the Leader of the Opposition for the reason that by this suggestion, if it is accepted, nobody's right is to be jeopardized because under, no member has a right to be heard in support of the question of admissibility of an adjournment motion. It is entirely the discretion of the Speaker. He may or may not hear and can independently decide the question.

Secondly, even nobody is being prejudiced, because as I have submitted, the member concerned will be given an opportunity to express his view before the Speaker in the Chamber and the decision arrived at. Therefore, I submit that the question of admissibility of the adjournment motion may be decided in the Chamber and the Speaker may give a ruling.

Syed Ahmad Saeed Kirmani : The learned Law Minister has advanced all the arguments in support of his suggestion but unfortunately he has forgotten that this House is governed by a set of rules and he too is bound by that very set of rules. Now Sir let us see what the rule says. Sir the scheme of rules is that every thing relating to the Assembly, particularly where the leave of the Assembly has to be taken, should be done in the Assembly.

Now Sir refer to rule 48 for example. I am trying to point out the scheme of the adjournment motion. Rule 48 is the rule which deals with the method of giving the notice.

> "Notice of a motion under rule 47 along with the written statement of the matter proposed to be discussed, shall be given in writing in triplicate not less than one hour before the commencement of the sitting of the day.

The word is 'sitting of the day' 'Sitting ' is important and relevant.

> "on which the motion is proposed to be made to the secertery, who shall bring it to the notice of the speaker and the Minister or Parliamentary Secretary concerned."

So the giving of a notice with regard to adjournment motion is in regard to the sitting of the Assembly. We are relevant people. Now kindly read rule 49.

> "The right to move an adjournment of the Assembly.

Again the word is 'Assembly'. Decisions are being taken by a body in its absence when the body is in a position to apply its mind.

> "....for the purpose of discussing a definite matter of urgent public importance shall be subject to the following restrictions."

Again we come to rule 50.

"Leave to make a motion for adjournment shall be asked for after questions and before the Orders of the Day are entered upon."

Again we jump in. Again the Assembly is to be asked whether you are in a mood to grant leave or not. His attempt is to eliminate us whereas the scheme of rules contained in Chapter VIII is this that thing concerns us. It is we who will grant leave. Of course the final authority rests in the Speaker. We are here to say that this is admissible. The provisions have been satisfied. He is trying to say that we do not picture at all. Sir this is following the spirit behind all these rules. The scheme contemplates at every stage that we should be asked, we should be taken into confidence. we should be allowed to say something on it. Therefore, my submission is that if this practice is allowed, there will be misunder standing in the public mind but probably they don't care for the public. Alright, I don't blame them for that. After all, your honour has to see that we also perform our duty and particularly the duties which are meant to assist Speaker. After all, where is the harm if a certain matter is brought before the House concerning the House and your honour, in order to take a sound decision, takes the House into confidence and asked the various sections of the House to give their views. Then you will be in a better position, you will be in possession of a very rich data before you, before you take your decision. He wants only the Leader of the House and the Leader of the opposition. I have great respect for the Leader of the House as well as the Leader of the Opposition. They are very intelligent people. But still some points may not occur to them and they may occur to some other member in the House. Why not allow other members to make some contribution.

So Sir it is in the interest of the whole House that whatever concerns this House should be done with in the viewand in the presence of this House. Nothing should be done behind the House. After all where is the point in asking us to be here. There should not be any rule for asking the members to raise these adjournment motions after the question Hour. That rule should be deleted, if he says that there is no utility in following the old procedure. He should not deprive the members of this time-old sacred privilege of making their contribution and also assisting your honour in the matter of giving your ruling on such crucial points, which involve interpretations.

Minister of Railways (Mr. Abdul Waheed Khan): I thiuk the word 'Chamber' has frightened my friend, Mr. Kirmani and the Leader of the Opposition. The relevant rules and the provisions on this subject are very clear. I don't think it is the intention of the Minister of Parliamentary Affairs that it is mandatory or compulsory for the Speaker to decide anything in the Chamber. It is purely discretionary, and I will quote the relevant provisions.

The first relevent provision is that motion for an adjournment of the business of the Assembly for the purpose of discussing a definite matter of recent and urgent public inportance may be made with the consent of the Speaker".

Now I know that the consent cannot be arbitrary. That has to be guided by the rules in this chapter, but the word 'consent' of the Speaker, ..

Syed Ahmad Saeed Kirmani: Consent of the Speaker in the Chamber.

Minister of Railways: My friend Mr. Kirmani and the Leader of the Opposition should know that the Speaker is a Speaker not only in the Assembly but in the Chamber also. They should mark the significance of each and every word. Now here the word is "consent of the Speaker". After that as I said I hope they will have marked these words, the Speaker being the Speaker in the Assembly and in the Chamber he passes several orders in the Chamber. Now the relevant portion on this subject is this.

"If the Speaker is of the opinion that the matter proposed to be discussed is in order."

It is very important. Now Sir you have got three options before you. Your discretion is unbounded, and your power is unfettered you can straightaway,

without hearing any member come to the conclusion that this is not in order; you may say without hearing any member that the motion is in order. If you, however, feel any difficulty in coming to conclusion, you can ask the members to assist you. It is not the right of the member to speak on each and every adjournment motion.

The right is yours. It is very clear. "If the Speaker is of the opinion". That means opinion is to be formed by the Speaker. If the Speaker feels that in forming that opinion he feels some difficulty and he wants to hear both sides of the House he is free to do so. He need not form any opinion in the Chamber. He should ask the members of both the sides to express themselves but if he feels that the matter is so frivolous, so vexatious and is a more repetition then the Speaker has got unfettered powers, both in the Chamber and outside, to hold that it is not in order and then, of course, it will not be put before the House. But the intention of the Minister of Parliamentary Affairs and the scheme of this Chapter is not to eliminate the Assembly as Mr. Kirmani has said. We do not want to break those traditions. if the Speaker feels that there are so many frivolous and vexatious adjournment motions, he can say that they are out of order and they need not come before the House. The Assembly comes in the picture only when the Speaker declares formally that the motion is in order. In the first instance that motion can be presented to the Assembly with the consent of the Speaker and, secondly, in forming that opinion whether a motion is in order or not, he has got unfettered powers. If the Speaker feels that it is not in order then he need not bring it before the Assembly. It is the discretion of the Speaker. If he finds that a particular motion is in order then it has to come before the Assembly.The Assembly will not be eleminated. The scheme of the Chapter itself says that it is the unfettered discretion of the speaker to come to the conclusion whether a motion is in order or not. If he feels that it has some weight for consideration then it can come before the Assembly. Only yesterday it has been decided and it has only been brought today to waste the time of the House. If there are two hundred motions and out of them sixty are on one subject and if every one of them is read here, then the time of the House will be wasted which is very important. If the Speaker feels that particular motion has been decided and there are more motions on the same subject then they may not come before the House. As you know, twenty-five thousand rupees are being spent everyday. I never mean that the right of the members should be taken away or the members should be deprived of their privileges. The Speaker is the guardian of those rights and he is the custodian of the rights and privileges of the Members. But again it is the discretion of the Speaker. If he feels that efforts to stamped or stop the work of the Assembly are being made through some vaxatious or frivolous motions then, of course, it should be conceded that the speaker could give his ruling in the Chamber because he is the Speaker both in the Assembly and outside the Assembly.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ — ۱) - جناب والا - پہلے تو مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ میرے محترم اور فاضل دوست وزیر قانون ایک پوائنٹ آف آرڈر پر کھڑے ہوئے تھے لیکن انہیں نے آپ کے سامنے ایک تجویز پیش کر دی وہ پوائنٹ آف آرڈر نہ تھا دوسری بات اس کے نفس مضمون کے متعلق میں It was just a Suggestion. یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میں نے ۳۷ — ۳۸—۳۹—۵۱

—اور ۵۲ تک کے قواعد کو تھوڑا دیکھا ہے ۔ مجھے اس سے کامل اتفاق ہے کہ ۴۷ میں لفظ with the consent of speaker ہے ۔ اس میں آپ کو پورے اختیارات حاصل ہیں کہ آپ کسی کو اختیارات دیں یا نہ دیں لیکن جناب عبدالوحید خان صاحب نے جو سیکشن ۵۱— کی تشریح کی ہے مجھے اس قطعاً اتفاق نہیں ہے لیکن ۴۷—کے بعد ۴۸ میں کن کن حالات میں بحث ہو سکتی ہے یا ۴۹—اور ۵۱—اسوقت operation میں آتا ہے ۔ Motion moved and not before that یعنی جب موشن move ہو چکا ہو اور آیا یہ ایوان اس کی اجازت دیتا ہے یا نہیں تو ہمیں اس سے پہلے موشن کو یہاں پیش کرنے اور ایوان کی اجازت کے درمیان میں یہ فیصلہ کرنا ہے ۔

If the Speaker is of the opinion that the matter proposed to be discussed is in order.

مسٹر سپیکر — موشن made کا لفظ استعمال نہیں کیا گیا ۔

خواجہ محمد صفدر—۴۷—میں نہیں کیا گیا ۔ میں نے پہلے عرض کیا کہ یہاں موشن کے پہلے آپ کو اختیارات ہیں اور مجھے خوشی ہے کہ یہ آپ کو اختیارات ہیں — آپ دیکھتے ہیں کہ اگر frivolous ہیں تو اس پر آپ فیصلہ دیتے ہیں لیکن آپ یہ بھی دیکھیں گے کہ کسی کے حق پر چھاپہ نہیں ہے پھر ممبر یہاں move کریگا اور اس کے بعد آپ یہ فیصلہ کریں گے کہ whether this motion is in order. تو میرے محترم دوست عبدالوحید خانصاحب کا یہ فرمانا کہ یہ مرحلہ چیمبر میں گذر سکتا ہے یہ میری رائے میں قطعاً غلط ہے اور اسکی بنیاد نہیں ہے ۔ میرے محترم دوست میمن صاحب نے فرمایا ہے کہ admissibility کا فیصلہ ان کی موجودگی میں اور انہیں نے مجھ پر مہربانی فرمائی ہے تو میں عرض کرونگا کہ میری ضرورت نہیں ہے ۔ یعنی تحریک التوا جن صاحب کی ہو وہ اور جناب میمن گویا ایک قسم کی آپ کی عدالت لگے گی اور آپ ان کی بھی سنیں گے اور ان کی بھی سنیں گے اور پھر آپ فیصلہ دینگے ۔ تو میں عرض کروں گا کہ آخر پھر اس ایوان کی غرض کیا ہے ۔ ایوان کی غرض تو یہ ہے کہ جب یہ مسائل پیش

آئیں تو انہیں قواعد و ضوابط کے تحت اس ایوان میں پیش ہونا چاہئے ۔ یہ دو قواعد ہیں ایک وہ کہتے ہیں جس میں یہاں پیش کرنے سے پہلے آپ کی consensus ضروری ہے لیکن جس کے متعلق میرے دونوں دوستوں نے کہا ہے کہ یہ بات ایوان سے باہر ہو سکتی ہے میری رائے میں ایوان سے باہر نہیں ہو سکتی ۔ ہم یہاں move کرینگے اور اس کے بعد آپ یہ فیصلہ کریں گے کہ یہ موشن in order ہے یا نہیں اور جو کچھ ہو گا آپ ایوان سے پوچھ سکتے ہیں کہ اس میں یہ موشن in order ہے یا نہیں ۔ فرض کیجئے کہ اس موشن کے متعلق کوئی لیگل objection ہو ۔ غالباً وزیر قانون اس بات کو بھول گئے ہیں ۔

It is *ex facto* presumed to be in order.

Minister of Railways: Even if there is no objection from the Law Minister, the Speaker can reject that.

خواجہ محمد صفدر ۔ میری گزارش ہے کہ میں آپ کی اس Analysis سے اتفاق نہیں کرتا کہ یہ ۷۴ کا operation بھی ہاؤس کے باہر ہوتا ہے ۔ آپ مجھ سے اتفاق کرتے ہیں کہ جب میں move کرونگا تو پھر یہ آئیگا ۔ میں صرف ۷۴ سے اتفاق کرتا ہوں ۔

اب جناب والا ۔ یہ اختیارات آپ کے ہاتھ میں ہیں آپ ان کا استعمال کریں یا نہ کریں لیکن ایک بات واضح طور پر آپ کی خدمت میں عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ ہم نے یہ مسائل نہایت عرق ریزی اور محنت کے بعد س ایوان میں پیش کئے ہیں اگر واقعی frivilous ہیں تو ہمیں بتایا جائے ہمیں وجوہات دیجائیں تو ہم قبول کر لیں گے ۔

لیکن میری نہایت ادب سے گذارش ہے کہ ہماری وہ موشن جس کی ابھی آپ نے اجازت دی ہے اس کو پیش کیا جائے ۔ اس کے متعلق اگر آپ مناسب سمجھیں تو مختصر تقاریر اس کی Admissibility پر سن لیں اور فیصلہ دیدیں ۔ اور اگر آپ admit کر لیں تو ایوان کے ممبران کو حکم دیں کہ وہ اس پر اپنا اظہار خیال کر لیں ۔ یہ میری آپ سے نہایت ادب سے درخواست ہے کہ آپ

ایک ایک موشن کو یہاں پیش کرنے کی اجازت دیں ۔

مسٹر افتخار احمد خان (جھنگ ۱) ۔ صدر گرامی ۔ رولز کو اگر آپ دیکھیں تو ان کی سکیم سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ تحاریک التوا یہیں پیش ہونی چاہئیں ۔ تو یہ سوال آپ کے اپنے ذہن اور اپنی روایات کو قائم رکھنے کا ہے ۔ پچھلی روایات یہ رہی ہیں آپ کے پیش رو کے زمانے میں کہ ہر تحریک التوا اور نہ صرف آپ کے پیش رو کے زمانے میں بلکہ جب سے یہ ایوان قائم ہوا ہمیشہ اس وقت سے یہ روائیت قائم ہے کہ تحاریک التوا یہاں پڑھی جاتی رہیں اور consent سپیکر صاحب دیتے تھے یا with draw کرتے تھے ۔ ایوان میں بیٹھ کر کہتے تھے تو اس لئے رولز کو اگر آپ Guidance بنائیں تو اس کا مطلب یہی ہے کہ Speaker in the House اگر اچھی روایات قائم کرنے کا سوال ہے تو آپ کو کسی نظریے کے ساتھ اس مسئلے کا اور کسی غور و فکر کے ساتھ اس مسئلہ کا فیصلہ کرنا چاہئیے ۔ تو اس لئے میں عرض کروں گا کہ پرانی روایت دی ہے ۔ آپ کے پیش روکی اور سب کی روایت یہی ہے ۔ لیکن مجھے افسوس ہے کہ ہر جمہوری نشان کو مٹانے کے لئے یہ تلے ہوئیے ہیں اور جمہوری قدروں کو صفحہ پاکستان سے مٹا دینا چاہتے ہیں ۔ چار مہینوں میں آپ نے بیشمار غلطیاں کیں ملک میں ٹائرینگ ہوئی ۔ بچوں پر لاٹھیاں چلائیں ۔ ۔ ۔ ۔ (قطع کلامی)

Mr. Speaker: This is not relevant ; the member should confine himself to the rules.

مسٹر افتخار احمد خاں ۔ دیکھئے جناب جمہوریت کا تقاضا ہے ۔ جمہوریت کوئی اچھا کام نہیں کر سکتی جب تک آپوزیشن قائم نہ ہو ۔

Mr. Speaker: Mr. Memon, I want to know whether there is any precedent for this procedure.

Minister of Law: The Members here and the Speaker will be pleased to recall that when the late Maulvi Tamizuddin Khan, was alive and had presided as Speaker of the National Assembly, he had made it a rule and as many as 35 adjournment motions were disposed of by him in his chamber without even hearing the members. This paractice is being followed in the National Assembly even by the Deputy Speaker who is now the acting Speaker. He calls the members in the chamber and disposes of the adjournment motions unless in any particular case or in any particular motion he is in doubt which doubt he is not able to remove or the members are not able to persuade him to take one view or the other, then if he feels necessary he orders that a particular motion may be taken and discussed in the Assembly for that limited purpose. Therefore, my

submission is and I say this with full sense of responsibility and with authority that this has been the paretice of the sister and superior Legislature in this very Country.

علامہ رحمت اللہ ارشد (بہاول پور - ۲)- جناب صدر - ان قانونی موشگافیوں سے الگ ہر ادارے کی کوئی روایات ہوتی ہیں اور انکے وقار کا ایک مطالبہ اور تقاضا ہوتا ہے - تحاریک التوا جہاں تک میں اپنے دوستوں کو جانتا ہوں زیادہ ہمیشہ آپوزیشن کیطرفسے ہوتی ہیں اور ایک نیا دستور اس ہاؤس میں دیکھنے میں آیا کہ party inpower کیطرفسے بھی آتی ہیں - تو تحریک التوا کے پیش کرنیکی مجرم کوئی ایک پارٹی نہیں اور تحریک التوا کرنا کوئی خوشی کی بات بھی نہیں - انتہائی فوری توجہ طلب معاملہ ہوتا ہے تو تحریک التوا پیش کیجاتی ہے اور اسکا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جناب والا - کے توسل سے اہم ملکی مسائل پر اپنی حکومت کی توجہ مبذول کرا سکیں - یہ بالکل ممکن ہو سکتا ہے کہ میں تحریک التوا پیش کروں - میں قانون دان نہیں ہوں - اگر اپ اسکو ہاؤس میں زیر بحث لانے کی اجازت دیں گے تو اچھا ہے ورنہ یہ انداز جمہوریت کے شایان شان ہے کہ یہاں تشریف رکھتے ہوئے آپ تحریک التوا کے پڑھنے کی اجازت دیں اور اجازت کے کیساتھ اپنا فیصلہ صادر فرما دیں یا کسی متعلقہ ممبر کو چیمبر میں بلا لیا جائے یہ ہاؤس کے شان شایاں نہیں اور نہ اس ہاؤس کے وقار کے شایاں شان ہے - اگر نیشنل اسمبلی کی ایک دو روایات ایسی پیدا ہو گئی ہیں تو یہاں لاکھوں روایات ایسی موجود ہیں جنکی پیروی کرنی چاہیے اور یہ حق جو ممبران کو ایک ہاتھ سے دیا گیا ہے اسکو دوسرے ہاتھ سے سلب نہیں کرنا چاہیے - اس طرح وہ مسائل عوام کے سامنے نہیں آسکیں گے اگر تحریک التوا چیمبر کے اندر ہی مسترد فرما دینے میں مجھے تو خوبی نظر نہیں آتی - پتہ نہیں محترم وزیر قانون کو کیا خوبی نظر آئی کہ سپیکر صاحب تحریک التوا کو چیمبر میں ہی بیٹھ کر مسترد فرما دیں -

Minister of Law: I never said that they should be rejected in the chamber.

علامہ رحمت اللہ ارشد - مطلب ہے کہ انکا فیصلہ چیمبر میں ہی کر لیا جائے اور وجہ یہ بتاتے ہیں کہ قانون سازی کا کام اتنا بڑا ہے - میں آپکے توسل سے دریافت

کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے لیجسلیشن کی ضرورت محسوس کی - انیس انیس اور بیس بیس آرڈیننس جو گورنمنٹ ایک مہینے کے اندر نافذ کر کے یہاں ممبران کا انگوٹھا لگوانے کے لئے لے آتی ہے تو آپ یہ حق بھی چھیننا چاہتے ہیں کہ تحاریک التوا پیش نہ کی جائیں - اگر لیجسلیشن کرنی ہے تو ہم اسکے لئے تیار ہیں اور جتنا زیادہ سے زیادہ وقت آپ لیجسلیشن کے لئے لینا چاہتے ہیں ہم دینے کیلئے تیار ہیں بشرطیکہ آپ اپنی پارٹی کے ممبر حضرات کا کورم پورا رکھ سکیں - آج بھی تناسب کے لحاظ سے ہماری حاضری انکی حاضری سے زیادہ ہوگی - چار بجے شام کو اجلاس کر کے میری تجویز ہے کہ ہمیشہ اسمبلی کا اجلاس چار بجے بلائیں اور رات کے گیارہ بارہ بجے تک جاری رکھیں - یہ جو کہا جاتا ہے کہ اس سے وقت بچ جائیگا تو ہم انکا وقت ضائع نہیں کرنا چاہتے - لیکن اگر ملکی مسائل پر جو تحاریک التوا دی جاتی ہیں انہیں چیمبر میں لے جائیں تو اسکا مطلب یہ ہے کہ حق ایک ہاتھ سے دیا جاتا ہے اور دوسرے ہاتھ سے لے لیا جائے - یہ ممبران کے حقوق کی سپرٹ کے خلاف ہے اور عوام کے حقوق کے بھی خلاف ہے -

مسٹر حمزہ (لائل پور - ٦) - جناب سپیکر - آپ کو اس امر کا احساس ہوگا کہ تحاریک التوا محض اسی مسئلہ کے بارے میں اس ایوان میں پیش کی جاتی ہیں جو انتہائی اہم اور فوری توجہ کا مستحق ہو - آپ کے سامنے جناب وزیر قانون صاحب نے جو تجویز پیش کی ہے اس پر اگر غور کرتے وقت آپ اسی چیز کو مد نظر رکھیں کہ اس اسمبلی کے باہر ملک میں خصوصیت سے مغربی پاکستان میں کیسا سیاسی ماحول موجود ہے.....

Mr. Speaker: No discussion about that. The Member should confine him self to the propriety of the procedure as suggested by the Law Minister and under the Rules.

مسٹر حمزہ - جناب والا - وہ انتہائی اہم مسائل جو اس ملک کی آزادی سے متعلق ہیں اور انسانی بنیادی حقوق کے متعلق ہیں وہ بری طرح پائمال ہو رہے ہیں (قطع کلامی) جناب والا - ہم نے تحاریک التوا کے ذریعہ ہی ان

تمام مسائل پر روشنی ڈالنی ہے - آپ کو اس بات کا علم ہوگا کہ جب آپ اس اہم عہدے کیلئے منتخب نہیں ہوئے تھے تو جب کبھی کوئی تحریک التوا اس ایوان میں پیش ہوئی تو اسکی اہمیت کیلئے جو چھ شرائط ہیں ان پر غور کرتے ہوئے ایوان میں تمام حلقوں کے ممبران نے اپنی رائے زنی کی اور اس رائے کی روشنی میں ہمارے سابقہ سپیکر صاحب اسکی اجازت دے دیتے یا اسکی اجازت نہ دیتے تھے - اگر جناب والا - وزیر قانون کا مجوزہ طریق کار اپنایا گیا تو اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ ممبران اسمبلی کی رائے سے آپ مستفید نہیں ہو سکیں گے اسطرح اسمبلی میں تحریک التوا کی اہمیت کو زک پہنچے گی اور اس ایوان کی اہمیت جو پہلے ہی بہت کم ہے اور اسکے ممبران کی جو عزت ہے (جو چیف سیکرٹری کے مراسلہ سے متعلق کارروائی پرولیج موشن کے سلسلے میں آپ کے سامنے کل ہوئی ہے اسکا بھی آپکو پورا پورا احساس ہوگا) مزید کم ہو جائے گی -

جناب والا - ایک مثال جو آپکے سامنے پیش کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ جناب مولوی تمیزالدین مرحوم کا بحیثیت سپیکر نیشنل اسمبلی طریق کار یہ تھا کہ انہوں نے بھی کچھ عرصہ چیمبر میں بیٹھ کر تحریک التوا کے متعلق فیصلے کئے - میں التجا کروں گا کہ آپ اس چیز کو انتہائی ٹھنڈے دماغ سے سوچیں - مولوی تمیزالدین صاحب انتہائی تجربہ کار انسان تھے اور ان کو پارلیمنٹری زندگی کا بہت تجربہ تھا - حقیقت یہ ہے کہ اگر آپ چیمبر میں بیٹھ کر تحریک التوا کی اجازت دینے یا اجازت نہ دینے کے متعلق فیصلہ کریں گے تو آپ اپنے اوپر انتہائی اہم ذمہ داری لیں گے - جس کے بارے میں میرا ناقص خیال ہے کہ آپ کا جو تجربہ ہے وہ اس چیز کی اجازت نہیں دے گا بلکہ اس سے ایڈجرنمنٹ موشنز کی اہمیت کو سخت ٹھیس لگے گی -

وزیر خزانہ (شیخ مسعود صادق) جناب والا - میری عرض یہ ہے کہ دونوں حزب اقتدار اور حزب مخالف متفق ہیں - رولز آف پروسیجر کی دفعہ ۷۴ کے تحت آپ کو کلی اختیار ہے کہ آپ ایڈجرنمنٹ موشنز کا فیصلہ خود کر دیں -

ہم سب کا آپ پر اعتماد ہے آپ خود فیصلہ کر دیجئے ۔ عبدالوحید خان صاحب نے تو صرف ایک رائے دی ہے ۔ آپ تو فیصلہ ایڈجرنمنٹ موشنز سننے کے بغیر بھی کر سکتے ہیں ۔

Under the law this is your own privilege. We leave it to your good sense. You can decide whatever you like.

میں بھی ان سے اتفاق کرتا ہوں ۔ خواجہ صاحب آپ بھی سپیکر صاحب پر بھروسہ کریں ۔ وہ سننے کے بغیر بھی فیصلہ کر سکتے ہیں ۔

Khawaja Muhammad Safdar : No, sir.

وزیر خزانہ ۔ خواجہ صاحب پہلے آپ ان پر اعتبار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ سپیکر صاحب ایڈجرنمنٹ موشنز کا فیصلہ خود کر دیں اور اب یہاں بیٹھ کر سر مارنا شروع کر دیتے ہیں ۔ خواجہ صاحب خدا کا خوف کیجئے ۔ کل مولانا تمیزالدین مرحوم کیلئے دعا کر رہے تھے کہ اللہ تعالے ہمیں توفیق دے کہ ہم ان کے نقش قدم پر چلیں اور آج آپ ان کے نقش قدم پر نہیں چلتے ۔

بیگم جہاں آرا شاہنواز (لاہور ۔ ملتان ڈویژن) صدر محترم ۔ معاف کیجئے اگر میں یہ عرض کروں کہ اس ایوان میں نہ تو مجھے اپنے قابل وزیر قانون کی بات سمجھ میں آئی ہے نہ دوسرے ارکان کی بات سمجھ میں آئی ہے ۔ کیونکہ یہ جتنی اجازتیں ہیں میں یہ سمجھتی ہوں کہ روایات اور کونشنز ان کو گورن کرتے ہیں ۔ دوسری بات یہ ہے کہ آپ کو بھی جو اجازت دی گئی ہے وہ بھی مشروط ہے۔ آپ خود ٹھنڈے دل سے سوچ لیجئے کہ یہ مشروط ہے یا نہیں ۔ اگر جناب والا ۔ کوئی ایڈجرنمنٹ موشن آتی ہے اور اس میں قانون سقم بالکل نہیں ہے اور وہ frivilous بھی نہیں ہے اور وہ کسی ایسی ضروری بات کے متعلق ہے جو انتظام میں خامی کو ظاہر کرتی ہے تو آپ کو کہاں اجازت ہے کہ آپ اسکی اجازت دینے سے انکار کر دیں آپکے پاس طاقت ہے کہ آپ جب چاہیں چیمبر کے اندر کسی ممبر کو بلائیں اور اسکو کہیں کہ تمہاری ایڈجرنمنٹ موشن تو درست ہے مگر میرا خیال ہے کہ ایوان کا وقت ضائع ہو رہا ہے یا وقت

کی کمی ہے یہ بہتر ہے کہ ہم آپس میں بیٹھ کر اس کا فیصلہ کر لیں - یہ اجازت یہ طریقہ کار تو آپ جب چاہیں استعمال کر سکتے ہیں اور اس میں کوئی رکاوٹ نہیں ہو سکتی -

جناب والا - یہ طاقت تو پہلے بھی آپکے پاس موجود ہے اب وزیر قانون کے ایسی اجازت کے مانگنے کے کیا معنی ہوں - میری تو یہی سمجھ میں نہیں آیا - پہلے بھی یہی ہے کہ آپ کسی ممبر کو یا ممبران کو بلا کر ان سے بات کر سکتے ہیں اور فیصلہ کر سکتے ہیں - مگر صدر محترم - میں یہ عرض کروں گی کہ زیادہ اس کا استعمال روایات کے بالکل برخلاف ہوگا آپ خود بھی اگر چیمبر میں بلا کر ممبر صاحبان سے بات نہ کریں - وہ ایڈجرنمنٹ موشن جس میں کوئی قانونی سقم نہیں ہے اور جو کسی ایسی بات کیطرف توجہ مبذول کرانا چاہتی ہے جو انتظام میں خامی ہے تو کسی طرح بھی آپ یہ کہہ نہیں سکتے کہ یہ ایڈجرنمنٹ موشن اس ایوان میں زیر بحث نہ آئے میری صرف یہی درخواست ہے کہ ایسا نہ ہونا چاہیئے -

Mian Abdul Latif (Sheikhupura): Mr. Speaker, Sir, just a minute. You would kind appreciate that the issue raised before the House is not so easy and not so simple as the Leader of the House thinks. Not is it of minor importance. It is an issue which involves the very basis of our rights in this House. Just as we have the right to ask questions we have the right to bring to the notice of the Government matters of urgent public importance which should be given precedence over the business of the House and the House should be adjourned fordiscussingthat specific matter of urgent public importance.

So Sir the ruling given by Your Honour will be a precedent for posterity. Therefore it means that very great care has to be taken while deciding this question.

Now, Sir, you will kindly see. I move a Motion for the adjournment of the business of the House for discussing a definite matter of recent and urgent public importance. If it is really urgent, it is really recent, if it is really specific even then the Government Party says that it should be killed in the Chamber by you without bringing it to the notice of the House whose every single Member has a definite right to know what has been done inside the House and outside the House regardihg the business of the House. I do not want to encroach upon your time. I concede, Sir, that you are the Speaker even at your residence, even in the Office. I am going still further. When you are in the House you are a Speaker. But when we are referring to the adjournment of the business of the House then it means 'Speaker in the House' and not outside the House. A reference has been made to a ruling or to a precedent during the days of the late Maulana Tamizuddin Khan for whom we have the greatest possible respect.

وزیر خزانہ - کتابی -

Mian Abdul Latif: But we cannot forget that during the whole length and breadth of his political career as Speaker he discussed and brought before the

House all the adjournment motions that he received. It was on one occasion we concede that he discussed them in the Chamber but does he forget the circumstances that led to the incident. The Member, who moved the motion knew that he was very seriously ill. Then he agreed that he should not come and discuss it in the House. We agree that he took up the question in the Chamber but that single instance should not form the basis of a rule that any motion, which comes before the House, howsoever important, howesoever urgent, howsoever serious it may be, should be taken only in the Chambers.

Minister of Law : The late Maulvi Tamizud din Khan adopted this procedure not because of illness but because of the bulk of the adjournment motions received. They were 78 in number.

Mr. Speaker : This is a very important matter regarding the procedure to be adopted. I shall have to consult the record of the National Assembly of Pakistan and therefore, I will give my ruling on Monday.

Khawaja Muhammad Safdar : There is no question of any ruling Sir.

Mr. Speaker : He has raised a point of order and I will give my ruling on Monday. Till then the adjournment motions are postponed.

Khawaja Muhammad Safdar : On a Point of Order Sir. I refer you to rule 50. It says—

"Leave to make a motion for adjournment shall be asked for after questions and before the Orders of the Day are entered upon."

جناب والا ۔ ابھی اس ایوان میں ایک Adjournment Motion
پیش ہو چکی ہوئی ہے جسے ہم نے ابھی dispose of نہیں کیا
وہ قواعد و ضوابط کے مطابق ہے ۔ اور اس ایوان نے آج اس
پر بحث کرنا ہوگی ۔ یا تو آپ اسے قواعد و ضوابط کے
خلاف قرار دے دیں ورنہ جب تک آپ اس Adjournment Motion کو
dispose of نہیں کر لیتے ہم کسی اور کارروائی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

Minister of Railways: The word is only "ask for". He has asked for it and it will be disposed of on Monday.

Khawaja Muhammad Safdar : Ask for what ?

Minister of Railways : Leave.

خواجہ محمد صفدر ۔ تو میں یہ عرض کر رہا تھا
کہ ایک تحریک پہلے ہی اس ایوان میں پیش ہو چکی
ہے ۔ لہذا جب تک ہم اسے dispose of نہ کر لیں ہم اور
کسی business کی طرف توجہ نہیں کر سکتے ۔

Mr. Speaker : We have precedents in this House. We have been postponing adjournments. Therefore, the point of order is ruled out of order.

Mr. Ahmad Mian Soomroo : On a point of information Sir, Some of our Ministers were members of the Standing Committees. Have they resigned those posts and those posts have been declared vacant for election ?

Mr. Speaker : The Member may come to my Chamber.

Mr. Ahmad Mian Soomroo : Is the House not concerned with this?

Mr. Speaker : The Member may come to my Chamber.

ORDINANCES LAID ON TNE TABLE

Minister of Law (Mr. Ghulam Nabi Muhmmad Varyal Memon): Sir, as required under Article 79, clause (2) of the Constitution, I beg to place on the Table of the Assembly the following 19 Ordinances issued by the Governor in between the prorogation of the last Assembly and the current session of the Assembly.

(1) The West Pakistan Finance (Amendment) Ordinance 1963.

(*Voices*: (Shame, shame).

(2) The West Pakistan Urban Immovable Property Tax (Amendment) Ordinance, 1963.

(*Voices*: Shame, shame).

(3) The West Pakistan Essential Articles (Control) (Amendment) Ordinance 1963.

(*Voices*: Shame, shame).

(4) The West Pakistan Press and Publications Ordinance 1963.

(*Voices*: Shame, shame).

(5) The West Pakistan Use of Loud-speakers (Prohibition) Ordinance 1963.

(*Voices*: Shame, shame).

(A short pause)

Khawaja Muhammad Safdar: You go on, we are doing our duty.

Minister of Law: I know I can carry on in spite of your interruptions but it is only the respect for you which is staring me in the face.

(6) The West Pakistan Acquisition of Property (WAPDA Office) (Second) Ordinance, 1963.

(*Voices*: Shame, shame).

(7) The West Pakistan Nursing Services (Amendment) Ordinance, 1963.

(*Voices*: Shame, shame).

Minister of Law: Shame to those who have no regard for the rules.

Mr. Speaker: No interruptions please.

Khawaja Muhammad Safdar: This is our right to appreciate or to say shame. It is our right.

Mr. Speaker: You should not interrupt when he is speaking.

Minister of Law: (8) The Municipal Administration (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1963.

(*Voices*: Shame, shame).

Mian Abdul Latif: On a point of order Sir. With reference to these ordinances in reply to the word 'shame' from his side the Law Minister said: 'Shame to those who have no respect of law.' Sir when we call shame we exercise our parliamentary right in expressing our indignation with regard to the ordinances. But when he used these words he used it with reference to us.

Mr. Speaker: No, that was not his intention. He has not used those words in respect of the Members.

Minister of Law: (9) The Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1963.

(*Voices*: Shame, shame).

Minister of Finance: Mr. Safdar had asked me to promulgate this Ordinance.

انہوں نے چار آرڈیننسوں کے متعلق وعدہ کیا تھا۔
اور میں نے اس کے متعلق اخبارات میں بیان بھی دیا تھا۔
(شور)

Khawaja Muhammad Safdar : I denounce the Ordinances.
یہ غلط بیانی کر رہے ہیں ۔

Minister of Finance : He did say that.
انہوں نے بار بار کہا تھا کہ چار آرڈیننس آنے چاہئیں ۔ اور اب یہ بالکل غلط بیانی کر رہے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں نے بل کی شکل میں کہا تھا ۔ آپ غلط بیانی نہ کریں ۔

وزیر خزانہ ۔ غلط بیانی آپ کر رہے ہیں ۔
I will show you the papers.

علامہ رحمت اللہ ارشد ۔ On a Point of Order Sir جناب والا ۔ قائد ایوان نے جو بیان دیا ہے ۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب کہ میں بھی خواجہ صاحب کے ساتھ تھا ۔ ہم نے ان کی منت کی تھی کہ بیشک اجلاس کے دو دن بڑھا لو ۔ لیکن انہیں بلوں کی شکل میں لائیے ۔ انہوں نے کہا کہ میں heart سے مر رہا ہوں ۔ میں جانا چاہتا ہوں ۔ مجھ پر رحم کرو ۔ تو ہم نے ان سے کوئی وعدہ نہیں کیا تھا ۔

Mr. Speaker : This is no point of order.

وزیر خزانہ ۔ جناب والا ۔ کیا میں ان دس آدمیوں کے رحم و کرم پر depend کرتا ہوں ۔ یہ بالکل غلط بیانی کر رہے ہیں ۔ اگر آپ کل کے حادثہ سے یہ سمجھتے ہیں کہ آپ کو کوئی فائدہ پہنچ سکتا ہے تو آپ غلط فہمی میں ہیں ۔ آپ اقلیت میں ہیں اور اقلیت ہی رہینگے ۔
(قطع کلامیاں اور شور)

Mr. Speaker : Order, order.
Syed Ahmad Saeed Kirmani : On a point of information.
Mr. Speaker : After Mr. Memon.
Mian Abdul Latif : Sir the Leader of the House has been frequently standing up. Was he standing on a point of order or a point of information we want to know that.
Mr. Hamza : Point of Order- Sir.

جناب سپیکر ۔ محترم مسعود صادق کی غلط بیانی کے متعلق راولپنڈی کے راجہ اللہ داد صاحب بہتر بتا سکتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر - یہ کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں -

Minister of Law (10) The West Pakistan Supression of Prostitution (Amendment), Ordinance, 1963.

(*Voices*: Shame, Shame).

(11) The Frontier Crimes Regulation (West Pakistan Amendment) Ordinance 1963

(*Voices*: Shame Shame).

(12) The West Pakistan Milk Boards Ordinance, 1963.

(*Voices*: Shame, Shame).

(13) The Muslim Personal Law (Shariat) (Amendment), Ordinance, 1963.

(*Voices*: Shame, Shame).

(14) The Election of Chairmen and Vice-Chairmen of Local Councils and Vice-Chairmen of Municipal Committees (Validating) Ordinance, 1963.

(*Voices*: Shame, Shame).

(15) The Punjab Government Services (War) Amendment Rules (West Pakstan Repeal) Ordinance, 1963.

(*Voices*: Shame, shame.)

(16) The Whipping (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1963.

(*Voices*: Shame, shame).

(17) The Frontier Crimes Regulation (Second Amendment), Ordinance, 1963.

(*Voices*: Shame, shame).

(18) The West Pakistan Criminal Law (Amendment) Ordinance, 1963.

(*Voices*: Shame shame)

(19) The Sugar Factories Control West Pakistan (Amendment) Ordinance, 1963.

(*Voices*: Last, Shame).

سید احمد سعید کرمانی - جناب والا - یہاں آپ کے سامنے بار بار لیڈر آف دی ہاؤس نے فرمایا ہے کہ لیڈر آف آپوزیشن غلط بیانی کر رہے ہیں اور جھوٹ بول رہے ہیں - اس سلسلہ میں لیڈر آف آپوزیشن نے بھی یہی کہا ہے کہ لیڈر آف دی ہاؤس غلط بیانی کر رہے ہیں - اب یہ پتہ نہیں چلتا کہ ان میں سے کون صاحب غلط بیانی کر رہے ہیں یا یہ ہے کہ دونوں غلط بیانی کر رہے ہیں -

Mr. Speaker: They have retaliated.

وزیر خزانہ - (شیخ مسعود صادق) - میں وہ اخبار پیش کر سکتا ہوں جن میں میرا بیان چھپا ہے -

---

ORDINANCES

RESOLUTIONS *re* APPROVAL OF—

The West Pakistan Finance (Amendment) Ordinance, 1963.

Minister of Law (Mr. Ghalam Nabi Muhammad Varyal Memon): Sir-I beg to move;

That the Assembly do approve of the West Pakistan Finance (Amendment) Ordinance, 1963, promulgated by the Governor of West Pakistan on 31st August, 1963.

(*Voices*: *Opposed*)

Mr. Speaker: The motion moved is—

That the Assembly do approve of the West Pakistan Finance (Amendment) Ordinance, 1963, promulgated by the Governor of West Pakistan on 31st August, 1963.

علامہ رحمت اللہ ارشد (بہاولپور - ۲) - جناب صدر - مجھے اس آرڈیننس کے خلاف ایک اصولی اعتراض ہے اور وہ یہ کہ اس وزارت کو ایک قسم کا عارضہ اور بیماری لاحق ہو گئی ہے کہ ہر وہ بات جو وہ بل کے ذریعہ اس ہاؤس میں لاسکتے ہیں - اسے آرڈیننس کی شکل میں لاتے ہیں اور ہاؤس کے ممبران کو اس کے علاوہ اور کوئی اختیار نہیں ہوتا کہ اسے من و عن قبول کریں یا مسترد کردیں -

جناب صدر - یہ بات تو ظاہر ہے کہ ہنگامی اختیارات ہنگامی مسائل کے مطابق ہوتے ہیں - آئین میں آرڈیننس جاری کرنے کے اختیارات اس لئے دئے گئے ہیں - تاکہ ان مسائل سے جو وقتاً فوقتاً حکومت کے لئے ملک کے لئے یا قوم کے لئے پیدا ہوں - عہدہ برآ ہونے کے لئے حکومت کو اختیار ہو کہ جب اسمبلی سیشن میں نہ ہو تو وہ آرڈیننس جاری کر سکے لیکن جب سے یہ طیبہ طاہرہ اور مقدس وزارت قائم ہوئی ہے اس نے یہ اپنا معمول بنا لیا ہے کہ حتےالوسع آرڈیننس لائے جائیں جن کے متعلق آپ کو معلوم ہے کہ اس سے پہلے ایک رولنگ دیا جا چکا ہے کہ ان میں کوئی ترمیم پیش نہیں کی جا سکتی - آئین نے جو اختیارات ان کو دئے ہیں وہ انہیں ناجائز طور پر استعمال کر رہے ہیں - یہ ٹھیک ہے کہ بعض آرڈیننس اس قسم کے ہوتے ہیں کہ ان سے ہمیں کوئی اختلاف نہ ہو - یہ آرڈیننس بھی ان میں سے ایک ہے - اگر اسے بل کی صورت میں لاتے تو ہم ایک منٹ میں یہاں پاس کر دیتے کیونکہ اس کے لئے کوئی ہنگامی مسئلہ نہ تھا -

یوں تو ہنگامی مسائل یہاں روز بروز پیدا ہو رہے ہیں - مثلاً طلبا کا مسئلہ ہے اخبار نویسوں - صحیفہ نگاروں - مختلف جماعتوں کا مسئلہ ہے - غنڈہ گردی کی شکایت ہے لیکن ان تمام مسائل سے توجہ ہٹا کر صرف اس مسئلہ پر اپنی توجہ مرکوز کی گئی ہے کہ حکومت معمولی معمولی مسائل کے لئے بھی آرڈیننس جاری کرے - میں اخترالدین صاحب کا یہ جملہ مستعار لیتا ہوں کہ یہ حکومت ایک آرڈیننس

فیکٹری ہے اور یہ وزارت آرڈیننس کی وزارت ہے۔ چنانچہ اس طریق کار کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے میں اس کی مخالفت کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: Mian Abdul Latif.

Mian Abdul Latif : (Sheikhupura—I) : Mr. Speaker two days back when I received the Agenda for this session I had the shock of my life on seeing that 19 Ordinances had been inflicted upon this House for its approval. You will kindly recollect that when we met in the Spring Session quite a large number of Ordinances was thrust here for our approval and there was wide-spread protest against that method. The Leader of the House and the then Law Minister time and again cried and howled that in future they would not bring a single Ordinance before this House. They are now violating their own pledge their own agreement and their own statements. Now we are here passing under the ordeal of approving as many as 19 Ordinances. Last time when we met here we had an equal number of Ordinances for approval. I quite concede, Sir that this Constitution gives the Governor a right in certain circumstances to issue Ordinances. That right is not unfettered un-restricted and uncontrolled.But there are limitations and there are serious fetters.For the benefit of the members of this House. I would respectfully read that Article—

> "79 (1) if, at a time when the Assembly of a Province stands dissolved or is not in session, the Governor of the Province is satisfied that circumstances exist which render immediate legislation necessary, he may, subject to this Article, make and promulgate such Ordinances as the circumstances appear to him to require....."

I quite agree that there can be an emergency, there can be a calamity, there can be a war and there can be an internal upheaval. In that case it is not only Discretionary for the Governor to put his foot in but it is his legal duty in the interest of the nation and in the interest of the Province to issue an Ordinance. But here, Sir, these dignatories and heroes of the Cabinet of the Council of Ministers bring in Ordinances not for the benefit of the nation not for the benefit of any section of the people but either to take away the liberties of the people or to deprive somebody of his property or to impose a new tax. This is certainly not the intention of the legislature. I have to respectfully submit that this attempt on the part of the Cabinet is an onslaught on this Constitution. It is a crime against this Constitution. This Constitution which is merely eighteen months old required the nourishing hand of the people in this House but I feel that these Cabinetwalas are interfereing with the modesty of a small child of eighteen months-this baby of the Constitution. They want us to respect the Constitution this document. We do but with a reservation. They want us to respect this document absolutely but what do we see ; they are trampling this document under their feet and they are violating every item of this document. They have done it deliberately not because circumstances justify the issuing of Ordinances but because they want to avoid this House They want to show that they are supreme in the Legislature they are supreme in the province. They care a straw for the people. They care a straw for this House. That is all what their intention was. You will kindly see the rate and speed with which these Ordinances were designed and promulgated. After the last session when the Assembly was adjourned-prorogued, almost all the Ministers ran away hither and thither in the province to take rest or to have vitamin injections. Then there was peace in the legislative field. There was no ordinance. But towards the close of August these heroes came back to Lahore and on the 31st August we had the first Ordinance. About what Sir about getting a routine affair changed about the change in the Court Fees Stamp Act. Hardly a week passed on the 5th September we had another Ordinance.Then within 24 hours it occurred to the Law Minister to run to the Governor's House to seek approval for another Ordinance. Then, Sir, few days passed on the 10th October there was another Ordinance 'Press and Publications Ordinance'. Without going into the substance of these Ordinances without going

into the merits, because time is yet to come for that, I have to bring to your kind notice the speed and rate with which they have been turned out of the machine in the Governor's House. On the 22nd October another Ordinance was issued. Then came the month of November. This month was consumed by the Minister.....

Minister of Law : On a point of order. May I request the Speaker to tell the Member that we are now concerned with the Ordinance of 31st August or those Ordinances following thereafter 24th ?

Mr. Speaker He is criticising the promulgation of the Ordinances. Mian Sahib should be very short and need not repeat the dates of publication of each and every Ordinance.

Mian Abdul Latif: Only two dates are left. On the 16th November 4 Ordinances *enmasse* came out and then, Sir, came the 24th November on the 24th November this machine turned out as many as 5 Ordinances.Then, my brother, with his legal acumen, with his legal talent and insight in to the word of law which he possesses, tell this House that there was an emergency in the province calling for the issue of these Ordinances ? What calamity was there, what plague was there, what cholera was there, what flood was there which justified the turning out so many Ordinances, inflicting so many Ordinances on the the people inspite of the fetters contained in Section 79. All I wanted to say is that now this Constitution does not permit them to issue Ordinances in normal routine as a rule. If they do it, they violate the Constitution. That is why I say that these Ordinances are a crime against the Constitution itself. Then, Sir, secondly I say that these Ordinances are a crime against this House. This House consists of 155 members, intelligent men of conscience, gentlemen of status and it is our inherent right that we discuss every word, every comma, every fullstop in a legislation. We make contributions to make them perfect, to make them sound, to make them good to be looked at by the people outside and posterity. They are to form part of regular laws of the land. If we are deprived of that right, it is an encroachment upon our rights. In this state of affairs, when Ordinances come, we are faced only with two alternatives. We either approve them or disapprove them. But I cannot subscribe to the view that one man, howsoever noble he may be, howsoever highly placed he may be, he will issue perfect ordinances and perfect laws. If that were the scheme then there was no necessity absolutely of summoning 155 people from the land to sit together here join their heads and frame laws. The very fact that crores of people sent 155 persons shows that the Constitution requires advice and wisdom of these 155 people to give to the land good laws and perfect laws. So, Sir, even if the Law Minister feels that there is lacuna somewhere in the ordinances, he is powerless and cannot bring about any change in this sphere.

Mr. Speaker : Please say something about the Ordinance.

Mian Abdul Latif: I am coming to that. What I was submitting is that at this moment we have to disapprove it and not to make amendment. My submission will be to request the members of this House to completely throw it away and disapprove of it. For that these are my arguments. Sir, beside being a crime against this House, it is a crime against traditions. These gentlemen must remember that in the post martial law period, this is the first Legislative Assembly.Every day that passes is histroy, every thing we do is a part of history. So we have got to be very cautious to leave behind for posterity good traditions. If we tell them that the only thing for an administrator is to issue ordinances and for an Assembly to approve of them, then Malik Qadir Bakhsh's son will feel, I think, ashamed that his ancestors, when they were in power issued one ordinance a week. My son will have no respect for me if he thinks that I did not raise a voice of protest against that thing, against that machinery and against bad traditions. That is why I appeal them in the name of their own status, their own conscience, their own posterity that they should refuse to approve of this Ordinance because it is definitely a bad precedent and a bad tradition.

Sir, I see on this list measures with which I entirely agree. Last time we approved measures and in addition to approval I congratualted the Governor not for issuing the ordinance but for taking the measure in hand and forgiving it his attention. But instead of having them in the form of Ordinances we would welcome to have them in the form of Bills. There is one thing which is pastering my learned friends on that side Council of Ministers that this House is not passing the Bills with speed. Will they tell me, are they receiving approval with speed. Does it not consume time ? It does consume time, but at the cost of a good tradition, Suppose, Sir, if this very Ordinance, which we are resisting so desparately, had come in the form of a Bill, they could dispense with the Rule of sending it to the Standing Committee, and then have it passed, if not I do not say 24 hours-in one hour. There is not much to be said on the merits of the Ordinance It is a routine affair. It does not affect law and order. It does not affect the rights of the people.

Then, Sir, what is this method. This is a crime against the Convention Muslim League Party sitting there. This is clear indication to the people outside that either the Governor has no confidence in them or the Council of Ministers has no confidence in their Members. They are 125 strong. Government does not require our support to pass these Bills. I say, if good laws and Bills are brought before this House we shall congratulate them and pass those Bills. But what about those good people. They are the Members of the Government Party. Only with their support and only with their big and vast majority they can have the Bills passed. Bills will be passed. Good precedents will be established and history will have good words to say about us. Why not Bills. That is my chief grievance.

With these few and humble submissions I would request my brothers on that side to at least teach them a lession to respect you, to have confidence in you and to disapprove of this Ordinance.

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi : Mr. Speaker, Sir.....

Mr. Speaker : Is it a point of order ?

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi : Just a few words. You may treat them as a point of order.

Mr. Speaker : Is the Member raising a point of order or making a speech.

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi : I am making a speech. But you can treat it as a point of order because I am raising a legal issue.

Mr. Speaker : Either it should be a point of order or the Member should make a speech.

POINT OF ORDER

re. *imposition of a tax through an Ordinance*

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi : Sir, it is a point of order.

Sir, my point of order is : that this Ordinance seeks to impose a tax. It is making certain alterations in the existing scheme of taxes. Two items are affected one is Acknowledgement and the other is Receipt. Now, by this Ordinance the old law on these two points has been repealed and a new provision is being substituted. There fore in fact this Ordinance is nothing but imposition of a tax.

Minister of Finance : No.

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi : My submission is that no tax can be leveid except by an Act of this Legislature and not by an Ordinance. I am open to correction. But this is my view. I would like.....

Mr. Speaker : Just a minute. Mr. Siddiqi, does not an Ordinance carry the value of an Act of Legislature ?

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi : Is it an Act of Legislature, I ask you? Is an Ordinance promulgated by the Governor, an Act of Legislature? Can you call it an Act of Legislature ?

Mr. Speaker: Please refer to Article 79 of the Constitution

Mian Abdul Latif: In the financial field no tax can be imposed except through an Act. It is a new proposition.

Minister of Law: May I proceed, Sir ?

Mian Muhammad Akbar: Is he replying to the point of order ?

Mr. Speaker: Yes. (Interruptions) Does Mr. Siddiqi want to make a further speech.

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi: I was on my legs. Sir, I would like to draw your attention to Article 90 of the Constitution which says :

> "No tax shall be levied for the purposes of a Provincial Government except by or under the authority of an Act of the Provincial Legislature."

Mr. Speaker: Please refer to Article 79 of the Constitution.

> "If, at a time when the Assembly of a Province stands dissolved or is not in session, the Governor of the Province is satisfied that circumstances exist which render immediate legistation necessary, he may, subject to this Article, make and promulgate such Ordinances as the circumstances appear to him to require, and any such Ordinance shall, subject to this Article, have the same force of law as an Act of the Provincial Legistature."

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi: It may have the same force but it is not an Act of Legislature.

Mr. Speaker: Will the Member distinguish between an Act of the Provincial Legislature and an Ordinance having the force of an Act of Legislature ?

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi: That Article, Article 79, applies to other legislation not financial legislation. For financial legislation or for the imposition of a tax we have Article 90 which says that no tax shall be imposed except by an Act of the Provincial Legislature. If the intention had been otherwise the Article would have said : 'either by an Act of the Provincial Legislature or by an Ordinance'.

Therefore, in my opinion the Ordinance promulgated by the Governor is ultra vires and that being the case, we can neither approve of it nor disapprove of it. We cannot even take it into consideration.

Syed Ahmad Saeed Kirmani: (Lahore V). Sir, I would like to say a few words. The words used in Article 90 of the Constitution are to this effect :

> ".....of an Act of the Provincial Legislature."

Now, we have to see, what is a Provincial Legislature. Does it mean only the Governor or the Governor plus the Assembly. If the Legislature means only the Governor then of course there is some weight in what the other Party is going to say. But if it means the Governor plus the Assembly then the Act must be of a body which must comprise of the Governor and the Assembly.

Now, Sir, kindly refer to the Article which deals with 'Legislature', i.e. Article 70. It says ;

> "There shall be a Provincial Legislature of each Province, which shall consist of the Governor of the Province and one House, to be Known as the Assembly of the Province."

So, it is clear that the Legislature is composed of the Governor and of one House to be known as the Assembly of the Province. You cannot call this Assembly a Legislature. You cannot call the Governor a Legislature. A Legislature to be called a Legislature must have two parts according to this Article the Governor and the Assembly.

Now, Sir, we go back to Article 90 to which attention was drawn by my learned friend, Mr. Siddiqi. It speaks of an Act of a Provincial Legislature. The Act which should have the consent or support or approval of the Governor as well as the Assembly.

Now, this Ordinance which has been promulgated, was promulgated not by the Assembly—of course the Assembly is not here. It is here only to endorse Ordinances. Certain Ordinances have the force of law, no matter if they are not subsequently approved because for some time they remain in operation whereas they derive the strength of an Act of a single component i.e. the Governor. But subsequently when the session comes the Ordinance is approved. It becomes an Ordinance having the support of the Legislature. The Governor is there at the back and the Assembly is there at the back. Section 90 says that only that Act, which Act must have the support of both the components—the Governor and the Assembly. But this is an Ordinance which has only the support of the Governor and not the Assembly.

Minister of Railways : It has been placed before the Assembly for that purpose.

Syed Ahmad Saeed Kirmani : Now Sir, the time is over we will take it up on Monday.

Mr. Speaker : There are still two minutes. You can make out your point. (Interruptions). The Assembly is now adjourned to meet again on Monday at 8-30 a.m.

(The Assembly then adjourned till 8-30 a.m. on Monday, the 2nd December, 1963).

APPENDIX 'A'

STATEMENT IN CONNECTION WITH STARRED QUESTION NUMBER 1096

Serial No.	Taluka	Deh	Name of Makan	Area	Year in which measured
1	Mithi ..	Pabbhohar Kik ..	Pabohar ..	187 13	1921-22
		Ditto ..	Kik ..	111 3	1921-22
		Ditto ..	Kharo Bijar ..	401 6	1921-22
		Ditto ..	Par Maleeh ..	386 12	1921-22
		Ditto ..	Bhadaro ..	27 23	1921-22
		Ditto ..	Gharam Sar ..	264 22	1921-22
		Ditto ..	Rani Jotar ..	92 13	1921-22
2	Do. ..	Jotwo ..	Jotwo ..	1,261 14	Year not shown.
		Do. ..	Rajar Bah ..	118 10	Ditto
		Do. ..	Saghroor ..	458 10	Ditto
		Do. ..	Beerri ..	138 20	Ditto
		Do. ..	Borli ..	295 36	Ditto
		Do. ..	Gogasar ..	471 30	Ditto
		Do. ..	Harbar ..	1,567 1	Ditto
3	Do. ..	Loonhar ..	Khariyo Nara ..	921 21	1923-24
		Do. ..	Kharo Gingro ..	422 6	1923-24
		Do. ..	Loonhar ..	961 20	1923-24
		Do. ..	Nobahar ..	76 10	1923-24
		Do. ..	Jakhrlo ..	607 11	1923-24
4	Do ..	Pasarko ..	Rooharo ..	155 5	1923-24
		Do. ..	Pasarko ..	62 5	1923-24
		Do. ..	Katho ..	35 6	1923-24
		Do. ..	Kariyo ..	297 26	1923-24
		Do. ..	Mithirito ..	270 35	1923-24
		Do. ..	Khariwai ..	1,226 18	1923-24
		Do. ..	Harbosar ..	377 2	1923-24
		Do. ..	Saniyasar ..	311 10	1923-24
		Do. ..	Darar ..	642 38	1923-24
5	Do. ..	Vajotho ..	Vajhotho ..	852 2	1923-24

Serial No.	Taluka	Deh	Name of Makan	Area	Year in which measured
5—con	Mithi concld.	Vajotho ..	Toparlo ..	231 14	1923-24
		Do. ..	Aho ..	458 38	1923-24
		Do. ..	Chharhar ..	294 20	1923-24
		Do. ..	Veeri ..	301 38	1923-24
		Do. ..	Phultrai ..	311 39	1923-24
6	Do. ..	Pakoh ..	Doonyar ..	192 32	Year not mentioned
		Do. ..	Alamsar ..	1,105 36	Ditto
		Do. ..	Machao ..	220 22	Ditto
		Do. ..	Pakoh	1,43 21	Ditto
		Do. ..	Hakar Par ..	171 5	Ditto
7	Do. ..	Keti ..	Dhori ..	274 3	1923-24
		Do. ..	Jahbio ..	1,285 15	1923-24
		Do. ..	Sobharo ..	390 16	1923-24
		Do. ..	Kerti ..	1,827 28	1923-24
		Do. ..	Chopatti ..	253 25	1923-24
		Do. ..	Nar Narvari ..	342 5	1923-24
8	Do. ..	Bapo Nar ..	Bapo Nar ..	713 19	1923-24
		Ditto ..	Vaee ..	739 11	1923-24
		Ditto ..	Dhandhee ..	655 26	1923-24
		Ditto ..	Vane Jhari ..	601 14	1923-24
		Ditto ..	Sumhar Tangar ..	1,013 18	1923-24
9	Do. ..	Chhaho ..	Chhahao ..	225 83	1923-24
		Do. ..	Maharo ..	123 33	1923-24
		Do. ..	Purah ..	162 39	1923-24
		Do. ..	Tooh ..	476 2	1923-24
		Do. ..	Nathire ..	1,645 10	1923-24
		Do. ..	Moh ..	122 17	1923-24
		Do. ..	Maghar waro ..	160 10	1923-24
		Chhnha ..	Thaho ..	275 23	1923-24
10	Do. ..	Nao Kirto ..	Kano ..	1,259 23	
			Hothi Jo Tar ..	231 3	
			Lal Bakar ..	188 36	

Serial No.	Taluka	Deh	Name of Makan	Area	Year in which measured
10—contd	Mithi—concld	Nao, Kisto—concld	Gulu Bnar ..	752 25	
			Tar Sugdasi ..	368 32	
			Jhanar ..	977 33	
			Nao Kirta ..	1,823 12	
11	Do.	Jhan ..	Lakori ..	341 32	Year not mentioned
			Mora Talo ..	117 15	
			Jhan ..	147 26	
			Chhachhi Isaq ..	238 25	
			Ganjan Bah ..	186 34	
			Kor Bah ..	177 33	
			Wangi ..	159 23	
			Lan Wari ..	..	
			Lakori ..	223 10	
			Nanda Rdas ..	224 8	
			Tankaryo ..	337 26	
12	Do. ..	Mithrio ..	Bhati Nao Tar ..	941 13	1923-24
			Papi Jo Tar ..	739 7	
			Mithrio Bhatti ..	2,267 37	
			Kamro ..	671 15	
			Dbahi ..	739 32	
			Baghiar ..	1,119 4	
			Kakrario ..	1,906 35	
13	Do. ..	Malhoon Khawrio	Gi Dandal ..	705 3	Year not mentioned.
			Mithrao ..	256 3	
			Railo ..	1,170 35	
			Malhino Khawario	1,159 19	
			Debar ..	1,522 19	
			Barach ..	314 16	
14	Do. ..	Aksheraj ..	Sakrio ..	3,338 14	1923-24
			Sobharo ..	866 19	
			Akheraj ..	1,993 15	
			Shoro Dahit ..	726 18	

Serial No.	Taluka	Deh	Name of Makan	Area	Year in which measured
15	Mit hi ..	Jiand Dars ..	Pinyao ..	544 7	Year not mentioned
			Allah Bux ..	..	
			Pahtxu Dars ..	315 8	
			Jiand Dars Mithrao ..	1,215 18	
			Chakar Dars ..	1,291 33	
			Kharo Habi b ..	923 27	
			Wali Samo ..	1,015 16	
16	Do. ..	Singario ..	Mion Najoo ..	1,881 28	
			Aer Najoo ..	991 2	
			Kharo janis ..	2,041 17	
			Singaro ..	1,753 29	
			Saleh Malook ..	..	
			Jqnji ..	1,092 29	
			Bhao jasar ..	2,297 26	
			Jamand Samoz ..	2,065 20	
17	Do. ..	Saleman Rajam	Khair Md. Shah ..	960 33	
			Taryano ..	1,363 24	
			Bao Otho ..	743 4	
			Megh Khawario ..	1,281 31	
			Gorhiar ..	2,299 0	
			Vikrio ..	3,151 13	
			Mubin Hajam ..	865 0	
			Sulleman Hajam ..	845 23	
18	Do. ..	Kharlo Ghulam Shah.	Varai ..	360 1	1921-22
			Borli ..	1,735 27	
			Wahiro ..	780 11	
			Kharlo Ghulam Shah.	1,906 3	
			Talwapo ..	573 39	
			Tar Baganshah ..	814 10	
19	Do. ..	Kumbharlo ..	Shahmeer Vikio ..	603 2	Year not mentioned
			Aban Najoo Thanrio. ..	959 19	

Serial No.	Taluka	Deh	Name of Makan	Area	Year in which measured
19—*concld*	Mithi—*contd*	Kumbhario—*concld.*	Halepoto ..	693 2	
			Kumbhario ..	1,113 37	
			Baphar ..	824 8	
			Niari	910 35	
			Bhaweeja Tar ..	1,417 16	
20	Do. ..	Mithrio Chhuto Samo.	Lunabhao Mithrao..	1,788 4	1921-22
			Chhuto Samo ..	1,000 26	
			Adho Bheel ..	1,063 10	
			Gharo ..	734 7	
			Lakhoo Tobho Mithrao Nale.	820 32	
			Mitho ..	11 14	
			Sanihiri ..	1,184 4	
21	Do. ..	Kehari ..	Kehari ..	827 23	1923-24
			Morani ..	150 29	
			Dalloro ..	310 9	
			Denkario ..	622 23	
			Morano ..	555 10	
22	Do. ..	Mithrio Phatu ..	Mithiro Phatu ..	171 10	1921-22
			Sohrab Wasayo ..	..	
			Poto ..	290 20	
			11—Palah ..	623 32	
			Kutkari ..	371 37	
			Ghanhiyan ..	420 25	
23	Do ..	Karin ..	Goran ..	227 15	Year not mentioned
			Goratta ..	807 9	
			Kiran ..	460 0	
			Jhangaro	957 15	
			Jhambo ..	389 34	
			Paro ..	444 10	
			Kanab ..	577 24	
			Wahiro Bheel ..	496 15	

erial No.	Taluka	Deh	Name of Makan	Area	Year in which measured
24	Mithi ..	Ghariyan Chhah	Davaro ..	281 18	1923-24
			Vinjharee ..	74 30	
			Tangri ..	327 2	
			Dahiyari ..	122 20	
			Dabhiro ..	229 24	
			Okraro ..	402 1	
			Dahhiri ..	405 10	
			Guritvan Chhah ..	412 5	
			Vakar Chhaho ..	514 33	
25	Do. ..	Islam Kot ..	Maliho Bheel ..	947 39	1923-24
			Jogi Sari Seanhar	1,042 29	
			Vikio ..	1,816 17	
			Misri Memon ..	790 30	
			Mehari Bijar ..	1,724 33	
			Islamt Kot ..	4,029 11	
			Joghar ..	576 22	
26	Do. ..	Mataro Sand ..	Rana Tarai ..	612 29	1923-24
			Khakhanhar Jumli ..	900 2 9	
			Matro Sand ..	582 34	
			Kadoo Mosa Poto	367 30	
			Borli Moosso Poto	948 17	
			Khalhurher Bijar ..	703 36	
27	Mithi ..	Sonal Bah ..	Anaro ..	2202 15	1923-2
			Sajrani ..	479 25	
			Ranjh Weenko ..	657 1	
			Alu Koiriyo ..	1039 38	
			Manghoo Bheel ..	986 11	
			Bhambano Bheel Sarhad Chan	1625 2	
			Sughdasi ..	1153 10	

Serial No.	Talaka	Deh	Name of Mahad	Area	Year in which measured
27—*concld*	Mithi—*contd.*	Sonal Bah—*concld*	Sonal Bah ..	2752 8	
			Malook Mahar ..	799 5	
28	Do. ..	Maj ithi ..	Muhari ..	268 13	1923-24
			Godio ..	153 25	
			Chibhar Bhal ..	124 8	
			Doonj ..	365 14	
			Godangri ..	558 11	
			Goolio ..	169 22	
			Dharam Veeri ..	838 25	
			Bawarlo ..	711 20	
			Samaro ..	573 2	
			Akili ..	208 6	
			Majithi ..	585 30	
29	Do. ..	Akarao ..	Akraro ..	239 39	
			Wadhan ..	163 38	
			Singari ..	117 11	
			Gogaweeri ..	401 38	
63	Do. ..	Waniath ..	Kabrio ..	249 98	
			Jhaba ..	544 8	
			Sakar Weer ..	223 9	
			Arreri ..	369 16	
			Waniath ..	144 14	
			Baribho ..	1077 3 7	
31	Do. ..	Buhariri ..	Dhanio	222 4	
			Dhanooro ..	120 37	
			Diloori ..	162 18	
			Gangan ..	155 32	
			Ghora Leed ..	102 30	
			Buhariri ..	189 27	
32	Do. ..	Lakhiar ..	Kayo Sar ..	60 5	
			Mahlion ..	74 30	
			Khanji Hothir.	103 30	
			Lakhiar ..	202 5	

Serial No.	Taluka	Deh	Name of Makan	Area	Year in which measured.
33	Do. ..	Godiar ..	Godiar ..	267 12	1923-24
			Dhhorio ..	130 3	
			Vessarar ..	110 11	
			Khejta ..	188 39	
			Rangheelo ..	118 21	
				154,310 20	
1	Nagar Parkar	Adhudho Gam ..	Adho Gan ..	8,217 7	Year not mentioned
			Saboo San ..	8,046 5	Year not mentioed.
2	Do. ..	Kasibo ..	Kahriro Kasibo ..	5,943 30	1919-20
			Kasibo ..	9,298 2	1923-24
			Mara Chand ..	8,383 13	1920
3	Do. ..	Manipur ..	Ranipur ..	2,062 9	Year not mentioned.
		Assalasri ..	Aasalari ..	901 13	
4	Do. ..	Nagarpark ..	Kariki ..	1,471 31	
			Mao ..	890 24	
			Makiryo ..	2,379 23	
			Nagar ..	7,851 22	
5		Chaneeda ..	Chaneeda ..	2,976 39	
			Sado Roos ..	2,015 18	
			Karak ..	1,459 18	
6	Nagarparkar.	Moondiro ..	Moondiro ..	6,117 11	
			Daho ..	2,379 20	
			Sikhpur ..	5,850 12	1918-19
			Kharooro ..	2,149 39	Year int mentioned
			Dedriyari ..	1,864 26	
			Onar ..	3,996 14	
7	Do. ..	Buharano ..	Buharano ..	8,758 36	
			Chorer ..	5,631 31	
8	Do. ..	Dangiano ..	Dhanagah ..	869 21	
			Phool Bhhord. ..	2,567 25	
			Dangino ..	2,478 8	
			Paro Dharo ..	2,644 12	
			Dhando Siro ..	1,638 18	

Serial No.	Taluka	Deh	Name of Makan	Area	Year in which measured
9	Do' ..	Pheethapur ..	Phettapur ..	9,641 28	
			Devise ..	1,160 39	
			Wadhalai ..	2,094 16	
			Gadro Charan ..	1,185 27	
			Kariki ..	1,120 20	
10	Do. ..	Vira Wah ..	Vira Wah Pat ..	9,461 25	1938
			Dabhiro ..	1,156 10	1916
				134,925 11	

APPENDIX 'B'

STATEMENT IN CONNECTION WITH STARRED QUESTION NUMBER 2835

STATEMENT SHOWING THE YEAR WISE, REGIONWISE, AND DISTRICTWISE DETAIL OF BUDGET GRANT EXPENDITURE AND VARIATION ALONGWITH EXPLANATION OF QUETTA/KALAT DIVISIONS FROM 1947-48 TO 1961-62

Head	Years	Pay of Officers	Pay of Establishment	Travelling allowances	Other Allowances and Honoraria	Contingencies	Total
1	2	3	4	5	6	7	8
		Rs. As.	Rs. As.	Rs. As.	Rs. As.	Rs. As.	Rs. As.
Budget Grant	.. 1947-48 ..	Figures not available as the Quetta/Kalat Division were under the Admin-istrative control of the Central Government.					
Ditto	.. 1948-49 ..			Ditto			
Ditto	.. 1949-50			Ditto			
Ditto	.. 1950-51 ..			Ditto			
Ditto	1951-52 ..			Ditto			
Ditto	.. 1952-53 ..			Ditto			
Ditto	.. 1953-54 ..			Ditto			
Ditto	.. 1954-55 ..			Ditto			
Ditto	..			Ditto			
Ditto	.. 1955-56 ..			Ditto			

Expenditure—

1947-48 to 1955-56 Figures not available as the Quetta/Kalat Divisions were under the Administrative control of the Central Government.

Variations—

1947-48 to 1955-56 — Ditto.

Reasons for Saving and Excess—

1947-48 to 1955-56 — Ditto.

REGIONAL STAFF—1956-57																		
Budget Grant	..	..	..	..	..	5,000		100		2,190		550		7,840				
Expenditure	..	..		..	..	5,078	7	..		2,182	7	504	6	7,765	4			
Variations.																		
(Savings)	..	..	..	..	..	..		100		7	9	45	10	74	12			
(Excesses)	..	..	..	..	..	78	7	..		..		..		..				
Reasons—					Variations being negligible call for no explanation.													
DISTRICT STAFF—1956-57																		
Budget Grant—																		
(Quetta and Pishin)	..	..		6,130		17,110		600		11,310		7,230		42,410				
Expenditure	..	..	..	5,607	5	14,599	11	960	2	10,032	10	7,221	7	38,421	3			
Variations—																		
(Savings)	..	..	..	522	11	2,510	5	..		1,277	6	8	9	3,986	13			
(Excesses)	..	..	..	..		..		360	2	..		..		..				
REASONS—																		
Pay of Officers	..	..	..	Saving due to non-receipt of salary slip of the officer.														
Pay of Establishment		..	..	Due to vacant posts of Junior Assistant.														
Travelling Allowance			..	Excess due to excessive touring.														
Other Allowances and Honoraria		..	..	Saving due to vacant posts of Junior Assistant.														
Contingencies			..	No explanation variations being negligible.														
Budget Grant—																		
Zhob ..	..	—	—	..		1,430		..		880	0	..		2,310				
Expenditure	..	..	..	..		1,428	6	..		881	7	..		2,309	13			

Head	Years	Pay of Officers	Pay of Establishment	Travelling allowance	Other Allowances and Honoraria	Contingencies	Total
1	2	3	4	5	6	7	8
		Rs. As.	Rs. As.	Rs. As.	Rs. As.	Rs. As.	Rs. As.
Variations—							
Savings		..	1 10	..		..	3
Excesses		..	..	..	1 7	..	..
Reasons—							
Pay of Establishment ..		Saving is negligible.					
Other Allowances and Honoraria— ..		Same as above.					
DISTRICT STAFF							
Budget Grant ..	1956-57 ..	..	1,050	..	790	..	1,840
Loralai							
Expenditure		..	1,041 10	..	705 10	..	1,747
Variations—							
(Savings)		..	8 6	..	84 6	..	92 12
(Excesses)		..	..	..	..	..	..
Reasons—							
Pay of Establishment ..		Saving is negligible					
Other Allowances and Honoraria ..		Saving due to posting of official drawing less pay.					
DISTRICT STAFF							
Budget Grant— ..	1956-57 ..						
Sibi		..	.. 670	..	260	..	930

Expenditure		..	1,344	4	108	15	542	10	..	1,995	13	
Variations—												
(Savings)		..	..		..		..		..	..		
(Excesses)		..	674	14	108	15	282	10	..	1,065	13	
Reasons—												
Pay of Establishment		Excess due to less allocation.										
Travelling Allowance		Excess due to non-allocation.										
Other Allowances and Honoraria ..		Excess due to less allocation.										
REGIONAL STAFF	1957-58											
Budget Grant		..	5,250		250		2,390		770	8,660		
Expenditure		..	5,052		..		2,193		768	8,013		
Variations—												
(Savings)		..	198		250		197		2	647		
(Excesses)		..	..		..		..		..	..		
Reasons—												
Pay of Establishment		Saving due to non drawal of pay of one clerk.										
Travelling Allowance		Saving due to non-performance of touring.										
Other Allowances and Honoraria ..		As against of Pay of Establishment.										
Contingencies		Saving negligible.										
DISTRICT STAFF	1957-58											
Budget Grant Quetta and Pishin ..		7,100	0	36,990	0	2,080	0	19,439	0	6,720	6	73,320	0
Expenditure		6,090	6	35,006	15	1,992	3	19,669	14	6,507	0	69,266	6
Variations—												
(Savings)		1,009	10	1,983	1	87	13	760	2	213	0	4,053	10
(Excesses)		..		..		..		..		..		..	

Head	Years	Pay of Officers	Pay of Establishment	Travelling allowance	Other Allowances and Honoraria	Contingencies	Total
1	2	3	4	5	6	7	8
		Rs. As.	Rs. As.	Rs. As.	Rs. As.	Rs. As.	Rs. As.
Reasons—							
Pay of Officers		Saving due to non-receipt of salary slip of officers.					
Pay of Establishment		Saving due to vacancies.					
Travelling Allowance ..		Saving due to economy.					
Other Allowances and Honoraria ..		As against of Pay of Establishment.					
Contingencies		Saving due to economy.					
Budget Grant—							
Loralai		..	1,180 0	100 0	760 0	280 0	2,320 0
Expenditure		..	1,287 3	39 14	835 13	280 0	2,442 14
Variations—							
(Savings)		..	..	60 2	..	..	..
(Excesses)		..	107 3	..	75 13	..	122 14
Reasons— ..							
Pay of Establishment		Excess due to arrears of Pay.					
Travelling Allowance ..		Saving due to less touring.					

Other allowances and Honoraria												
DISTRICT STAFF												
Budget Grant—												
Sibi	1957-58 ..	..	1,460	0	150	0	980	0	350	0	2,940	0
Expenditure		..	2,670	15	229	5	1,503	14	350	2	4,754	4
Variations—												
(Savings)		..	..		..		..		..		..	
(Excesses)		..	1,210	15	79	5	523	14	00	2	1,814	4
Reasons—												
Pay of Establishment ..	As against of Pay of Establishment.											
Travelling Allowance ..												
Other allowances and Honoraria ..	Excess due to less allocations of funds, in view of the budget grant.											
REGIONAL STAFF												
Budget Grant	1958-59 ..	..	6,000		100		2,940		1,500		10,540	
Expenditure		..	5,830		64		3,769		1,501		11,164	
Variations—												
(Savings)		..	170		36		..		..		624	
(Excesses)		..	..		..		829		1			
Reasons—												
Pay of Establishment ..	Saving Due to vacant post of Junior Clerk.											
Travelling Allowance ..	Saving due to less touring.											
Other Allowances and Honoraria ..	Excess due to payment of Arears											
Contingencies ..	Excess is negligible.											

Head	Years	Pay of Officers	Pay of Establishment	Travelling allowances	Other allowances and Honoraria	Contingencies	Total
1	2	3	4	5	6	7	8
		Rs. As.	Rs. As.	Rs. As.	Rs. As.	Rs. As.	Rs. As.
DISTRICT STAFF							
Budget Grant		10,000	41,000	3,000	24,250	9,500	87,750
Expenditure		8,019	41,679	3,223	23,690	9,535	86,146
DISTRICT STAFF	1958-59						
VARIATIONS							
Savings		81	..	..	560	..	1,604
Excesses		..	679	223	..	35	..
REASONS							
Pay of Officers		Saving due to non-drawal of pay of A.R.C.					
Pay of Establishment		Excess due to drawal of leave salary of junior Assistant.					
Travelling Allowance		Excess due to excessive touring.					
Other Allowances and Honoraria ..		Saving due to non-drawal of Hill Allowances, Medical charge, etc.					
Contingencies		Excess is negligible					
BUDGET GRANT	1959-60 ..	Budget was sanctioned by the Home Department under Head "34-Frontier Region".					
Expenditure		In view of above, the question of furnishing expenditure figures does not arise.					

VARIATIONS									
Savings						Ditto			
Excesses						Ditto			
Reasons						Ditto			
DISTRICT STAFF	1960-61								
Budget grant		..	..	41,930	3,850	19,000	7,340	72,129	
Expenditure			2,766·75	14,910·13	2137·76	8,866·68	4,540·11	33,221·43	
VARIATIONS									
Savings			..	27,019·87	1712·24	10,133·32	2,709·89	38,998·57	
Excesses			2,766·75	..	..	..	..	..	
REASONS									
Pay of Officers		..	Excess due to arrea of pay of officers						
Pay of Establishment									
Travelling Allowance			Saving due to retrenchment in the staff						
Contingencies									
Other Allowances and Honoraria									
DISTRICT STAFF	1961-62								
Budget grant		..	..	3,410·00	1,000·00	1,880·00	700·00	6,990·00	
Expenditure			..	3,193·25	367·00	1,708·30	..	5,26855	
VARIATIONS									
Saving	..	..	..	216·75	633·00	171·70	700·00	1,721·45	

Heads	Years	Pay of Officers	Pay of Establishment	Travelling Allowances	Other Allowances and Honoraria	Contingencies	Total
1	2	3	4	5	6	7	8
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
REASONS							
Pay of Establishment	..	Saving due to vacancy.					
Traveling Allowance	..	Ditto					
Other Allowances and Honoraria ..	..	Ditto					
Contingencies	..	Saving due to economy in expenditure					

APPENDIX 'C'

STATEMENT IN CONNECTION WITH STARRED QUESTION No. 4466

STATEMENT 'A' SHOWING NAMES OF SELECTED DIRECT CANDIDATES FOR THE POST OF NAIB-TEHSILDARS IN PESHAWAR DIVISION ON 10TH MAY 1963

Serial No.	Name of selected candidate	Date of birth	Age on 1-10-63			Educational Qualifications	Place of residence
			Y	M	D		
1	2	3	4			4	6
1	M. Tilla Mohammad, son of Muhammad Akbar Khan.	11th May 1942 ..	21	4	20	B.A.	Mohallah Rustum Khan, Mardan, District Mardan.
2	Hidayatullah, son of Mir Abdullah Khan Jagirdar.	1st April 1937 ..	26	6	0	M.A.	Village Thana Malakand Agency (W).
3	Shah Jehan, son of Gul Azar Khan Shinwari.	10th January 1942	21	8	21	F.A.	Village Landi Kotal, Khyber Agency.
4	Qazi Faizul Haq, son of Capt. Qazi Abdul Haq Retired Army Officer.	10th January 1941	22	8	21	F.A.	Peshawar Cantt.
5	Nazar Hussain, son of Allah Rakha ..	14th September 1939	24	0	17	B.A.	House No. 145 B, Niazi Street, Kohat.
6	Hayatullah, son of Hafizullah ..	1st January 1940	23	9	0	B.A.	Village Koi Bagh Tehsil Hangu, District Kohat.
7	Ataullah, son of Shakur Khan ..	15th February 1938	25	7	16	M.A.	Village Pir Killa, Mohmand Agency.
8	Mir Kalimullah, son of Major Mir Hafizullah.	25th September 1941	22	0	6	F.A.	Mir Manzil, Abbotabad, Hazara District.
9	Amin-ul-Hussain, son of Mohammad Azam	2nd February 1939	24	7	29	B.A.	Village Charkhana, P.O. Islamia College District Peshawar.

APPENDIX

10	Sharif-ur-Rehman, son of Haji Ghulam Naqashband Khan.	12th April 1934 ..	25	5	19	F.A.	Village Hangu, District Kohat.
11	Abdullh Jan, son of Malik Sarmast Khan	1st September 1938	25	1	0	F.A.	Village Darra Adam Khel, Kohat
12	Abdul Ghaffar, son of Major Abdul Majid Khan.	20th February 1940	23	7	11	F.A.	Village Matta Mughal Khel, District Peshawar.
13	Abdul Wakil Shah, son of Zaman Shah ..	28th July 1937 ..	26	2	3	B.A.	Village Abbotpura, District Peshawar.
14	Mirajuddin Khattak, son of Jamaluddin Khattak.	11th February 1941	22	7	20	F.A.	Mohallah Degan Khel, Mardan.
15	Shamrez Khan, son of Shejkh Farid Khan Pleader Abbotabad.	12th May 1940 ..	23	4	19	F.A.	Village Kokul, Hazara District.
16	Issa Khan, son of Zar Khan ..	15th December 1937	25	9	16	F.A.	Village Jamrud, Khyber Agency.
17	Mohammadullah, son of Abdul Qadir Khan	6th February 1940	23	7	25	F.A.	Village Drosh, Chitral Agency.
18	Nazar Hussain, son of Haji Samand Ali ..	15th April 1940	23	6	16	F.A.	Village Parachinar, Kurram Agency.
19	Mohammad Anwar, son of Khan Bahadar	30th December 1941	21	9	1	F.A.	Village Garhi Habibullah, Hazara District.
20	Abdul Rehman, son of Aman Khan ..	1st February 1938	25	8	0	F.A.	Abbotabad (Home District Peshawar).
21	Abdul Wahid, son of Saleh Rehman	1st September 1942	21	1	0	F.A.	Village Dalosi, P.O. Gandaf, Gadoona Area, District Mardan.
22	Mohammad Shuaib, son of Fazal Ahmad ..	21st July 1936 .	27	2	10	B.A., B.T.	Village Chakdara, Dir State.

STATEMENT B

LIST OF APPLICATIONS FOR RECRUITMENT OF NAIB-TEHSILDARS

Serial No.	Register No.	Name and address
		TEHSIL—*Abbottabad*
1	8	Muhammad Humayan Awan, son of Azad Khan, House No. 2942. Kunj Qadeem, Abbottabad.
2	9	Shamshas Ali, son of Capt. Muhammad Ilyas, House No. 3114. Link Road. Kehat, Abbottabad.
3	11	Muhammad Yaqub, son of Mir Ahmad, Village Nagri Bala, Tehsil Abbottabad.
4	17	Muhammad Rafiq Khan, son of Muhammad Sarwar Khan, Village and Post Office Langra.
5	18	Abdul Latif, son of Faqir Muhammad, Village and Post Office Banda Pir Khan.
6	25	Pir Muhammad Zaman Shah, son of S. Ali Asghar Shah, Village Tori, Post Office Boi.
7	22	Akhtar Zaman, son of Sardar Khan Zaman, Lamberdar Nammal.
8	26	Iftikhar Alam, son of M. Khurshid Alam Khan, Additional Forest Magistrate, Manschra.
9	28	Ehsan-ul-Haq, son of Muhammad Nabi Qureshi, Assistant Secretary Municipal Committee, Murree (Resident of Tarmuthian *vide* Kahu.)
10	29	Fazal-ur-Rehman, son of Rehmatullah Sathad Upper, Abbottabad.
11	31	Muhammad Sarfraz Khan, son of Taj Muhammad Khan, Village and Post Office Lora.
12	32	Ghulam Farooq Shah, son of Munawar Shah, Village Palasi, Post Office Nagri Totyal.
13	33	Ali, Akbar son of Muhammad Akram Khan, Village Bachhah Kalan, Post Office Sherwan.
14	34	Muhammad Zahur Qureshi, son of Muhammad Nabi Khan, Village Maikote.
15	35	Aurang Zeb, son of Hayat Khan, L.M. 129-Malikpura Abbottabad.
16	36	Muhammad Humayun, son of Atta Muhammad Khan, Village and Post Office, Kuthyala.
17	37	Hakamdad, son of Gul Zaman, Village Makole Pain, Post Office Nagri Bala.
18	38	Gul Zaman, son of Mir Zaman, Village and Post Office Chhatri *viâ* Nawanshehr.
19	39	Muhammad Fazuqi, son of Yaqub Khan, Village and Post Office Mirpur.
20	48	Gul Hamid, son of Sardar Muhammad Iqbal, Village Dheri Kayal, Post Office Lora.
21	52	Muhammad Irshad, son of Sub. Muhammad Akbar Khan, Village Bakote, Post Office Bakote.
22	69	Hafizur Rehman, son of Abdur Rehman, Village and Post Office Bakote.

Serial No.	Registir No.	Nawe and Address
		TEHSIL—*Abbottabad* contd.
23	70	Muhammad Safdar, son of Jafar Khan, Lower Malikpura, Abbot abad.
24	71	Abdul Hafeez, son of Inayatullah, Village and Post Office Salhad.
25	53	Muhammad Yunis, son of Ghulam Nabi, Village and Post Office Sarai Niamat Khan, Hazara.
26	56	Abdul Razaq, son of Sheikh Farid, Muhallah Khawaja Ahmad Khel, Sheikhan Bandi.
27	58	Shamroz Khan, son of Sheikh Farid Khan Village and Post Office Kakul.
28	60	Zahid Hussain, son of Abdur Rehman, Village Khan Khurd, Post Office Bakote.
29	63	Muhammad Ashraf, son of Zain Khan, Village and Post Office Salhad.
30	67	Abdul Karim, son of Maulvi Abdul Qadir, Khatib, Katchery Mosque, Abbottabad.
31	80	Muhammad Suleman, son of Ghulam Haider, Muhallah Shuhabzai, Post Office Nawanshehr.
32	81	Abdul Khaliq, son of Faqir Muhammad, Village Chhatri.
33	82	MirAkbar Abbasi, son of Sultan Khan, Village Maira, Post Office Lora.
34	85	Muhammad Parvaiz, son of Malik Dadan Khan, Village and Post Office Dhamtaur.
35	86	Abdul Wadood, son of Ghulam Muhammad Village and Post Office Dhamtaur.
36	88	Qayyum Akhtar, son of Qutbuddin, Khatil Zai Street, Nawanshehr.
37	92	Sikandar Khan, son of Fazal Din, Muhallah Mossa Zai, Post Office Public School, Abbottabad.
38	93	Gohar Zamir, son of Mir Afzal, Village Ghumanwan and Post Office Nawanshehr.
39	94	Sahkar Khan, son of Faqir Muhammad Khan, Village and Post Office Sheikhan Bandi.
40	109	Abdur Rashid, son of Fazal Dad Khan, Village Tanan Post Office Band Dhundan.
41	91	Muhammad Riaz, son of Qaim Khan, Muhallah Mossa Zai, Nawanshahr.
42	96	Muhammad Asad, son of Shiekh Ahmad, House No. KL 235 Muhallah Kehal, Abbottabad.
43	100	Zar Khan, son of Said Khan, Village Dhodial, Post Office Nawanshehr.
44	105	Abdul Qayyum, son of Sikandar Khan, Village and Post Office Havalian.
45	106	Taj Muhammad, son of Lahki Zaman, Khan, Village and Post Office Bakote.
46	112	Fida Muhammad, son of Muhammad Hussain, Village and Post Office Bandi Dhundan.

Serial No.	Register No.	Name and address
		TEHSIL—*Abbottabad*—concld
47	122	Amir Hussain, on of Soofi Ghulam Hussain, House No. 2635, Havelion Rood, Abbottabad.
48	124	Muhammad Rafiq, son of Ghulam Muhammad, House No. 114, Lower Malikpura, Abbottabad.
49	125	Muhammad Aslam, son of Shah Zaman Khan, Village and Post Office Salhad.
50	135	Bashir Ahmed Abbasi, son of Muhammad Mumtaz Khan, retired Sub-Inspector of Police, Village and Post Office Lora.
51	138	Saeed Ahmad, son of Allah Dad Khan, House No. UM/407, Abbottabad.
52	139	Muhammad Aslam, son of Ali Muhammad, Village, Juhna Post Office Chamhatti. Iallqa Sherwan.
53	140	Jan-i-Alam, son of Allahdad Khan, 407-Upper Malikpura, Abbottabad.
54	142	Muhammad Shamroz Khan. son of Mir Alam Khan of Banda Pir Khan.
55	143	Mumtaz Ahmad, son of Sher Ahmad, Village and Post Office Banda Sahib Khan.
56	149	Muhammad Almas Abbasi, son of Arba Khan, Village and Post Office Bakote.
57	150.	Muhammad Maqbool, son of Wlidad Khan, Village Tain, Post Office Ghora Galli.
58	152	Mir Kalimullah, son of Major Mir Hafizullah, Mir Manzil, Abbottabad.
59	153	Abdur Rehman Khan, son of Muhammad Aman Khan, Special Traffic Magissrate, Abbottabad.

LIST OF APPLICATIONS FOR RECRUITMENT OF NAIB-TEHSILDARS

Serial No.	Register No.	Name and address
		TEHSIL—*Haripur* DATE 18TH MARCH, 1963
1	15	Muhammad Nawaz, son of Abdul Ghafoor, Village Kalas, Post Office and Tehsil Haripur.
2	13	Muhammad Ahsan, son of Muhammad Sarwar, Village and Post Office Khalabat.
3	20	Iqbal Shah, son of Abdul Ghafoor Shah, Village Gandaf, Post Office Kalinjar.
4	17	Badi-uz-Zaman, son of Muhammad Qamr-uz-Zaman, Muhallah Phula Wali Masjid, Post Office Kot Najibullah.
5	24	Inamul Haq, son of Fazl-ur-Rehman.
6	30	Muhammad Manzoor, son of Mehr Muhammad., Village Mirpur Post Office and Tehsil Haripur.
7	43	Muhammad Yameen, son of Feroze Din.
8	44	Muhammad Javed, son of Dost Muhammad, Village Sikandarpur, Tehsil Haripur.
9	46	Muhammad Nawaz, son of H. Khawaja Muhammad Khan, Village Milam.
10	51	Muhammad Mukhtiar Azam, son of Abdur Rehman, Muhallah Ramzani, House No. 1918, Haripur.
11	68	Muhammad Aslam, son of Jehandad Khan, Village Paharo, Post Office Kot Najibullah.
12	59	Muhammad Sabir, son of H. Behram Khan, Village and Post Office Khalabat, Haripur.
13	77	Iqbal Ahmad, son of Malik Ghulam Ahmad, Retired P.E.S. Village Talokar, Tehsil Haripur.
14	79	Ghulam Sabir, son of Ghulam Mehdi Khan Village Baghpur Dehri
15	84	Qazi Muhammad Nasim, son of Qazi Muhammad Sadiq of Sikandarpur.
16	83	Khaliqdad, son of Hony. Lt. Ghulab Khan, Village, Kamalpur Po Office and Tehsl Haripur.
17	89	Haq Nawaz, son of Abdul Jail; Village Sikandarpur, Office Post and Tehsil Haripur.
18	95	Muhammad Suleman , son of Abdul Karim, House No. 1391, Muhallah Ramzani, Haripur.
19	104	Muhammad Farid, son of Muhammad Sarwar, Village Qazian, Post Office Haripur.
20	107	Ibrar Hussain Shah, son of Shah Hussain, Village and Post Office Khalabat.
21	110	Mazhar-ul-Hassan Qureshi, son of Muhammad Asghar Khan Qureshi, P.C.S. of Haripur.
22	111	Ihsan Elahi, son of Mohabat Din, Muhallah Risaldarian, Haripur
23	116	Muhammad Niwaz, son of Khan Bahadur, Village Nikre, Post Office Behra Tehsil, Haripur.

LIST OF APPLICATIONS FOR RECRUITMENT OF NAIB-TEHSILDARS

Serial No.	Register No.	Name and address of the applicant
TEHSIL—*Haripur*		DATE 18TH MARCH 1963
24	118	Ijaz Ahmad, son of Muhammad Hamidullah, 2683-Kunj Jadeed, Abbottabad, resident of Village Padhana Tehsil Haripur.
25	121	Ihsanullah, son of Muhammad Daud, Muhallah Ahlkaran, Haripur
26	127	Abdul Majid, Shah, son of Abdul Wajid Shah, Village and Post Office Dhindah, Haripur.
27	136	Muhammad Daud, son of Abdullah, Gujar.
28	137	Ghulam Safdar Khan, son of Mir Ghulam, Village and Post Office Bagra, Tehsil Haripur.
29	141	Mushtaq Ahmad, son of Capt. Sultan Muhammad, Village and Post Office Momaya, Tehsil Haripur.
30	151	Muhammad Rafiq, son of Abdul Maroof Khan, Village Kia, Post Office Sathana, Tehsil Naripur.
31	55	Muhmmmad Arafzal, son of Channan Khan, Village Abdullahpur Post Office Kot Najibullah.
TEHSIL—*Mansehra*		
1		Bashir Hussain, son of Muhammad Aslam Khan, Village and Post Office Shohal Najaf Khan.
2	3	Abdul Rashid, son of Muhammad Daud Khan, Village and Post Office Gandhian.
3	4	Muhammad Mushtaq Awan, son of Ghulam Yousaf, Village Uttar Shisha.
4	2	Saifur Rehman Khan, son of Aziz-ur-Rehman Khan, Village Roh, Post Office Garhi Habibullah.
5	14	Muhammad Farid, son of Hakim Khan, Lamberdar, Village and Post Office Dahudyal.
6	27	Muhammad Anwar Khan Bahadur Khan, Village and Post Office Garhi Habibullah.
7	16	Abdul Sattar, son of Gohar Aman, Muhallah Khawaja Kheli, Baffa.
8	19	Muhammad Farid, son of Gul Zaman Khan, Reader, B.A.C., Mansehra.
9	21	Amir Khan, son of Daud Khan, Village and Post Office Haffa.
10	40	Yar Mudammad, son of Muhammad Yaqub Khan, Village and Police Post Balakote.
11	41	Abdul Haq Shah, son of H. Ghulam Hussain Shah, Village and Post Office Kaghan.
12	49	Sultan Abdul Majid, son of Sharaf Din, c/o Isphani Tea Depot, Mansehra.
13	72	Abdul Qayyum Shah, son of Noor Muhammad Shah, Village and Police Post Kawai.
14	73	Azimullah Khan, son of Jehangir Khan, Village Inayat Abad, Post Office Baffa.
15	74	Alam Zeb, son of Sarfaraz Khan, Muhallah Khawaja Kheli, Village and Post Office Baffa.
16	54	Muhammad Farid Swati, son of Allah Dad Khan, Village and Police Post Balakote.

Serial No.	Register No.	Name and address of the applicant
	TESHIL—*Mansehra*—contd.	DATE 20TH MARCH, 1963
17	57	Ishtiaq Ahmad, son of Khalil-ur-Rehman, Village and Post Office Gulanool.
18	64	Muhammad Akram, son of Muhammad Akbar, Village and Police Post Khawari.
19	65	Muhammad Iqbal, son of Ch. Abdul Karim c/o Zaffar Brothers Chemists, Mansehra.
20	75	Muhammad Nawaz, son of Muhammad Imdad Khan, Khawaja Kheli Street, Village and Police Post Balakote.
21	78	Manzoor Ahmad, son of Ali Akbar Khan, Village Sufaida, Post Office Mansehra.
22	87	Muhammad Ajmal, son of Mir Afzal Khan, Village Shanai Post, Office Tatar.
23	97	Muhammad Ashraf Khan Swati, son of Capt. Shah Zaman Khan, Village Sandesar, Post Office Chitta Batta.
24	98	Shah Hanif Qureshi, son of Muhammad Ayyub, Village Banda Piran, Post Office Baffa.
25	99	Zaffar-ul-Habib, son of Habib-ur-Rehman Khan, Village Suffida, Post Office Mansehra.
26	101	Niamat Shah, son of Said Shah, Village and Post Office Talhatta.
27	103	Ghulam Nabi, son of Mr. Yaseen, Village and Police Post Mansehra.
28	113	Muhammad Yunus, son of Gul Zaman, Teacher, Post Office Dadar.
29	115	Abdul Qayyum, son of Muhammad Akbar, Village and Post Office Garhi Habibullah.
30	117	Muhammad Anwar, son of Ghulam Haider, School Teacher, Village Data, Tehsil Mansehra.
31	119	Abdur Rshid Swati, son of Faqir Khan Jagirdar, Village and Post Office, Balakote.
32	120	Fida Muhammad, son of Taj Muhammad Khan, Khel, Village Mari Khan Khel, Post Office Bher Kund.
33	123	Muhammad Farook Awan, son of Muhammad Hussain Village and Post Office Mangloor.
34	126	Rashid Ahmad, B.Sc. son of Qazi Muhammad Yunus, Village and Post Office, Balakote.
35	128	Abdul Hayye, son of Adul Qayyum, Retired Head master, Village and Post Office, Dhodial.
36	129	Muhammad Ishaq, M.A., LL.B., son of Gul Ahmad Awan, Village and Post Office Kotkai.
37	130	Rashid-u-Habib, son of Habib-ur-Rehman Khan, Village Sufaida, Post Office, Mansehra.
38	131	Abdul Wadud, son of Muhammad Afzal Khan, Village and Post Office Shohal Najaf Khan.
39	132	Muhammad Karim, son of Sadullah Khan, Retired Sub-Inspector of Police, Village Pakhwal, Post Office Mansehra.

Serial No.	Register No.	Name and address of the applicant
40	133	S. Mushtaq Hussain Shah, son of S. Gul Hassan Shah, Village Talhatta Post Office Garhi Habibullah.
41	134	Ghulam Sarwar Abbasi son of Muhammad Akbar Abbasi, Village Karnal Post Office Garhi Habibullah.
42	145	Muhammad Ashraf, son of Gul Sher Khan Village Moribaffa Khurd Post Office Shahelia.
43	147	Muhammad Nazir, son of Muhammad Aslam Qureshi. School Teacher, Village and Post Office Datta.
44	148	Muhammad Dilawar Khan, son of Khani Zaman Khan, Village Inayat Abad, Post Office Baffa.
45	..	Muhammad Faredoon Khan, son Ali Gohar Khan, Village Patseri Post Office Sohal Mahzulah Khan.

LIST OF APPLICATIONS FOR RECRUITMENT OF NAIB-TEHSILDARS

Serial No.	Name and address of the applicant
	TEHSIL—*Oghi*
1	Muhammad Aslam, son of Behram Khan, Village Mologa, Post Office, Oghi.
2	Muhammad Jamshed Khan, son of Nawabzada Muhammad Ismail Khan, Village Chansor, Post Office Shergarh.
3	Mushtaq Ahmad, son of Gul Ahmad, Village Bajna, Post Office Shergarh.
4	Abdul Aziz Sarhadi, son of Muhammad Akbar Khan, Village Shungli, Post Office Oghi.
5	Muhammad Ilyas, son of Ghulam Muhammad Nabi, Village Shadore Post Office, Oghi.
6	Akhtar Zeb, son of Abdur Rehim Khan, Village Bazargai-*cum*-Jasdo, Post Office Batagram.
7	Muhammad Ayub, son of Bahadur Khan of Amb State. Post Office Darband.
8	Muhammad Sahfiq, son of Haji Noor Wali Khan of Rashida.

2236 PLA—600—16-1-65 SGPWP, Lahore.

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

FIFTH SESSION OF THE FIRST PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Monday, the 2nd December, 1963

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9-20 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an and its translation by Qari Ali Hussain Siddiqui, Qari of the Assembly.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰہِ ؕ وَلَوْ اَنَّھُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ جَآءُوْکَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰہَ وَاسْتَغْفَرَ لَھُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰہَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا ۝ فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَھُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْٓ اَنْفُسِھِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیْتَ وَیُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ وَلَوْ اَنَّا کَتَبْنَا عَلَیْھِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَکُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِیَارِکُمْ مَّا فَعَلُوْہُ اِلَّا قَلِیْلٌ مِّنْھُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّھُمْ فَعَلُوْا مَا یُوْعَظُوْنَ بِہٖ لَکَانَ خَیْرًا لَّھُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِیْتًا ۝

پ ۵ - س ۴ - ع ۶ - آیات ۶۴ تا ۶۶

اور ہم صرف اس واسطے رسول بھیجتے ہیں کہ ہمارے حکم کے مطابق ان کی اطاعت کی جائے اور اگر اس وقت جب لوگوں نے اپنا نقصان کر لیا تھا آپکے پاس آجاتے اور اللہ سے گناہوں کی معافی چاہتے اور رسول بھی انکے لئے بخشش کی دعا کرتے تو وہ اللہ کو بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحمت والا پاتے پھر قسم ہے تمہارے رب کی یہ لوگ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک اپنے تمام جھگڑوں میں آپکو حاکم نہ بنائیں پھر آپکے فیصلے سے اپنے دلوں میں گرانی محسوس نہ کریں اور پوری طرح مان لیں۔ اور اگر ہم ان پر فرض کر دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کرو اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو ان میں سے بہت ہی کم لوگ اسکی تعمیل کرتے اور اگر یہ لوگ جس بات کی انکو نصیحت کی جاتی ہے اس پر عمل کرتے تو ان کے لیے بہتر تھا اور ثابت قدمی کے لئے زیادہ موزون ہوتا۔

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

CONSTRUCTION OF KAREZ NAMED "SYED MUHAMMAD HASSAN KAREZ" IN THE AREA OF UNION COUNCIL, ALIZAI, TEHSIL PISHIN

***2711. Babu Muhammad Rafiq:** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the inhabitants of the area of Union Council, Alizai, Tehsil Pishin started construction of a Karez named "Syed Muhammad Hassan Karez" in 1958 on self-help basis;

(*b*) whether it is a fact that afterwards the work on the construction of the said "Karez" was abandoned due to lack of funds;

(*c*) whether it is a fact that about fifty families depend on this Karez for their livelihood;

(*d*) whether it is a fact that about 50 acres of land can be brought under cultivation if the said Karez is completed;

(*e*) if answers to (*a*) to (*d*) above be in the affirmative, whether Government intend to take over the same and complete it, if so, the time by which the construction of the "Karez" will take?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din): (*a*) yes.

(*b*) yes. The work was subsequently abandoned by the local Zamindars due to lack of funds after construction of 11 wells on this Karez.

(*c*) Yes.

(*d*) Yes.

(*e*) A scheme for restarting the work of construction of this karez was considered by Union Council, Alizai in May, 1963, and submitted to the Tehsil Council. Tehsil Council, Pishin approved the project in their meeting held on 23-5-1963. The scheme was accordingly referred to the Irrigation Department on 28-5-63 for technical scrutiny, preparation of estimates and feasibility report. The Sub-Divisional Officer, Irrigation Department, Pishin reported that the work of excavation of this karez would cost Rs. 60,000/- and further that no benefit was expected to accrue due to limited availability of water. In order, however, to ascertain the quantity of water available, the owner of the karez has been advised to dig trial wells to which he has agreed. The scheme will be further examined on completion of the trial wells.

HIGH SCHOOL, NAGARPARKAR

***2796. Mir Haji Muhammad Bux Talpur:** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government, please refer to parts (*b*) (*ii*) and (*c*) of answer to my starred question No. 1542 given on the floor of the House on 5th April 1963 and state:—

(*a*) the steps Government intend to take for the recognition of High School, Nagarparkar;

(*b*) the date from which the High School, Nagarparkar commenced functioning;

(*c*) the number and names of High Schools functioning under the control of District Council, Tharparkar;

(*d*) the number and names of High Schools functioning in District Tharparkar which have science teachers on the staff;

(*e*) whether the posts of science teachers in the schools mentioned in (*c*) above were advertised in the press before making the appointments; if so, on what date; if not, reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din): (*a*) As would appear from my reply to part (*c*) of Question No. 1542, the High School, Nagarparkar has not been recognised by the Education Department due to the non-availability of a qualified science teacher. Necessary steps to recognise the School would be taken as soon as the local authorities succeed in engaging a qualified science teacher.

(*b*) The High School at Nagarparkar started functioning with effect from 1st August 1961.

(*c*) The names of High Schools functioning under the control of District Council, Tharparkar, are as follows:

(1) High School, Mithi.
(2) High School, Chachro.
(3) High School, Umerkot.
(4) High School, Jamesabad.
(5) High School, Deh 170.
(6) High School, Kunri.
(7) High School, Dhoronaro.
(8) High School, Samaro.
(9) High School, Nabisar Road.
(10) High School, Islamkot.
(11) High School, Diplo.
(12) High School, Chalhar.
(13) High School, Nagarparkar.

The Schools at serial Nos. 11 to 13 have not so far been recognised due to non-availability of science teachers.

(*d*) The names of High Schools in District Tharparkar which have qualified science teachers on their staff and which have been recognised are as under:

(1) High School, Mithi.
(2) High School, Chachro.
(3) High School, Umerkot.
(4) High School, Jamesabad.
(5) High School, Deh 170.

(6) High School, Kunri.
(7) High School, Dhoronaro.
(8) High School Samaro.
(9) High School, Nabisar Road.
(10) High School, Islamkot.

(*e*) As the posts of qualified science teachers were required to be filled urgently, advertisements for the vacancies of these posts at the High Schools, Mithi, Jamesabad, Deh 170, Nabisar Road and Islamkot were dispensed with and appointments were made direct on receipt of applications from candidates. The vacancies of science teachers in the remaining schools were advertised as would appear from the table given below:

Name of School	*Date of Advertisement*
(1) High School, Chachro ..	25th June 1958 "*Dawn, Karachi*".
(2) High School, Umerkot ..	8th July 1952 "*Dawn, Karachi*".
(3) High School, Kunri ..	20th October 1962 "*Dawn, Karachi*".
(4) High School, Samaro ..	25th June 1958 "*Dawn, Karachi*".
(5) High School, Dhoronaro	20th October 1962 "*Dawn Karachi*".
(6) High School, Diplo ..	*Dawn*, dated 30th April 1963,
(7) High School, Chalhar ..	*Khad-e-Wattan*, dated 29th April
(8) High School, Nagarparkar	1963.

DEVELOPMENT SCHEMES APPROVED BY DIVISIONAL COUNCIL, HYDERABAD

***2887. Mir Haji Muhammad Bux Talpur:** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government, be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the Divisional Council, Hyderabad, hold a meeting at Hyderabad on 18th April 1963 and approved several development schemes;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the names of the schemes together with estimated cost of each and which of the said schemes relates to the less developed areas of Thar Desert and "*Kohistan*;"

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din): (*a*) A meeting of the Divisional Council, Hyderabad, was held on 16th April 1963. No development scheme was, however, approved at the meeting.

(*b*) Does not arise.

KILLA SAIFULLAH AND MIR ALI KHEL WATER-SUPPLY SCHEMES

***3088. Babu Muhammad Rafiq:** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether it is a fact that Divisional Council, Quetta, in its meeting held on 5th February 1963, sanctioned Killa Saifullah and Mir Ali Khel Water Supply Schemes; if so, the date by which the work started on these schemes and the scheduled dates of their completion?

پارلیمنٹری سیکرٹری (میاں معراج الدین) ۔ جی ہاں ۔ ان منصوبوں پر کام شروع ہو چکا ہے اور توقع ہے کہ یہ منصوبے جلد مکمل ہو جائیں گے ۔

MUSA KHEL-KINGRI AND MUSA KHEL DRUG ROADS

*3238. **Babu Muhammad Rafiq:** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Musa Khel-Kingri (*via* Khan Muhammad Kot) and Musa Khel Drug Roads were constructed out of the sale proceeds of American Wheat;

(*b*) whether it is also a fact that the above roads were constructed with heavy expenditure but after the construction they are not being maintained properly;

(*c*) whether it is a fact that District Councils in the Province are given some grants by Government for the maintenance of their roads;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, whether any such grant is also being given to the District Council, Loralai; if not, reasons thereof;

(*e*) the action Government have taken or intend to take to improve these roads?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din): (*a*) Musa Khel-Kingri (*via* Muhammad Kot) road was constructed in the year 1954 out of the Famine Relief Fund which was raised out of the sale proceeds of American Wheat. Musa Khel Drug road was, however, constructed long before Independence.

(*b*) Yes.

(*c*) Grants-in-aid are being paid to the District Councils in the former Punjab areas for the maintenance and repairs of their Class II roads. A proposal is, however, under the consideration of Government to extend such grants-in-aid to all the District Councils in the Province.

(*d*) No. For the reason given at "C" above.

(*e*) Since the roads in question belong to the District Council, the responsibility for their improvement devolves upon that body. It has, however, been reported that the District Council, Loralai, has completed the repairs of the road from Musa Khel to Kingri Rarasham at a cost of Rs. 10,000/- in 1962-63 and a provision of Rs. 5,000/- has been made by the said District Council for the proper maintenance of this road in the year 1963-64.

YEARLY INCOME OF THE DISTRICT COUNCIL, THARPARKAR

*3568. **Mir Haji Muhammad Bux Talpur:** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(*a*) the yearly income of the District Council, Tharparkar, from 1947 to 1963;

(*b*) the total amount spent on the construction and repairs of the wells and tanks in the Desert Sub-Division of Tharparkar District in each year in each Taluka from 1947 to 1963;

(*c*) in case the amount spent on the construction and repairs of wells and tanks in Desert Sub-Division was lesser than the amount spent previously, reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din): (*a*) The annual income of the District Council, Tharparkar, from the year 1946-47 to 1961-62 is as follows:

	Rs.
1946-47	9,58,280.00
1947-48	7,22,204.00
1948-49	6,40,411.00
1949-50	8,44,483.00
1950-51	8,74,157.00
1951-52	18,35,438.00
1952-53	13,73,700.00
1953-54	11,97,357.00
1954-55	7,46,092.00
1955-56	15,76,119.00
1956-57	9,90,392.00
1957-58	13,39,946.00
1958-59	16,90,006,00
1959-60	12,07,854.00
1960-61	19,85,573.00
1961-62	18,17,755.00

Note.—The Financial year 1962-63 has not yet closed.

(*b*) The following yearly amounts have been spent by the said District Council on the construction and repairs of the Drinking Water Wells and Tanks in the Desert Sub-Division of Tharparkar District from 1947-48 to 1962-63:—

Year	Name of Taluka	Yearly amount spent
		Rs.
1947-48	.. Nagarparkar	794.00
1948-49	.. .. ..	..
1949-50	.. Mithi	3,196.00
	Chachro	2,618.00
1950-51	.. Mithi	5,947.00
	Chachro	3,655.00
	Diplo	497.00
1951-52	.. Mithi	1,262.00
	Chachro	1,345.00
1952-53	.. Mithi	12,859.00
	Chachro	11,720.00
	Nagarparkar	8,062.00
	Diplo	4,945.00
1953-54	.. Mithi	1,409.00
1954-55	.. Mithi	140.00
	Chachro	330.00
	Diplo	198.00
1955-56	.. Mithi	213.00
	Chachro	2192.00
	Nagarparkar	464.00
	Diplo	757.00
1956-57	.. Mithi	753.00
1957-58	.. Mithi	4,105.00
	Nagarparkar	1,114.00
	Diplo	3,519.00
1958-59	.. Mithi	1,599.00
	Chachro	3,966.00
	Nagarparkar	1,589.00
	Diplo	5,605.00

Year	Name of Taluka	Yearly amount spent
		Rs.
1959-60 ..	Mithi	524.00
	Chachro	498.00
	Nagarparkar	1,103.00
	Diplo	805.00
1960-61 ..	Chachro	1,867.00
1961-62 ..	Mithi	5,495.00
	Chachro	1,672.00
	Diplo	1,165.00
1962-63 ..	Mithi	10,357.00
	Chachro	3,109.00
	Nagarparkar	1,260.00

(c) Does not arise. The decrease in expenditure in any particular year has been due to the non-availability of contractors for the sinking of wells in the desert area and due to lack of transport facilities for the carriage of material [the places where the wells were to be sunk.
to

میر حاجی محمد بخش تالپور - (سندھی) کیا وزیر صاحب بتائیں گے کہ جو رقم کنوؤں پر خرچ کی گئی ہے وہ کافی ہے یا نہیں ؟

وزیر بنیادی جمہوریت ولوکل گورنمنٹ (مسٹر محمد خان جنیجو) - (سندھی) رقم ضرورت کے مطابق کنوؤں پر خرچ کی گئی ہے -

میر حاجی محمد بخش تالپور - (سندھی) جو رقم دی گئی ہے وہ اس لئے دی گئی ہے کہ ....

مسٹر سپیکر - تالپور صاحب - آپ بھی بخوبی اردو بول سکتے ہیں اور جونیجو صاحب بھی اردو بول اور سمجھ سکتے ہیں اس لئے آپ اردو میں سوالات کریں اور اردو ہی میں جوابات لیں تا کہ آپ کے سوال و جواب سے سارا ہاؤس مستفید ہو سکے -

وزیر زراعت (ملک قادر بخش) - سندھی بڑی پیاری زبان ہے لیکن افسوس کہ ہم اسے سمجھ نہیں سکتے -

Mir Haji Muhammad Bakhsh Talpur : Sir, am I not allowed to speak in Sindhi.

مسٹر سپیکر - پوزیشن یہ ہے - کہ جہاں تک آپ کے ضمنی سوالات کا تعلق ہے - اسکے لئے ضروری ہے - کہ سپیکر بھی انہیں سمجھے - تاکہ وہ یہ فیصلہ کر سکے - کہ آیا یہ ضمنی سوال ہے بھی یا نہیں - اس لئے ضروری ہے کہ آپ سوال اردو میں کریں -

میر حاجی محمد بخش تالپور - کیا یہ حقیقت ہے کہ ان ضلع کونسل میں تھر کی کم نمائندگی ہے اسلئے شہر کی زیادہ سکیموں پر عمل نہیں کیا جاتا -

وزیر بنیادی جمہوریت - جہاں تک ضلع کی نمائندگی کا تعلق ہے آپ علیحدہ سوال دیں تو میں جواب دے دونگا -

خان اجون خان جدون - پیرا "سی" کے جواب میں بتایا گیا ہے -

The decrease in expenditure in any particular year has been due to non-availability of Contractors for the sinking of wells in the desert area and due to lack of transport facilities for the carriage of material in the places when the wells were to be sunk.

میں وزیر صاحب سے پوچھتا ہوں کہ یہ تکلیفیں کتنے عرصے سے ہیں اور کیا ان کو کم کرنے کے لئے کوئی عملی قدم اٹھایا گیا ہے -

وزیر بنیادی جمہوریت - یہ ریگستانی علاقہ ہے وہاں یہ واقعی تکلیف ہے وہاں نہ کنٹریکٹر ملتے ہیں - وہاں پانی کی بھی تکلیف ہے - کوشش یہ کی جاتی ہے کہ یونین کونسل ہمیں کنٹریکٹر مہیا کر دیں اور ہم کام Complete کریں -

میر حاجی محمد بخش تالپور - میں منسٹر صاحب کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ جب ½ آدمی گاؤں کے ہوتے ہیں اور ½ آدمی ڈسٹرکٹ کونسل دیتی ہے اور وہ لوکل آدمی ہوتے ہیں تو اسمیں پھر کسی کنٹریکٹر کی کیا ضرورت ہے -

Mr. Speaker: This is no Supplementary.

FORMATION OF RULES UNDER THE B. D. O., 1959

*3573. **Mir Haji Muhammad Bux Talpur:** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that there is neither any account code nor any rules for the guidance of the municipalities and town committees;

(*b*) whether any rules have been framed under the B. D. O., 1959 if not, reason for the delay in framing the rules;

(*c*) whether any staff has been engaged for the drafting of the rules to be issued under the B. D. O., 1959, if so, (*i*) since when, (*ii*) total expenditure incurred thereon and (*iii*) the work done so far?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din): Sir, It is a very long reply and I place it on the table.

(*a*) No. There are Account Rules under the previous laws, and such rules continue to be in force under the Basic Democracies Order, 1959, and the Municipal Administration Ordinance, 1960, till fresh rules are framed.

(*b*) Eighty different rules have been framed or notified so far. The list of the rules is given below under (*c*) (*iii*).

(*c*) The staff engaged for the purpose consists of the following:

(1) one Officer on Special Duty;

(2) one Assistant;

(3) one Steno-typist; and

(4) one peon.

(*i*) This staff has been engaged since 1960.

(*ii*) The expenditure involved comes to Rs. 22,400 per year.

(*iii*) The detail of work done by this staff is as under:

PART I—LEGISLATION

This staff was responsible for the drafting of the Basic Democracies Order and the Municipal Administration Ordinance.

PART II—RULES FRAMED AND NOTIFIED

(1) The West Pakistan Basic Democracies Election Rules.

(2) The West Pakistan Basic Democracies (Election of Chairmen) Rules, 1960.

(3) The Hazara Added Areas Election Rules.

(4) The West Pakistan Basic Democracies (Preparation of Electoral Rolls for Gwadur) Rules.

(5) The Special Areas (Constitution of Local Councils) Rules, 1960.

(6) The West Pakistan Municipal Committees (Composition) Rules, 1960.

(7) The West Pakistan (Declaration of Municipalities) Rules, 1960.

(8) The Lahore Municipal Committee (Election of Elected Members) Rules, 1960.

(9) Tahsil Councils (Appointment of Official Members) Rules, 1960.

(10) West Pakistan Municipal Committees (Appointment of Members) Rules, 1960.

(11) West Pakistan Municipal Committees (Assumption of Office) Rules, 1960.

(12) West Pakistan Development Advisory Council (Conduct of Business) Rules, 1960.

(13) West Pakistan Divisional Councils (Conduct of Business) Model Regulations, 1960.

(14) West Pakistan District Councils (Conduct of Business) Model Regulations, 1960.

(15) West Pakistan Municipal Committees (Conduct of Business) Model Regulations, 1960.

(16) West Pakistan Tahsil Councils (Conduct of Business) Model Regulations, 1960.

(17) West Pakistan Town Committees (Conduct of Business) Model Regulations, 1960.

(18) Union Council (Conduct of Meetings) Model Regulations, 1960.

(19) Union Committees (Conduct of Meetings) Model Regulations, 1961.

(20) West Pakistan Local Councils (Conduct of Business) Rules, 1960.

(21) West Pakistan Municipal Committees (Business) Rules, 1960.

(22) West Pakistan Municipal Committees Vice-Chairman (Elections and Powers) Rules, 1960.

(23) West Pakistan Union Councils (Honoraria to Chairmen) Rules, 1960.

(24) West Pakistan Local Councils (Resignation and Removal of Members Rules, 1960.

(25) West Pakistan Basic Democracies (Orientation Course for Members and Staff) Rules, 1960.

(26) West Pakistan Union Councils (Secretaries) Rules, 1960.

(27) West Pakistan Union Councils Account Rules, 1960.

(28) West Pakistan Union Committees (Functions) Rules, 1960.

(29) West Pakistan Municipal Committees (Imposition of Taxes) Rules, 1960.

(30) West Pakistan Municipal Committees (Dangerous and Offensive Trades) Rules, 1960.

(31) West Pakistan Municipal Committees (Appeal) Rules, 1960.

(32) West Pakistan Local Councils (Appeal) Rules, 1961.

(33) West Pakistan Municipal Committees (Definition of Material Alteration of Buildings) Rules, 1961.

(34) West Pakistan Union Councils (Registration of Births and Deaths) Model By-laws.

(35) West Pakistan Municipal Committees (Issue of Notices) Model By-laws.

(36) Multan Municipality (Octroi Limits) Rules, 1960.

(37) West Pakistan Local Councils (Zakat Funds) Rules, 1961.

(38) West Pakistan Local Councils (Conduct of Members) Rules, 1961.

(39) West Pakistan Local Councils (Development Plant) Rules, 1961.

(40) West Pakistan Municipal Committees (Conduct of Members) Rules, 1961.

(41) West Pakistan Union Councils (Slaughter-house) Rules, 1961.

(42) West Pakistan Union Councils (Tax on Births, Marriages and Feasts) Rules, 1961.

(43) West Pakistan Union Councils (Tax on Hearths) Rules, 1961.

(44) West Pakistan Union Committees (Zakat Fund) Rules, 1961.

(45) West Pakistan Local Councils (Travelling Allowance) Rules, 1961.

(46) West Pakistan Union Councils (Tax on Buildings and Lands) Rules, 1961.

(47) West Pakistan Union Councils (Community Tax) Rules, 1961.

(48) West Pakistan Local Rate Rules, 1961.

(49) West Pakistan Municipal Committees (Vote of No Confidence) Rules, 1961.

(50) West Pakistan Union Councils (Erection of Buildings Fees) Rules 1961.

(51) West Pakistan Municipal Committees Zakat Rules, 1961.

(52) West Pakistan Special Areas Basic Democracies Rules, 1961.

(53) West Pakistan Town Committees and Union Committees, Honoraria Rules, 1961.

(54) West Pakistan Local Councils (Inspection) Rules, 1961.

(55) Lahore Municipal Committee (Election of Sub-Committees) Rules, 1961.

(56) West Pakistan Union Councils Agricultural Industrial and Community Development Rules, 1962.

(57) West Pakistan Union Councils Dhatar Rules, 1961.

(58) West Pakistan Municipal Committees (Exemption from Tax on Buildings and Lands) Rules, 1962.

(59) West Pakistan Municipal Committees Property Rules, 1962.

(60) West Pakistan Municipal Committees (Principal Officers) Rules, 1962.

(61) West Pakistan Municipal Committees (Recovery of Taxes) Rules, 1962.

(62) Lora Lai and Fort Sandeman (Electoral Rolls) Rules, 1962.

(63) West Pakistan Municipal Committees (Tax on Buildings and Lands) Rules, 1962.

(64) West Pakistan Local Councils Property Rules.

(65) West Pakistan Municipal Servants (Medical Attendance) Rules, 1962.

(66) West Pakistan Municipal Servants Conduct Rules, 1962.

PART III—RULES DRAFTED BUT WHICH ARE UNDER SCRUTINY WITH THE VARIOUS GOVERNMENT DEPARTMENTS; AND ARE YET TO BE NOTIFIED.

(67) Local Councils Services Rules.

(68) West Pakistan Servants of Local Councils (Conduct Rules).

(69) West Pakistan Local Councils (Recovery of Taxes) Rules.

(70) West Pakistan Local Councils (Medical Attendance) Rules.

(71) Octroi Code.

(72) Budget Code.

(73) West Pakistan Local Councils (Audit) Rules.

(74) West Pakistan Municipal Committees (Audit) Rules.

(75) West Pakistan Municipal Committees (Pension) Rules.

(76) West Pakistan Local Councils (Superannuation) Rules.

(77) West Pakistan Municipal Servants (Efficiency and Discipline) Rules.

(78) West Pakistan Local Councils Efficiency and Discipline) Rules.

(79) West Pakistan Municipal Committees (Prevention of Beggary) Rules, 1963.

(80) West Pakistan Servants of Municipal Committees (Grades of Pay) Rules.

MUSAFARKHANAS AND DHARAMSHALAS IN THARPARKAR DISTRICT

*3655. **Mir Haji Muhammad Bux Talpur** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that some 'Musafarkhanas' and Dharamshalas in Tharparkar District have been transferred from the control of District Council to the Union Council if so,the names of the Musafarkhanas and Dharmshalas the salary paid to each Chowkidar of the said Musafarkhanas and Dharamshalas during the year 1962-63 and the amount spent on their repairs during 1961-62 and 1962-63.;

(*b*) whether it is a fact that control of the above-mentioned 'Musafarkhanas' and Dharamshalas has been transferred to Union Councils by District Council, Tharparkar; after obtaining the amount of the Union Council;

(*c*) whether it is a fact that the said buildings are not being properly maintained by Union Councils;

(*d*) if answers to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, the steps Government intend to take in this respect?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj -ud-Din): (*a*) Only the control of some of the Musafarkhanas has been transferred from the charge of District Council, Tharparkar, to the Union Councils. The required details regarding these Musafarkhanas are furnished in Appendix I.

(*b*) No prior consent of the Union Councils was not obtained by the District Council, Tharparkar, before the control of the Musafarkhanas referred to in Appendix I was transferred to them.

(*c*) As the Musafarkhanas have been transferred recently to the Union Councils, necessary repairs to the buildings have yet to be carried out.

(*d*) Repairs to the Musafarkhanas at important places are expected to be carried out during the next financial year.

APPENDIX I

Serial No.	Name of the Musafarknana transferred to the Union Councils,—*vide* District Council Resolution. No. 20. dated 20th May, 1962	Salary paid to each Chowkidar during 1962-63 (From July 1962 to 30th June 1963)	Amount spent on repairs during 1961-62 and 1962-63
	TALUKA MIRPURKHAS		
1	Musafarkhana Khan ..	There is no Chowkidar.	Nil.
2	Musafarkhana Patoyoon ..	Ditto.	
	TALUKA DIGRI		
1	Musafarkhana Tando Jan Muhammad Railway Station.	Ditto.	
	TALUKA UMER KOT		
1	Musafarkhana Chore Station ..	Rs. 120.00 @ Rs. 20.00 per mensem up to April, 1963.	
	TALUKA MITHI		
1	Musafarkhana Jhangro ..	There is no Chowkidar.	
2	Musafarkhana Vijuto Old ..	Rs. 180.00 @ Rs. 20.00 per mensem up to March, 1963.	
3	Musafarkhana Manjht ..	There is no Chowkidar	
4	Musafarkhana Lundhar ..	Ditto.	
5	Musafarkhana Shakao ..	Ditto.	
	TALUKA DIPLO		
1	Musafarkhana Kalo ..	Ditto.	
2	Musafarkhana Saro ..	Rs. 45.00 @ Rs. 5.00 per mensem up to March, 1963.	
3	Musafarkhana Dabro ..	There is no Chowkidar.	
4	Musafarkhana Verejhap ..	Ditto. ..	
	TALUKA CHACHRO		
1	Musafarkhana Rawatsar ..	Rs. 90.00 @ Rs. 10.00 per mensem up to March 1963.	
2	Musafarkhana Dabli ..	Rs. 45.00 @ Rs. 5.00 per mensem up to March, 1963.	
3	Musafarkhana Chapper ..	There is no Chowkidar.	
4	Musafarkhana Jesse Jo Par ..	Ditto.	
5	Musafarkhana Bhorilo ..	Ditto.	
	TALUKA NAGARPARKAR		
1	Musafarkhana Virawah ..	Rs. 90.00 @ Rs. 10.00 per mensem up to March, 1963.	
2	Musafarkhana Satidero ..	Rs. 45.00 @ Rs. 5.00 per mensem upto March, 1963.	Rs. 293.00 — 1962-63.
3	Musafarkhana Pilu ..	Rs. 90.00 @ Rs. 10.00 per mensem up to March, 1963.	Rs. 335.00
4	Musafarkhana Misrishah ..	Rs. 45.00 @ Rs. 5.00 per mensem up to March, 1963.	
	Total ..	Rs. 718.00 ..	Rs. 628.00

میر حاجی محمد بخش تالپور - کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مسافر خانوں کے چوکیدار کی تنخواہ ڈسٹرکٹ کونسل دے گی یا یونین کونسل دے گی -

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ (مسٹر محمد خان جنیجو) یونین کونسل دیگی -

میر حاجی محمد بخش تالپور - کیا یہ حقیقت ہے کہ جب یونین کونسل سے پوچھا گیا کہ وہ مسافر خانوں کو لینے کے لئے تیار ہیں تو انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس فنڈز نہیں ہیں تو اسطرح کیا مسافر خانے ختم نہ ہو جائیں گے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جب یونین کونسلوں کو ضرورت نہیں ہے تو ہم ان کو زبردستی نہیں دیں گے -

Haji Gul Hasan Manghi : Is the Minister aware of the fact that the funds placed at the disposal of Union Councils are very limited and they cannot carry out the repairs of Musafarkhanas and Dharamshalas?

Minister of Basic Democracies : I have already replied that those Union Councils which do not agree to take over control of Musafarkhanas and Dharamshalas may intimate the fact to us and we will consider that. We will not thrust that upon them.

مسٹر سلطان محمد اعوان — جناب منسٹر صاحب نے فرمایا ہے کہ اگر یونین کونسل نہ لینا چاہیں تو ہم زبردستی کوئی چیز ان پر ٹھونسنا نہیں چاہتے تو کیا وزیر صاحب گورنمنٹ کی پالیسی کا واضح اعلان کریں گے -

Mr. Speaker : The Member may give fresh notice.

Haji Gul Hasan Manghi : Is the Minister aware of the fact that the Union Council has been forced to take control of those Musafarkhanas and Dharamshalas.

Minister of Basic Democracies: We have received no representations from Union Councils.

میجر سلطان احمد خان - کیا میں معزز وزیر صاحب سے دریافت کر سکتا ہوں کہ یونین کونسل یا جس قسم کی کونسلیں ہیں کیا یہ پڑھے لکھے آدمیوں اور قانون کے تحت ہوتی ہیں ؟

Mr. Speaker : This is not a supplementary question.

EXTENSION OF NAWA KAREZ KHANOZAI

*3774. **Babu Muhammad Rafiq :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether it is a fact that Dist ict Council, Quetta, has passed a scheme of extension of Nawa Karez Khanozai at its meeting held on 27th August 1962 if so, its estimated cost and the date by which the said scheme will be completed?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din): Yes. The District Council, Quetta, has recommended to the Irrigation Department to undertake execution of the extension of Nawa Karez at Khanozai. Its estimated cost is reported to be Rs. 6,878/-.

بابو محمد رفیق - کیا وزیر صاحب یہ بتلائیں گے اور ان کو شاید معلوم ہو کہ پہلے منسٹر صاحب بھی جانتے تھے کہ بلوچستان کو کاریز کی حاجت ہے لیکن پھر بھی ہماری گورنمنٹ نے اس سال بجٹ میں کاریزوں کے لئے ایک پیسہ بھی نہیں رکھا ہے - کیا وہ ایریگیشن ڈیپارٹمنٹ کو Move کرینگے کہ اس کے لئے فنڈ مہیا کرے -

وزیر بنیادی جمہوریت (مسٹر محمد خان جنیجو) - جہاں تک سکیم کا تعلق ہے اسے ڈیپارٹمنٹ میں بھیجا ہے - ابھی ہمارے پاس پیسہ نہیں ہے جب وہ پاس کر کے بھیجیں گے تو ہم غور کریں گے -

---

REPAIR OF SAHIBZADA KAREZ

*3775. **Babu Muhammad Rafiq :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether it is a fact that District Council Quetta, has passed a scheme for the repair of Sahibzada Karez, at its meeting held on 29th January 1963, if so, the estimated cost thereof and the date by which the said scheme will be implemented?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din): The District Council, Quetta has recommended that repairs to this Karez may be undertaken by the Irrigation Department. Its estimated cost is reported to be Rs. 16,650/-.

بابو محمد رفیق - یہ آپ کا فرض تھا کہ آپ ان سے پوچھتے کہ کس تاریخ تک یہ مکمل ہوگا اور آپ نے ان سے یہ کیوں نہیں پوچھا -

The date by which the said Scheme will be completed.

وزیر بنیادی جمہوریت (مسٹر محمد خان جنیجو) - جہاں تک میرے محکمہ کا تعلق ہے تو یہ سکیم میرے محکمہ نے پاس کر کے ایریگشن کو بھیجی ہے اب یہ ایریگیشن ڈیپارٹمنٹ ہی جواب دے گا کہ آیا اس کو مکمل کر سکتے ہیں یا نہیں ؟

MARGHUZ BAMKHEL AND BAJA MAINI ROADS

*4179. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government please, refer to answer to my Starred Question No. 3462 on the floor of the House on 9th July 1963 and state :—

(*a*) the details of expenditure of Rs. 5,043 and Rs. 4,979.01 incurred on Marghuz-Bamkhel Road and Baja-Maini Road, respectively;

(*b*) the length of Baja-Maini and Marghuz-Bamkhel Roads, separately;

(*c*) whether the said roads are fit for Motor Traffic, if not, reasons thereof;

(*d*) whether any proposal is under Government considcration to make the said roads pucca in the rural works programme for 1963-64, if not, reasons thereof?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din): (*a*) the details of expenditure incurred in 1962-63 out of the Rural Development Fund on the construction of the two roads is indicated against each :

(*i*) **Baja-Maini Road.**

Side-drains	Rs. 2,260.00.
Side cutting & earth filling	Rs. 2,719.00.

(*ii*) **Marghus-Bamkhel Road.**

Digging side drains, earth filling levelling and dressing	3,375.00.
Provision of three culverts and two retaining walls.	Rs. 1,668.00.

(*b*) Length of Baja-Maini road is 3½ miles and that of Marghuz-Bamkhel Road is 2½ miles.

(*c*) The roads being kacha are fit for motor traffic only during fair weather.

(*d*) There is no proposal to make the aforesaid roads pucca keeping in view the heavy cost of Rs. 3,30,000.00, involved. The allocation for Mardan District under the Rural Works Programme during 1963-64 is to be utilised on more beneficial schemes to provide better irrigational and educational facilities, improve health and sanitation and to provide drinking water in the rural areas. It is within the discretion of the District Councils to utilise 25 per cent of the allocation under the Rural Works Programme for major schemes as are likely to benefit larger areas comprising several Union Councils.

———

FAILURE OF SEWERAGE SYSTEM IN GHULAM MUHAMMAD ABAD COLONY, LYALLPUR

*4308. **Mr. Hamza** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that due to failure of sewerage system in Ghulam Muhammad Abad Colony, Lyallpur, dirty water remains stagnant in the form of big pools in the Colony which is very injurious to the health of the residents of the Colony;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) the causes of the failure of the sewerage system; (*ii*) the remedial measures adopted by the Government to drain this water; and (*iii*) the time by which the system will be put in order?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din): (*a*) Yes.

(*b*) (*i*) Due to the collapse of two old sewerage lines, water started accumulating in latrines. This retarded flushing discharge from houses.

(*ii*) To avert the collapse of houses, the accumulated water was pumped out through the manholes and thrown in the open space.

(*iii*) The estimates for the repairs of the damaged sewerage lines were immediately got prepared by the Municipality. These have since been sanctioned by the West Pakistan Sanitary Board.

One of the sewerage lines has been completely repaired and is now working satisfactorily. The repair of the second sewerage line will shortly be taken in hand by the Public Health Engineering Division. It may be added that requisite funds have already been placed by the Municipality at the disposal of the Department. Latest reports indicate that there is no stagnation of water anywhere in the Colony. With the increase in the number of machines at the disposal stations, the situation has further improved.

مسٹر حمزہ - جناب پارلیمانی سیکریٹری صاحب کیا یہ فرمایا ہے کہ سیوریج لائینیں تھیں جو فیل ہو گئیں تو میں ان سے دریافت کرتا ہوں کہ غلام محمد آباد کالونی مکمل طور پر آباد نہیں ہوئی کیا وجہ ہے کہ دوسیوریج لائینیں اتنی جلدی فیل ہو گئیں - وجوہات بیان کریں -

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ (مسٹر محمد خان جنیجو) - جو سوال پوچھا گیا ہے وہ یہ ہے :

(*a*) Whether it is a fact that due to failure of sewerage system in Ghulam Muhammad Abad Colony, Lyallpur, dirty water remains stagnant in the form of big pools in the Colony which is very injurious to the health of the residents of the Colony.

تو جہاں تک آپ کے سوال کا تعلق ہے وہاں یہ جو لائینیں ہیں اس کے لئے ہم نے کیا کیا اس کا جواب ہم نے آپ کو دیا ہے - آپ نے وجوہات نہیں پوچھیں -

مسٹر حمزہ - میں نے وجوہات دریافت کئے ہیں اور یہ پوچھا ہے کہ سیوریج سسٹم کیوں فیل ہوا -

Minister of Basic Democracies and Local Government : He has not asked for it.

Mr. Speaker : He has asked in part (*b*) about the causes of the failure of the sewerage system.

مسٹر حمزہ - میں ان کے منہ سے کہلوانا چاہتا ہوں -

وزیر بنیادی جمہوریت - میں مانتا ہوں کہ آپ نے وجوہات پوچھی ہیں لیکن Waterlogging کا پرابلم ہے اس کی وجہ سے یہ لائینیں خراب ہو چکی ہیں -

مسٹر حمزہ - یہ ہمارے لئے نئی اطلاع ہے کہ لائلپور میں Waterlogging - - - - -

Mr. Speaker : That is not a supplementary question, next question Mr. Hamza.

مسٹر حمزہ - میں دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ (interruptions)

Mr. Speaker : I have called the next question.

PACCA SIGN BOARD IN PEOPLE'S COLONY, LYALLPUR

*4310. **Mr Hamza :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Pacca Sign Board constructed by the Municipal Committee, in People's Colony, Lyallpur, crumbled on 11th June 1963, resulting in the death of two persons and causing injuries to half a dozen others ;

(*b*) whether it is a fact that the said Board crumbled due to the fact that it was not constructed according to the P. W. D. specifications ;

(*c*) whether it is a fact that Ch. Muhammad Ismail, Advocate, moved the Deputy Commissioner, Lyallpur, through a letter, dated 12th June 1963, for holding a magisterial inquiry into the causes of the accident and for taking suitable action against those held responsible for the defective construction of the above said Board ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, the action taken by the Deputy Commissioner, Lyallpur, in the matter ?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) Enquiry in the matter has been ordered and entrusted to the Superintending Engineer, B & R, Lyallpur who has not yet submitted his report.

(*c*) Yes.

(*d*) The District Magistrate ordered an enquiry and deputed the Superintendent of Police, Lyallpur for the purpose. The enquiry report has not been submitted so far.

مسٹر حمزہ ۔ تحقیقات کا جو حکم ہے وہ کس تاریخ کو دیا گیا ہے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت (مسٹر محمد خان جنیجو) ۔ ۹ ستمبر سن ۱۹۶۳ کو ۔

مسٹر حمزہ ۔ میں اس ہاؤس کی اطلاع کے لئے عرض کرتا ہوں کہ میں نے یہ سوال اسمبلی میں بھیجا اور اس کے بعد یہ حکم جاری کیا گیا ہے ۔ پبلک کی جائز شکایات ہیں افسران ان کی طرف توجہ نہیں دیتے ۔

Mr. Speaker : That is not a supplementary question.

The Member may please take his seat.

REPAIRS TO GOJRA-SAMUNDRI ROAD

***4313. Mr. Hamza** : Will the Minister of Local Government and Basic Democracies be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a Works Department under the control of an Executive Engineer, has been set up by the District Council, Lyallpur ;

(*b*) whether it is a fact that Gojra-Samundri Road in Lyallpur District requires repairs ;

(*c*) if answer to (*b*) be in the affirmative, whether any repairs have been carried out to the road by the said Department ;

(*d*) if answer to (*c*) be in the affirmative, the extent and details of repairs carried out and the present condition of the road ?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes.

(*d*) Two miles length of the road from Samundri side which was greatly damaged has been repaired. The repairs to this road near mile-stone No. 5, damaged due to floods, will be taken up shortly.

ENCROACHMENT FEE FOR THE CONSTRUCTION OF FOOT STEPS OVER MUNICIPAL DRAINS

***4317. Mr. Hamza** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Municipal Committee, Gojra, charges encroachment fee for the construction of foot steps over Municipal drains connecting houses with streets ;

(*b*) whether it is a fact that no other Municipal Committee in District Lyallpur charges such fee ;

(*c*) whether it is a fact that Municipal Committee, Gojra, unanimously passed a resolution on 21st March 1962 for the abolition of the said fee ; and forwarded it to the Controlling Authority for approval ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, whether the Controlling Authority has decided the matter, if so, with what results, if not, reasons for the delay ?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes. However, the Municipal Committee, Jaranwala, charges Tah-Bazari fee on *Tharas* in front of houses.

(*c*) Yes.

(*d*) The proposal of the Municipal Committee, Gojra, to abolish *Thara* Tax was defective and incomplete and as such it was returned to fit for resubmitting the proposal after attending to the defects pointed out by the Deputy Commissioner. It has been reported that the case has not so far been received back from the Municipal Committee.

RUNNING OF A BUS STAND BY TOWN COMMITTEE, TOBA TEK SINGH

***4328. Mr. Hamza :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Town Committee, Toba Tek Singh, District Lyallpur, is running its own bus stand outside the old town ; if so, the annual income accrued therefrom to the said Town Committee during the last two years ;

(*b*) whether it is a fact that most of the bus stands in Gojra, District Lyallpur, are built on the road along the boundary wall of the Railway Station ;

(*c*) whether it is a fact that the location of the bus stands mentioned in (*b*) above causes congestion on the road and that the public has been demanding their removal to some suitable place across the railway line on Samundri road ;

(*d*) whether it is a fact that Municipal Committee, Gojra had earmarked Rs. 35,000 for the construction of bus stands on Samundri road in its current year's budget but the Commissioner, Sargodha Division, in his capacity as Controlling Officer did not accord sanction to the execution of the project and curtailed the amount earmarked for it in the budget ;

(*e*) if answer to (*d*) above be in the affirmative, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din) : (*a*) Yes. The annual income derived by the Town Committee, Toba Tek Singh, from the bus stand

during the 1st two years is as under :

Year	*Income*
	Rs.
1961-62	18,100.00
1962-63	17,000.00

(*b*) Yes.

(*c*) Yes.

(*d*) Yes.

(*e*) The reasons for which the Controlling Authority did not accord sanction to the construction of a bus stand on Samundri Road are as under :

The proposed site for bus stand was full of water and estimates had not been prepared in respect of expenditure which the Municipal Committee would have to incur for reclaiming the land which required considerable quantity of earth for filling purposes. Besides alternative arrangements which were necessary for the disposal of the storm and sewage water accumulating there had not been suggested by the Municipal Committee. Finally the provision of Rs. 35,000.00 was not considered likely to come through in the budget for the year 1963-64.

The Committee has accordingly been directed by the Controlling Authority to prepare proper estimates and to reconsider the proposal of shifting bus stand to the proposed site.

مسٹر حمزہ ۔ سوال کے آخری حصہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ میو لسپلٹی نے طوفان اور نالیوں کے گندے پانی کے نکاس کے متعلق کوئی متبادل انتظام تجویز نہیں کیا۔ کیا پارلیمانی سیکریٹری صاحب ارشاد فرمائیں گے کہ گوجرہ میں طوفان کا پانی کب آیا ۔ کس سال آیا ۔

وزیر بنیادی جمہوریت (مسٹر محمد خان جنیجو) ۔ یہ جو جگہ میو لسپل کمیٹی نے منتخب کی تھی یہ وہ جگہ ہے جہاں برسات کا پانی ہمیشہ کھڑا ہوتا ہے تو مقامی افسران ڈی سی وغیرہ جو ہیں انہوں نے میونسپل کمیٹی کو کہا ہے کہ وہ اور کوئی جگہ تجویز کریں

This is a storage place and normally water collects there.

مسٹر حمزہ ۔ کیا ضلع کے افسران ۔ کنٹرولنگ اتھارٹی اور وائس چیئرمین جو ٹرانسپورٹ کمپنی کے مالک ہیں کا گندہ جوہڑ طوفان کی صورت اختیار کرگیا ہے یا نہیں ۔

Mr. Speaker : That is not a supplementary question.

ADOPTION OF GOVERNMENT SERVANTS (DISCIPLINE AND EFFICIENCY) RULES, 1962 BY MUNICIPAL COMMITTEE, PESHAWAR

*4353. **Khan Ajoon Khan Jadoon :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Municipal Committee, Peshawar in its meeting, held in October, 1962, decided to adopt the West Pakistan Government Servants (Discipline and Efficiency) Rules, 1962, for regulating the conditions of Service of its own employees ;

(*b*) whether it is a fact that in November, 1962 the Commissioner, Peshawar Division, referred the said decision to the Government for its sanction ;

(*c*) whether it is also a fact that the Government have not so far accorded its sanction ;

(*d*) if answers to (*a*) to (*c*) be in the affirmative, (*i*) reasons for which the sanction has not yet been accorded, and (*ii*) the time by which the sanction is likely to be accorded ?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) This is a matter which is to be regulated by rules to be framed by Government and the proposal for sanction was not warranted by law.

(*d*) Government have since framed and promulgated West Pakistan Municipal Servants (Efficiency and Discipline) Rules, 1963 which apply to the servants of all Municipal Committees in the province including Peshawar. In the circumstances, the question of according sanction to the original proposal of Municipal Committee, Peshawar does not arise.

Haji Gul Hassan Mangi : Is the Minister aware that in Sind the Local Bodies Rules were more suitable to the Government than the present rules ? These rules have not been made applicable to the Municipal Engineers and they have suffered on that account.

Minister of Basic Democracies and Local Government : That is a suggestion.

جناب والا ۔ جہاں تک رولز کا تعلق ہے سب رولز ہم نے اچھی طرح Study کر کے نافذ کئے ہیں اور یہ رولز اس صوبہ کیلئے زیادہ مفید ہولگے ۔

Haji Gul Hassan Mangi : If the Minister will go through the rules, he will find that the old rules are more suitable. In this connection representations have been made to the Minister.

Mr. Speaker : That is a suggestion and not a supplementary question.

REPAIRS OF ZAROBI-KALABAT ROAD

*4424. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government please refer to the answer to my Starred Question No. 3461, given on the floor of the House on 9th July 1963, and state :—

(*a*) whether the diesel road roller of the District Council, Mardan has since been repaired, if so, the date on which the crank shaft was replaced ;

(*b*) whether the rolling of "Zarobi-Kalabat" road has been carried out, if so, the date on which the rolling was completed ?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din) : (*a*) No, the diesel road roller of District Council Mardan has not so far been repaired.

(*b*) No. It is because the road roller lent by the Buildings and Roads Department for the purpose has also gone out of order.

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ یہی جواب مجھے پچھلے سال بھی دیا گیا تھا کہ اس ستمبر کے مہینہ میں ہم اس روڈ کی رولنگ مکمل کر دیں گے ۔ چاہے ہم اسکو کرایہ پر لیں یا اس رولر کی مرمت کریں ۔ اب آپ فرماتے ہیں کہ اس رولر کی ابھی تک مرمت نہیں کی گئی ہے اور دوسرا جو ہے وہ بھی خراب ہو گیا ہے ۔ جب روڈ رولر کے پارٹ خراب ہو جاتے ہیں تو کیا اسکی درستی کا انتظام آپ کے پاس نہیں ہے ؟

پارلیمنٹری سیکریٹری ۔ جناب والا ۔ اسکی پوزیشن یہ ہے کہ بعض پارٹ ایسے ہیں جو یہاں سے نہیں ملتے ۔ ہمیں توقع تھی کہ یہ یہاں سے مل جائیں گے لیکن نہیں ملے وہاں کی یونین کونسل کو کہدیا گیا ہے کہ وہ apply کریں تاکہ باہر سے امپورٹ کرنے کا لائیسنس ان کو مل جائے ۔

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا روڈ رولر کے پارٹس جو یہاں نہیں ملتے یہ باہر سے منگوانے کیلئے ان کو کہا گیا ہے کہ وہ apply کریں کیا آپ خود نہیں منگوا سکتے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ولوکل گورنمنٹ (مسٹر محمد خان جنیجو) ۔ جناب والا ۔ میں اسکی وضاحت کردوں ۔ وہ یہ ہے کہ اس رولر کی جو کرینک شیفٹ ہے وہ خراب ہے ۔ اس کرینک شیفٹ کیلئے ہم نے ان کو کہا ہے کہ آپ یہ بتائیں کہ اس پر کتنا خرچہ آئے گا تاکہ foreign exchange ان کے لئے allocate کریں ۔

خان اجون خان جدون - جناب والا - یہ ڈیڑھ سال سے خراب ہو رہا ہے ابھی تک آپ نے یہ پوچھا ہے کہ اس پر کتنا خرچہ آئیگا - یہ آپکو بہت پہلے کرنا چاہئے تھا اس بات کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں -

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جناب والا- ہمارے پاس تو جب ان کا سوال آیا ہم نے انکوائری کی کہ کیوں خراب پڑا ہے اور آپ اسے کیوں درست نہیں کرتے - تو انہوں نے کہا کہ اسکا کرینک شیفٹ خراب ہے - ہم یہ کوشش کرتے رہے کہ جلدی بنا کر آپ کو دے دیں -

مسٹر عبدالرازق خان - جناب والا - کیا میں وزیر صاحب بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ سے درخواست کرسکتا ہوں کہ آپ ذاتی طور پر اس کے متعلق معلوم کرکے بتا سکیں گے کہ رولر کتنی جلدی مرمت کرنے کی کوشش کی جائے گی -

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جی ہاں - بہت جلدی -

خان اجون خان جدون - جناب والا - جب تک وہ رولر مرمت نہیں ہوتا اور زروبی کلابت سڑک پر جو روڑی بچھی ہوئی ہے جسکی مالیت تیس چالیس ہزار روپیہ ہے وہ ضائع جارہی ہے کیا اسکے لئے کسی اور رولر کا بند و بست نہیں کرسکتے - کیا اسکے بند وبست کی کوشش کریں گے -

وزیر بنیادی جمہوریت ولوکل گورنمنٹ - جناب والا - جہاں تک اسکے بند و بست کا تعلق ہے ہم کوشش کریں گے کہ ورکس ڈیپارٹمنٹ کو کہیں کہ ہمیں کوئی دوسرا رولر دیں - لیکن اسکی کافی ذمہ داری ہیں we shall request for that

---

NEW SCALES OF PAY FOR MUNICIPAL EMPLOYEES

*4437. **Mr. Muhammad Hanif Siddiqi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether new scales of pay have been prescribed for Municipal Employees, if so, the difference between the Old Scales and New Scales ;

(*b*) whether the Federation of Municipal Employees has expressed its dissatisfaction with the new scales ; if so, the action Government propose to take in this respect ?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din) : (*a*) The rules prescribing the scales of pay for municipal employees have been drafted and circulated to all the Commissioners of Divisions and Municipal Committees for comments. The present scales and the proposed consolidated scales are shown in the Schedule to the aforesaid rules.

(*b*) It is not correct that the Municipal Employees Federation have expressed dissatisfaction with the new scales. They have made certain observations in a few cases which will be considered on merits in the light of comments received on the draft rules from the Commissioners of Divisions and the Municipal Committees. The Commissioners have been required to forward these comments by the 15th December, 1963, and the rules will be finalised and enforced by about the 15th January, 1964.

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi : May I ask the Minister if he has read the comments of the Federation itself ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mr. Muhammad Khan Junejo) : No. I haven't read myself.

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi : Then Sir how do you say that it is not correct that the Municipal Employees Federation have expressed dissatisfaction with the new scales ?

Minister of Basic Democracies and Local Government : This was actually read by the department and they said that it is not correct. However, if you do not believe them and, as you say, the Federation has not agreed with the present rules, definitely we will go through them and consider them.

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi : I would advise you not to believe them.

Haji Gul Hassan Mangi : Will the Minister please state whether he has received representations from the engineers and the Chief Officers, Local Bodies, especially from Sind, saying that these new rules are not suitable for them and that they may be allowed to continue the old rules ?

Minister of Basic Democracies and Local Government : There is no such representation received from any officer.

Haji Gul Hassan Mangi : We have received that representation. If we forward it to the Minister, will he appoint a committee to study these rules ?

Minister of Basic Democracies and Local Government : Sir it will not be possible to appoint a committee at this stage but if Mr. Mangi wants to discuss the matter, he may come to my office and I will discuss it with him.

Haji Gul Hassan Mangi : Sir it has been said that these rules have been unified on West Pakistan basis, but in fact the rules are not being unified.

Minister of Basic Democracies and Local Government : Sir I could not follow him.

Mr. Speaker : The Member may repeat his question.

Haji Gul Hassan Mangi : It has been said that these rules of the employees of the local bodies have been made with a view to make unified rules

for West Pakistan. The rules relating to teachers are not being made on the same basis.

Minister of Basic Democracies and Local Government : Sir that question is coming and I will reply to that. That is a separate question.

INTERIM RELIEF TO CHIEF OFFICERS OF LOCAL BODIES IN FORMER N.W.F.P.

*4456. **Mr. Abdur Raziq Khan :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government decided to grant interim relief to all its employees with effect from 1st January, 1962 at the rate of 10 per cent of the basic pay, but not less than Rs. 5 and more than Rs. 25 and that the said decision has since been implemented ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether it is a fact that the said relief has not been granted to the Chief Officers of Local Bodies in the former N.W.F.P., who are also Government servants ;

(*c*) whether it is also a fact that the scale of pay of the Officers mentioned in (*b*) has not been revised with effect from 14th October, 1955, as envisaged by Pay Revision Rules 1955, if so, whether Government intend to revise the pay scales of the said Officers with effect from 14th October, 1955 and refix their pay in the consolidated scales ; if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din) : (*a*) Yes, but with effect from 1st July, 1962.

(*b*) No. Interim relief is being paid to the Chief Officers at the prescribed rate with effect from 1st July, 1962.

(*c*) Yes. The pay scales of Chief Officers of Local Bodies could not be revised because the West Pakistan Local Councils and Municipal Committees Service Rules were being framed, which have since been promulgated. In the circumstances, the Chief Officers will get the necessary benefit as and when the said Rules come into force.

سید حاذق علی شاہ ۔ جناب والا ۔ تو کافی عرصہ کے بعد بنائے ہیں ۔ ان کو ۱۹۵۵ سے کیوں benefit نہیں ملتا جب کہ ان کے مقابلہ میں سابق پنجاب میں باقاعدہ ملتا ہے ۔

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mr. Muhammad Khan Junejo) : That is quite a different question. He could give a separate question for that.

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ آپ فرماتے ہیں کہ سروسز رولز بن گئے ہیں اور Scale وغیرہ بھی Fix ہو گئے ہیں ۔ آپ ان کو کس تاریخ سے benefit دے رہے ہیں ۔ کیا ۱۴ ۔ اکتوبر ۱۹۵۵ سے ان کو benefit دینا ممکن نہیں ہے ۔

Minister of Basic Democracies and Local Government : Actually we have appointed a Board which will go into this and give its recommendations very shortly.

سید حاذق علی شاہ ۔ جناب والا ۔ بہت عرصہ سے یہ مسئلہ زیر بحث ہے ۔ جو چیف آفیسر ہے یا باقی کے لوگ ہیں وہ اس سے متاثر ہوئے ہیں ۔ انہوں نے representation بھی دی ہے اور ان کے وفد بھی ملے ہیں اور اس معاملہ کو بہت طول دیا جارہا ہے ۔ چاہئے تو یہ تھا کہ جب سے فیصلہ ہوا ہے ان کو اس تاریخ سے benefit دیا جائے ۔

Mr. Speaker : That is a suggestion and not a supplementary question.

مسٹر عبدالرازق خان ۔ جناب والا ۔ کیا میں معزز وزیر صاحب سے پوچھ سکتا ہوں کہ یہ مسئلہ ڈیڑھ سال سے چلا آرہا ہے کیا آپ اسکو ذاتی طور پر دیکھیں گے تاکہ یہ مسئلہ ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ یہ جو رولز بنائے ہیں ان کو ہم نے Abolish کیا ہے ۔ اور اسکے لئے ہم نے ایک بورڈ مقرر کیا ہے اور ہم کوشش کریں گے کہ جتنی جلدی ہو سکے ہم اس کو مکمل کردیں ۔

REVISION OF PAY SCALES OF CHIEF OFFICERS OF LOCAL BODIES IN FORMER N.W.F.P.

***4457. Mr. Abdur Raziq Khan** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government please refer to the answer to my question No. 2758 given on the floor of the House on 2nd July 1963 and state :—

(*a*) whether it is a fact that the proposal for revising the pay scales of Chief Officers of the Local Bodies in the former N.W.F.P., was referred to the Finance Department, but that Department did not agree to the proposal on the ground that it would entail financial burden on the Government;

(*b*) whether it is a fact that in the Local Bodies Conference held at Peshawar on 30th August, 1963 under the Chairmanship of Minister for Local Bodies it was decided that the Minister for Local Bodies should personally take up the question of allowing the Chief Officers, the status of Tahsildar and Naib-Tehsildar, as the expenditure is involved will be borne by the Local Bodies and not by the Government ;

(*c*) if the answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, the action taken so far ; if no action has so far been taken ; reasons therefor ?

پارلیمنٹری سیکریٹری (میاں معراج الدین)

(الف) جی ہاں ۔ تجویز سے اس بنا پر اتفاق نہیں کیا گیا تھا کہ صوبے کے لئے لوکل کونسل سروس کی ابھی تشکیل ہونا تھی ۔

(ب) لوکل باڈیز کانفرنس منعقدہ پشاور میں اس بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا تھا کہ لوکل باڈیز کے چیف آفیسروں کو تحصیلدار یا نائب تحصیلدار کا درجہ دیا جائے ۔ فیصلہ یہ تھا کہ ان افسروں کے پیمانہ ھائے تنخواہ پر نظرثانی کی جائے ۔

(ج) اب لوکل کونسل سروس کے قواعد مرتب کئے جا چکے ھیں اور ان کے تحت ایک لوکل کونسلز سروس کی تشکیل کی جا رھی ھے ۔ لوکل کونسلز سروس کے لئے نظرثانی شدہ گریڈ تیار کئے جا رھے ھیں اور جب یہ گریڈ نافذ ھوں گے تو سابقہ شمال مغربی سرحدی صوبے کی لوکل باڈیز کے چیف آفیسروں کو ضروری فائدہ پہنچے گا اور ان کی شکایات کا ازالہ ھو جائے گا ۔

مسٹر عبد الرازق خان ۔ کیا جناب وزیر سابقہ صوبہ سرحد کے ممبران اور اپنے محکمے کے افسروں کر اپنے دفتر میں بلا کر اس مسئلہ کو ختم کرنے کیلئے کوئی تجویز ڈھونڈینگے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت ولوکل گورنمنٹ ۔ جی ھاں ۔

مسٹر عبدالرازق خان ۔ یہ کب تک ھو جائیگا ؟

Minister of Basic Democracies and Local Government : During this session.

SCHEME APPROVED BY THE DIVISIONAL COUNCIL, PESHAWAR

***4459. Sardar Inayatur Rehman Khan Abbasi :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the details of the schemes approved by the Divisional Council, Peshawar, during each year from 1960 to 1963 along with the funds sanctioned for these schemes ;

(*b*) the names of schemes out of those mentioned in (*a*) above which were implemented within the specified time ;

(*c*) the names of the schemes out of those mentioned in (*a*) above which were to be implemented in the backward area of Lora, Nara, Bakot and Boi of District Hazara, along with the details of the expenditure incurred thereon during the years from 1960 to 1963 ?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din) : Sir, it is lengthy answer and is placed on the Table.

(*a*) The following development schemes were approved by the Divisional Council, Peshawar in respect of Hazara District during the period from 1960-61 to 1962-63 at the cost indicated against each :—

S. No.	Name of Scheme	Amount Rs.
	1960-61	Rs.
1	Extension of bridge on Siran River near Buffa village Tehsil Mansehra ..	20,000
2	Construction of bridge over Bhut Katha near Mansehra to provide access to the Lohar Banda	5,712
3	Provision of an indoor laying house for 300 birds with an attached Store Room at Merepir Abbotabad Tehsil	10,000
4	Construction of Bridge at Bhut Khatha at Irrigation Department Pano Dheri	2,490
5	Provision of one Refrigerator to Head-quarter Hospital, Abbotabad ..	1,500
6	Provision of six Brooder houses at Government Husbandry Department Poultry Farm at Mirpur, Abbotabad	1,200
7	Provising a Syphon and re-modelling Katha Maqsood, Tehsil Haripur, Hazara District	10,700
	1961-62	
1	Construction of Bridge on Datta Road	3,000
2	Water Supply Scheme Ogra	2,000
3	Street Lighting, Battal	1,000
4	Construction of Cantiliver Bridge over River Siran near Gatti ..	2,000
5	Construction of 14 miles long, Baghpur Dheri Road	10,000
6	Construction of Retaining Wall near Baffa	7,900
7	Supply of Refrigidiare to Civil Surgeon Hazara	500
8	Opening of Dispensaries at Datta, Pakshai, Chamhatti, Dhamtaur and Basoo Maira	10,000
9	Construction of Tank at Pando Dheri for irrigation purpose ..	10,143
10	Construction of Bund at Panian	2,280
	1962-63	
1	Construction of Gujra Bridge	40,000
2	Water Supply at village Uttershasa, Union Council, Uttershasa ..	3,000
3	Drinking Water Supply Scheme at village Shergarh, Union Council, Shergarh	2,100
4	Water Supply Scheme for village Tharkra, Union Council, Mansehra Rural	2,456

S. No.	Name of Scheme	Amount Rs.
	1962-63	
5	Construction of Channel from Nullah Goharkhand, Union Council, Sum Elahi Mang	12,000
6	Construction of building for Lower Middle School, Gandian Union Council, Gandian	14,000
7	Water Supply Scheme for village Malikpur, Union Council, Malikpur ..	4,000
8	Construction of Water Tank at village Jhanjla	1,055
9	Construction of Reservoir with pipe line at village Sangmaira. cum-Dhaki Khater	4,500
10	Construction of Well at Sultanpur	3,110
11	Construction of Water Tank at Tarhana cum Banda Pir Khan ..	1,123
12	Construction of Water Spring at Chaffar-cum-Teraawai	732
13	Construction of Well at village Kachhi	1,560
14	Construction of drinking water Spring and two Reservoirs at village Tharhi Sydan	1,800
15	Construction of Water Tank at Hall-cum-Lakhala	1,100
16	Construction of a Well at Makri	460
17	Construction of a Well at village Sherwan Khurd and repairing of two wells	4,550
18	Water Supply Scheme at village Dheri (Maira Dheri)	500
19	Construction of Kacha Road at village Khokhar	400
20	Construction of Girls Primary School building at Bandi Maira ..	6,500
21	Improvement of Drinking Water Spring at Kakote	400
22	Water Supply Scheme Gorakki	2,542
23	Construction of Water Tank at Akhora	682
24	Construction of Water Spring for drinking water at Banda Pir Khan ..	335
25	Construction of Water Reservior and retaining well at Mandroach-cum-Banda Pir Khan	1,057
26	Water Supply Scheme-Dheri	5,000
27	Improvement of Water Spring at Ghal Qazian	300
28	Improvement of Water Spring at Nullah	265
29	Improvement of Spring at village Mandra	300
30	Construction of drinking water spring at Bandi Dhundan	4,484
31	Construction of Water Tank at Bandi Nara	1,000
32	Installation of Motor Pump on a well in village Talokar	6,000
33	Construction of two rooms and Veranda in Chaji an School ..	5,000

S. No.	Name of Scheme	Amount Rs.
34	Construction of Hairpur Jagal Road	8,000
35	Repair to road near Sikanderpur linking Turbela Road	3,000
36	Construction of four culverts on Meelum Road	800
37	Repair of Sikanderpur Malikiar Road	400
38	Cementing of drinking water pond at Sanjiala	1,500
39	Repair of Malikiar to Sikandarpur Road	2,000
40	Water Supply Scheme for village Paimal Qalah, Union Council, Thakot ..	7,600
41	Water Supply Scheme for village Charbagh and Qalah, Union Council. Trand	7,000
42	Water Supply Scheme for Watgram and Gulibagh Union Council, Batagram	5,500
43	Water Supply Scheme for village Takia Union Council, Maira ..	2,300
44	Construction of Culverts of Cement near Batamori, Union Council, Batamori	1,200
45	Construction of Water Channel from Kas Bridge to Shinglibala and Shingli Payan	5,000
46	Water Supply Scheme, Dharian Union Council, Maira	1,400

Information in respect of the remaining districts of Peshawar Division is being collected and will be supplied when received.

(*b*) All the schemes sponsored in the year 1960-61 have been completed except the one mentioned at serial No. 6. Out of the schemes sponsored in 1961-62 mentioned above, those mentioned at serial Nos. 1, 3, 5, 6 and 8 have since been completed and work is in progress on the remaining schmes. Work on all the schemes sponsored in 1962-63 is in progress.

(*c*) No schemes pertaining to areas of Lora, Nara, Bakot and Boi have been approved because necessary schemes on the prescribed proforma were not furnished by the Union Councils concerned.

سردار عنایت الرحمان خان عباسی ۔ جناب میں نے جواب پڑھ لیا ہے ۔ میں صرف ایک چیز جناب منسٹر صاحب کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ سوال پوچھنا چاہتے ہیں ؟

سردار عنایت الرحمان خان عباسی ۔ جی ہاں جناب والا ۔ ۱۹۶۰-۶۱ء میں ۵۰ ہزار کے لگ بھگ ۔ ۱۹۶۱-۶۲ء میں ۵۰ ہزار کے لگ بھگ ۔ اور ۱۹۶۲-۶۳ء میں ڈیڑھ لاکھ کے لگ بھگ روپیہ ڈویژنل کونسل نے مختلف منصوبوں پر صرف کیا ہے ۔ تو کیا وہ اس بات پر غور کرنے

کیلئے تیار ہیں اور بتا سکتے ہیں کہ ضلع ہزارہ کے علاقہ بوئی ۔ بکوٹ ۔ لورا اور ناڑہ پر جس کی آبادی تین لاکھ ہے اگر ایک پیسہ بھی خرچ نہیں کیا گیا تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

وزیر صحت و بنیادی جمہوریت (مسٹر محمد خان جنیجو)۔ جہاں تک ان سکیموں کا تعلق ہے ۔ ڈسٹرکٹ کونسل اپنی سکیمیں منظور کرکے ڈویژنل کونسل کے پاس approval کیلئے بھیجتی ہیں ۔ تاہم مقامی حالات ڈسٹرکٹ کونسلوں کو ہی معلوم ہوتے ہیں کہ انہوں نے ان منصوبوں پر کیوں غور نہیں کیا ۔ بہر صورت ان سکیموں کو consider کرنے کی proper authorities وہی ہیں ۔

سردار عنایت الرحمان خان عباسی ۔ جناب والا ۔ میں تو صرف یہ پوچھنا چاہتا تھا کہ ہزارہ ڈسٹرکٹ اور اس کے اتنے بڑے علاقے کو جو نظر انداز کیا گیا ہے ۔ کیا آپ ذاتی طور پر اسے تسلیم کرتے ہیں کہ ان لوگوں کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے ؟

Minister for Health and Basic Democracies : How can I say anything.

Major Sultan Ahmed Khan : Is the Minister aware of the fact that almost all the District Councils are constituted by the nominated members ?

Mr Speaker : This is not a supplementary question. That may be a comment but not a supplementary.

EDUCATIONAL DEVELOPMENT CESS ON OCTROI CHARGES

*4460. **Sardar Inayatur Rehman Khan Abbasi :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that during the period from 14th January 1955 to 31st January, 1963 the following Municipal Committees collected the amounts shown against each by way of extra octroi charges at the rate of annas 2 per rupee for the purpose of educational development in the rural areas :

		Rs.
Municipal Committee, Abbottabad	..	3,35,117.66
Municipal Committee, Mansehra	..	1,65,495.59
Municipal Committee, Haripur	..	1,08,174.56

(*b*) whether it is a fact that the amount so collected have been deposited in the Government Treasury ;

(*c*) if answers to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether any scheme has been chalked out for the utilization of the above amount for educational development in rural areas ; if so, the details thereof, if not, reasons therefor ?

پارلیمنٹری سیکریٹری (میاں معراج الدین)

(الف) جی ھاں ۔ لیکن محصول کی صحیح رقوم حسب ذیل ھیں :۔

(۱) میونسپل کمیٹی ایبٹ آباد ۳،۵۳،۱۷۷۶۰۰ روپے

(۲) میونسپل کمیٹی مانسہرہ ۱،۰۸۰۱۷۳۶۵۶ روپے

(۳) میونسپل کمیٹی ھری پور ۱،۶۵،۳۹۵۶۵۹ روپے

(ب) جی ھاں ۔

(ج) جی ھاں۔ محکمہ تعلیم ان رقوم کو دیہی علاقوں میں نئے پرائمری سکول کھولنے اور بعض پرائمری سکولوں کو مڈل کا درجہ دینے کے سلسلے میں استعمال کرنے کا ارادہ رکھتا ھے ۔

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا۔ کیا جناب وزیر کو علم ھے کہ یہ رقم محکمہ تعلیم کے disposal پر کب رکھی گئی تھی ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ولوکل گورنمنٹ (مسٹر محمد خان جنیجو) جب سے ھم وصول کررھے ھیں ۔ ھم وصول کر کے ان کے حوالے کر دیتے ھیں ۔

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ کیا وزیر موصوف کو معلوم ھے کہ میونسپل کمیٹی پشاور نے ۲۱ لاکھ روپے ابھی تک آپ کے خزانے میں جمع نہیں کئے ۔ اور آپ نے محکمہ تعلیم کے حوالے بھی نہیں کئے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت ولوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ جب میں پچھلی دفعہ پشاور گیا تھا تو معزز ممبر نے یہ سوال اٹھایا تھا کہ ان پیسوں کے متعلق کوئی فیصلہ کیا جائے ۔ تو

I will look into that case.

GRANTS-IN-AID GIVEN BY GOVERNMENT TO UNION COUNCILS AND UNION COMMITTEES IN BAHAWALPUR DIVISION

*4471. **Chaudhri Muhammad Ali** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state the grants-in-aid so far given by Government to the Union Councils and Union Committees in Bahawalpur Division and in case no grant has been given, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din) : Rs. 19,55,580, have been sanctioned by Government for payment as grants-in aid to Union Councils

in Bahawalpur Division for enabling them to meet their administrative expenditure during the years 1961-62, 1962-63 and 1963-64. The break-up of this amount year wise is as under :

Year.	*Amount sanctioned.*
	Rs.
1961-62	8,11,580
1962-63	6,24,000
1963-64	5,20,000

No grants-in-aid are given by Government to Union Committees.

DISPARITY IN OCTROI DUTY IN BAHAWALPUR DIVISION AND FORMER PUNJAB AREA

*4473. **Chaudhri Muhammad Ali:** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state the reasons for which the octroi duty in Bahawalpur Division is higher than that charged by the Municipalities in the former Punjab area?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din): These rates were fixed and by the Local Bodies concerned when Bahawalpur was a separate State, and there was no question of co-relating these rates to the rates obtaining in the former Punjab.

The Octroi Code (including Model Octroi Schedule) has been prepared is expected to be enforced with effect from the beginning of 1964. The disparity to which a reference has been made will disappear with its enforcement.

چودھری محمد علی ۔ جناب والا ۔ اب جب کہ ریاست بہاولپور نہیں رھی ۔ اور وہ مغربی پاکستان کا حصہ بن چکی ھے ۔ تو محصول میں یہ تفاوت کیوں ھے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت ولوکل گورنمنٹ (مسٹرمحمد خان جنیجو) جناب والا ۔ میں نے یہ عرض کیا ھے کہ اعداد و شمار اکٹھے کئے جارھے ھیں ۔ یہ تفاوت جلد دور ھو جائیگی ۔ کیونکہ ھمارے یہ نئے معصولات جو ھم نے circulate کئے ھیں ۔ جب ان کو finalise کرینگے

then there will be no trouble.

DISPARITY IN RATES OF OCTROI IN FORT ABBAS AND HAROONABAD

*4477. **Chaudhri Muhammad Ali:** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether it is a fact that the rates of Octroi duty are different in Fort Abbas and Haroonabad; if so, the reasons for the disparity?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din): The disparity in the Octroi rates is due to the fact that Octroi is levied by Fort Abbas Town Committee on advalorom basis while it is levied by Haroonabad Municipal Committee on maundage basis.

UNION COUNCIL IN TEHSIL FORT ABBAS

*4478. **Chaudhri Muhammad Ali:** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the number of Union Councils in Tehsil Fort Abbas;

(*b*) the total estimated amount of different taxes assumed by these Councils during the year 1962-63;

(*c*) the amount of taxes realised by the said councils up to 31st August, 1963;

(*d*) the total amount of expenditure incurred by them on the implementation of different development projects during the period from 1961 to August 1963?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din): (*a*) 22.

(*b*) Rs. 1,36,338.00

(*c*) Rs. 1,00,590.51

(*d*) Rs. 1,44,688.82

MANAGEMENT AND SUPERVISION OF SLAUGHTER-HOUSES

*4479. **Chaudhri Muhammad Ali:** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the authorities entrusted with the management and supervision of slaughter-houses established within the limits of Municipal Committees, Town Committees and Union Councils in the Province;

(*b*) the total amount of fees realised for issue of licences for the slaughter of cattle, sheep and goats in District Bahawalnagar during the period from 1962 to 31st September 1963 ?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din): (*a*) Under the Basic Democracies order and the Municipal Administration Ordinance Union Councils, Town Committees and Municipal Committees are responsible for the management of slaughter houses within their local areas.

(*b*) The total amount of licence fee from the slaughter of all kinds of cattle (including sheep and goat) for the period from January, 1962 to 30th September, 1963 in Bahawalpur District comes to Rs. 2368.00 (Rupees two thousand three hundred and sixty eight).

N-W.F.P. MUNICIPAL WORKS RULES, 1940

*4488. **Khan Ajoon Khan Jadoon:** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Municipalities including 1st Class Municipalities in the former N-W.F.P. area are governed by the N-W.F.P. Municipal Works Rules, 1940;

(*b*) whether it is a fact that according to N.W.F.P. Municipal Works Rules, 1940, the Municipal Committees have no power to undertake any original work costing more than Rs. 2,00,000 without obtaining the Administrative approval and Technical sanction of the Public Works Department;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether it is a fact that the 1st Class Municipalities in the former N-W.F.P., area are experiencing great handicaps and delays in the execution of their works on account of the restriction imposed by the above Rules?

(*d*) whether it s a fact that Government framed new draft Rules on the subject in January,1963 ,if so, the the date by which the new Rules are likely to come in force?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din): (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes.

(*d*) Works Rules have been drafted and circulated to Municipal Committees and Commissioners of Divisions for comments and these will be finalised shortly in the light of the comments received.

خان اجون خان جدون - کمشنر صاحب اور میونسپل کمیٹیوں کی طرف سے جو comments بھیجے گئے تھے - کیا اس بات کو اب کافی عرصہ نہیں ہو گیا ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ (مسٹر محمد خان جنیجو) یہ comments ہمیں پہنچ گئے ہیں ایک ماہ تک اس معاملہ کو finalise کر دیا جائے گا ۔

FRAMING OF NEW SERVICE RULES FOR MUNICIPAL EMPLOYEES

*4489. **Khan Ajoon Khan Jadoon:** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government have not so far framed new Service Rules for Municipal Employees, as required under Article 47 of the Basic Democracies Order 1959, read with section 32 of the Municipal Administration Ordinance 1960;

(*b*) whether it is a fact that the N-W.F.P. Municipalities and Notified Areas Service Rules of 1939 are still in force in the former N-W.F.P.;

(*c*) if answers to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, the date by which Government intend to frame new service Rules for the Municipal Employees in the Province?

Parlimentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din): (*a*) and (*b*) No. Rules known as the West Pakistan Local Councils and Municipal Committees Service Rules 1963 have been notified vide West Pakistan Government Notification No. BD-II-6 (14) 61, dated 8-10-63.

(*b*) Does not arise.

BUDGETS FOR 1963-64 OF MUNICIPALITIES AND DISTRICT COUNCILS OF KHAIRPUR DIVISION

*4499. **Mr. Muhammad Hanif Siddiqi:** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the total expenditure shown by Municipalities and District Councils of Khairpur Division, in their Budgets for 1963-64 separately;

(*b*) whether any cuts have been made by the Controlling Authority in their Budgets; if so, the amounts of cuts in each case alongwith the reasons for the Cuts ?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din): (*a*) The figures of expenditure originally provided by Municipal Committees and District Councils in Khairpur Division are given in columns (3) and (4) of the attached statement.

(*b*) The amounts of cuts made in expenditure by the Controlling Authority are shown in columns (5) and (6) of the attached statement. The cuts were made in order to eliminate avoidable expenditure and to ensure financial stability.

STATEMENT SHOWING BUDGET PROVISIONS OF DISTRICT COUNCILS AND MUNICIPAL COMMITTEES OF KHAIRPUR DIVISION FOR 1963-64 AND THE CUTS MADE BY THE CONTROLLING AUTHORITY IN THEIR BUDGETS

S. No.	Name of Municipal Committee/ District Council.	Expenditure provided by each Municipal Committee/District Council.		Cuts in expenditure made by the Controlling Authority.	
		Ordinary	Capital	Ordinary	Capital
1	2	3	4	5	6
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
1	Jacobabad	8,62,160	8,73,000	Nil.	Nil.
2	Rohri	4,50,000	2,75,000	44,760	80,000
3	Nawabshah	12,85,631	17,13,000	2,10,968	6,33,000
4	Kamber	3,19,052	5,52,172	29,849	1,22,400
5	Khairpur	8,26,856	9,49,500	37,039	1,82,000
6	Larkana	12,58,108	6,15,000	8,000	3,15,000
7	Sukkur	29,34,900	29,51,000	1,38,000	Nil.
8	Shahdadkot	4,14,020	5,80,500	89,422	3,35,500
9	Shikarpur	2,00,637	4,15,000	1,20,143	77,000
	DISTRICT COUNCILS				
1	Khairpur	9,96,600	8,67,800	5,44,100	5,48,000
2	Sukkur	10,58,591	14,27,600	2,85,913	3,75,500
3	Nawabshah	16,87,012	17,85,000	2,59,705	2,40,000
4	Larkana	6,63,500	8,25,800	56,172	3,75,500
5	Jacobabad	9,87,870	6,36,029	3,93,922	2,76,000

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi: May I draw the attention of the Minister to statement No. I for Rohri Taluka-Items 1 and 11—Is there any justification for cut in these items. Will he please see the column headed 'Remarks'.

Mr. Speaker: That would be only the opinion of the Minister and not a question of information.

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi: I ask for reasons.

Mr. Speaker: The Member had not asked for reasons in the original question.

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi: It is a supplementary question.

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mr. Muhammad Khan Junejo): So far as the reasons are concerned, I will not able to state them at this stage. He has only asked the number of cuts and that we have given.

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi: That is not a correct information. There is a column in which remarks are given for each item and the remarks for item one is "no reason". Remark for 2 is the pay of assessment officers should be reduced to Rs. 25 and so on. No reasons are given for these reduction. Will the Minister see that items in which no reason is given for reduction are restored?

Minister of Basic Democracies and Local Government: Of course, when the reasons are not given we will see.

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi: Therefore I draw your attention to item 1.

Minister of Basic Democracies and Local Government : It is for Rohri.

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi: Yes, the remark is 'no reason'.

Minister of Basic Democracies and Local Government : Where there are no reasons given, we will definitely issue instructions. Without reasons there cannot be a cut.

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi: I give a list for which the remark is 'no reason'.

Minister of Basic Democracies and Local Government : We will definitely consider it and we will issue instructions.

METALLING OF THE ROAD BETWEEN SOHAWA AND CHAK WALAK, TEHSIL PHALIA, DISTRICT GUJRAT

***4543. Chaudhri Sai Muhammad:** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether the District Council, Gujrat had prepared any plan for metalling the road running along Rajbah Sohawa between Sohawa and Chak Walak in Tehsil Phalia, District Gujrat; if so, when;

(*b*) whether it is a fact that the said road has been excluded from the "Current Roads Construction Programme" of the District Council, Gujrat; if so, the reasons therefor and the time by which the said road will be metalled?

پارلیمنٹری سیکرٹری (میاں معراج الدین)

(الف) جی ھاں ۔ ڈسٹرکٹ کونسل گوات نے مئی ۱۹۶۳ میں سہاوا ۔ چک والک سڑک کو پکا کرنے کی سکیم تیار کی تھی جس پر اندازاً ۱۹ لاکھ روپے خرچ آئیں گے ۔

(ب) جی ھاں ۔ اس کی وجہ یہ ھے کہ Rural works Programme کے لئے جو ۳۶ لاکھ چالیس ہزار روپے منظور ہوئے ھیں ان کا صرف ۲۵ فیصد زرعی سکیموں پر خرچ ہوسکتا ھے ۔ بقایا یونین کونسلوں کی سکیموں کے لئے ھے چونکہ اس سکیم پر بہت زیادہ لاگت آتی ھے اور ضلع کونسل کے ذرائع محدود ھیں اسلئے وہ اس سکیم پر عملدر آمد نہیں کر سکتی ۔

NOMINATION OF M.N. AS AND M. P. AS TO DISTRICT COUNCILS

*4545. **Chaudhri Sai Muhammad:** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether the M.N. As. and M.P. As. have been nominated as members of their respective District Councils;

(*b*) whether the said members can participate as full-fledged members in the meetings of the District Councils?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din): (*a*) No. Attention of the member is invited to the reply already given in part (*a*) of Starred Assembly Question No. 3170 asked by him on the 2nd July, 1963.

(*b*) In view of the position explained at (*a*) above, the question does not arise.

Mr. Ahmed Mian Soomro: Does the Government not propose to associate M.P. As. with the development work provided in the Division Councils and District Councils.

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mr. Muhammad Khan Junejo): It is quite a separate question, but I would like to reply to it. So far as the rural programme work is concerned, we have issued instructions that there will be district committees consisting of M.N. As. and M.P. As and they will know what are the projects in their districts and we will definitely consider their advice.

میر حاجی محمد بخش تالپور ۔ کیا ابھی تک کوئی ایسی کمیٹی نہیں بنائی گئی ۔

Minister for Basic Democracies and Local Government: I have received some reports from some districts. If he likes information about his own district, I will answer it if he gives me notice.

میاں محمد اکبر ۔ کیا میں وزیر صاحب سے دریافت کر سکتا ہوں کہ اس کمیٹی کے functions کیا ھیں ؟ اور اس کی ھیئت ترکیبی کیا ھے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ وہ ڈویژنل کونسل کو advise کرے گی ۔

حاجی عبدالمجید جتوئی ۔ کیا آپ یہ بتائیں گے کہ دادو ڈسٹرکٹ میں کوئی ایسی کمیٹی بنائی گئی ہے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ اس کے لئے مجھے علیحدہ نوٹس دیں ۔

میاں محمد اکبر ۔ میں نے یہ دریافت کیا تھا کہ وہ جو کمیٹی آپ بنائیں گے وہ کیسے function کرے گی ۔ مشورہ کے علاوہ اس کا کام کیسے چلے گا ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جہاں تک Rural works کا تعلق ہے میں اس کی وضاحت کر دینا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ ہرضلع کو development کے لئے کافی پیسہ دینا پڑتا ہے ۔ ڈسٹرکٹ کونسل کو ہدایات دے دی گئی ہیں کہ اپنے علاقوں میں ایم این اے اور ایم پی اے حضرات کے مشورے سے ترقی کے پروگرام بنائیں ۔ اور ان کی suggestions لیں ۔ اگر وہ کسی سکیم میں ان سے agree نہیں کرتے تو پھر ہم خود اسے consider کریں گے کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ صحیح سکیم عمل میں لائی جائے اور ترقی کے پروگرام کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا جائے ۔

مسٹر سلطان محمد اعوان ۔ میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ اگر کوئی ترقی کے پروگرام کی سکیم ڈسٹرکٹ کونسل پاس کردے لیکن ایک ایم پی اے اسکو پسند نہیں کرتا تو کیا حکومت اس سکیم کو reject کر دے گی ۔

وزیر بنیادی جمہوریت۔ جہاں تک کسی سکیم کے پسند نہ کرنے کا تعلق ہے ہم اسے protect نہیں کر سکتے ۔ قانونی طور پر ڈسٹرکٹ کونسل کو حق ہے کہ وہ کوئی سکیم پاس کردے ۔ اور روپیہ کی allocation اس طریقہ سے کرے ۔ کہ اگر کسی ضلع کو ۲۰ لاکھ روپیہ کی رقم ترقیاتی سکیموں کے لئے allocate کی گئی ہے تو اس میں سے ۱۵ لاکھ روپیہ یونین کونسلوں کو دیا جائے اور باقی ۵ لاکھ ضلع کی Major Schemes کی تکمیل پر خرچ کیا جائے ۔

GRANT-IN-AID TO THE DISTRICT COUNCIL GUJRAT

*4550. **Chaudhri Sai Muhammad** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state —

(*a*) the amount of grant-in-aid provided to the District Counell, Gujrat, this year ;

(*b*) the names of the Welfare Schemes which will be financed out of this grant ?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din) : Sir, answer to this question is a lengthy one is, therefore, placed on the table.

(*a*) A total allocation of Rs. 26,40,000/- has been approved for Gujrat District under the Rural Works Programme, 1963-64. Twenty-five per cent of this allocation amounting to Rs. 6,60,000/-, has since been released to the District Council, Gujrat. Grants-in-aid under the Rural Development Fund are allocated Division-wise. This year's grant made to Gujrat District by the Commissioner, Rawalpindi Division from the Rural Development Fund amounts to Rs. 75,000/-.

(*b*) The schemes under various sectors approved by the District Council, Gujrat, to be financed out of the allocation under the Rural Works Programme for the current financial year (Sector-wise) are as under :—

S. No.	Name of the scheme	Estimated cost.
	EDUCATION	Rs.
1	Addition of 2 rooms in High School, Paharianwali	14,000
2	Addition of a Science room in High School, Makhanwali	12,500
3	Workshop in High School Sarai Alamgir	30,500
4.	Upgrading of Middle School peroshah to High Standard (Construction of building)	37,467
5	Addition and Renovation of D.C. High School, Tanda	30,000
6	Addition of 2 rooms in High School, Karianwala	14,000
7.	Addition of 3 rooms in High School, Rukkan	21,000
8.	Addition of 4 rooms in High School, Sebna	30,000
	HEALTH	
9	Addition of 3 rooms in Rukkan Dispensary	21,000
10	Construction of Dispensary Building at village Gakhia	21,000
11	Addition of 3 rooms in Kotla Dispensary	21,000
	VETERINARY	
12	Addition of 2 rooms in Kotla Veterinary Dispensary	14,000
13	Addition of 2 rooms in Malakwal Veterinary Dispensary	14,000
14	Construction of Veterinary Dispensary at Tanda	14,000
	COMMUNICATION (Repairs of Roads)	
15	Earthfilling and construction of culverts on Daulatnagar—Lalamusa Road	6,000
16	Construction of Culverts on Sadullahpur—Shadiwal Road ..	5,000

S. No.	Name of the scheme	Estimated cost.
	Communication (Repairs of Road)—(Contd.)	Rs.
17	Construction of culverts on Karianwala—Peroshah Road	4,000
18	Construction of culverts and earth filling on Gujrat Sheikhupura Road	5,000
19	Construction of culverts and earthfilling on Jalalpur Jattan—Shabazpur Road	4,000
20	Construction of culverts and earthfilling on Gujrat Lada Sada Road	4,000
21	Metalling of Kharian—Guliana Road	50,000
22	Construction of culverts and earthfilling on Kotla Karianwala Road	12,000
23	Construction of culverts and earthfilling on Dinga—Qadirabad Khabra Road	5,000
24	Construction of culverts and earthfilling on Phalia—Kuthala Sheikhan Road	2,500
25	Construction of culverts and earthfilling on Rukkan—Chot Road	5,000
26	Construction of culverts and earthfilling on Pindi Rawan—Miana Gondal Road	2,500
27	Construction of culverts and earthfilling on Garh—Pindi Rawan Road	2,500
28	Construction of culverts and earthfilling on Jano Chak—Helan— Sohawa Road	2,500
29	Construction of culverts and earthfilling on Kuthala Sheikhan Qadirabad Road	2,500
30	Construction of culverts and earthfilling on Malakwal—Kuthala—Chatwala Road	2,500
31	Construction of culverts and earthfilling on Gujra—Qadirabad Road	2,500
32	Construction of culverts and earthfilling on Malakwal—Mong—Chellianwala Road	2,500
33	Construction of culverts and earthfilling on Pharianwala Dinga Road	2,500
34	Construction of culverts and earthfilling on Malakwal—Mong Road leading to power House	2,500
	WATER SUPPLY IN RURAL AREAS:—	
35	Provision of Tubewell in Kotla Arabali Khan	5,000
36	Provision of Tank for storage of water at Sardhok Village	2,000
37	Provision of a well at village Bharot	3,000
38	Installation of Tubewell in Villages—Doga, Gunjial, Abihal and Biddar	50,000
39	Installation of Tubewell in villages Marjan, Tehal, Piara and Chak	50,000
40	Installation of Tubewell in Village Salar	25,000
41	Construction of well at village Goteriala	3,250
42	Construction of a well at village Kolian Habib	3,250
43	Construction of a well at village Jakhral	3,250
44	Construction of a well at village Samrala	3,250
45	Construction of a well at village Dhau	3,250
46	Construction of a well at village Kalas	3,250
47	Construction of a well at village Chhani Goteriala	3,250
48	Construction of a well at village Nothe	3,250
49	Construction of a well at village Rariala	3,250
50	Construction of a well at village Khair Kato	3,250
51	Construction of a well at village Bosal	3,250
52	Construction of a well at village Kullewal Sayyandan	3,250
53	Construction of a well at village Tiba Bute Shab	2,000

S. No.	Name of the scheme	Estimated cost.
	Water Supply in Rural Areas—(Concld	Rs.
54	Construction of a well at village Bhalesar	2,000
55	Construction of a well at village Mekan	2,000
56	Construction of a well at village Jaura Jalalpur	2,000
57	Construction of a well at village Tiba Hamid Shah	2,000
58	Construction of a well at village Sedhri	2,000
59	Construction of a well at village Alli	2,000
60	Construction of a well at village Malakpur	2,000
61	Construction of a well at village Chara	2,000
62	Construction of a well at village Chandala	2,000
63	Construction of a well at village Braham Vehra	2,000
64	Construction of a well at village Halka.	2,000
65	Construction of a well at village Sangu	2,000

TIME ALLOWED FOR KEEPING GOODS IN TRANSIT IN GUJRAT MUNICIPALITY

*4551. **Mr. Muhammad Iqbal :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the time allowed to a passenger for keeping goods in transit in the limits of a Municipality on a transit pass without paying any Octroi to that Municipality ;

(b) whether it is a fact that before 1st October, 1963, the passengers entering into the limits of Gujrat Municipality were allowed three hours for keeping the goods in transit ;

(*c*) whether it is also a fact that the time limit allowed to such passengers in the said Municipal area has now been cut down to one hour only ; if so, reasons therefor ;

(*d*) whether Government are aware of the fact that the passengers arriving at Gujrat *en route* to Mandi Bahauddin, Jalapur, Phalia and other branch lines who have to stop at Gujrat for more than an hour for change of buses for their destinations are required to pay Octroi for their goods in transit at rates higher than the rate of the transit pass, *i.e.*, three annas ;

(*e*) if answer to (d) above be in the affirmative, whether Government intend to take steps to revise the previous practice of allowing 3 hours for transit of goods ; if so, when ?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din) : (*a*) Under sub-rule (3) of rule V. 15 of the Municipal Account Code, 1930, it is discretionary with a Municipal Committee to fix the period within which the goods in transit on which no octroi has been paid may be allowed to be kept within its limits.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes. The curtailment in the time limit was made by the Municipal Committee, Gujrat, by its resolution No. 112, dated the 30th September, 1963, to guard against leakage of octroi. It is reported that since the passing of this resolution there has been an increase in the income under octroi.

(*d*) Under sub-rule (1) of rule V.15 of the Municipal Account Code fee on goods in transit cannot exceed two annas. Inquiries made indicate that the Municipal Committee, Gujrat is not charging fee in excess of two annas on goods in transit.

(*e*) The question whether the previous practice of allowing three hours for the goods in transit to remain within the limits of M.C. Gujrat may be continued will be referred to local officers and considered in the light of their recommendations.

COLLEGES, HIGH SCHOOLS AND HOSTELS MAINTAINED BY DISTRICT COUNCILS IN HYDERABAD AND KHAIRPUR DIVISIONS

*4686. **Haji Abdul Majid Jatoi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased state :—

(*a*) the number of Colleges, High Schools and Hostels maintained by District Councils in Hyderadad and Khairpur Divisions;

(*b*) the number out of those mentioned in (*a*) above which have their own buildings along with the cost of the buildings and the dates of construction thereof ;

(*c*) the number out of those mentioned in (*a*) above which are functioning in rented buildings along with the annual rent ?

وزیر بنیادی جمہوریت ولوکل گورنمنٹ (مسٹر محمد خان جنیجو)۔ یہ سوال ابھی ہمیں ملا ہے ۔ اس لئے جواب تیار نہیں ہو سکا ۔ آئندہ جب اس محکمے کی باری آئے گی ۔ تو انشاء اللہ اس کا جواب دیدیا جائیگا ۔

DONATIONS DEMANDED FROM LOCAL SHOPKEEPERS AND CITIZENS BY SIALKOT MUNICIPALITY

*4733. **Chaudhri Muhammad Ibrahim** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the number and names of occasions on which the Sialkot Municipality demanded donations from the local shopkeepers and citizens during the period from January 1963 to 31st October 1963 ;

(*b*) the amounts collected on each of the said occasions ;

(*c*) the items of expenditure on each of the said occasions ;

(*d*) the amount that remained unspent on each of the said occasions and ;

(*e*) the manner of disposing of the unspent balance ?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din) : (*a*) No such donations were collected during this period.

(*b*) In view of (*a*) above, question does not arise.

(*c*) In view of (*a*) above, question does not arise.

(*d*) In view of (*a*) above, question does not arise.

(*e*) In view of (*a*) above, question does not arise.

SHAMIM FIRDAUS LADY SUPERVISOR

***4809. Chaudhri Muhammad Ibrahim** : Will the Minister of Basic Democracies be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Shamim Firdaus, a Lady Supervisor, in Sialkot District was away on leave from 27th August, 1963 to 7th September 1963 ;

(*b*) whether it is a fact that she over-stayed her sanctioned leave and remained absent from duty from 8th September 1963 to 17th September 1963 ;

(*c*) whether it is a fact that a report of her absence was made to the authorities concerned ; if so the action taken therein ?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes. The explanation of the Lady Supervisor was called for and action is being taken.

چودھری محمد ابراھیم - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ فرمائینگے کہ آیا حکومت اس بے ضابطگی اور دوسری بے ضابطگیوں کے سلسلے میں مذکورہ ملازم کو چارج شیٹ کرکے اسکے خلاف تحقیقات کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت(مسٹر محمد خان جنیجو) اسے پہلے ھی چارج شیٹ کیا گیا ہے ۔ اور اس سلسلے میں تحقیقات ھو رھی ھیں ۔

LADY WORKERS IN SIALKOT DISTRICT

***4810. Chaudhri Muhammad Ibrahim** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the number of lady workers in the Sialkot district along with the dates of their appointments and the name of appointing Authority ;

(*b*) the amount provided in the Budget for 1963-64 for expenditure on the said lady workers ;

(*c*) whether it is a fact that the real name of one of the said lady workers called Zarina is Salima ;

(*d*) whether it is a fact that the said lady worker is related to Shamim Firdaus, a Lady Supervisor posted in Sialkot District;

(*e*) the particulars of birth, parentage, residence, etc., entered on the certificate of the lady worker Zarina ?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din) : (*a*) The number of Lady Workers in Sialkot District is 16. They were appointed on 1-8-63 by the Secretary, Lahore Divisional Council under the orders of Chairman, Lahore Divisional Council, on the recommendations of a Selection Board consisting of Office Superintendent, Mrs. Kishwar Naheed, Editor 'DOST', and a few Lady Supervisors.

(*b*) Rs. 1 lac.

(*c*) The application was submitted in the name of Zarina and the appointment order was issued in the same name. The Lady Worker has again intimated in writing to the local officers that her name is Zarina.

(*d*) It is reported that she is a cousin of Shamim Firdaus a Lady Supervisor posted at Sialkot.

(*e*) The date of birth of Lady Worker is not known. She is reported to be about 30 years old and the name of her father is Mohammad Din. She resides in Mohalla Arazi Yaqoob, Masjid Mainwali, Sialkot.

چودھری محمد ابراھیم ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ فرمائینگے ۔ کہ کوئی ایسا ملازم بھی ہے ۔ کہ جسکی عمر کے متعلق ریکارڈ موجود نہ ہو ۔

وزیر بنیادی جمہوریت (مسٹر محمد خان جنیجو) ۔ اسکے Particulars جو مجھے معلوم ہوئے ھیں میں نے بتادئے ھیں۔ جواب (D)میں لکھا ہے ۔ کہ

It is reported that she is a cousin of Shamim Firdaus, Lady Supervisor at Sialkot.

PAY SCALES OF TEACHERS OF HIGH SCHOOLS UNDER LOCAL BODIES

***4826. Rai Muhammad Iqbal Ahmad Khan :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether it is a fact that the pay scales of the teachers of the High Schools under the control of Local Bodies are lower than the pay scales of the teachers working in Government High Schools, if so, reasons therefor and whether Government intend to ask the Local Bodies to raise the pay scales of the teachers of the schools under their control to bring them at par with the pay scales of the teachers employed in Government High Schools ?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din) : Yes. Government are examining the question and it is proposed to frame rules prescribing a uniform scale of pay for teachers of High Schools under the control of Local Bodies on the lines of the grades of pay admissible to teachers in Government service.

CHAIRMEN OF MUNICIPAL COMMITTEES

*4847. **Rais Allan Khan Leghari :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that some Chairmen of Municipal Committees have been appointed from outside the department of Basic Democracies and Local Self Government if so, reasons therefor and the number thereof ;

(*b*) the number of Chief Officers appointed as Chairmen of Municipal Committees and in case no Chief Officer has been appointed as such, reasons therefor ;

(*c*) whether Chief Officers of Municipal Committees and District Councils are eligible to higher appointments by promotion ?

Parliamentary Secretary (Mian Mehraj-ud-Din) : (*a*) Yes. The best available officers with suitable administrative experience are appointed as Chairmen and the appointments are generally made out of the CSP and PCS Officers in view of their status, standing and administrative experience.

(*b*) The Chairman of Khairpur MC in Khairpur Division and the Chairman of Mirpur Khas MC in Hyderabad Division have been appointed from among the Chief Officers.

(*c*) The Chief Officers of Municipal Committees and District Councils are now being constituted into a Local Councils Service and they would be eligible to higher appointments by promotion within the Service.

Mr. Ahmad Mian Soomroo : Does the Government not feel that the Chief Officers who are already experienced in the work of Local Bodies would prove to be better as Chairmen than an outsider who is completely new to the post ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mr.Muhammad Khan Junejo) : I have already replied in my answer to the question that senior Chief Officers would be considered for the appointment of Chairmen.

Haji Gul Hassan Mangi : Is the Minister aware of the fact that there are Chief Officers who have nine to ten years experience at their credit and they have not been considered for the appointment, whereas people who have not a single day's experience have been appointed Chairmen ?

Minister of Basic Democracies and Local Government: For the information of Mr. Mangi, in Khairpur Division the senior-most Chief Officer has been appointed as Chairman, Khairpur Municipal Committee. Naturally all those senior Chief Officers who are fit and have the best record will be given the chance of appointment as Chairmen.

Haji Gul Hassan Mangi: My supplementary is not about the Chairman, Khairpur. My question is : whether the Chief Officers who have put in a service from nine to ten years are more efficient or people who do not have an experience of a single day ? That is my question. (Interruptions).

Mr. Speaker : No discussion about that.

Now, the Question Hour is over.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

CONSTRUCTION OF A KACHA ROAD AND A BOAT BRIDGE BETWEEN JALALPUR PIRWALA TOWN AND SHEHAR SULTAN TOWN

***4852. Syed Diwan Ghulam Abbas Bukhari :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact while going to Shehar Sultan from Jalalpur Pirwala one has to pass through the villages Alipur, Ghazipur, Shahpur and Basti Bakhsh and then to cross River Chenab ;

(*b*) whether it is a fact that there exists not even a 'Kacha' road between the above mentioned two towns *via* Alipur and Ghazipur villages ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to construct a Kacha road from Jalalpur Pirwala to Shehar Sultan *via* Alipur, Ghazipur, Shahpur and Basti Bakhsh and connect it by a boat bridge over river Chenab ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mr. Muhammad Khan Junejo) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) There is no such proposal under consideration by the Basic Democracies Department or by the District Council, Multan in view of the fact that there was no appreciable traffic in the said areas for which communication facilities may be provided by the District Council nor has any such demand been received from the general public for the construction of such a road linking the said villages.

RAISING OF STATUS OF TANDO BAGO AND TALHAR UNION COUNCILS

***4857. Pir Ali Shah :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether there is any proposal under consideration of Government to raise the status of Tando Bago and Talhar Union Councils to that of Town Committees ; if so, when a decision on the proposal will be taken and what will be the territorial limits of the proposed Town Committees ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mr. Muhammad Khan Junejo) : A proposal for up-grading the status of Union Councils, Tando Bago and Talhar to Town Committees is under the consideration of the

Controlling Authority (Deputy Commissioner, Hyderabad). Government would take a final decision on receipt of recommendations from the local officers.

REVISION OF PAY SCALES OF SECRETARIES OF LOCAL BODIES IN THE FORMER NORTH-WEST FRONTIER PROVINCE

*4860. **Mr. Sultan Muhammad Awan** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that according to the Service Rules the status of the Secretaries of Local Bodies in the former North-Western Frontier Province was equal to that of Tehsildars and Naib-Tehsildars ;

(*b*) whether it is also a fact that the pay scale of Tehsildars has been revised ;

(*c*) if answers to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether the pay scales of the Secretaries of Local Bodies have also been revised, if not, reasons therefor ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mr. Muhammad Khan Junejo) : (*a*) There is no provision in the Service Rules specifying that the status of the Secretaries of Local Bodies in the former N-W.F.P., shall be equal to that of Tehsildars and Naib Tehsildars. It is, however, a fact that the grades of pay prescribed for Secretaries corresponded to the grades allowed to Tehsildars and Naib-Tehsildars.

(*b*) Yes.

(*c*) The pay scales of the Secretaries were not revised as it was proposed to constitute a Local Council Service for the entire province. The Local Councils and Municipal Committees Service Rules, 1963, have since been notified and grades of pay for various classes and cadres of the service are under preparation. This will give the necessary benefit to the Secretaries of Local Bodies in the former N.W.F.P.

ADULTERATIONS OF MILK IN SUKKUR MUNICIPAL AREA

*4885. **Maulana Ghulam Ghaus** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the total number of milk-sellers in Sukkur City ;

(*b*) whether the milk sold by the said milk sellers is tested by the Municipal Staff daily ;

(*c*) the number of milkmen in the said town who were convicted for adulteration last year ;

(*d*) whether the officials of the Municipal Committee, Sukkur seal the caps of milk bottles tested by them and whether this seal is not easily removable or replaceable after adulteration in the content of the bottle ;

(*e*) whether any case has been reported where fresh milk bottle duly sealed, was subsequently found to be filled up with adulterated milk ; whether any arrangements for keeping proper check over the said officials have been made by the said Municipal Committee ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mr. Muhammad Khan Junejo) : (*a*) About 290.

(*b*) No arrangements for testing of milk exist at Sukkur. However, every day some samples picked-up at random are sent for testing to the Public Analyst, Chemico-Bacteriological Laboratory, Karachi.

(*c*) Forty-nine milk-men were convicted for adulteration during the period from 1st January, 1962, to the 31st December, 1962.

(*d*) The milk bottles sent to Karachi for testing are corked and sealed and again wrapped and sealed by the Municipal Staff. Double sealing arrangement has been prescribed to guard against tampering with the contents of the sealed bottles.

(*e*) (*i*) No.

(*ii*) Supervisory staff exists for the purpose.

SECRETARIES OF UNION COUNCILS/COMMITTEES AND TOWN COMMITTEES

***4889. Maulana Ghulam Ghaus :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether any service rules have been framed for the employees of the Basic Democracies ; if not, reasons therefor ;

(*b*) whether the Secretaries of Union Councils/Committees and Town Committees are Government servants ; if so, whether their services will be continued after the expiry of the term of the Union Councils/Committees ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mr. Muhammad Khan Junejo) : (*a*) Yes :

(*b*) (*i*) The Secretaries of Union Councils/Committees/Town Committees are not Government Servants.

(*ii*) However, the services of Secretaries of Local Councils would continue after the expiry of the term of Local Councils provided their work and conduct are found to be satisfactory.

METALLING OF BAFA KHAKI ROAD AND DADAR SANITORIUM, SACHA ROAD

***4909. Maulana Ghulam Ghaus :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether any scheme to metal the Bafa Khaki Road in District Hazara is under the consideration of the Government;

(*b*) whether it is a fact that the Department of Basic Democracies and Local Government wrote a letter to me on 12th October, 1963 in which it was stated that report had been asked from the subordinate authorities and proceedings would start after receipt of the said report ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, the steps Government have taken so far in this respect ;

(*d*) whether the Department of Local Government had also asked for a report from the subordinate authorities in the matter of metalling the road from Dadar Sanitorium to Sacha ;

(*e*) if answer to (*d*) above be in the affirmative, the steps taken so far in this behalf ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mr. Muhammad Khan Junejo) : (*a*) No. It is because these roads are under the control of the District Council.

(*b*) Yes.

(*c*) It has been reported to Government that the financial position of the District Council, Hazara is not sound enough to enable that body to execute these projects from its own resources. The District Council is accordingly recommending the inclusion of these projects in the 3rd Five Year Road Development Plan.

(*d*) Yes.

(*e*) As at item (*c*).

AMENDMENT IN OCTROI RULES

*4917. **Chaudhri Sai Muhammad** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government please refer to answer to part (*c*) of my starred question No. 3285, given on the floor of the House on 2nd July, 1963 and state whether the rules in Chapter V of the Municipal Accounts Code have been amended to provide relief from payment of Octroi on goods passing through Mandi Bahauddin from District Gujrat to Miana Gondal (Sargodha), if not, reasons therefor ?

Minister of Basic Democracies and Local Government : (Mr. Muhammad Khan Junejo) :

A comprehensive Octroi Code has been drafted to replace the rules in Chapter V of the Municipal Account Code. With the enforcement of the new Code which is expected by about the end of December, 1963, necessary relief will be provided.

PROVISION OF FOREIGN EXCHANGE FOR THE PURCHASE OF A ROAD ROLLER FOR CHICHAWATNI

*4938. **Rai Muhammad Iqbal Ahmad Khan** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Municipal Committee, Chichawatni has requested the Government to provide foreign exchange, for the purchase of a road roller for the metalling of roads in the town of Chichawatni :

(*b*) if answers to (*a*) above be in the affirmative, whether the Government intend to provide the necessary foreign exchange to the said Municipality ?

Minister of Bsic Democracies and Local Government (Mr. Muhammad Khan Junejo) :

(*a*) No.

(*b*) Does not arise.

IMPLEMENTATION OF DEVELOPMENT SCHEMES BY LOCAL BODIES

*4939. **Rai Muhammad Iqbal Ahmad Khan :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :-

(*a*) whether it is a fact that even the financially sound Local Bodies are not permitted to implement their development schemes and they have to approach Government Departments for the purpose;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) reasons therefor, and (*ii*) whether the Government intend to revise the policy and permit the local bodies to implement their development schemes themselves ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mr. Mohammad Khan Junejo) :

(*a*) No. It is not correct that financially sound Local Bodies are not permitted to implement their development schemes. On the contrary the policy of the Government is to encourage the local bodies to draw up and implement their development projects.

(*b*) Does not arise in view of the position explained at (*a*).

WATER-SUPPLY IN CHICHAWATNI

*4940. **Rai Muhammad Iqbal Ahmad Khan :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :-

(*a*) whether it is a fact that the Municipal Committee, Chichawatni passed a resolution to take over the administration of the local water-supply and requested the Department concerned to hand over its administration to it ;

(*b*) whether it is a fact that despite repeated requests by the said Municipal Committee, the concerned Department has not handed over the administration of the water-supply to it ;

(*c*) if answers to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether the Government intend to transfer the administration of the water-supply in Chichawatni town to the Municipal Committee, Chichawatni?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mr. Muhammad Khan Junejo) :

(*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) The Public Heatlh Engineering Department is loath to accept the proposal of the Municipal Committee for the transfer of the control on the ground that Municipal Committee does not have the requisite technical staff to look after the Water Works in proper manner. However, a meeting is being arranged very shortly by the local officers and if the Municipal Committee is able to satisfy that it has the requisite technical staff, the control of the Water Works would be made over to it.

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

APPLICATIONS RECEIVED BY THE ARBITRATION COUNCILS REGARDING CASES OF SECOND MARRIAGE! DIVORCE AND MAINTENAECE ALLOWANCE IN EACH DISTRICT OF HYDERABAD DIVISION.

105. Mir Haji Muhammad Bux Talpur : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state—

(*a*) the year-wise number of applications received by the Arbitration Councils regrading cases of Second Marriage, Divorce and Maintenance Allowance in each district of Hyderabad Division since the Muslim Family Laws Ordinance 1961 came into force;

(*b*) the number of applications out of those mentioned in (*a*) above which have so far been disposed of ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mr. Muhammad Khan Junejo) : It is regretted that reply to this question is not yet ready. The local officers have been requested to collect the data from all the Union Councils in Hyderabad Division. The reply will be furnished when the data is received.

ROMAL UNION COUNCIL OF NAROWAL TEHSIL

113. Chaudhri Muhammad Ibrahim: Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state—

(*a*) the names and population of villages comprising the different wards in the Romal Union Council of Narowal Tehsil together with the names of elected members therefrom and the places of their residence in each ward;

(*b*) the names of nominated members literate and illeterate separately together with the places of their residence in the said Union Council and whether they represent any special interests etc;

(*c*) the place where the office of the said Union Council is situated together with the distance of the office from each of the villages comprising the said Union Council?

Minister of Basic Democracies and Local Governnent (Mr. Muhammad Khan Junejo) :

(*a*) The information is given in Annexure I.*

(*b*) The information is given in Annexure II.*

(*c*) The information is given in Annexure III.*

UNION COUNCILS IN NAROWAL TEHSIL

114. Chaudhri Muhammad Ibrahim: Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state—

(*a*) the location of office of each Union Council in Narowal Tehsil, District Sialkot;

(*b*) the amounts spent by each of the said Union Councils on (*i*) office equipment, (*ii*) pay of establishment, (*iii*) contingencies (*iv*) construction of office buildings, (*v*) development schemes and (*vi*) miscellaneous expenditure during the year 1960-61, 1961-62 and 1962-63 on self-help basis;

(*c*) the estimated amount and nature of taxes levied by each of the said Union Councils along with the approximate income derived from such taxes during the years 1960-61, 1961-62 and 1962-63 separately?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mr. Muhammad Khan Junejo) :

(*a*) The information is given in Appendix I.

(*b*) The information is given in Appendix II.

(*c*) The information is given in Appendix III.

*Please see Appendix A at page.....

APPENDIX—I.

LOCATION OF OFFICES OF UNION COUNCILS OF NAROWAL TEHSIL

Sr. No.	Name and No. of Union Council		Name of village where the office of the U.C. is located.
1	Rupochak	No. 60 ..	Rupochak.
2	Marara	No. 61 ..	Marars.
3	Mattar	No. 62 ..	Sanse Garh.
4	Romal	No. 63 ..	Longerke.
5	Sankhatra	No. 64 ..	Sankhatra.
6	Dhamthal	No. 65 ..	Dhamthal.
7	Ferozpur	No. 66 ..	Ferozpur.
8	Jassar	No. 67 ..	Jassar.
9	Dhuni Dev	No. 68 ..	Kotli Bajwa (Plot).
10	Madokahluan	No. 69 ..	Soharan.
11	Dhabliwala	No. 70 ..	Sidowala uncha.
12	Ransiwal	No. 71 ..	Ransiwal.
13	Chandowal	No. 72 ..	Chandowal.
14	Pejowali	No. 73 ..	Daud.
15	Dherianwala	No. 74 ..	Bhanian.
16	Bathanwala	No. 75 ..	Bathanwala.
17	Kulla Mandiala	No. 76 ..	Jewan Bhinder.
18	Giddian	No. 77 ..	Giddian.
19	Hallowal	No. 78 ..	Talwandi Bhindran.
20	Niddoke	No. 79 ..	Niddoke.
21	Ghota Fateh Garh ..	No. 80 ..	Ghota Fateh Garh.
22	Behlolpur	No. 81 ..	Dheer Faleezpur.
23	Nonar	No. 82 ..	Nonar.
24	Domala	No. 83 ..	Khan Khasa.
25	Bubak	No. 84 ..	Bubak.

APPEODIX II

Sr. No.	Names of Union Councils	Office equipment			Pay of Establishment			Contingencies.		
		60—61	61—62	62—63	60—61	61—62	62—63	60—61	61—62	62-63
1	Rupo Chak No. 60 ..	760.00	—	—	921.00	2,352.65	3,613.91	—	154.73	269.43
2	Marara No. 61 ..	760.00	—	—	847.00	2085.00	2,426.10	—	64.36	129.50
3	Mattar No. 62 ..	760.00	—	—	679.00	1875.00	2,42332	42.18	154.40	187,57
4	Romal No. 63 ..	470.00	200.00	—	1074.76	2236.07	2,559.00	70.00	205.68	258.78
5	Sankhatra No. 64 ..	760.00	—	—	3955.75	3741.80	2,873.50	273.87	688.94	708.30
6	Dhamthal No. 65 ..	500.00	11.00	—	107.50	1670.00	2,024.00	300.13	156.00	42.00
7	Ferozpur No. 66 ..	760.00	—	—	1096.63	2223.00	2,890.00	—	241.29	328.26
8	Jussar No. 67 ..	426.50	—	—	1108.00	2423.06	2,514.00	134.83	86.61	243.68
9	Dhuni Deve No. 68 ..	805.59	87.11	—	1183.00	2101.07	2,747.50	—	50.00	234.72
10	Maddokavlwan No. 69 ..	760.00	—	—	—	1182.25	1,944.62	—	168.37	130.92
11	Dhabliwala No. 70 ..	—	196.65	81.02	1176.12	2,171.60	29,78.68	—	118.53	57.53
12	Ransiwal No. 71 ..	760.00	—	—	955.00	2165.37	2,558.28	64.50	172.00	100.00
13	Chandowal No. 72 ..	760.00	—	13.00	1094.35	2551.00	2,660.00	56.39	211.52	72.68
14	Pejowali No. 73 ..	910.62	—	500.00	912.38	2418.39	2,678.00	125.00	232.70	169.19
15	Derianwala No. 74 ..	—	3.00	36.00	1398.00	1941.00	1.984.48	—	24.00	100.00
16	Bhathanwala No. 75 ..	760.00	—	—	894.40	2484.60	2,863.19	—	309.12	262.27
17	Kulla Mandhiala No. 76 ..	760.00	—	—	1249.00	2096.40	2,184.62	89.80	199.19	145.50
18	Giddian No. 77 ..	760.00	—	—	1424.52	1691.11	2,342.88	95.50	148.19	170.00
19	Hallowal No. 78 ..	760.00	—	—	—	—	4,594.60	—	—	317.20
20	Niddokey No. 79 ..	760.00	—	—	1404.00	2455.00	2,325.00	103.59	136.00	299.00
21	Ghotafatehgrah No. 80 ..	760.00	—	—	906.00	2080.00	1,944.28	50.00	180.00	100.00
22	Behlolpur No. 81 ..	760.00	—	—	757.50	1943.00	2,405.00	43.94	276.72	274.55
23	Nonar No. 82 ..	500.00	—	—	1093.64	1738.25	1,931.33	140.58	252.68	467.86
24	Domala No. 83 ..	760.00	—	—	1498.62	2259.49	2,583.50	—	345.87	70.81
25	Bubak No. 84 ..	760.00	—	1,427.05	1075.88	2524.00	2,523.08	13.50	392.76	199.69

Office Buildings			Development Schemes						Miscellaneous		
60—61	61—62	62—63	60—61		61—62		62—63		60—61	61—62	62—63
			U.C. Fund	Self Help	U.C. Fund	Self help	U.C. Fund	Self Help			
—	—	—	—	—	—	5,075.00	180.00	908.00	114.00	126.70	757.00
—	—	2000.00	—	—	10.00	1,281.00	—	2094.00	—	100.00	262.29
—	—	2000.00	—	—	—	4,155.00	—	1640.00	—	—	559.00
—	59.00	3000.00	—	2095.00	—	2,382.00	500.00	2690.00	—	205.00	493.67
—	—	—	230.12	500.00	183.32	800.00	—	897200	774.35	409.17	948.74
—	—	—	—	—	—	2050.00	2941.28	2500.00	4.00	135.00	463.00
—	—	2000.00	—	—	—	—	2017.50	3477.06	11.00	130.00	100.00
—	—	200.00	—	—	19.00	4,200.50	940.00	550.00	—	154.00	127.00
—	—	—	—	2843.50	880.00	1,020.00	820.00	850.00	—	125.00	567.00
—	—	—	—	—	—	2,285.00	—	—	—	40.00	200.00
—	—	—	—	—	600.00	1,535·00	312.00	713.00	—	372.89	1414.00
—	—	100·00	—	125.00	—	1,700.00	690.75	900.00	—	251.00	100.00
—	—	1700.00	—	150.00	100.00	3,880.00	—	8600.00	—	100.00	120.00
—	150.00	400.00	—	—	1,000.00	700.00	826.88	1481.00	—	120.00	50.00
—	—	960.84	—	250.00	—	600.00	—	1755.00	100.00	60.00	50.00
—	—	—	—	6000.00	—	7,000.00	2754.95	5000.00	—	—	—
—	—	—	—	400.00	—	1,200.00	—	2700.00	—	—	—
—	—	48.75	—	—	—	1,524.00	—	4250.00	—	6.62	26.52
—	—	—	—	3000.00	—	13,000.00	—	—	—	—	100.00
—	—	1807.31	—	—	150.00	750.00	—	1250.00	—	100.00	100.00
—	—	1000.00	—	100.00	—	1,500.00	—	1200.00	—	100.00	150.00
—	500.00	4916.76	—	1525.00	830.00	4,805.00	170.00	744.00	38.75	60.00	431.28
—	—	5200.00	1,970.32	1600.00	1731.25	2,000.00	2,120.46	1,000.00	500.00	500.00	816.14
—	—	3600.00	—	—	965.00	965.00	—	—	—	—	200.00
—	—	500.00	—	1800.00	—	6,920.00	150.00	11,848.00	—	200.00	420.00

APPENDIX—III.

S. No.	Name and No. of Union Council.	Nature of Tax Amount.	1960-61 Estimated Income.	1960-61 Approved Amount	1961-62 Estimated	1961-62 Approved Income. Amount.	1962-63 Estimated Amount	1962-63 Approved Income.
			Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
1	Rupochak No. 60.	Dharth ..	—	3	640	396.00	500	17.00
		Marriage ..	—	—	480	249.00	500	422.00
		Birth ..	—	—	—	47.00	—	38.50
2	Marara No. 61	Birth ..	—	—	300	150.00	300	125.00
		Marriage ..	—	—	200	85.00	300	170.00
		Hearth ..	—	—	—	—	2,500	10.00
		Dharth ..	—	—	—	—	500	170.00
		Constructions	—	—	—	—	50	8.00
		Recreational ..	—	—	—	—	50	80.00
3	Mattar No: 62.	Marriage.	—	—	150	295.00	325	420.00
		Birth ..	..	—	100	318.00	300	448.00
		Recreational ..	—	—	100	80.00	80	104.00
		Dharth ..	—	—	50.	22.80	500	369.00
		Slaughter ..	—	—	10	—	—	—
4	Romal No. 63.	Marriage. ..	—	—	300	76.00	500	532.40
		Birth ..	—	—	100	—	200	178.00
		Hearth ..	—	—	1800	275.00	1,600	263.00
		Dharth ..	—	—	—		1,000	164.00
		Receational ..	—	—	150	—	—	5.00
5	Dhamthal No: 65.	Hearth ..	—	—	—	—	2,200	—
		Dharth ..	—	—	—	—	1,900	—
		Marriage ..	—	—	500	20.00	500	49.00
6	Sunkhatra. No: 64.	Dharth ..	1,320	605	1,125	700.00	2,500	1,035.00
		Hearth ..	—	—	5,000	1,365.60	4,000	1,565.00
		Slaughter ..	—	—	800	589.00	600	650.00
		Marriage. ..	—	—	500	145.00	500	420.00
		Birth ..	—	—	350	150.00	—	319.00
7	Ferozpur No: 66.	Hearth ..	—	—	—	—	2,500	958.00
		Marriage ..	—	—	470	54.00	300	260.00
		Birth ..	—	—	100	36.00	300	178.00
		Dharth ..	—	—	1,200	—	1,100	185.00
		Recreational ..	—	—	400	10.00	500	60.00
8	Jassar No: 67.	Marriage ..	—	—	—	—	600	240.00
		Birth ..	—	—	120	18.00	300	173.00
		Hearth ..	—	—	2,500	—	3,600	12.00
		Dharth ..	—	—	1,000	39.00	526	474.75
9	Dhuni Dev. No: 68.	Hearth ..	—	—	1,000	108.00	1,000	300.87
		Birth ..	—	—	100	101.00	200	146.00
		Marriage ..	—	—	60	75.00	50	233.00
		Construction ..	—	—	50	—	—	6.00
		Dharth ..	—	—	500	122.00	500	110.00
		Entertainment		—	50	—	—	—
10	Maddo Kahlwan No: 69.	Hearth ..	—	—	2,100	—	4,200	700.00
		Marriage ..	—	—	500	—	1,000	300.00
		Recreational	—	—	500	—	1,000	100.00
11	Dhabliwala. No: 70.	Hearth ..	—	—	1,000	—	2,000	502.00
		Marriage ..	—	—	400	—	150	95.00
		Birth ..	—	—	500	—	650	132.00
		Recreational ..	—	—	200	—	—	17.00
		Construction ..	—	—	200	—	30	11.00
		Dharth ..	—	—	2,000	—	—	—
		Community ..	—	—	200	—	100	—
12	Ransiwal No. 71	Death	376	251	1000	427	1250	876
		Marriage	—	—	100	110	500	240
		Hearth	205	—	1,601	—	2000	514
		Birth	—	—	250	—	300	20

APPENDIX—III.

S. No.	Name and No. of Union Council.	Nature of Tax Amount.	1960-61 Estimated Income.	1960-61 Approved Amount	1961-62 Estimated	1961-62 Approved Income. Amount.	1962-63 Estimated Amount	1962-63 Approved Income.
			Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
13	Chandowal No . 72	Hearth	—	—	2000	—	4000	12
		Marriage	—	—	500	30	970	90
		Birth	—	—	300	16	580	32
		Community	—	—	2000	—	400	—
14	Pejowali No . 73	Hearth	—	—	2000	459	2880	8
		Birth	—	—	150	60	200	0
		Marriage	—	—	300	250	400	350
		Recreational	—	—	150	71	100	85
		Dharth	—	—	1000	19	650	254
15	Dherianwala	Hearth ..	—	—	1,800	—	1,500	44.00
		Marriage ..	—	—	120	69.00	300	125.00
		Birth ..	—	—	100	12.00	200	18.00
		Dharth ..	—	—	12,00	—	1,400	—
16	Bathanwala No. 75.	Marriage ..	—	—	200	104.00	300	385.00
		Birth ..	—	—	250	195.00	200	164.00
		Hearth ..	—	—	3,000	500.00	4,200	1,208.00
		Construction ..	—	—	100	20.00	200	52.00
17	Kullah Mandiala No. 76.	Birth ..	—	—	400	14.00	600	150.00
		Marriage ..	—	—	500	148.00	800	137.00
		Hearth ..	—	—	—	—	—	954.00
18	Giddian No. 77	Hearth ..	—	—	1,300	—	1,500	467.00
		Marriage ..	—	—	300	75.00	200	138.00
		Birth ..	—	—	180	95.00	200	100.00
		Community ..	—	—	100	20.00	160	—
19	Hallowal No. 78	Dharth ..	—	—	—	—	3,000	3,000.00
		Hearth ..	—	—	—	—	2,000	55.00
		Marriage ..	—	—	—	—	500	250.00
		Birth ..	—	—	—	—	500	100.00
		Misc. ..	—	—	—	—	500	500.00
20	Niddoke No. 79.	Hearth ..	—	—	1,800	169.00	1,700	100.00
		Marriage ..	—	—	300	75.00	200	120.00
		Birth ..	—	—	450	30.00	350	130.00
		Dharth ..	—	—	12,00	—	1,400	130.00
21	G.F. Garh No. 80.	Hearth ..	—	—	800	130.00	900	400.00
		Marriage ..	—	—	400	169.00	700	310.00
		Birth ..	—	—	160	40.00	200	260.00
		Dharth ..	—	—	100	—	1,500	350.00
22	Behlolpur No. 81.	Marriage ..	—	—	200	230.00	250	365.00
		Birth ..	—	—	280	199.00	250	266.00
		Hearth ..	—	—	1,600	680.00	1,500	680.00
		Dharth ..	—	—	800	550.00	1,100	990.00
		Construction ..	—	—	200	78.00	100	257.00
		Recreational ..	—	—	100	69.00	170	165.00
23	Nonar No. 82	Hearth ..	—	—	3,200	1,400.00	3,450	2,387.00
		Dharth ..	—	—	1,400	388.00	1,300	1,163.00
		Birth ..	—	—	150	138.00	780	680.00
		Marriage ..	—	—	1,330	698.00	250	169.00
24	Domala No. 83.	Hearth ..	—	—	—	—	1,300	489.00
		Marriage ..	—	—	200	10.00	800	102.00
		Dharth ..	—	—	1,838	139.00	1,150	424.00
		Construction ..	—	—	—	—	100	
		Phari ..	—	—	—	2.00	—	—
25	Bubak No. 84.	Marriage ..	—	—	5,900	79.00	1,000	26.11
		Hearth ..	—	—	1,400	450.00	1,500	200.00
		Birth ..	—	—	450	56.00	200	652.00
		Dharth ..	—	—	560	36.00	395	100.00
		Other Taxes ..	—	—	160	165.00	200	100.00
								150.00

CASES UNDER CONCILIATION COURTS ORDINANCE AND MUSLIM FAMILY LAWS ORDINANCES

115. Chaudhri Muhammad Ibrahim: Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state—

(*a*) the number of cases instituted and decided separately under the conciliation Courts Ordinance and the Muslim Family Laws Ordinances in the Union Councils in the Narowal Tehsil during the year 1962-63 and the number of cases still pending;

(*b*) the number of cases under the Conciliation Courts Ordinance in the Union Councils in which (*i*) Unanimous verdicts were given: (*ii*) majority decisions were given; (*iii*) compensation was awarded; and (*iv*) decrees were awarded during the year 1962-63.

(*c*) the number of cases referred to in (*b*) above in which (*i*) appeals to higher authorities were preferred; (*ii*) the verdicts of the conciliation Courts were set aside;

(*d*) the number of cases during 1962-63 under the Mulsim Family Laws Ordinance in the said Union Councils in which (*i*) certificate for payment of maintenance were issued together with the maximum and minimum amounts of such maintenance allowances allowed in each Union Council in lump sum for the past and the monthly allowances for the future; (*ii*) the number of divorces effected; (*iii*) the number of permissions granted for second or subsequent marriages and (*iv*) the maximum and minimum amounts in lieu of decreed in each of the said Union Councils;

(*e*) the number of cases during 1962-63 in the said Union Councils in which fines were imposed for (*i*) contempt of Court; (*ii*) non-compliance of summons together with the total amounts of fines imposed by each of the said Union Councils?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mr.Muhammad Khan Junejo): The information asked for is as under :

(*a*) (i) Cases under C.C.O. during the year 1962-63.

Registered	..	..	..	764
Disposed of	..	..	..	665
Pending	..	..	..	99

(2) Cases under M.F.L.O. during the year 1962-63.

Registered	.. .. ..	459
Disposed of	.. .. ..	398
Pending	.. .. ..	61

(*b*) 1. No. of cases in which unanimous verdicts were given 396

2. No. of cases in which majority decisions were given 70

3. No. of cases in which compensation was awarded 46

4. No. of cases in which decrees were awareed .. 51

(*c*) 1. No. of cases in which appeals were preferred .. 27

2. No. of cases in which verdicts were set aside .. 4

3. No. of cases in which appeals are still pending .. 4

(*d*) A statement giving the information of each Union Councils is at *Annexure* I.

(*e*) 1. No. of cases in which fines were imposed for contempt of court. 17

2. No. of cases in which fines were imposed for non-compliance of summons 14

A statement showing the fines impesed by each Union Council is at *Annexure* II.

ANNEXURE—I.

Sr. No.	Name and No. of Union Council.	No. of cases in which maintenance allowance certificates were issued.	Amount of Maintenance allowance.		Lump sum amount of maintenance for.		No. of divorce which became effective	No. of permissions granted for second or subsequent marriages.	Minimum and maximum amount in lieu of down.
			Maximum	Minimum	Past	Future			
			Rs.	Rs.					
1	Rupochak No. 60	.. 2	60	40	—	—	11	4	—
2	Marara No. 61	.. 3	15	100	—	—	9	1	—
3	Mattar No. 62	.. —	—	—	—	—	17	1	—
4	Romal No. 63	.. 2	20	40	475	—	14	—	—
5	Sunkhatra No. 64	.. 1	25	—	275	25	6	—	—
6	Dhamthal No. 65	.. 2	20	30	—	—	5	1	—
7	Ferozpur No. 66	.. 3	25	40	—	—	7	2	—
8	Jassar No. 67	.. 1	20	30	360	30	4	—	—
9	Dhuni Dev No. 68	.. ..	—	—	—	—	3	..	—
10	Maddo Kaulwan No. 69	.. 1	30	30	720	30	10	3	—
11	Dhabli Wala No. 70	.. 1	30	30	800	30	2	1	—
12	Ransiwal No. 71	.. 1	30	30	—	30	6	—	—
13	Chandowal No. 72	..	—	—	—	—	4	1	—
14	Pejowali No. 73	..	—	—	—	—	4	—	—
15	Dherianwala No. 74	.. 4	20	20	—	—	4	—	—

ANNEXURE—I.

No.	Name and No. of Union Council.	No. of cases in which maintenance allowance certificates were issued.	Amount of Maintenance allowance.		Lump sum amount of maintenance for.		No. of divorce which became effective	No. of permissions granted for second or subsequent marriages.	Minimum and maximum amount in lieu of down.
			Maximum	Minimum	Past	Future			
16	Bathanwala No. 75	.. 1	10	10	—	—	7	8	—
17	Kullah Mandiala	.. —	—	—	—	—	4	1	—
18	Giddian No. 77	.. 1	30	30	—	—	3	1	—
19	Hallowal No. 78	.. —	—	—	—	—	3	3	—
20	Niddoke No. 79	.. —	—	—	—	—	2	1	—
21	Gota Fateh Garh No. 80	.. 3	20	40	390	30	5	—	—
22	Behlolpur No. 81	.. —	—	—	—	—	3	1	—
23	Nonar No. 82	.. 12	20	40	—	20 and 40	20	3	—
24	Domala No. 83	.. 1	30	30	150	30	3	—	—
25	Bubak No. 84	.. 3	20	40	260	40	10	3	—

ANNEXURE—II.

Sr. No.	Name and No. of Union Councils	No. of cases in which fine was imposed for		Amount of fine imposed.
		Contempt of court.	Non-compliance of sommons.	
1	2	3	4	5
				Rs.
1	Rupochak No. 60 ..	1	2	55
2	Marara No. 61 ..	—	—	—
3	Mattar No. 62 ..	—	—	—
4	Romal No. 63 ..	1	—	60
5	Sunkhatra No. 64 ..	—	1	10
6	Dhamthal No. 65 ..	—	—	—
7	Ferozpur No. 66 ..	—	—	—
8	Jassar No. 67 ..	—	1	15
9	Dhuni Dev No. 68 ..	—	1	10
10	Maddo Kahlwan No. 69 ..	1	—	50
11	Dhabliwala No. 70 ..	1	—	25
12	Ransiwal No. 71 ..	1	—	25
13	Chandowal No. 72 ..	7	—	70
14	Pejowali No. 73 ..	—	—	—
15	Dharianwala No. 74 ..	3	1	75
16	Bathanwala No. 75 ..	1	—	50
17	Kullah Mondiala No. 76 ..	—	—	—
18	Giddian No. 77 ..	—	—	—
19	Hallowal No. 78 ..	—	—	—
20	Niddoke No. 79 ..	—	—	—
21	Gota Fateh Garh No. 80 ..	—	—	—
22	Behlolpur No. 81 ..	—	8	120
23	Nonar No. 82 ..	1	—	50
24	Domala No. 83 ..	—	—	—
25	Bubak No. 84 ..	—	—	—
	Total ..	17	14	605

QUESTION OF PRIVILEGE

Arrest of Amir Habib Ullah Khan Saadi, M.P.A.

Mr. Speaker: Now we come to question of privilege. The first one is sought to be raised by Mr. Iftikhar Ahmad Khan. He may please ask for leave to raise it.

Mr. Iftikhar Ahmad Khan: Sir, I ask for leave to raise *a* question involving breach of privilege of this august House and its Member, Amir Habibullah Khan Saadi, who has been arrested by the Lahore Police on the 5th of November, 1963 near the University premises. The report of his arrest as published in the Daily Nawa-i-Waqt, dated 6th November, 1963 clearly shows that the Government was waiting for a pretext to arrest him for the honest and fair discharge of his duties as a Member of this House during the last session. The way he was arrested and the way in which he was lodged in the Police lock up at the Civil Lines Police Station along with other ordinary criminals clearly shows beyond any shadow of doubt that his arrest and the attempt falsely to implicate him is part of the scheme to stop Members of the Opposition from participating in the deliberations of this august House.

Minister of Law: (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Memon). I rise on a point of order. Sir, my respectful submission is that this privilege Motion of the Member is amply and substantially covered by the two rulings given by the Chair only a few days back and on that ground I request that this Motion may not be permitted and may be ruled out of order.

Khawaja Muhammad Safdar: I oppose it. Please refer to Rule. ....

Mr. Speaker: After asking for leave is the member is not entitled to make a short statement?

Minister of Law: It is entirely up to the Speaker. My point of order is that this Motion cannot be moved or debated or even discussed for the purpose of admissibility because it is already covered by the ruling given by the Chair.

Mr. Speaker: We have not come to the stage of admissibility. Let him make a short statement and after that I will decide.

Khawaja Muhammad Safdar: Of course.

Mr. Speaker: It should be a short statement. Mr. Ansari.

Mr. Iftikhar Ahmad Khan: It will be short.

مسٹر افتخار احمد خان ۔ صدر گرامی آج اس مرحلے پر میں اس معزز ایوان کا وقت ان واقعات اور ان المناک اور دردناک واقعات کو دھرانے میں نہیں لینا چاہتا جو نومبر کے پہلے ہفتہ میں صوبہ مغربی پاکستان کے دارالسلطنت میں ظاہر ہوئے ۔ میں یہ توقع کرتا ہوں کہ ہماری وزیر تعلیم اس مسئلے میں اس ایوان کو اعتماد میں لیں گی اور ایک دن مقرر کریں گی کہ ان مسائل پر اور ان تعلیمی مسائل پر اور ان واقعات پر جو

نومبر میں اس شہر میں اور اس تاریخی شہر میں رونما ہوئے ۔ ان پر اس ایوان میں حکومت کی پوزیشن کو اپنی پوزیشن کو اور انتظامیہ کی پوزیشن کو اس معزز ایوان کے سامنے رکھیں گی ۔ وہ واقعات اتنے اہم ہیں اور وہ تعلیمی مسائل اتنے ضروری اور پیچیدہ ہیں کہ اس ایوان کو اعتماد میں اس حکومت کو لینا چاہئے ۔

خان ملنگ خان (پارلیمنٹری سکریٹری) ۔ حبیب اللہ سعدی صاحب کی گرفتاری تعلیمی مسائل سے جو کچھ وہ فرما رہے ہیں اور بیگم صاحب کے متعلق فرما رہے ہیں کہ وہ اعتماد میں لیں کیا تعلق ہے ۔

Minister of Agriculture : Irrelevant.

خواجہ محمد صفدر ۔ آپ سن تو لیں ۔

خان ملنگ خان ۔ short statement کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ ان واقعات کو دھرائیں ۔ اور تعلیمی مسائل کو یہاں لے آئیں ۔

Mr. Speaker : Mr. Nawabzada is making a short statement. He should be relevant. He should come to the point directly.

مسٹر افتخار احمد خان ۔ صدر گرامی ۔ میرے بھائی نے یہ نہیں سنا کہ میں نے شروع کرنے سے پہلے ہی یہ کہا تھا کہ میں ان واقعات کو دھرانا نہیں چاہتا ۔

Minister of Food and Agriculture : Irrelevant.

Mr. Speaker : The Member may please come to the point directly.

مسٹر افتخار احمد خان ۔ میں یہ کہہ رہا ہوں کہ میں ان واقعات کو اور ان حالات کو جنمیں ہمارے نوجوانوں کے ساتھ اور قوم کے نونہالوں کیسا تھ (قطع کلامی)

خواجہ محمد صفدر ۔ مسٹر سپیکر ۔ منسٹر صاحبان آج غیر معمولی طور پر چستی کا مظاہرہ کر رہے ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم بھی چست ہو جائیں ۔

وزیر زراعت ۔ ہو جائیں ۔ ہوجائیں۔

Khawaja Muhammad Safdar : Don't provoke me to do like that.

Mian Abdul Latif : I will request you, Mr. Speaker, to interpret as to what he is saying.

مسٹر افتخار احمد خان ۔ صدر گرامی میں تو خود کہہ رہا ہوں کہ آج اس موقع پر اس مرحلے پر میں ان واقعات کو دھرانا نہیں چاہتا اور اسلئے نہیں دھرانا چاہتا کہ وہ اس موقع پر اہم نہیں ہیں اور اسلئے نہیں دھرانا چاہتا کہ وہ اس ایوان کے سامنے نہ آنا چاہئیں ۔ آپ کو معلوم ہے کہ ان واقعات کو چھپانے کیلئے اور ان واقعات پر پردہ ڈالنے کیلئے پریس کو Gag کرنے کیلئے عوام سے ان صحیح حالات کو چھپانے کیلئے بڑے بڑے اقدامات کئے گئے ہیں لیکن میں یہ توقع کرتا ہوں ۔

Minister of Railways : Is he relevant, Sir ?

Mr. Speaker : Mr. Iftikhar has already taken four minutes. He may please be short now.

مسٹر افتخار احمد خان ۔ میں یہ توقع کرتا ہوں کہ یہ حکومت تعلیمی مسائل کیلئے ایک دن رکھے گی ۔ اب اسکے بعد میں حبیب اللہ صاحب سعدی کی گرفتاری کی طرف آتا ہوں ۔ پچھلے مہینے میں ہر کونے سے اور ہر گوشے سے حکومت سے یہ کہا گیا ہے اور یہ آواز بلند کی ہے کہ یہ بچوں کے فسادات یہ گڑبڑ سیاسی رہنماؤں کی طرف سے اور جماعت اسلامی کی طرفسے کی گئی ہے ۔ لیکن یہ واقعات جس دن ایوان کے سامنے پیش ہونگے تو میں بتاؤں گا کہ حکومت نے خود ان واقعات کو پیدا کیا ہے ۔

Mr. Speaker : What is the relevency of that.

مسٹر افتخار احمد خان ۔ امیر حبیب اللہ صاحب سعدی کی گرفتاری انہیں نے خود کروا دی ۔

Mr. Speaker : But that should not be a lengthy speech. The Member has already taken five minutes. He should not go into details.

Mr. Iftikhar Ahmed Khan : Sir I don't know why they are so touchy about this issue.

Mr. Speaker : They may or they may not be touchy, but the Member should be short.

مسٹر افتخار احمد خان (جھنگ-۱) ۔ صدر گرامی جبتک میں یہ نہیں بتاؤں گا ۔ کہ امیر حبیب اللہ خان کن حالات میں اور کن واقعات

اور کس ماحول میں انکو گرفتار کیا گیا ہے آپ کو کیسے اندازہ ہوگا اور اس ایوان کو کس طرح اندازہ ہوگا کہ انکی گرفتاری محض ایک بہانہ تھی اور انکی گرفتاری ناجائز طور پر کی گئی ہے - میں یہ ثابت کرنا چاہتا ہوں اور آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ انکی گرفتاری Detentive Laws کے تحت نہیں کی گئی انکو ایسے ماحول اور واقعات میں گرفتار کیا ہے کہ اگر واقعات اس ایوان کے سامنے پیش نہ کئے جائیں تو کیسے اندازہ ہوگا اسلئے کہ انکو ایک بہانہ بناکر گرفتار کیا گیا ہے -

سعدی صاحب ۵ تاریخ کو پیراز سے روانہ ہوئے اور انکا رخ سٹیشن کی طرف تھا - سٹیشن پر وہ جارہے تھے اور کچھ اشیاء انکو خریدنا تھیں وہ Tollinton Market کی طرف گئے انہوں نے وہاں دیکھا کہ ہنگامہ ہے پولیس طالبعلموں پر اور نوجوانوں پر زیادتی کر رہی ہے- ڈی - سی - صاحب اور ایس - پی صاحب جو موقع پر جا رہے تھے ان سے یہ کہا کہ دوستو ان بچوں کا علاج لاٹھی نہیں ہے-ان بچوں کے مسائل کا علاج ڈنڈا نہیں ہے خدا کیلئے انہیں سمجھاؤ اور اگر آپ سمجھانے کیلئے تیار نہیں ہیں تو آپ کہئیے تو میں سمجھاؤں -

Minister of Food and Agriculture : On a point of order Sir. Is he anticipating the ruling from the worthy chair on what the court of law has to decide? This is all irrelevant that he is talking.

مسٹر افتخار احمد خان۔ جو بات کی خدا کی قسم لاجواب کی

Mr. Speaker : No comments about the speech of Malik Sahib. Mr. Nawabzada should finish it within one minute.

Mr. Iftikhar Ahmed Khan : I cannot finish within one minute Sir.

Mr. Speaker : I cannot allow fifteen minutes.

Khawaja Muhammad Safdar : He has to relate the necessary facts.

Mr. Speaker : But he has already taken six minutes.

Khawaja Muhammad Safdar : What is material is the statement of the necessary facts.

Mr. Speaker : But if he consumes more than five minutes in introduction, that is not the fault of the Chair.

Mr. Iftikhar Ahmed Khan : I don't say that you are at fault.

They are at fault and they want to conceal their fault.

اب جناب والا ڈی ۔ سی صاحب نے اور ایس ۔ پی صاحب نے سعدی صاحب کو کہا کہ آپ جائیے اور ان طلبا کو سمجھائیے انکے کہنے سے اور انکی اجازت سے وہ یونیورسٹی میں داخل ہوئے ۔ ابھی وہ وائس چانسلر کے کمرے ہی تک پہنچے تھے کہ ٹیر گیس کے بم ۔ لاٹھی چارج اور پتھر پولیس کی طرف سے بچوں اور طالبعلموں پر پڑنے لگے وہ بالکل ابھی دروازے پر بھی نہیں پہنچے تھے کہ احکامات ہو گئے کہ انکو گرفتار کرلو اب جناب خود انصاف کرلیں اب جناب خود محسوس کریں کہ افسروں کی اجازت سے وہاں جاتے ہیں کہ ان خوفناک حالات کو اور اس کشمکش اور کشیدگی کو ختم کریں اور اسکا نتیجہ کیا نکلتا ہے ۔

Minister of Railways (Mr. Abdul Waheed Khan) : On a point of order Sir. The Member at this stage should not be allowed to state those facts which require rebuttal. At this stage, he can only say that a privilege existed and that has been violated. If he will go into the details, then they will require a rebuttal from this side. As he is relating that tear gas was thrown, this side will say that it is not a fact. So at this stage the short statement should be very relevant to the privilege motion, and he is not entitled to go into details of the facts.

Mr. Speaker : Yes. I am in agreement with the proposition put forward by the Railway Minister that the short statement should be in relation to the breach of privilege.

Mr. Iftikhar Ahmed Khan : I am just putting forward that his arrest is illegal.

انکو محض بہانہ بنا کر گرفتار کیا جاتا ہے یہ میرا اپنا View ہے اور مجھے Press نہیں کرنا ہے لیکن انکو ناجائز طور پر بہانہ بنا کر گرفتار کیا گیا ہے اس موقع پر ۔ ۔ ۔

Minister of Law (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Memon) : On a point of order Sir. In obedience to the ruling of the Chair, I sat down to show my respect. My respectful submission is that it is true that the Member is entitled to make a short statement but while doing so he is indulging in facts, which cannot be permitted even to be mentioned for the simple reason that the matter is subjudice. Rule 174 strictly bans anything said, done or commented upon in respect of a matter which is subjudice and pending before a court of law.

Mr. Speaker : The matter which is subjudice cannot be discussed in the House.

Syed Safi-ud-Din : When he cannot give the facts how can he prove that there has been a breach of privilege ?

Mr. Speaker : He should make a short statement at this stage and it should be about the breach of privilege.

مسٹر افتخار احمد خان ۔ جناب والا ۔ مجھے پورا احساس تھا اور میں وہی واقعات آپکے سامنے رکھ رہا تھا ورنہ یہ سب اتنی لمبی داستان ہے کہ کسی نتیجہ پر پہنچنے کے لئے کئی دن لگیں گے ۔ میں اس ایوان میں آپکی وساطت سے اس ایوان کے معزز ممبران کے سامنے وہ چیز رکھ رہا ہوں جو سعدی صاحب کی گرفتاری کا محرک بنی ۔ ابھی وہ وہاں پہنچے ہی نہیں تھے کہ انکو گرفتار کر لیا گیا ۔ میں جناب والا سے پوچھتا ہوں کہ کیا اس وقت پولیس کے پاس کوئی شہادت تھی جس کے تحت انہوں نے محسوس کیا کہ وہ بچوں کو بھڑکا رہے ہیں اسکے بعد جن حالات میں انہیں گرفتار کیا گیا اسکے متعلق تمام چیزیں اخبارات میں چھپی ہیں ۔ پھر انکے ساتھ جو رویہ پولیس ۔ٹیشن سول لائین میں اختیار کیا گیا وہ رویہ بھی Subjudice ہے ؟

Minister of Law : Sir, I again repeat.....

Mr. Speaker : The Member has made his point and now he may resume his seat.

Syed Safi-ud-Din : Sir, allow him at least to tell the Members of this House how an M.P.A. has been treated by the Police at the Police Station. He is just trying to show that the privilege of the House has been broken.

Mr. Speaker : But he has made his speech.

میاں محمد شریف (پارلیمنٹری سیکرٹری) ۔ جناب سپیکر میں آپکی توجہ اس طرف دلانی چاہتا ہوں کہ نوابزادہ افتخار احمد نے اخباروں سے متعلق سراسر غلط سٹیٹمنٹ دی ہے ۔ میں اور میاں معراجدین صاحب وہاں موجود تھے اور انکے جتنے الزامات ہیں وہ قطعاً غلط ہیں ۔

مسٹر افتخار احمد خان ۔ میں چیلنج کرتا ہوں ۔

Mian Muhammad Sharif : You were not there. I was there.

(قطع کلامیاں)

Mr. Speaker : Order, please order.

Minister of Law (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal M mon) : Sir, my submission is that I oppose this motion on four grounds. Firstly, that the matter is under investigation and the connected cases registered against the students have actually been put before the courts. Therefore, the matter is both subjudice and is pending before the courts of law.

Secondly, that on account of the circumstances this motion is amply covered by the two rulings given by the Chair only a few days back.

Thirdly, that this action against Mr. Saadi has been taken under the law of the land and as such cannot form the subject matter of a privilege motion.

Fourthly, that I have been very attentively hearing my friend and I am sorry to say, I am really slow to understand, that I have not yet been able to gather as to what is actually the privilege that has been breached. If the member feels that any better treatment or any extraordinary respect or any preferential treatment is laid down under any law in respect of an M.P.A. if he is arrested, he can show it and then one could understand but none has been mentioned and none could be substantiated. Mr. Saadi has been given the same respect and has been shown the same courtesy by the concerned authorities after his arrest as was extended at the time of his arrest. My respectful submission is that this motion may be ruled out of order. The Member himself is in doubt whether the facts which he has narrated before the House do constitute a breach of privilege and can form the subject matter of a motion. Hence, it is indefinite also. On all these grounds my submission is that the motion is one which should be ruled out of order.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) میرے نہایت فاضل دوست مسٹر غلام نبی میمن وزیر قانون نے چار اعتراضات کئے ہیں - ایک یہ ہے کہ یہ مسئلہ عدالت میں زیر سماعت ہے یعنی Subjudice ہے - دوسرا یہ کہ یہ Ordinary process of law کے تحت ہے اس کے بعد غالباً انہوں نے تیسرے میں چوتھا بھی شامل کیا ہے - میں آپکو رول نمبر ۱۷۴ کی طرف لاتا ہوں جو Privileges کے متعلق ہیں اور ۱۷۲ سے ۱۸۳ تک چلتے ہیں تو جناب وہ جو relevant ہے - وہ ۱۷۴ ہے اور ۱۷۴ میں وہ شرائط دی ہوئی ہیں جن کے تحت پریولیج موشن پیش کیا جا سکتا ہے -

اور ان شرائط میں سے کسی کی بھی خلاف ورزی نہیں ہوتی - شرائط یہ ہیں :-

"174(1) not more than one question shall be raised by the same Member at the same sitting;

This is not the objection.

"(2) the question shall be restricted to a specific matter of recent occurrence;"

This is not the objection.

"(3) the question shall be raised at the earliest opportunity;"

This is not the objection.

"(4) the matter requires the intervention of the Assembly;"

The Assembly, of course, is in session. It is also not very much connected.

"(5) the question shall not reflect on the personal conduct of the President, nor any court of law in the exercise of its judicial functions."

He has tried to cover this section.

تو جناب میری ذاتی رائے ہے کہ میرے محترم دوست نے پریولیج موشن اور ایڈجورن منٹ موشن کے قواعد و ضوابط کو خلط ملط کر دیا ہے اور جو شرائط اور پابندیاں پریولیج موشن کی ہیں وہ بالکل علیحدہ ہیں اور Adjournment motion کی بالکل علیحدہ ہیں اس لئے جو مسئلہ Subjudice ہو وہ نہیں آسکتا لیکن پریولیج موشن کے متعلق کوئی ایسی پابندیاں نہیں ہیں اگر ایک عام قانون کے تحت کوئی واقعہ ہوا ہے تو اسکے متعلق رولنگ ہے لیکن پریولیج موشن کے متعلق ایسا کوئی رولنگ نہیں اور قواعد و ضوابط میں ایسی کوئی پابندیاں عائد نہیں کی گئیں ۔

Minister of Law : Sir, I rise on a point of order.

Has the member a right to address the Chair when the question of admissibility is being considered ? I think, only the mover has a right to make a short statement. This is in reply to my request and if he is allowed to go on, then I would request that I may again be permitted to reply to the legal objections raised by my friend.

مسٹر سپیکر ۔ مسٹر نواب زادہ نے تو short statement دی تھی اس کے بعد آپ نے admissibility کے question پر ہاؤس کو address کیا اس میں آپ نے جو admissibility پر questions اٹھائے ہیں انکا جواب دے رہے ہیں ۔

Minister of Law : My respectful submission is that I may be permitted again just for a minute to reply to the legal arguments advanced by my friend.

مسٹر سپیکر ۔ آپ کو وقت دیا جاچکا ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں اسکے متعلق بھی عرض کرتا ہوں ۔

Minister of Law : He wants a specific reply to the question.

مسٹر سپیکر ۔ کیا پریولیج انکا تھا ؟ اس پر آپ اپنے آپکو محدود کریں

خواجہ محمد صفدر ۔ جو اعتراضات انہوں نے اٹھائے ہیں میں صرف انکا جواب دے رہا ہوں (قطع کلامیاں) ۔

Mr. Speaker : No interruptions and discussions.

خواجہ محمد صفدر ۔ میں انکا جواب بھی دینے کی کوشش کر رہا ہوں ۔

وزیر قانون - میں نے کہا ہے آپ نے سنا نہیں -

Mr. Speaker : No interruptions.

خواجہ محمد صفدر- میں عرض کررہا تھا کہ میرے فاضل دوست نے چار اعتراضات اٹھائے ہیں -

وزیر قانون - میں نے چھ کئے ہیں - آپ نے سنا نہیں -

خواجہ محمد صفدر - جناب والا میں انکی تقریر سن رہا تھا ہوسکتا ہے کہ میں نے کچھ حصہ نہ سنا ہو - لیکن جہاں تک مجھے صحیح یاد ہے اگر وہ اپنا ریکارڈ دیکھیں تو انہوں نے ارشاد فرمایا تھا کہ میرے چار اعتراضات ہیں - بہر حال چھ سہی - میری ناقص رائے میں رول ۱۷۴ کے تحت وہ اعتراضات نہیں آتے - ایڈجرن منٹ موشن پر اعتراضات ہو سکتے ہیں جو انہوں نے پرولیج موشن پر کرنے کی کوشش کی ہے - سب سے اہم سوال یہ ہے کہ breach of privilege ہوا ہے یا نہیں - جو کچھ میرے محترم دوست نوابزادہ افتخار احمد صاحب نے فرمایا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دیدہ دانستہ ایک معزز ایوان کے ایک معزز رکن کو ہماری ایڈمینسٹریشن نے یہاں تشریف لانے سے روک دیا اور اس اجلاس کے بحث ومباحثہ میں حصہ لینے سے روکا ہے - اگر وہ بددیانتی سے ایسا کیا گیا ہے تو یقیناً جیسا کہ انہوں نے ارشاد فرمایا ہے کہ بددیانتی سے کیا گیا ہے ان کو یہاں آنے سے روک دیا جائے تاکہ جو ہمارے مسائل ہیں انکے متعلق وہ اپنے خیالات کا اظہار نہ کر سکیں تو پھر یقینا privilege کا breach ہوا ہے - اگر اسکے علاوہ کوئی اور صورت ہے تو اسکے بارہ میں کچھ نہیں کہہ سکتا میں نے یہی تاثر لیا ہے جو نوابزادہ صاحب نے فرمایا کہ گورنمنٹ بہانہ تلاش کررہی ہے انہوں نے دیکھا کہ وہ مجمع میں گئے تو انہوں نے سوچا کہ انکو کس مقدمہ میں دھر لیں اس لئے مجھے یقین ہے کہ breach of privilege ہو چکا ہے -

Mr. Speaker : Khanzada Sahib may please speak on the question of admissibility about this privilege motion.

Mr. Taj Muhammad Khanzada (Campbellpur I) : Sir, I am not going to go into the merits as to whether the arrest of a member of this House was justified or not. According to the law of the land, whether a man is a member or not, the law of the land applies. Since it has already been said that the case is *sub-judice* I would not touch that aspect of it too. But after listening to the arguments regarding the privileges of a member of this House, there are three things which are very apparent and I am sure the House has taken note of them. First, we do not want to go into the merits as to why a member of the House, whether he went with good intentions or evil intentions and that has yet to

be proved, but the fact is that it was known that he was a member of the Assembly and as such, before it was proved that he was a criminal and that he was instigating people to be violent, it should have been the duty of the administration to see that member of the House was to be treated with due respect. (Voices from the Opposition Benches : Hear, hear.) I am not passing here strictures as to whether the contention that the member received this treatment was correct or not correct, but the fact that he was handled like an ordinary criminal and subsequently placed in the same cell with other people....

Minister of Law : That is denied. He was given deferential treatment.

Mr. Speaker : This is also a question of fact.

Khanzada Taj Muhammad : I am not saying whether it was so or not, but if it was and subsequently it was proved that it was so, then I certainly think that vast majority of my colleagues here would share my feelings that the privilege of a member of this House is breached, provided, of course, there is a big proviso, if that has been done. So, I think, it is for this House, before going further into the admissibility of this motion, to find out whether the treatment that is alleged to have been given to a member of this House is correct or not.

Minister of Law : Sir, I was respectfully submitting that....

Mr. Iftikhar Ahmed Khan : Sir, I may also get an opportunity after the Law Minister.

Minister for Law (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Memon) : Sir, I was respectfully submitting that the Leader of the Opposition propounded the proposition that the powers of the Chair are circumscribed and limited to Rules 174 onwards, which govern the procedure relating to the admissibility and debate on a privilege motion. I would respectfully invite your attention to the ruling No. 34, at page 25 of the Decisions of the Chair, Central Legislative Assembly, from 1921 to 1940. I will read out the relevant passage which appear at page 25. This was in respect of an adjournment motion. It was pointed out in support of the motion that objection could only be taken on one of the grounds set forth in Rule 12 or Rule 23 of the Indian Legislative Rules. But the President upholding the objection ruled :—

> "I have no hesitation in holding that so far as this motion of Mr. Satya Narayan Sinha is concerned, it is not in order on the substantive ground that no motion like that can be moved without speeches reflecting on the conduct of the Governor of Bihar and it is not permitted under S.O. 29. Vote has to be taken when a motion of this character is debated and and there can be no debate without speeches reflecting on the conduct of the Governor of Bihar and on that ground alone this motion must be disallowed."

Then, Sir, follows the relevant portion :—

> "As regards the technical point raised by Mr. Bhulabhai Desai I do not think I can take such a narrow view as to hold that the objection must be confined to the chapter relating to motions for adjournment. Under Rule 11, the power given to the President is wide enough to give him discretion on proper cases to disallow a motion, though it may be urgent, though it may be definite and of public importance and I cannot conceive of a more substantial ground than that no speech can be made in support of it without infringing the conditions laiddown in S.O. 29."

My submission is that the member may please quote from some authoritative book; otherwise I stand unchallenged and I accept the challenge to put me in the wrong My submission is that it has been held by the Speaker of the Central Legislative Assembly at one time that the power of the Chair is not circumscribed to a particular Chapter dealing with a particular motion, may it be a adjournment motion, may it be any other motion including a privilege motion. Therefore, my submission is that while dealing with this Rule147 of the Rules of Procedure and the Rules that follow thereafter, they will immediately come into play because they are general, they relate to all debates on all motions taking place before the Assembly which specifically put a ban on discussion whether it is for the purpose of admissibility or otherwise or a motion in which a reference is to be made to a matter which is either *subjudice* or pending before a court of law. Therefore, my submission is that the Speaker has got ample power to travel beyond relevant rules relating to privilege motions and adjudge whether a particular motion can be admitted.

Mr. Speaker : Now, I am going to give my ruling. Amir Habibullah Khan Saadi, M.P.A., was arrested by the Lahore Police on 5th of November, 1963 on the allegations of committing offences under Sections 307/395/332/147/148/149/427/454/124-A and 153-B of Pakistan Penal Code. As I have held previously, a Member of the Provincial Assembly is not immune from arrest or detention if he commits an offence punishable under the law. Amir Habib Ullah Khan Saadi was arrested in the ordinary administration of law and as such there is no breach of privilege. This privilege motion is, therefore, ruled out of order.

Mr. Iftikhar Ahmed Khan : On a point of order, Sir :

جناب والا یہ سیکشن جو آپ نے quote فرمائے ھیں یہاں کسی ممبر نے ایوان میں quote نہیں کئے تھے ۔

How have they come to the knowledge of the Speaker ?

مسٹر سپیکر ۔ میں اسکے متعلق عرض کرتا ھوں کہ میں نے یہ کیوں reference دیا ھے ۔ جب مسٹر حبیب اللہ سعدی کی گرفتاری ھوئی تو اس وقت مجھے اطلاع موصول ھوئی تھی اور اس اطلاع کی بنا پر میں نے آپ کو یہ اطلاع دی تھی ۔ ان سیکشن کے متعلق میرے علم میں یہ واقعہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور پولیس نے دلایا تھا ۔

Syed Safi-ud-Din : On a point of order. Sir, there is one point which is not quite clear to me : that if a Member wants to bring in a Motion about the breach of a privilege and if he does not show you the facts and does not show facts to the House, how is he to prove that a privilege has been breached. ('Interruptions') :

Minister of Law : On a point of order.

Mr. Speaker : The Member is also on a point of order.

Syed Safi-ud-Din : For instance I walk into D.C's Office and he is rude to me, slaps me and turns me out of his office and day after tomorrow I come

to the Assembly and raise a point regarding a breach of privilege. Then unless I show to the House and unless I tell the House the facts and all that D.C., has done to me (thereby causing a breach of privilege) how can I otherwise show to the House that a privilege has been breached. The facts of the case are essential.

Mr. Speaker : That is why a short statement has been provided for in the Rules and Nawabzada Sahib has made a short statement.

Syed Safi-ud-Din : He was giving you the facts and you stopped him.

Mr. Speaker : He has given facts.

Syed Safi-ud-Din : But he was interrupted.

Mr. Speaker : It is not necessary that he should narrate each and everything.

Syed Safi-ud-Din : I want your ruling on the point that whether on bringing in a Motion about the breach of a privilege certain facts must be shown to the House or not ?

Mr. Speaker : In a short statement he can prove the facts.

POINT OF ORDER

Re- decision of admissibilit y of Adjournment Motions by the Speaker in his chamber (Contd). (Speaker's ruling).

Mr. Speaker : Now I give my ruling on the Point of Order raised by the Law Minister on 29th November, 1963.

Ruling

The Minister for Law and Parliamentary Affairs had raised a Point of Order that it is not obligatory for the Speaker that he should decide the question of admissibility of the Adjournment Motions after discussion in the House, but that it is within his discretion to withhold his consent to any Adjournment Motion he likes. He suggested that in view of a large number of Adjournment Motions (82 received so far), considerable time would be saved if the issue of admissibility is decided by me in my chamber after hearing the mover, the Government spokesman and the Leader of the Opposition, if need be.

Some of the Members, including the Leader of the Opposition, have opposed this legal interpretation and suggestion of the Law Minister and reiterated that the question of the admissibility of the Adjournment Motions should be discussed and decided in the House. Mr. Ahmad Saeed Kirmani was of the view that it was possible that some points which might be quite weighty, might not occur to those who discuss the issue of admissibility in the chamber of the Speaker while Khawaja Muhammad Safdar, Leader of the Opposition, agreed that under Rule 47 of the Rules of Procedure, the Speaker had full power to withhold his consent, but he disagreed with the Law Minister's contention that the question of admissibility of an Adjournment Motion could be decided by the Speaker in his chamber. He was of the view that the question of admissibility of an Adjournment Motion could not be taken up outside the Assembly

because it was in the Assembly where the Speaker could elicit the opinion of the Members. Nawabzada Iftikhar Ahmad, Allama Rahmat Ullah Arshad, Mr. Hamza, Mian Abdul Latif and Begum Shah Nawaz also opposed the suggestion of and the position taken up by the Law Minister.

The first question for determination is whether the Speaker, under the Rules of Procedure, can withhold his consent to an Adjournment Motion outside the House and in his chamber. Rule 47 of the National Assembly of Pakistan Rules of Procedure, as adopted for a regulating the procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan, provides that a motion for an adjournment of the business of the Assembly for the purpose of discussing a definite matter of recent and urgent public importance may be made "with the consent of the Speaker". Rule 48 deals with the mode of giving notice and Rule 49 places restrictions on power to make adjournment motions. Rule 50 deals with the time for asking leave for motion of adjournment and Rule 51 lays down the procedure to be followed after the motion is held to be in order. An adjournment motion, therefore, passes through five stages before it is finally disposed of :

(1) Obtaining the consent of Speaker under Rule 47 ;

(2) Asking leave for motion under Rule 50 ;

(3) Holding the matter proposed to be discussed in order or out of order by the Speaker under Rule 51 ;

(4) Grant or refusal of the leave by the Assembly under Rule 51 if the matter proposed to be discussed is held in order ; and

(5) The discussion of the Adjournment Motion under Rule 52.

It is very clear that an Adjournment Motion can pass through stages Nos. 2 to 5 only in the House, but so far as the first stage is concerned, that only deals with consent of the Speaker to the making of a Motion. "Obtaining the consent of the Speaker" is definitely something different from "asking leave of the Assembly to make a Motion for Adjournment" which is the first stage of an Adjournment Motion inside the House. Rule 48 relates to the method of giving notice of such motions and Rule 49 places restrictions on power to make adjournment motions. Rules 47 and 48 thus deal with the first stage through which an Adjournment Motion passes outside the House and under Rule 47, the Speaker is competent to withhold his consent to the making of a motion. It is, therefore, clear that the Speaker can withhold his consent to an adjournment motion even outside the House and in his chamber. In a recent ruling given on an Adjournment Motion tabled by Mr. Qamar-ul-Ahsan in the National Assembly of Pakistan regarding the situation arising out of the promulgation of the Presidential Order enabling the Governors to assist and canvass for the election of the members of their Party, Mr. Muhammad Afzal Cheema, Acting Speaker, has remarked that "Rule 47 only deals with or actually defines a motion and gives an unfettered discretion to the Chair to give or withhold its consent even if it comes to the conclusion that the motion otherwise is in order." It is, therefore, evident that the consent to the making of an Adjournment Motion under Rule 47 can be withheld by the Speaker even in his chamber ando utside the House.

The next question for determination is the desirability or the propriety of deciding the question of admissibility of the Adjournment Motions by the Speaker in his chamber. I do not agree with the learned Law Minister that the

question of admissibility of every Adjournment Motion should be discussed in my chamber. If that course is adopted, then the Chair would certainly be deprived of valuable assistance by the other Members of the House. There might be adjournment motions, the question of the admissibility of which is a complicated and ticklish one and it would not be fair to the mover as well as the Chair to deprive them of the valuable assistance of the other learned Members of the House. On the other hand, there may be some Adjournment Motions which are palpably out of order and the Chair may not be requiring further assistance for holding them out of order. In such cases it would only be waste of time if the question of the admissibility of such Adjournment Motions is debated in the House. I think that in such cases, the Chair would be within its rights to withhold consent even outside the House in the chamber.

I have also consulted Chaudhry Muhammad Afzal Cheema, Senior Deputy Speaker, National Assembly of Pakistan, who was the Acting Speaker on the day this issue was raised in this Assembly, and have come to know that even in the National Assembly, the late Maulvi Tamizuddin Khan as well as Chaudhry Muhammad Afzal Cheema have been withholding their consent to the Adjournment Motions which were palpably out of order even in their chambers. I have been informed that even in the current session of the National Assembly, Mr. Cheema has withheld his consent to more than ten Adjournment Motions in his chamber after hearing the movers or even without hearing them. I am, therefore, fortified in my views by the procedure being adopted in the National Assembly of Pakistan. I, therefore, rule that :—

(*a*) The Chair can withhold consent in its chamber to Adjousment Motions which are frivolous or are palpably out of order or even if they are in order, the moving of which would jeopardise the larger interests of the state; and

(*b*) Adjournment Motions, the admissibility of which, in the opinion of the Chair should be discussed in the House, should be taken up in the House.

I shall, therefore, deal with the Adjournment Motions received by me accordingly.

Khawaja Muhammad Safdar: I would like to make a short statement.

جناب والا ۔ اس رولنگ کے بعد میری ناقص رائے میں اس ایوان کے اختیارات کو مزید محدود کر دیا گیا ہے ۔ رولنگ دینا تو آپ کی صوابدید پر ہے ۔ اور میں ایوان میں اس پر تنقید نہیں کر سکتا ۔ تاہم میں اس کے خلاف شدید احتجاج ہی کر سکتا ہوں ۔ یہی میرے بس کی بات ہے ۔ لہذا اس احتجاج کی بنا پر میں اس ایوان سے walk out کرتا ہوں ۔

(اس مرحلہ پر حزب مخالف کے ارکان ایوان سے باہر چلے گئے)

(شور)

Mr. Speaker: Order, order. Now we take up Adjournment motions.

ADJOURNMENT MOTIONS

Disallowing the use of loud-Speakers on the occasion of the All-Pakistan Jamaat-i-Islami Ijtema by D.C., Lahore (Contd).

Mr. Speaker: First of all I take up the adjournment motion of Chaudhri Muhammad Ibrahim regarding disallowing the use of loud-speakers by the Deputy Commissioner, Lahore on the occasion of the Jamaat-i-Islami Ijtema.

This was sought to be moved on 29th November, but was postponed pending my ruling on the point of order raised by the Law Minister.

Now, does the Law Minister want to speak on the question of its admissibility'.

Minister of Law (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Memon): Yes Sir, I oppose it.

(At this stage, Members of the Opposition walked back into the Chamber)

Khawaja Muhammad Safdar: On a point of Order. Sir my request is that the Member, Chaudhri Ibrahim, should be first allowed to read his adjournment motion and then, of course, the Law Minister can object to its admissibility.

Mr. Speaker: It was read on the last day.

Khawaja Muhammad Safdar: Was it read? I am so sorry.

Minister of Law (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Memon): My respectful submission is this that the adjournment motion relates to the refusal on the part of the Deputy Commissioner, Lahore, to give permission to Jamaat-e-Islami to use loudspeakers on the occasion of the Ijtema of the Jamaat, held on the 25th of October, 1963 My first objection Sir is that this order has been passed by the District Magistrate under the law of the land and, therefore. it is in the ordinary course of administration and in accordance with the due process of law and, therefore, as such it cannot form the subject matter of an adjournment motion. I will again Sir, in support of my respectful submission refer to ruling 30 of the same book. This ruling relates to the refusal of the Commissioner of Calcutta to give permission for taking out a procession. It was under the Police Act, and this is what the President has ruled. The President ruled:—

> "It is a well established parliamentary rule that an order passed in the ordinary administration of law, whether by a judicial authority or a Magistrate or by any other lawfully constituted authority, cannot be the subject of an adjournment motion. As regards facts, the Chair has been furnished with information by the Hon'ble the Home Member that the order in question was passed by the Police Commissioner of Calcutta under section 39A of the Calcutta Suburban Police Act, 1866, read with section 62(A) (4) of the Calcutta Police Act, 1866 (Bengal Act IV of 1866). If there is any grievance with respect to an order like that, the remedy must be sought under the law under which the order is passed or in a Court of justice, if there is any such remedy. Even if there is no such remedy that cannot be a ground for moving a motion for an adjournment of the business of the Assembly. The Chair, therefore, rules the motion out of order."

My submission is .....

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqi : On a point of order Sir. Mr. Memon is extensively quoting from the rulings of the Indian President of the Central Assembly. We do not know what were the rules of precedure of that Assembly with reference to which these rulings have been given. Therefore, it is not fair to this House to rely on those rulings, which have no binding effect. I may make my point further clear that these rulings are of Indian Central Assembly of the undivided India. These rulings have been given under specific rules of business,

Syed Ahmed Saeed Kirmani: They now don't follow them.

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqi: In the ordinary course of things also they can be persuasive to the Chair. They are not binding. For a persuasive ruling, to Chair must have a full picture before it the rules of business of that House, the scope of authority which was vested in the President of the Assembly and the power given to him. Comparison of the two can of course make them persuasive.

Mr. Speaker: He is not saying that these rulings are binding on the Chair.

Minister of Law: I have made my position very clear earlier that I by no means say that these rulings are binding or they are mandatory. I have very respectfully submitted that they are only persuasive.

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqi: So far as the binding nature of this is concerned there is no dispute between me and Mr. Ghulam Nabi Memon, and the Chair is of the same view. But so far as the persuasive nature of this ruling is concerned, that persuasive nature cannot be utilised until and unless we have got the rules of business of that Assembly; what were the restrictions and prohibitions and what was the authority of that Assembly; what are our rules of business and what is the authority vested in the Chair under our rules of business. When we compare the two and if the rules are similar, if the provisions are alike, then of course the persuasive nature of the ruling cannot be snatched away. But in their absence, the picture will be wholly one-sided.

Mr. Speaker: Mr. Mohsin Siddiqi, the onus always lies on the persen who alleges that the other side has misquoted a ruling and that is not applicable to the facts of the case. If you think that the ruling which Mr. Memon is quoting is not applicable to the case and the facts are different, the rules were different, then it is for you to show that these rules were different. So your point of order is ruled out of order.

Minister of Law: If the member feels offended by my quoting...

Khawaja Muhammad Safdar: Sir when you have given your ruling, then on which subject the Law Minister is speaking.

Mr. Speaker : He was addressing the Chair.

Minister of Law : I was already standing to oppose this motion when the member got up to raise a point of order.

Begum Jahan Ara Shah Nawaz : On a point of order Sir. The Law Minister should not forget that we are not working under a democratic system of the old times but under a presidential system, and there is a vast difference between these two systems. That is the request which have to make to you. I could immediately discuss that the point under discussion is presidential system of government, but this is not possible on a point of order only. I would very humbly request that the rulings given under a democratic system of the western type, under which India is working, should not be quoted here. Our system is completely different now that is the one thing which we are forgeting. This is the point of order, which I have to raise.

Mr. Speaker : This was actually not a point of order.

Begum Jahan Ara Shah Nawaz : It is very much a point of order, Sir.

Mr. Speaker : This was in response to the speech made by the Law Minister and you wanted to contend the those rules do not apply here. You can make a speech in response to the speech of the Law Minister but this is not a point of order.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ اس سلسلہ میں ایک عرض ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ عرض ہے یا پوائنٹ آف آرڈر ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ میں بیگم صاحبہ سے زیر بحث مسئلہ پر اختلاف کرتا ہوں کیونکہ جہاں تک Parliamentary form of Government یا Presidential form of Government کا تعلق ہے میرے خیال میں تمام معزز ممبران مجھ سے اتفاق کریں گے کہ تقسیم ملک سے قبل جب ہم غلام تھے اور اب جب کہ ہم آزاد ہوئے ہیں چاہے یہاں Parliamentary form of Government تھی اور اب موجودہ حال میں Presidential form of Government ہے اس قسم کے autocratic Rules & Laws نہیں بنائے گئے جو کہ اس وقت ہمارے ملک میں موجود ہیں لہذا اس کے پیش نظر ہم اس زمانے کے تمام Rulings کو quote کر سکتے ہیں جس گذرے ہوئے زمانے کو اب ہم یاد کرتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ تشریف رکھیں ۔ یہ کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ۔

Minister of Law: Sir I was very respectfully submitting that if the member, Mr, Mohsin Siddiqi, feels offended by my quoting and relying on the rulings, which come from the place of his birth, I will not make a reference to them I will content myself with saying that there are ruling available in this very House, which were given by the predecessors of the Speaker, holding the view that if any action is taken in the ordinary administration of law it cannot form the subject matter of an adjournment motion. For the information of the House I want to say that it is possible that..

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqi : Sir, I may be allowed to speak on a point of personal explanation after he has finished.

Mr. Speaker : Alright.

Minister of Law : It is just possible that an argument may be raised that this permission has been refused by the Deputy Commissioner, Lahore, as a case of discrimination or as a case of political victimisation or as a result of any political consideration. I want to announce here on the floor of this House that only yesterday the Conventionist Muslim League applied to the Deputy Commissiofer for the use of loudspeakers on the occasion of the holding Conventionist Muslim League Party meeting, where even the President of Pakistan will come; the President of the Conventionist Muslim League will attend. The Deputy Commissioner, on account of considerations available to him and the material available to him, has refused permission to allow loudspeakers.

Khawaja Muhammad Safdar : Is the Minister sure?

Minister of Law : I am making an authoritative statement that the Deputy Commissioner has passed that order refusing the permission of loudspeakers.

Khawaja Muhammad Safdar : Then this is a foolish order.

Mr. Speaker : Would the Minister tell me one thing ? On what authority the District Magistrate has issued those orders?

Minister of Law: Under the West Pakistan Use of Loudspeakers (Prohibition) Ordinance, 1963.

Mr. Speaker : No order was passed under Section 144....

Minister of Law : No Sir, The Ordinance itself is the subject matter of a resolution pending before the House.

مسٹر حمزہ ۔ اس مسئلے کے متعلق عرض ہے ۔ کہ جہاں تک اس آرڈیننس کا تعلق ہے ۔ جو کہ نافذ کیا گیا ہے ۔ یہ بات آپکے علم میں ہو گی ۔ کہ یہ آرڈیننس محض جماعت اسلامی کے اس سالانہ اجتماع میں لاؤڈ سپیکر کے استعمال کو روکنے کے لئے جاری کیا گیا تھا ۔ لیکن افسوس ناک بات ہے کہ اسے جاری کرنے اب تک اسے واپس نہیں لیا گیا ۔ اس سے زیادہ اہمیت اور کیا ہو سکتی ہے ۔ ہماری حکومت ذاتیات میں الجھ جاتی ہے ۔ اور سیاسی مخالفتیں کو برداشت نہیں کرتی ۔

(شور اور قطع کلامیاں)

Minister of Law : I would request that the member is not on a point of order.

Mr. Speaker : That is not about the admissibility. The member may resume his seat. Now, I give my ruling.

The admissibility of this adjournment motion has been challenged on the ground that the order disallowing the use of loudspeakers was passed by the District Magistrate, Lahore, in the ordinary administration of law and as such it cannot form the subject matter of an Adjournment Motion. The District Magistrate, Lahore, disallowed the use of the loudspeakers in exercise of the powers vested in him under the West Pakistan Use of Loudspeakers (Prohibition) Ordinance, 1963. The action of the Deputy Commissioner, Lahore, was, therefore, clearly in the ordinary administration of law and it is a well-established parliamentary rule that an order passed in the ordinary administration of law cannot form the subject matter of an adjournment motion. I, therefore, rule this adjournment motion out of order.

POINT OF PERSONAL EXPLANATION

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqi: On a point of Personal Explanation. Sir, I rose on a purely technical and legal point and Mr. Memon, for reasons best known to him, has referred to my place of birth. I inform the House that I am a Mussalman and the place of birth has got no importance to me. Mr. Memon may be a person who is proud of his birth place but I am not. So far as the authority quoted by him is concerned, the same was given by the President of the Central Assembly. Perhaps he does not know that these authorities. which he is quoting, are from Delhi and Delhi is not my place of birth. Probably, he never knew my place of birth.

Secondly, Mr. Memon can, of course, get away here by saying that he is quoting an authority and let the other side show that the authority is not applicable. But before a court of law the position would be quite different. If he has quoted an authority he will have to quote the law, rules or other relevant provisions under which that ruling had been given and then he will have to make a comparison between the two laws. If the provisions of the two pieces of legislation are similar, then alone the ruling can be persuasive. It is really surprising that Mr. Memon has forgotten the law and the procedure of a court so soon after his appointment as a Minister.

Mr. Speaker: Mr. Ibrahim to move his next motion.

میاں محمد اکبر - پوائنٹ آف انفارمیشن - ہمارے واجب الاحترام سابق سپیکر مسٹرمبین الحق صدیقی صاحب نےیہ پریس میں اعلان فرمایا ہے۔ کہ انہوں نے کنوینشن پارٹی میں شمولیت کرلی ہے - اگر ایسا ہو تو پھر وہ ہمارے ساتھ کیسے بیٹھے ہیں - کیا ڈپٹی سپیکر کے ساتھ سابق سپیکر کی Seat بھی ہے -

Mr. Speaker: It is stated for your information that he is sitting on the Treasury Benches.

Minister of Law: May I respectfully submit that nearly one hour has been devoted to the discussion of and dealing with adjournment motions. The rest of the motions may be held up till tomorrow so that we may proceed with the work on the Agenda.

Mr. Speaker: If there is no serious objection, we may proceed with other adjournment motions tomorrow because we have got a sufficiently long agenda.

خواجہ محمد صفدر - آج تو ہم نے صرف ایک تحریک التوا پر بحث کی ہے باقی تحریک ہائے التوا بھی تو ختم کرنی ہیں -

Mr. Speaker : Alright, we may take up one more.

میاں محمد اکبر ۔ آپ کیوں نہیں ہر روز کا کوٹہ مقرر کر دیتے کہ اتنے Adjournment Motion روز لئے جا ئینگے ۔

مسٹر سپیکر ۔ تحریک ہائے التوا کے لئے آجتک کوئی کوٹہ مقرر ہی نہیں ہوا ۔

میاں محمد اکبر ۔ اس ضمن میں میرا خیال ہے ۔ کہ سامنے بیٹھنے والے معزز ممبران یہ چاہتے ہیں ۔ کہ آپ کے چیمبر کو X X X X X X X X X .

Mr. Speaker : These are unparliamentary words and the member should withdraw them.

میاں محمد اکبر ۔ جناب والا ۔ میں نے تو یہ گزارش کی ہے ۔ کہ آپکے چیمبر کو (قطع کلامیاں) آپ کی ذات پر تو میں نے کوئی حملہ نہیں کیا ۔

Mr. Speaker : I say the member should withdraw those remarks.

میاں محمد اکبر ۔ آپ میری گذارش سن لیں۔ میں اپنے الفاظ واپس لے لونگا ۔ گزارش یہ ہے کہ انہوں نے یہ کوشش کی ہے ۔ کہ آپ کے چیمبر کو X X X X X X X X X *

Mr. Speaker : No explanation about that. He should withdraw those remarks.

Mian Muhammad Akbar : I withdraw.

Mr. Speaker : These remarks should not form part of the proceedings of the assembly.

Failure of Administration to maintain law and order on the All-Pakistan Jamaat-i-Islami Ijtema.

Mr. Speaker : Next adjournment motion is also from Chaudhri Muhammad Ibrahim who wants to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance, namely, the failure of the Administration to maintain law and order on the occasion of the commencing session of the All-Pakistan Jamaat-i-Islami Ijtima on the morning of the 25th October, 1963, when in the

*Expunged as ordered by Speaker.

presence of a large force of the Police, certain goonda elements entered the Jalsagah, shouted defamatory slogans, fired shots on the peaceful audience, want only killed a worker of the Jamaat on duty on the spot. They set fire to some shamianas and cut the ropes of many more of the shamianas. They threw brickbats on the audience.

I think, the best procedure would be that after the moving of the motion, The Minister should raise objections about its admissibility, if he has any, and then the Member would be in a better position to make a short statement.

Minister of Law : I oppose this motion.

Mr. Speaker : The Minister should give his reasons now.

Khawaja Muhammad Safdar : Yes, some reasons should be given by the Minister.

Minister of Law : I will give you all the reasons.

Khawaja Muhammad Safdar : We are all ears.

Minister of Law : Sir, my respectfully submission is that the facts, as stated in the motion, are denied.

Secondly, the member has not supported his allegations or his contention or his assertion in the adjournment motion by any document.

Thirdly the matter relating to disturbances, to the damage caused, to the mischief committed, to the offence of murder, if any, committed, is subjudice and is pending before a court of law.

Therefore, this adjournment motion cannot be discussed before the House. On the grounds mentioned just now, I oppose the motion and request that it may be ruled out of order.

چودھری محمد ابراھیم ۔ (سیالکوٹ ۔ ۳) صاحب صدر ۔ وزیر قانون صاحب نے حقائق کو ماننے سے انکار کیا ھے ۔ اور میرے خیال میں اس معزز ایوان کے آراکین اخبارات کے مطالعہ سے اس نتیجے پر پہنچے ھیں ۔ کہ ان facts میں سے ایک ایک بات درست ھے ۔ وھاں پر فی الواقعہ غنڈہ گردی ھوئی ھے ۔

Minister of Law : Point of order. If the member has not produced a cutting in support of his motion from any paper or from any document, he cannot refer to that. It can be ruled out of order on that ground only.

Mr. Speaker : But he can refer to the facts.

Minister of Law : He is referring to the facts as reported by some newspapers. I would request that when a reference to any newspaper or document is made that must be produced.

چودھری محمد ابراھیم ۔ وزیر قانون صاحب تو سنی ہوئی شہادتوں پر انحصار کر رہے ھیں ۔ لیکن میں وھاں موجود تھا ۔ اور یہ واقعات میری آنکھوں کے سامنے گزرے ھیں ۔ اس لئے انکا یہ کہنا ۔ کہ کوئی Document اسکو support کرنے کے لئے نہیں ھے ۔ سراسر ناجائز ھے ۔ میں خود Document ھوں ۔

صاحب صدر ۔ یہ کوئی معمولی سا معاملہ نہیں ھے ایک پوری جماعت جس میں مشرقی پاکستان، سابق صوبہ سرحد سابق صوبہ پنجاب، سابق صوبہ بلوچستان اور سابق صوبہ سندھ اور تمام جگھوں سے اراکین پہنچے ھوئے تھے ۔ انکی تعداد ایک محتاط اندازے کے مطابق بارہ ھزار کے قریب تھی ۔ جو دن رات وھاں رھتے تھے ۔

اس کے علاوہ بیشمار شہر لاھور کے معززین بھی وھاں تھے ۔ یہ ایک عام کھلا اجلاس تھا ۔ جس میں نہ صرف وہ لوگ جو کیمپ میں رھنے والے تھے وہ موجود تھے بلکہ شہر کے بے شمار معزز لوگ جمع تھے ۔ جناب والا منسٹر صاحب یہ کہتے ھیں

سید احمد سعید کرمانی ۔ اس میں صالحین بھی موجود تھے ۔

چودھری محمد ابراھیم ۔ خیر صالحین تو کیا ۔ بہر حال وھاں معزز لوگ موجود تھے ۔ جنکی موجودگی میں یہ سب کچھ ھوا ھے اور کیا لا منسٹر صاحب اس سے بھی انکار کر سکتے ھیں کہ ایک بالکل بے گناہ انسان کو موتکے گھاٹ اتار دیا گیا غنڈوں نے بے تحاشا پستولوں کے فائر کئے اور ایک قیمتی جان لے لی ۔

صاحب صدر ۔ میں اس لئے اس امر پر اصرار کر رھا ھوں کہ غنڈہ گردی خواہ واشنگٹن میں ھو خواہ لاھور میں ھو خواہ اسکا شکار مدر کنیڈی ھو خواہ اللہ بخش مرحوم درحقیقت وہ ان سب لوگوں کے نقطہ نگاہ سے جو اپنی جان و مال اور عزت کا ادنی سا بھی پاس رکھتے ھیں غنڈہ گردی قابل مذمت ھے ۔ اس سلسلے میں میں عرض کروں گا کہ اگر لا منسٹر صاحب غنڈوں کی حمایت میں رطب اللسان ھیں اور اگر وہ لمبی چوڑی تقریر غنڈوں کی حمایت میں بیان کریں گے تو میں سمجھتا ھوں کہ سارے صوبے میں

یہ آب و ہوا پھیل جائے گی اور اس آب و ہوا میں کسی شخص کو اپنی جان و مال اور عزت کا اطمینان نہ ہو گا۔

اس قسم کی لاقانونیت کی ہمارے سامنے بہت سی مثالیں ہیں۔ مغربی پاکستان میں خان ایاقت علی خاں مرحوم اسی غنڈہ گردی کا شکار ہوئے اسی لا قانونیت کا شکار ڈاکٹر خانصاحب ہوئے۔ مزید بہت سی مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں جس امر کو میں خاص طور سے اس معزز ایوان کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ اگر۔۔۔

مسٹر سپیکر۔ آپ واقعات پر نہ جائیں صرف admissibility پر تقریر کریں۔

Syed Ahmed Saeed Kirmani : It is a short statement.

Mr. Speaker : No, he cannot make a short statement in respect of an adjournment motion.

چودھری محمد ابراہیم۔ جناب صدر میں اسلئے اسکی اہمیت کو پیش کر رہا ہوں اور میری یہ گزارش ہے کہ اگر اس قسم کی غنڈہ گردی اور لا قانونیت کو یہ معزز ایوان روا رکھے گا تو شریف شہریوں کی عزت و آبرو کا انجام کیا ہو گا۔

Mr. Speaker : I want to know one thing from Mr. Memon. The question about the death of one person is *Sub judice*. Is there any other case which is *Subjudice* ?

Minister of Law : There are five cases which are *subjudice* relating to incidents that took place on the fatal date, namely 25th October. Actually some of them have been put up to the Court. All these incidents that are referred to in this adjournment motion are either before a court of Law or *sub judice* pending investigation before the police and not a single incident referred to in this motion is such which falls outside these two categories.

Mr. Speaker: Shouting of defamatory slogans-is there any case about shouting of defamatory slogans ?

Minister of Law: Shouting of defamatory slogans will serve as a motive for a particular crime committed and therefore, that will be a relevant issue before a court of law. Certain persons shouted as a result of which certain acts were committed. That shouting shows that purpose of abetment as an incitement, Therefore each isolated fact will be refuted individually and will be relevant and substantial issue before a court.

Mr. Speaker: I would like to know those matters in respect of which cases have been registered. If the Minister cannot give the details now, he can do so afterwards.

Minister of Law: I will be prepared to place before the Chair all the details tomorrow.

Mr. Speaker: So this motion is postponed for tomorrow. Now we come to the regular business.

Mr. Iftikhar Ahmad Khan. What will be the procedure about other adjournment motions? Will you take them tomorrow serially and finish them up?

Mr. Speaker: I will take them serially.

Mr. Iftikhar Ahmad Khan. All of them will be disposed of from tomorrow onwards.

Mr. Speaker: I will take them up. Of course, about those which I withhold my consent, I will inform individual members.

Syed Ahmad Saeed Kirmani. What about those adjournment motions which will meet the fact of Waterloo in your Chamber. Will the movers be allowed to appear before you in your Chamber.

Mr. Speaker: If need be.

Syed Ahmad Saeed Kirmani. How will the members know ?

Mr. Speaker: I will inform the members.

میاں محمد اکبر - مسٹر سپیکر۔جناب وزیر قانون نے جب یہ قانونی اعتراض اٹھایا تھا کہ ایڈ جورنمنٹ موشن آپ اپنے کمرے میں scrutinize کر لیں - اگر آپ نے اپنی Concent withhold کرنی ہو تو پھر وہ یہاں discuss نہ ہو تو آپ نے اس ضمن میں یہ بھی ارشاد فرمایا تھا کہ لیڈر آف اپوزیشن لیڈر آف دی ہاؤس اور Mover کو بھی آپ اپنے کمرے میں طلب فرما لیا کر دیں گے - اور مناسب صلاح و مشورہ کر لیا کریں گے -

خواجہ محمد صفدر - جناب میں اس خدمت سے باز آیا -

میاں محمد اکبر - تو میں جناب والا سے یہ گزارش کرتا ہوں کہ محترم وزیر قانون تکلیف گوارہ کر کے کم سے کم mover اور لیڈر آف دی اپوزیشن کو بلا لیا کریں گے -

مسٹر سپیکر - اگر ضرورت پڑی تو ایسا ضرور کیا جائیگا -

AMENDMENT OF RULES OF PROCEDURE

Mr. Speaker. The first item on the agenda is a motion from Mr. Hamza, Amir Habibullah Khan Saadi and Chaudhri Muhammad Ibrahim regarding amendment in the rules of Procedure.

It reads :

"That for Rules 1 to 188 and Schedules 1 to IV of the National Assembly of Pakistan Rules of Procedure, as adopted for regulating the procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan, Rules 1 to 225, Schedules 1 to III and Appendix, as in Annexure 'A' be substituted."

Khawaja Muhammad Safdar (Sialkot-1 Sir, before this motion is put before the House, I would like to make a submission about this.

جناب والا ۔ پیشتر اس کے کہ میں اس موشن کو زیر بحث لاؤں۔ لیڈر آف دی ہاؤس یہاں موجود نہیں ہیں اور باقی وزیر صاحبان میرے محترم دوست یہاں تشریف رکھتے ہیں لہذا آپ کی اجازت سے میں انکی خدمت میں یہ درخواست کروں گا کہ اس معزز ایوان میں اتنے قواعد و ضوابط چلانے کیلئے ایک سال چھ مہینے ہوئے ایک کمیٹی بنی تھی غالباً ۴ جولائی یا ۲۴ جولائی تھی تو اس کمیٹی میں اس معزز ایوان کے سب ہی طبقوں کو نمائندگی دیگئی تھی۔

Mr. Ahmad Mian Soomro. On a point of order. Which is the motion before the House to which he is referring ?

Mr. Speaker : He is now making a submission.

خواجہ محمد صفدر ۔ تو جناب والا اس کمیٹی نے بہت لمبی چوڑی بحث و تمحیص کے بعد ایک رپورٹ شائع کی جو سابقہ اجلاس سے پہلے ہمیں موصول ہو گئی اور اس ایوان میں درخواست کی گئی کہ اب گورنمنٹ اس رپورٹ کو ایوان کے سامنے لائے لیکن بعض وجوہات کی بنا پر جنہیں میں اسوقت نہیں بیان کرنا چاہتا ۔ گورنمنٹ نے یہ مناسب نہ سمجھا ۔ ملک قادر بخش صاحب نے ایک موشن اس معزز ایوان میں پیش کیا کہ ایک نئی کمیٹی اسپر دوبارہ غور کرنے کیلئے بنا لی جائے اس نئی کمیٹی نے بھی اسپر کافی غور و خوض کیا ہے ۔ ملک صاحب بھی اس میں تھے لاء منسٹر صاحب اس میں تھے اور کچھ وزرا صاحبان ۔ میرا خیال ہے کہ اس کمیٹی میں ۹ نمائندے اس طرف سے تھے اور چھ اس طرف سے تھے ۔

۳۱ اکتوبر سے پہلے اس کمیٹی نے بھی کام ختم کرلیا اور ۳۱ اکتوبر تاریخ مقرر ہوئی کہ سب اراکین اس رپورٹ پر دستخط فرما دیں گے تو میں سمجھتا ہوں کہ اگر گورنمنٹ کی طرف سے ہمیں بتا دیا جائے کہ اس session میں جب وقت ملتا ہے وہ رپورٹ بحث میں لانے کیلئے پیش ہو جائے گی اور وہ پاس کر دی جائے گی تو اس میں ترمیم ہو سکتی ہے ۔ اس ایوان کو پورا اختیار ہے کہ وہ ترمیم کرے یا ساری رپورٹ کو بالکل مسترد کر دے ۔ اگر میرے دوست یہ تکلیف فرمالیں تو اس پر بحث کرنے کی ضرورت نہیں رہے گی ۔ مہربانی فرما کر بتا دیں کہ اگر اس سیشن میں کسی وقت جب انکو فرصت ہو ورنہ چاہئیے تو یہ اور میرا یہ دعوے ہے اور میں سوچتا ہوں کہ رولز آف پروسیجر سے زیادہ اہم بزنس کیا ہمارے پاس ہے کہ ہم اس پر بحث کریں ؟ قواعد و ضوابط کا جو مسودہ تھا اس سے متعلق ایوان میں کوئی ترمیم کرنا چاہیں تو ترمیم کر دیں اور اگر ردی کی ٹوکری میں پھینکنا چاہیں تو اس میں پھینک دیں ۔

Minister of Law (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Memon): I can only make this statement that I will be definitely anxious to bring before this House the draft Rules of Procedure prepared by the Rules Committee at one time and subsequently whetted by another Committee, within reasonable time. I cannot make any statement beyond that.

خواجہ محمد صفدر۔ جناب والا۔ پھر اس سے میں مطلب نکال سکتا ہوں کہ گورنمنٹ کوئی Commitment کرنے کے لئے تیار نہیں ۔

وزیر خوراک (ملک قادر بخش) ۔ Commitment تو ہو گئی ۔

خواجہ محمد صفدر۔ سوالات کے ٹائم پر بتا دیجئیے ۔

وزیر ریلوے ۔ میں جناب لیڈر آف دی آپوزیشن کی خدمت میں یہ عرض کروں کہ جہاں تک مجھے معلوم ہے اور جیسا کہ انہیں علم ہے وجہ یہ ہے کہ کوشش کی گئی تھی کہ پہلے نیشنل اسمبلی میں رولز آف پروسیجر پاس ہو جائیں تو ان سے مدد ملے گی۔ پھر پراونشل اسمبلی اپنے رولز

آف پروسیجر پاس کرے گی لیکن وہاں سیلکیٹ کمیٹی کی رپورٹ ابھی تیار نہیں ہوئی ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ وہ تیار ہے ۔

وزیر ریلوے (مسٹر عبدالوحید خان)۔ لیکن آپ یقین رکھیں کہ گورنمنٹ کو یا اس طرف کی بینچوں کو اس میں کوئی فائدہ نہیں کہ یہ رولز آف بزنس رہیں یا وہ رہیں ۔ لیکن کوشش یہ کی گئی ہے کہ مرکزی اسمبلی کی رپورٹ پہلے پیش ہو جائے اور جو وہاں پر سیلیکیٹ کمیٹی مقرر ہے وہ منظور ہونے کے بعد ہمیں کریڈٹ مل جائے لیکن اپوزیشن کی طرف سے کئی اعتراضات آتے رہے اس لئے وہ رپورٹ منظور نہ ہو سکی ہمارا خیال ہے ہمیں اس سے guidance مل جائے گی ۔ پھر اس سیلکٹ کمیٹی کی رپورٹ کو پاس کر دیا جائے گا ۔ ورنہ گورنمنٹ کا مقصد نہیں کہ رپورٹ کو روکا جائے ۔ جلد ہی کمیٹی کی رپورٹ کو پیش کر کے اسکو منظور کرا دیں گے ۔

بیگم جہاں آرا شاہنواز ۔ پوائنٹ آف آرڈر صدر محترم میں وہ ممبر ہوں جس نے سب سے پہلے اس کمیٹی کے تقرر کے لئے درخواست کی تھی ۔ آپ دنیا بھر کی پارلیمنٹوں کو دیکھ لیں ہر ایک ہاؤس اپنے رولز کو خود فریم کرتا ہے ۔ اور میں نے ہی پہلی سیلیکٹ کمیٹی کے ممبران کے نام پیش کئے تھے وہ کمیٹی بیٹھی اس نے رولز فریم کئے لیکن میرے تعجب کی کوئی انتہا نہ رہی جب میں نے یہ دیکھا کہ اس کے اوپر ایک اور سیلیکٹ کمیٹی بٹھانے کی تحریک کی گئی ۔ وہ بھی ہم نے بادل ناخواستہ قبول کی صدر محترم میں آپکو سچ بتاتی ہوں کہ جب پرسوں مجھے ایجنڈا ملا اور اس میں یہ دیکھا گیا کہ نیشنل اسمبلی کے رولز نمبر ۱۰۰ سے ۱۸۸ تک ہم پر foist کئے جارہے ہیں تو میں آپکو سچ بتاتی ہوں کہ میرا دل خون کے آنسو رویا اس اسمبلی کو بنے ڈیڑھ سال ہو چکا ہے ۔ ڈیڑھ سال اور اسکی عمر رہ گئی ۔ کیا دوسری سیلیکٹ کمیٹی نے اگر رپورٹ ختم کی تو وجہ کیا ہے اس کے متعلق ہمیں کچھ نہیں بتایا گیا ۔ بہتر یہ ہے کہ ہم لوگ اپنے گھروں میں جا کر بیٹھیں ۔ جب ہمیں رولز بنانے کا بھی اہل سمجھا نہیں گیا اور

بنے ہوئے رولز پر بھی عمل درآمد ممکن نہیں تو ہمارے یہاں آنے کا یا کام کرنے کا کیا فائدہ ہے ؟

Mr. Speaker : This is a suggestion and not a point of order Begum Sahiba. It is ruled out of order.

Minister of Railways (Mr. Abdul Waheed Khan): On a point of order. Sir, the Leader of the opposition had given a suggestion. Though it was not on the order of the day still you have permitted him to speak. Now there is no Motion before the House therefore there is no use holding a debate on that.

Mr. Speaker: There should be no discussion on the suggestion. Yes, Allama Sahib.

علامہ رحمت اللہ ارشد - صدر محترم - میں گذارش یہ کرنی چاہتا تھا کہ بہت سے احباب ہیں جنکو خود معلوم ہے کہ یہ دونوں کمیٹیوں کی رپورٹ تھی اور پہلی بات یہ تھی کہ متفقہ طور پر وہ منظور کی گئی تھی اسکے کسی کوما , کسی فل سٹاپ , کسی نقطہ پر کسی نے کسی‌قسم کا اختلاف نہیں کیا - سب سے پہلا سوال یہ ہے کہ اگر انہیں نیشنل اسمبلی کے رولز کو منظور کرنا تھا تو پھر یہاں ہزاروں روپے کیوں ضائع کیے گئے - پھر یہ اتنی بیٹھکیں کیوں کی گئی کیوں اتنا وقت ضائع کیا گیا ؟ (قطع کلامیاں)

Mr. Speaker: The member should please take his seat.

علامہ رحمت اللہ ارشد - کیا رولز کے بنانے کے سلسلے میں اس ہاؤس کو کوئی اختیار نہیں دینا ہے ؟

Mian Mohammad Akbar : point of order sir.

Mr. Speaker: Yes.

میاں محمد اکبر - انہوں نے فرمایا کہ جب تک نیشنل اسمبلی کے رولز نہ بن جائیں - - - -

Minister of Railways: I deny, I did not say that.

Mian Muhammad Akbar: Please allow me to speak I am on a point of order.

تو میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ کیا ہماری اسمبلی جو ہے وہ ماتحت ادارہ ہے ہم نے پہلے پہل نیشنل اسمبلی کے رولز اس لئے اختیار

کئے تھے کہ ہمارے اپنے رولز نہیں تھے جیسا بیگم شاہنواز صاحبہ نے point out کیا تھا اب کہا جاتا ہے پہلے نیشنل اسمبلی رولز بنا لے کیا وہ ہمارا حاکم ادارہ ہے ۔

Mr. Speaker : This is no point of order.

میاں محمد اکبر۔ میں جناب والا آپ سے رولنگ لینا چاہتا ہوں کہ کیا ہماری اسمبلی نیشنل اسمبلی کا Subordinate ادارہ ہے ؟

Mr. Speaker. There is no question of a ruling about that.

مسٹر افتخار احمد خان ۔ (پوائنٹ آف آرڈر) ۔ صدر گرامی قاعد حزب اختلاف نے تجویز اس لئے پیش کی تھی کہ ایوان کا وقت بچایا جا سکے ورنہ اور کوئی مقصد یا مدعا نہ تھا ۔ مقصد اس کا یہی تھا کہ اگر حکومت اسی سیشن میں رولز آف پروسیجر پاس کرنا چاہتی ہے تو پھر آجکی موشن حمزہ صاحب کی repeat ہو گی اور وہ رولز پاس نہیں ہو سکیں گے تو نتیجہ یہ نکلے گا۔

When a similar Motion has been defeated those Rules will not be brought before this House.

تو اس لئے حکومت یہ Gain کرنا چاہ رہی ہے کہ ہم آج پیش کریں۔ کل وہ کہیں گے کہ وزارت بے بس ہے ہم تو رولز لانا چاہتے تھے اگر آپکا منشا یہی ہے کہ اسی سیشن میں لانا چاہتے ہیں ان رولز کو تو میں حمزہ صاحب سے گزارش کروں گا کہ وہ اپنے موشن کو واپس لے لیں اور اگر آپکا ارادہ نہیں ہے تو پھر ہم موشن move کرینگے اور دنیا کو یہ بتائینگے کہ اس session میں بھی نہیں کرنا چاہتے ۔

Mr. Speaker : The Member may please take his seat.

Minister of Law : I want to assure the Members that if by any means, which of course I do not anticipate, the motion of Mr. Hamza is defeated the apprehension expressed by Mr. Ansari is that during this session the same motion cannot come up and this is an insinuation to which I take strong exception—we surely will cooperate with him and have that relevant rule suspended with his cooperation and see that we do take up the rules this session provided we are given reasonable time. I again make it clear that I make no commitment that it will necessarily be in this session. My friends know it—Begum Sahiba will bear me out, the Leader of the Opposition will bear me out—that I am myself very keen and I have cooperated but some-

thing has happened beyond my control, and therefore they should not doubt the *bona-fides* of the government. We are as keen as they are. The necessity is definitely genuine and sincere. They should accept our word and I promise I will do my best to bring these rules before the Assembly within a reasonable time.

Mr. Ahmed Mian Soomro: Sir I would like to know what are we debating in this House ; whether we should ask for leave ?

Mr. Speaker : That was only a suggestion from Khawaja Sahib.

Now I want to know whether the member has leave of the Assembly.

Mr. Iftikhar Ahmed Khan : Point of order Sir.

Mr. Speaker The position is that after he has given notice of a motion, the Chair has to read it out to the House and it has to inquire whether he has the leave of the Assembly or not.

Mr, Iftikhar Ahmed Khan : He should explain what for he is asking for leave.

Mr. Speaker : Rules are very clear. Rule 188 says—

"(2) The motion shall be included in the Orders of the Day within seven days of the expiry of the notice under sub-rule (1) if the Assembly is in session, or within seven days of the commencement of a session, as the Speaker may direct.

(2) When the motion is reached, the Speaker shall read the proposed amendment and ask whether the Member has the leave of the Assembly;"

Now I call upon the Members ..

Mr. Hamza : Point of order, Sir.

Mr. Speaker : The member may please take his seat. Those members who are in favour of leave being granted may please rise in their places.

(*As less than thirty Members rose in their places, leave to move the motion was refused*).

(Thumping of tables by the treasury benches).

علامہ رحمت‌اللہ ارشد ۔ آپ اس بات پر خوش ہو رہے ہیں ۔ اور تالیاں بجا رہے ہیں کہ رولز نہیں بن رہے ہیں ۔

Minister of Law : I may assure the members that I still stand by the promise and commitment that I made.

Khawaja Muhammad Safdar : That was no commitment.

ORDINANCES

RESOLUTIONS RE APPROVAL OF—

The West Pakistan Finance (Amendment) Ordinance 1963 (contd.)

Mr Speaker : Now, the House will resume discussion on the motion that the Assembly do approve of the West Pakistan Finance (Amendment) Ordinance 1963 promulgated by the Governor of West Pakistan on 31st August, 1963.

POINT OF ORDER

re-imposition of a tax through an Ordinance (contd.)

Khawaja Muhammad Safdar : Sir we were discussing the point of order raised by Mr. Hanif Siddiqi and Mr. Ahmad Saeed Kirmani was on his legs.

Mr. Speaker : Yes, Mr. Kirmani.

Syed Ahmed Saeed Kirmani : Sir, If I am not mistaken, the point of order raised by my learned friend, Mr. Hanif Siddiqi, was to the effect that the ordinance under discussion was *ultra vires* and only the validly promulgated ordinace could be placed before the House for approval or for disapproval. That I understand was briefly the point of order raised by him and he further says that in Article 90 it is said that no tax shall be levied for purposes of a provincial government except by or under the authority of an Act of the Provincial Legislature. So it is only by an Act of the legislature that the new taxes or the taxes on behalf of the Provincial Government could be levied.

Sir, before I go into other matters in detail I would like to submit that under the Constitution there are only two ways of making legislation. The one way is that the members give a regular notice of the bill, the bill, passes through various stages as enumerated in the rules of procedure, I mean rule 93 and 94, and then subsequently the Governor gives his assent and it becomes the law of the province. The second way is (Sir, they are not serious).

Mr. Speaker : Order please. Be attentive to Mr. Kirmani.

سید احمد سعید کرمانی - جناب والا۔ جس دن سے ملک قادر بخش صاحب پگڑی پہن کر ایوان میں آئے ہیں یہ بڑا بولتے ہیں -

Mr. Speaker : No comment.

وزیر آبپاشی - اللہ آپ کو عزت نصیب نہیں کرے گا -

سید احمد سعید کرمانی - یہ تو مجھے یونینسٹ پارٹی کے ایام یاد آ رہے ہیں -

Mr. Speaker : Mr. Kirmani may please carry on.

Mr. Speaker : Please carry on.

وزیر آبپاشی - آپ سے خدا نے عزت چھین لی ہے -

سید احمد سعید کرمانی - مجھے جناب فخر ہے کہ میرے سر پر یونینسٹ پارٹی کی پگڑی نہیں ہے -

Mr. Speaker. Please carry on.

Syed Ahmed Saeed Kirmani : Now Sir, the second way of making legislation is by way of ordinances. There are only two ways, one by the law to be made by the House, by the Assembly, and subsequently assent to be given by the Government, and secondly, the ordinance is promulgated by the Governor. There is no third course.

With regard to the first process, I rely on Articles 77 and 78 of the Constitution, the only two Articles in the body of the Constitution, which lay down the process by which a law can be made by this House, and of course the assent of the Governor is to be given latter on.

The second course for making legislation is contained in Article 79, where the Governor has been given power to make laws by promulgating the ordinance.

Now kindly appreciate that these are the three articles. Articles 77 and 78 deal with one type of process of legislation, and Article 79 deal with the other process of legislation. But these are basically the general provisions. Then there is the special provision.

Now, Sir, the question arises ; if a particular process is available under the general provision but subsequently there is a special provision placing certain restrictions or giving out different procedure, then, as a lawyer you are fully aware, that the special provision must have preference over the general provision. The special provision must over-ride the general provision. In support of that I have brought the latest book and the latest authority. It is being frequently acted upon, referred to and quoted in the Courts of law. This point has been discussed in a book on 'General clauses Acts and the Interpretation of Statutes' and the principles laid down is—

> "Speaking of a conflict between general and special provisions, O'Connor, J., in Goodwin Vs. Phillips, observed:—
>
> 'The conflict between the two sections is one of the kind to which Sir George Jessel, M.R. refers in Taylor Vs. Oldham Corporation. Where there is a general provision which, if applied in its entirety, would neutralize a special provision dealing with the same subject-matter, the special provision must be read as a proviso to the general provision, and the general provision, in so far as it is inconsistent with the special provisions, must be deemed not to apply!" (Page 337).

So, the special provision must have preference over the general provision. It is further elaborated at page 388 of the same book which says—

> . . . When there are two sections in a statute one dealing specially with any particular subject which is also included in some of the provisions of another section, which is couched in general terms, the provisions of this latter section should not affect the provisions of the former section unless there is a specific pro-

vision to the contrary in the statute itself. In other words, where the same statute makes general provisions in respect of a particular subject-matter, and makes specific provisions with respect to special category, the latter must prevail over the general."

This is the fundamental principle which must be kept in view. Now, Sir, I concede straightway that the Governor has power under Article 79 to promulgate Ordinances but in the presence of Article 90 it is clear that power is *vis-a-vis* those matters where he is not to levy taxes on behalf of the provincial Government. He has power to promulgate Ordinances in other matters besides the one mentioned in Article 90. It is only when the Governor acts within the frame-work of his powers as contained in Article 79, read with Article 90, that an Ordinance is validly promulgated and then, of course, it has got the force of law and if it is approved, it shall be deemed to be an Act of the Legislature. But if the Governor acts *altra-vires* of the powers vested in him and makes a legislation over which he has no authority or for which a special procedure has been laid down by the Constitution, in that case, this House is not competent to approve or disapprove such an illegal Ordinance. We are here to consideronly validly promulgated Ordinances by the Governor. This is one of my submissions.

I was also referring to Article 90 of the constitution. Not only this thing that, by implication, the Governor has no power to levy taxes through Ordinance but the Article also says that it should be under the authority of an Act of the provincial Legislature. I have already pointed out that under Article 79, the provincial Legislature has heen defined. It is only when the Assembly passes a Bill, it is sent to the Governor and then it becomes an Act of the Legislature. An Act of the Legislature must be considered and passed by the House and not by the Governor. In case of Ordinances the initiative is taken by the Governor and then it is approved by the Legislature. only then, according to Article 79 (3), it shall be deemed to have become an Act of the Legislature. I will draw your attention to Articles 79 (3) which says—

"79(3) If, before the expiration of the prescribed period, the Assembly of the Province, by resolution, approves of the Ordinance, the Ordinance shall be deemed to have become an Act of the Provincial Legislature, but if, before the expiration of that period, the Assembly of the Province by resolution, disapproved of the Ordinance, it shall cease to have effect, and shall be deemed to have been repealed, upon the passing of the resolution."

Again, Sir, it goes on to show that an Ordinance can only become an Act of the Legislature when it is approved by the lagislature. Till such time it is not approved by the Assembly, it does not become an Act of the Legislature and no new taxes can be levied and, as such, because it is dealing with the levying of fresh taxes, therefore, it has not the force of the law.

Mr. Speaker : Under Article 79 of the constitution, this Ordinance has the force of an Act of the Provincial Legislature. I would like the member to distinguish between an Act of the Legislature and an Ordinance having the force of an Act of the Legislature.

Syed Ahmed Saeed Kirmani: I say that Ordinance if promulgated validly have got the force of law but if the power to promulgate a certain Ordinance is not there and yet it is promulgated, then it does not have the force of law.

Mr. Speaker : The member means to say that it is not even an Ordinance.

Syed Ahmed Saeed Kirmani : Yes. If it is promulgated invalidly.

I was saying that the Governor can pass only one type of Ordinance and that is a valid one. But he cannot pass Ordinances dealing with financial matters. My submission is if the Governor promulgates Ordinances dealing with matter other than finance then they could have the force of law. My contention is that the Governor has got no powers to deal with financial matters. There is a special provision contained therein. Where there are special provisions the special provisions must over-ride the general provisions if the general provisions come into conflict with the special provisions.

Mr Speaker : Mr. Kirmani, the word 'legislature' has been defined in the constitution as—

> "Legislature—means the Central Legislature, each Provincial Legislature and any other authority or person empowered by or under this Constitution to make laws or to issue instruments having the force of law."

Syed Ahmed Saeed Kirmani : In the first place, the words used in the Constitution are 'the Act of the Provincial Legislature'. The dispute is not that the Governor has no power to act as Legislature.

Mr. Speaker : From that point you agree that he is the Legislature for that purpose.

Syed Ahmed Saeed Kirmani : In a particular situation, in a critical situation.

Mr. Speaker : The Governor is the Legislature.

Syed Ahmed Saeed Kirmani : Yes, the Governor is the Legislature. But the Governor is not a Provincial Legislature. The Provincial Legislature has been defined in Article 70. It says—

> "There shall be a Provincial Legislature of each Province, which shall consist of the Governor of the Province and one House, to be known as the Assembly of the Province".

He is a Legislature. The power to legislate is there with the Governor and when he uses those powers he is not acting as a Legislature.

Mr. Speaker : He is neither a Central Legislature nor a Provincial Legislature. Then what sort of Legislature ?

Syed Ahmed Saeed Kirmani : But he is a Legislature. I say that in a particular situation he is a legislature and that situation is contemplated in Article 79 which says :

> "If, at a time when the Assembly of a Province stands dissolved....."

Kindly read the words :

> "If, at a time when the Assembly of a Province stands dissolved.....".

When there is no Assembly in the Province, the Governor is a Legislature.

Mr. Speaker : Read the next words "or is not session".

Syed Ahmed Saeed Kirmani : Yes, "or is not in session, the Governor of the Province is satisfied". His power of legislature is further qualified that there should be circumstances existing which render immediate legislation necessary.

Mr. Speaker : That is a separate issue.

Syed Ahmed Saeed Kirmani : He is the law-making power. That we do not dispute.

Mr. Speaker : Please satisfy me that in what respect the Governor is a Legislature ? You say in respect of a Province . If he is a Legislature in respect of a provicne then he is definitely a Provincial Legislature.

Syed Ahmed Saeed Kirmani : I submit, Sir, that he is a Legislature and his powers are limited. For example, he cannot make law and amend the Constitution. A Legislature he is, but he cannot amend the Constitution. If the Assembly is in session he cannot make a law.

Mr. Speaker : Yes.

Syed Ahmed Saeed Kirmani : So this means that he can only exercise his power in certain circumstances and not otherwise.

Mr. Speaker : But as a Provincial Legislature.

Syed Ahmed Saeed Kirmani : Yes, on matters which can be dealt with by the Provincial Legislature except the matters which can be dealt with under Article 90. That is bar on his power. This is the difficulty in his way, because there is a special provision which says that no tax will be levied on behalf of the Provincial Government, without an Act of the provincial Legislature. And the Act or the Provincial Lagislature when it becomes to Act.

Kindly read Articles 70 to 78. But I would refer to Article 78 which says :

> "When the Governor of a Province has assented to, or is deemed to have assented to, a Bill passed "by hte Assembly of the Province, it shall become law and shall be called an Act of the Provincial Legislature of the Province."

This is the only Article which defines the terms "Act of the Provincial Legislature". But what does it say. It says that there should be a Bill before the House, then the Bill should be passed by the house, then the Governor gives his assent to that Bill or is deemed to have assented to. When all these stages are over it becomes law, and the Act of the Provincial Legislature. Three steps have to be taken, a Bill to be moved, passed and assent to be given and it becomes law and then it is called an Act of the Provincial Legislature. So Article 78 read with Article 90 shows that the Act of the Provincial Legislature is one when a member or a Government member is putting into service the Rules contained in Chapter IX, Part III and

IV. Firstly, it is publicised then a notice is given, then the Bill is considered by the House in three stages, when ultimately it is passed, then your goodself informs the Governor that this Bill has been passed by the House and the Governor gives his assent and according to the provisions of Article 78, when the assent is given it becomes an Act of the Provincial Legislature. Through this process the financial measures have to go. if they do not go through this process and go through some other process they cannot be called Acts of the Provincial Legislature. For the Act of the Provincial Legislature the process is entirely different, whereas for Ordinances—which subsequently have the force of law—their process is different. Their initiative comes from the Governor and we ditto them here and once we ditto them, they have the force of law or shall be deemed to have force of law. Their process is entirely different. That process is to be followed because that has been prescribed by a special provision. So I think I have been able to make this preposition clear.

There is another point which should be placed before the House for consideration. An Act is an Act, but Ordinances are not an Act. For that we have to seek guidance from the General Clauses Act. I have examined the Section which deals with definitions. Of course, it does not define the word "Act", but it does guide us in this behalf and how it guides us, I will submit just now.

Minister of Law : On a point of order. The Constitution cannot be interpreted by having a reference or taking support from the General Clauses Act. It is supreme.

Syed Ahmed Saeed Kiramni : The Law of Interpretation says that when there is no particular Statute for the interpretation of a particular Act or the Constitution, then yon can seek the aid from the allied Act. I concede that for the interpretation of the Statute as of right we cannot depend on the General Clauses Act. When there is no provision in the Constitution which guides us then there is no harm to seek guidance from that course. Section 2 sub-section (38) (b) of the General Clauses Act defines the Pakistan Law. From that we can, of course, understand that the word "Act" does not include the word "Ordinance". These are two different words; otherwise they would not have used the word "Ordinance". Section 2, sub-section (38)(b) of the General Clauses Act says :

> "Pakistan Law shall mean any Act, Ordinance, Regulation, Rule, Order or By-law, which before the establishment of Federation of Pakistan had the force of law in British India or any part thereof or thereafter has the force of law in Pakistan or any part thereof other than a federated State, but does not include any Act of Parliament or any Order-in-Council, Rule or other instrument made under an Act of Parliament".

So where they defined Pakistani Law, they used different words. They used the word "Act", they used the word "Ordinance", they used the word "regulation" they used the word "Law" and the word "order". It shows that these two categories are distinct and are not interchangeable. They cannot be mingled together. They do not intend to bring the same meaning. They connote different meanings, they connote different types of law. You have a law whereby you can see which legislation is to be called an Act and which is to be called an Ordinance. I am deriving the definition and meaning from the Pakistan Law that an Act does not include an Ordinance. So Sir, it is clear that at the moment the Governor passed this Ordinance if

he had the power to pass an Act then it was alright. But since he has not the power to pass an Act (he has the power to promulgate an Ordinance): therefore as an Ordinance is not an Act Article 90 stands in his way and he has acted *ultra vires* of his powers.

Mr. Speaker : Yes, Mr. Mohsin Siddiqi.

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqi (Karachi I): Sir, so far as the interpretation placed by my learned friends, Syed Ahmed Saeed Kirmani and Mr. Hanif Siddiqi of Article 79 and 90 are concerned I am in disagreement with them. I feel that in developing their arguments they have inadvertently omitted clause (5) of Article 79 and if they would have taken a little care to go through that, I hope the difficulty in their way would not have arisen and there would have been no necessity to raise a point of order. Now, Sir, Article 79(5) say :

> "The power of the Governor of a Province to make laws by the making and promulgation of Ordinances under this Article extends only to the making of laws within the legislative competence of the Legislature of the Province."

Now, what is the legislative competence of the Governor. That has been defined, that has been fixed and that has been stated under various Articles of this Constitution.

Under a given contingency and under given circumstances the Governor is a Provincial Legislature and the power and the jurisdiction and the extent of law-making authority vested in him is no less and no more than the authority vested in the Provincial Legislature. For this reason and just to make our point more elaborate we can also refer to similar Articles—Article 29 and Article 48. They relate to the centre but they are couched in almost the same words.

Now, my learned friends were of the view that the framers of the Constitution probably thought that financial matters, more particularly the imposition of a tax is a more subtle matter and for that the Governor should not be given the power to promulgate an Ordinance and it should be done only through a Legislature. Probably this is in their mind.

Syed Ahmed Saeed Kirmani : Yes, it is.

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqi : Yes, I can read your mind. I am doing a little bit of loud thinking. However, I may say that they are greatly mistaken in that behalf. Because in this Constitution ; without going into merits and demerits of a particular provision and taking an absolute, detached, unbiased and legal view ; I submit that : the position is the other way round. It is not that a tax or financial matters under this Constitution could be a very sacred matter and should not be given to an individual but should be given to a proper body or the House. And for that matter I invite your attention to Article 47 read with Article 89. There the provision is :

> "47(1) Except on the recommendation of the President no Bill or amendment shall be introduced or moved in the National Assembly if:—
>
> (*a*) it would, if enacted and brought into operation, involve expenditure from the revenues or other moneys of the Central Government; or

(b) it makes provision for any of the matters, or any matter incidential to any of the matters, specified below:—

(1) The imposition, abolition, remission, alteration or regulation of any tax:"

Now, as a matter of fact, this House has no power no authority to introduce a legislation, about the reduction of a tax, increase of a tax or abolition of a tax unless and until the permission and consent of the President is available. And here instead of President in Article 89 the same thing applies to the Governor and the Article 89 with only one change (Governor instead of President) has been substituted in to as Article 47.

Therefore, what I want to make clear is that this is an illusion with which my friends are suffering that probably this Constitution hasinvested them with vast power so far as the imposition of taxes is concerned. They are greatly mistaken. The correct legal position is ; that the Governor of Province when there is an emergency and the House is not in session and he is of the opinion that immediate legislation is necessary he could issue ordinances on all matters which are within the legal competence of this House. And to decide the competence of this House my friends should not disagree with me that this is a matter which is absolutely in the authority and jurisdiction of this House to pass an Act. And if an Act can be passed by this Legislature on this subject than an Ordinance can be certainly issued in this behalf.

My friend has tried to distinguish three types of lagislation—rather he has confined to two types—*i.e.* a Bill which ultimately becomes an Act and the Ordinance. The position is not this. This Constitution envisages three types of legislation : one a Government Bill *i.e.* a Bill introduced from the Treasury Benches. There is a procedure provided for that. Then there is a Private Member's Bill. There is also a procedure provided for that. And the third is an Ordinance. I would submit that so far as the Government Bill or an Ordinance is concerned it is on the same footing. Only in case of a private Member's Bill, if it relates to imposition, remission, addition, alteration or abolition of a tax or involves any expenditure then it cannot be moved in this House without the permission of the Governor.

Therefore my humble submission is that the point of order raised by my learned friend holds no water. If we dispassionately scrutinise the position under various Articles that I have presently quoted, more particularly Article 79(5) it makes the position absolutely clear.

Mr. Speaker : Yes, Khawaja Sahib.

خواجه محمد صفدر ۔ نوابزاده صاحب کو بولنے کی اجازت دیدیں کیونکه وه وکیل هیں ۔ اور اسکے علاوه در اصل اس سے آئینده آنے والے کئی ایک آرڈیننسوں پر بھی روشنی پڑیگی ۔

Mr Speaker : I will give time.

خواجہ محمد صفدر - میری عرض یہ ہے - کہ اس بحث کو بند نہ کیا جائے - کیونکہ اس آرڈیننس کا مسئلہ ایک ضروری مسئلہ ہے -

جناب والا - میں آپکی توجہ سب سے پہلے آرٹیکل ۸۹ کی طرف دلاتا ہوں - اس میں یہ لکھا ہوا ہے -

"89. The provisions of Articles 40 to 47 (inclusive) shall apply to and in relation to a Province.....".

اوو اس کے بعد میں آپکو آرٹیکل ۷۳ کی طرف لئے چلتا ہوں اسکے پارٹ - (I)(6b)(i) میں لکھا ہوا ہے -

"(b) (1) The imposition, abolition, remission, alteration or regulation of any tax;"

تو یہ آپکے سامنے پیش کرنے سے میری مراد یہ ہے - کہ آرڈیننس زیر بحث منی بل کی تعریف میں آتا ہے - آپ یقیناً مجھ سے اتفاق کرینگے اور اس معزز ایوان کے معزز اراکین یقیناً میرے ساتھ اس بات پر اتفاق فرمائینگے - کہ یہ آرڈیننس منی بل کی تعریف میں آتا ہے - کیونکہ اس آرڈیننس سے کسی ٹیکس میں تبدیلی کرنے کی کوشش کی گئی ہے - یا اس میں ترمیم کرنے کی کوشش کی گئی ہے - اس میں اضافہ یا کمی کرنے کی کوشش کی گئی ہے -

Mr. Speaker : Does it levy a particular tax ?

Khawaja Muhammad Safdar: It regulates a tax. I would again invite your attention to Article 47 of the Constitution, which says—

"The imposition, abolition, remission, alteration or regulation of any tax."

Am I clear Sir ?

Mr. Speaker : Yes.

خواجہ محمد صفدر - وہ آپ کسی نقطہ نگاہ سے دیکھیں تو یہ Definition دی گئی ہے Money بل کی ہمارے آئین میں مالیات کے مسودہ قانون کی جو تعریف اس میں درج ہے اسکے تحت یہ آرڈیننس آتا ہے جب ہم یہ فیصلہ اپنے ذہن میں کر لیں کہ یہ آرڈیننس مالیاتی بل کی تعریف میں آتا ہے تو پھر اس سے آگے ہمارے لئے منزل آسان ہو جائیگی -

جناب والا- Money بل کے متعلق میرے محترم دوست جناب محسن صدیقی صاحب نے ارشاد فرمایا ہے کہ پرائیویٹ ممبر کوئی مالیاتی مسودہ قانون

اس ایوان میں گورنر صاحب کی سفارش کے بغیر پیش نہیں کر سکتا یہ درست ہے لیکن انہوں نے پوری بات اس ایوان کے سامنے پیش نہیں کی ۔ میرا دعویٰ ہے کہ پرائیویٹ ممبر ہی نہیں خود گورنمنٹ کسی Money Bill کے مسودہ قانون کو چاہے وہ مالیات سے تعلقات رکھتا ہو بغیر گورنر صاحب کی سفارش کے اس ایوان کے سامنے پیش نہیں کر سکتا اور یہی وجہ ہے کہ فائنینس بل کو پیش کرنے سے پہلے گورنر صاحب کی سفارش حاصل کی جاتی ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ اس ایوان میں بجٹ پیش کرنے سے پہلے گورنر صاحب کی سفارش حاصل کی جاتی ہے تو جناب والا یہ تعریف ۔ کہ صرف ہم ہی بے بس ہیں بلکہ اس مسئلے میں گورنمنٹ بھی بے بس ہے انہیں گورنر صاحب کی شفارش حاصل کرنے کی ضرورت پڑتی ہے اور اس کے بغیر کوئی مالیاتی بل یہاں پیش نہیں ہو سکتا ۔

اب جناب یہ سوال ہے کہ گورنر صاحب کی سفارش کیوں حاصل کی جائے ۔ یہ بھی ایک عام مسودہ قانون کیوں نہ تصور کیا جائے ۔ دوسرے مسودہ قانون کی طرح اس ایوان کے سامنے ترمیم و تنسیخ کے بعد پیش کر کر لیا جائے ۔ میرا Contention یہ ہے کہ مالیاتی قوانین کیلئے ایک خاص ضابطہ اس آئین میں درج کیا گیا ہے ۔ دوسرے لیجسلیچر اور دوسرے مسودہ قانون سے اسکا ضابطہ بالکل الگ ہے ۔ اس سے طریقہ کار الگ ہے ۔ اس کے لئے جو قوانین نافذ کئے گئے ہیں وہ الگ ہیں اس کو عام مسودہ قانون کے ساتھ ہم اکٹھا نہیں کر سکتے ۔ یہ اسکیم ہے جس کے تحت ہمارے سامنے یہ آئین موجود ہے ۔ اس اسکیم کے ماتحت آپ دیکھیں گے اور Financial Matters کے متعلق بھی Chapter بالکل الگ ہے اسکے اوپر Heading ہے ۔ یہ جناب ۸۶ آرٹیکل سے شروع ہوتا ہے اور اس کے اوپر Financial procedure of the provinces Chapter 4 لایا گیا ہے اور اس سے پہلے صوبے کے اس ایوان کے اور جناب گورنر صاحب کے جو اختیارات ہیں قوانین کے نافذ کرنے کے ان پر بحث ختم ہو جائے گی وہ ۹۷ ۔ بھی گزر چکے گا اس سے پہلے Bills بھی گزر چکے ۔ یہاں ۸۶ ۔ سے Financial matters سے متعلق مخصوص اور خاص Provision اس آئین میں درج ہے اس سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا ۔ کہ Chapter الگ ہے ۔ Provisions الگ باقی Provisions گزر چکے اوپر یہ ان Provisions میں

درج ہے کہ ۷۴ کے ماتحت جس مسودہ قانون کو Money بل کہا جائے گا اسکے لئے طریقہ کار کیا ہے ۔ اگر جناب والا یہ Contention قبول کر لیا جائے کہ گورنر صاحب Money بل کو ایک آرڈیننس کی صورت میں نافذ کر سکتے ہیں تو میں اس معزز ایوان کے اراکین سے پوچھوں گا اور یہ سوال کرونگا کہ وہ بجٹ بھی پیش کر سکتے ہیں اس آرڈیننس کے ذریعہ اور انہی Arguments کے ذریعے جو میرے دوسرے دوستوں نے بیان فرمائیں ہیں کہ بجٹ یا فائننس بل جو بھی ہو وہ آرٹیکل ۷۴ کی زد میں آتا ہے ۔ اگر یہ قبول کر لیا جائے کہ ۷۴ کے تحت کوئی مسودہ قانون جناب گورنر صاحب نافذ کر سکتے ہیں تو اس کا یہ لازمی نتیجہ ہے کہ گورنر صاحب اس ایوان کی موجودگی میں ایک آرڈیننس کے ذریعہ آئندہ بجٹ بھی پیش کر سکتے ہیں تو یہ صورت حال کس قدر خوفناک ہوگی کہ اس صوبے کا بجٹ بھی گورنر صاحب Pass کریں گے اور یہ دراصل مترادف اسبات کے ہے کہ ان کو ایک ٹیکس لگانے کی اجازت دے رہے ہیں ۔ جو کچھ Implications ہیں وہ ۸۶ ۔ سے شروع ہوتی ہیں ۔ اور ۹۰ ۔ تک چلتی ہیں ۔ فائننشیل Matters کے متعلق یہ ۵ ۔ دفعات ہیں جس میں پروسیجر درج ہے ۔

اب جناب ایک اور طرح سے بھی اگر دیکھا جائے تو ۷۴ ۔ میں یہ درج ہے کہ بغیر گورنر صاحب کی سفارش کے کسی قسم کا مالیاتی قانون کا مسودہ اس ایوان میں پیش نہیں ہو سکتا اور آپ جناب والا مجھ سے اتفاق کریں گے کہ مسودہ قانون جس کو فائننس بل کہتے ہیں اس سال اور پچھلے سال وہ یہاں پیش کرنے سے پہلے گورنمنٹ نے گورنر صاحب سے سفارش حاصل کی تھی اور وہ سفارش اس پر درج تھی ۔ اب آج بھی یہ پوزیشن واضح ہے کہ گورنمنٹ نے جو پروسیجر lay down کیا ہے اس میں اس کو ضرورت ہے تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ گورنر صاحب خود بخود آرڈیننس نافذکر سکیں ۔ اس میں جو خاص پروسیجر دیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ گورنر صاحب سے مسودہ قانون کی سفارش حاصل کی جائے اور پھر یہاں پیش ہو اور پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ گورنر صاحب اس آرڈیننس کو بھیج دیں اور ہم اس کو Approve یا Disapprove کریں جس پر صدیقی صاحب Depend کر رہے ہیں ۔

Article 47 says -

"Except on the recommendation of the President, no Bill or amendment shall be introduced or moved in the National Assem by".

تو ۸۹ ۔ کے ذریعہ صوبے پر اس دفعہ کا اطلاق ہو سکتا ہے اور یہ جو ضابطہ درمیان میں لایا گیا ہے کہ مالیاتی مسودہ قانون کو گورنر صاحب کی ذات گرامی آرڈیننس کی شکل میں پاس کر سکتی ہے تو کیا آخر یہ Redundant ہے ۔ یا اس میں کوئی Exception ہے ۔ تو اس میں کسی قسم کی Exception درج نہیں ہے کہ جب گورنر آرڈیننس نافذ کرنا چاہے تو کسی سفارش کی ضرورت نہیں۔ اگر یہ ہو تو یہ بے معنی ہو جاتا ہے ۔ اس لئے میری گزارش یہ ہے اور میرا جناب کرمانی صاحب کے ساتھ اتفاق ہے کہ سپیشل پروویژن ہے جن میں مالیات کے قوانین کے پاس کرنیکا طریقہ کار درج ہے ۔ اس کے بعد جناب والا میں آپ کی توجہ ان دفعات کی طرف دلانا چاہتا ہوں ۔

"No tax shall be levied for the purposes of a Provincial Government except by or under the authority of an Act of the Provincial Legislature".

Mr. Speaker : It is Article 90 of the Constitution.

خواجہ محمد صفدر - یہ جناب ۹۰ ہے تو اس کو یہاں درج کرنے کا مدعا یہ ہے کہ یہ پہلے ان کے متعلق آرٹیکل ۷۹ میں جو کچھ آگیا ہے یا دوسرے چیپٹر میں جو کچھ درج ہے انکو Specifically exclude کرنا ہے کہ انکی حدود علیحدہ رکھی جائیں ورنہ انکی یہاں ضرورت نہیں ہے ۔ اگر آرٹیکل ۷۹ کی لائنیں لے لی جائیں تو یہی الفاظ ہیں جو یہاں درج ہیں ۔ کہ اگر وہ قانون تھا تو یہ بھی قانون ہے ۔ اس آئین میں کوئی چیز غیر ضروری نہیں ہے ۔ جہاں کوئی فقرے یا کلازیں استعمال کی جاتی ہیں تو انکا خاص مقصد ہوتا ہے ۔ اس سے ہم پرے نہیں ہٹ سکتے اس Chapter میں خاص طور پر یہ درج کرنا کہ ایکٹ آف لیجسلیچر کے علاوہ اس صوبہ میں ٹیکس نہیں لگایا جا سکتا اگر یہ پروویژن Exclude نہ ہوتا تو آرٹیکل ۷۹ کو جو میرے دوستوں نے پڑھا اور اسکا بار بار حوالہ دیا وہ یہ ہے ۔

"79(1) .....and any such Ordinance shall, subject to this Article, have the same force of law as an Act of the Provincial Legislature."

تو جب وہ موجود تھا تو پھر اسکی کیا ضرورت تھی—یہ غیر ضروری ہو جاتا ہے کہ ۹۰ آرٹیکل کے مطابق اور کسی قسم کے پروسیجر کو Exclude کر دیا جائے اور اسکو نا ممکن بنا دیا جائے ۔ اس لئے اسکو اس چیپٹر میں رکھ دیا جائے ۔ اس کے بعد جناب والا میں یہ گزارش کروں گا کہ ابھی آپ نے ایک سوال کیا تھا کہ گورنر صاحب کیا لیجسلیچر ہیں ؟ اس کے متعلق میں دو ایک منٹ میں گزارش کروں گا ۔ آپکو یاد ہو گا کہ وہ مشہور مقدمہ جس میں وزرا صاحبان کی رکنیت کا مسئلہ تھا ۔ پریذیڈنشل آرڈر نمبر ۴ میں میں زیر بحث آیا تھا کہ آیا وزرا صاحبان کی رکنیت قائم رکھی جا سکتی ہے ۔ اس وقت میرے پاس کتاب نہیں ہے ورنہ اس کا حوالہ دیتا مگر یقیناً آپکو وہ ریفرینس پیش کی جا سکتی ہے ۔ ۱۳۳ آرٹیکل زیر بحث تھا اگرچہ یہاں اسکا تعلق نہیں ہے ۔ لیکن صرف حوالہ کے طور پر آپکے ذہن میں جو بات ہے وہ یہ ہے کہ ۔ ۔ ۔

"133(1) The responsibility of deciding whether a legislature has power under this Constitution to make a law is that of the legislature itself."

تو اس مقدمے میں زیر بحث تھا ۔

The Prasident is not a Legislature and similarly, according to that ruling the Governor is not a legislature, (Supreme Court ruling)

تو اس میں یہ تھا ۔ اس میں بحث یہ کی گئی تھی وکیل سرکار کی طرف سے کہ پریزیڈنٹ صاحب نے از خود فیصلہ کیا کہ یہ قانون ہو سکتا ہے بطور لیجسلیچر کے ۔ انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ یہ قانون مناسب اور عوام کی بہتری کے لئے ہے اور آئین کے مطابق ہے ۔ اس لئے عدالتیں یہ فیصلہ نہیں کر سکتیں کہ لیجسلیچر نے خود جو فیصلہ کیا ہو اس میں دخل اندازی کی جائے ۔ ۱۳۳ میں درج ہے ۔ تو سپریم کورٹ نے (Hold) کیا کہ اس مقصد کے لئے کوئی لیجسلیچر خود قانون بنانے والے پریزیڈنٹ صاحب ہیں اور ان کو جو لیجسلیچر کی حیثیت (Assume) کر لیتا ہے تو اس مقصد کے لئے پریذیڈنٹ لیجسلیچر نہیں ہے ۔

And similarly according to that ruling the Governor is not a Legislature

جناب ان الفاظ کے ساتھ میں اس پوائنٹ آف آرڈر کی پر زور حمایت کرتا ہوں کیونکہ پھر میں عرض کئے دیتا ہوں کہ اگر آرڈیننس کے ذریعے Money Bill یا اس قسم کے آرڈیننس یہاں لائے جا سکتے ہیں تو اس کا

لازمی نتیجہ یہ ہو گا کہ ہمیں کل یہ بھی قبول کرنا پڑے گا کہ گورنر کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ فائنینس بل وغیرہ آرڈیننسوں کے ذریعے پاس کرا لے ۔

Minister of Law : It appears that you will give me the last chance to wind up.

Mr. Speaker : Yes.

Mian Abdul Latif. : I think it would be profitable for the whole House. If the Law Minister is given time to make his speech first, because after that we will have opportunity to give reply to his objections.

Mr. Speaker : The Law Minister will reply to your points at the end.

میاں محمد یاسین خان وٹو (منٹگمری ۔ ۴) ۔ : جناب والا میں کرمانی صاحب اور خواجہ صاحب کے اس ارشاد سے متفق ہوں کہ جب کسی معاملہ کے متعلق کوئی سپیشل پروویژن موجود ہے تو اسکو جنرل پروویژن پر ترجیح دی جائے لیکن میں اس بات سے متفق نہیں ہوں کہ آرٹیکل ۹۰ میں لیجسلیشن کے متعلق کوئی سپیشل پرویژن ہے۔ اور اس سلسلے میں میں جناب کی توجہ آرٹیکل ۹۰ کے الفاظ کی طرف دلاؤں گا

"90. No tax shall be levied for the purpose.....

Mian Muhammad Akbar : Mr. Speaker. may I draw your attention to the quorum of the House.

(A short pause)

Mr. Speaker: The House is in quorum.

Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo : Articles 90 lays down.

"No tax shall be levied for the purposes of a Provincial Government except by or under the authority of an Act of the Provincial Legislature."

تو جس چیز کے متعلق آرٹیکل ۹۰ نے یہ سپیشل پرویژن کی ہے جناب والا وہ پروسیجر کا معاملہ نہیں ہے بلکہ بنیادی طور پر اس اصول کا معاملہ ہے کہ آیا سوائے لیجسلیشن کے اور کوئی طریقہ بھی ہو سکتا ہے لیجسلیشن کا یہ مسئلہ ایسا ہے کہ جس کے لئے آئین کی دفعہ ۹۰ نے یہ کیا ہے کہ ٹیکسیشن اس وقت تک نافذ نہیں کی جائے گی جب تک ایکٹ کو لیجسلیچر کی منظوری حاصل نہ ہو ۔ اگر آئین

سے ہم یہ مد مٹاتے ہیں کہ ایکٹ آف لیجسلیچر کیا ہے تو یہ آرٹیکل ۹۰ کی دفعہ یا پرویژن کے بارے میں سپیشل پرویژن نہیں بلکہ اس صورت میں اس کی حیثیت یا تو وضاحتی پرویژن کی ہو سکتی ہے یا سپیشل پرویژن کی حیثیت اس لئے ہے کہ گورنر کے لیجسلیچر کا Component part ہونے کے علاوہ اور بھی اختیارات ہیں ۔ مثلاً گورنر Executive Authority بھی ہے اس آرٹیکل کا مطلب یہ بھی ہے کہ گورنر یا کوئی Authority Executive order کے ذریعے ٹیکسیشن نہیں کر سکے گی ۔ بلکہ ٹیکسیشن کے ذریعہ وہ ہو گا یعنی جس کے ذریعے قانون ایکٹ آف پراونشل لیجسلیچر بن جائے ۔ ایکٹ آف لیجیسلیچر کے لئے ہمارے آئین میں دو صورتیں موجود ہیں ۔ ایک ہے بل اور دوسری ہے آرڈیننس ۔ پھر بل کی اپنی جگہ پر دو صورتیں ہیں ایک آرڈیننس بل اور دوسری Money Bill منی بل کے لئے سپیشل پروویژن ہے اس لئے اس پر آرڈیننس نہیں آ سکتا ۔ تو (Money Bill) کے لئے خاص پرویژن ہے ۔ سب گورنر کے پاس Assent کے لئے جائیں گے اگر وہ دے دے تو وہ ایکٹ آف پراونشل لیجسلیچر ہے چاہے وہ (Money Bill) ہو اور چاہے وہ (Ordinary) بل ہو ۔ تو یہ دو صورتیں ہیں۔ایک آرٹیکل ۷۹ ہے اور اس آرٹیکل ۷۹ کی سب آرٹیکل ۳ کے تحت ۔

.....the Ordinance shall be deemed to have become an Act of the Legislature.....

اس صورت میں جہاں کہ پراونشل اسمبلی اسکو منظور کر لے اور جب بل کو پاس کرنے کے لئے گورنر کی رضامندی مل جاتی ہے جب کہ بل ایکٹ آف پراونشل لیجسلیچر بن گیا ہو تو چاہے بل کی حیثیت سے وہ آئے چاہے کسی اور حیثیت سےتو اسکی پوزیشن واضح ہے ۔

اب جناب والا ۔ اس کے بعد جو سوال پیدا ہوتا ہے جس کی طرف میرے فاضل دوست احمد سعید کرمانی صاحب نے اشارہ فرمایا ہے وہ یہ ہے اور جس کے متعلق آپ نے بھی خصوصی طور پر سوال فرمایا تھا وہ آرٹیکل ۷۹ کی ذیلی دفعہ (۸) ہے وہ یہ ہے ۔

79 (8).

If at a time when the assembly of a Province stands dissolved or is not in Session Governor of the Province is satisfied that circumstances exist which render immediate legislation necessary he may subject to this Article

makes and promulgate such ordinances as the circumstances appear to him to require and any such ordinance shall subject to this article have the same force of law as the Act of the Assembly legislature.

اب جناب والا ۔ ان الفاظ کی ضرورت کہ

This ordinance shall have the same force of law as an Act of the Provincial Legislature.

یہ میرے نظریہ اور خیال کے مطابق قانونی طور پر سپیشل پرویژن ہے ۔ اور یہ سپیشل پروویژن گورنر صاحب کو آرڈیننس کی اس وقت تک ہے جب تک پراونشل لیجسلیچر اسے Approve نہیں کر دیتی ۔ اس وقت تو یہ سپیشل پروویژن اسے وہی قانونی حیثیت دیتی ہے جو قانونی حیثیت کے کسی ایکٹ آف دی پراونشل لیجسلیچر کو حاصل ہوگی۔ اور یہ سپیشل قانون پھر اپنی جگہ پر اور اپنی آئینی پابندیوں پر مجبور ہے۔میرے فاضل دوست خواجہ محمد صفدر صاحب نے فرمایا تھا کہ اگر یہ انٹرپریٹیشن لے لی جائے کہ آرڈیننس کے ذریعہ ٹیکسیشن کیا جا سکتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ بجٹ بھی گورنر صاحب بغیر پراونشل اسمبلی کی منظوری کے بذریعہ آرڈیننس پر جاری کر سکیں گے ۔ میرے خیال میں اس بات پر انہوں نے غور نہیں فرمایا ہے کہ آرڈیننس کے لئے یہ ضروری ہے کہ جس وقت اسمبلی کا اجلاس ہو اسکے مقررہ عرصہ تک (میرے خیال میں ۴۰ دن ہیں) اس عرصہ میں اسے پراونشل اسمبلی سے (Approve) کروانا ہے اگر پراونشل اسمبلی Approve نہیں کرتی ہے تو اس صورت میں وہ ختم ہو جائے گا ۔ اور اسکی کوئی قانونی حیثیت نہیں رہے گی اور پھر آرٹیکل ۹۰ کے تحت ٹیکسیشن نہیں کی جا سکے گی ۔ اور پھر اس کے علاوہ دوسرا اعتراض یہ ہو سکتا ہے کہ اگر پراونشل اسمبلی بھی کچھ عرصہ کے لئے (Meet) نہ کرے تو اس صورت میں بھی پابندی ہے ۔ پھر بھی اگر ۶ مہینہ تک پراونشل اسمبلی Meet نہ کرے تب بھی آرڈیننس جو ہے ختم ہو جائے گا۔ ان کی بات کا یہ جواب ہے ۔

پھر جناب والا ۔ انہوں نے یہ فرمایا ہے کہ آرٹیکل ۹۰ جو ہے وہ قانون کے ایسے حصہ میں واقع ہے ۔ جو بلز اور آرڈیننس کے بعد آتا ہے۔ میں اس سلسلے میں یہ عرض کروں گا کہ اگر وہ توجہ فرمائیں تو ٹیکسیشن کا معاملہ چونکہ فنانس اور بجٹ سے متعلق ہے اس لئے اگر آرٹیکل ۴۸

کو دیکھیں جو سنٹرل کے متعلق ہے وہ بھی بجٹ کی تمام پرویژن کے بعد آیا ہے اسی طرح اب بجٹ کی پرویژن کے متعلق ذکر کرنے کے بعد آرٹیکل ۹۰ آیا ہے ۔ پھر دوسرے اگر خواجہ صفدر صاحب کی دلیل کو مان لیا جائے تو ایسی دلیل پر بنیاد رکھتے ہوئے اس بات کی وضاحت کروں گا کہ آرٹیکل ۹۷ جو ہے جو آرڈیننسز کو (Deal) کرتا ہے وہ دونوں قسم کے بلز جو متعلق تشریحات اور پروسیجر کے آنے کے بعد آرڈیننس کی بات آتی ہے تو دونوں طرح کے بلز کے بارے میں یعنی ''منی بل اور دوسرے بلز،، وہ سارے معاملات کے متعلق جاری کیا جا سکتا ہے ۔

جناب والا ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں یہ عرض کروں گا کہ آئین اور قانون کے مطابق گورنمنٹ کا یہ آرڈیننس آئین کے مطابق ہے ۔ پھر اس سلسلے میں آرٹیکل ۹۷ (۵) جس کا ذکر میرے فاضل دوست محسن صدیقی صاحب نے فرمایا تھا وہ بھی Relevant ہے ۔ یہ ان کے اختیارات میں ہے کہ جو چیزیں پراونشل لیجسلیچر کے حد اختیار میں ہیں ان کے متعلق وہ آرڈیننس جاری کر سکتے ہیں ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں یہ عرض کروں کہ آرڈیننس قانون کے مطابق بالکل درست ہے اور جو قانونی اعتراض ہے اس کی کوئی بنیاد نہیں ہے ۔

مسٹر افتخار احمد خان (جھنگ - ۱) ۔ صدر محترم اس ایوان میں روز کوئی نہ کوئی قانونی بحث اس آئین کے متعلق اس مقدس آئین کے متعلق آ جاتی ہے ۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ ہمارا آئین ایک منفرد حیثیت رکھتا ہے - - - -

Mr. Speaker. No discussion about the Constitution. The member should be relevant to the point at issue.

مسٹر افتخار احمد خان ۔ جناب والا میں اسکی Interpretation کے متعلق کہہ رہا ہوں ۔ جناب ہمارے آئین کی ایک منفرد حیثیت ہے اور اس کی مثال بھی منفرد ہے ۔ کسی دوسرے ملک میں اس کی مثال نہیں ہے ۔ Interpretation کے لئے چونکہ رولز اور قوانین ایسے ہوتے ہیں جو آئین کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر یہی آئین کسی آئین ساز اسمبلی کا بنایا ہوتا - - - -

Mr. Speaker: The Member is again criticising it. That I cannot permit.

Mr. Iftikhar Ahmad Khan : Sir, I am discussing its interpretation.

صدر گرامی۔ میں اس سٹیج پر آئین کے متعلق کوئی رائے نہیں دوں گا آپ مطمئن رہیں ۔ آئین اچھا ہے یا برا ہے یہ مسئلہ اس ایوان میں زیر بحث نہیں ہے۔ میں اس مشکل کا ذکر رہاھوں جو اس کی Interpretation میں آپ کو اور اس ایوان کو پیش آرہی ہے ۔ میں اس کی وجوہات عرض کر رہا ہوں کہ ہمارے پاس وہ چیز اور وہ رولز نہیں ہیں جو دوسرے آئینوں کو سمجھنے میں مدد دیتی ہیں ۔ میں صرف یہ عرض کروں گا ۔ میں آئین کے متعلق کچھ نہیں کہ رہا ہوں ۔ میں یہ تسلیم کرتا ہوں اور محسن صدیقی صاحب کے ساتھ اتفاق کرتا ہوں کہ جہاں تک آئین بنانے والوں کی نیتوں کا سوال ہے اور جہاں ان کی Interpretation کا سوال ہے تو ان کی Interpretation درست ہو گی ۔ سکیم یہ ہے کہ رولز اور آئین کے اختیارات Money Bills کے اور دیگر بلز کے اس ایوان میں نہ ہوں شائد غیر ارادی طور پر شائد یہ بے سمجھی میں یہ آرٹیکل ۹۰ اس آئین کا جزو بن گیا ہے ۔ ورنہ ممکن ہے کہ آخر یہ سارا آئین کسی fertile mind کا نتیجہ نہیں ہے ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker : The member is again discussing the Constitution.

Mr. Iftikhar Ahmad Khan: I am not discussing it.

Mr. Speaker: The member should come to the point.

Mr. Iftikhar Ahmad Khan: I am coming to the point.

تو اس آرٹیکل ۹۰ کے بنانے والے۔ میں بتا رہا ہوں کہ یہ کہاں سے آئے ہیں آپ ذرا غور تو فرمائیں کہ آیا بناتے وقت بنانے والے کے سامنے ۱۹۳۵ کا قانون موجود تھا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

Mian Muhmmad Sharif: There is no sense in his speech.

مسٹر افتخار احمد خان ۔ ۱۹۳۵ کا قانون موجود تھا اور ۱۹۵۶ کا آئین ان کے سامنے موجود تھا ۔ اس لئے ان دفعات کے ہوتے ہوئے یہ سیکشن ۹۰ اس کے اندر آ گیا ہے ۔ آپ اس کی ہسٹری سنیں کہ آرٹیکل ۹۰ کا مطلب کیا ہے۔ ہمیشہ جمہوریت ممالک میں منی بلز کی اور دوسرے بلز کی ایک متضاد اور ایک مختلف پروسیجر رہا ہے جناب والا آپ کو یاد ہو گا کہ برطانیہ میں ایک کلیہ اصول عوام نے تسلیم کرایا تھا وہ یہ تھا کہ No taxation without representation

یہ آرٹیکل ۹۰ اسی پر انحصار کرتا ہے۔ صرف ایوان اور عوام کے نمائندگان کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ ملک پر ٹیکس لگا سکیں ۔ یہ آرٹیکل ۹۰ غیر ارادی طور پر ہے ۔ میں عرض کرتا ہوں کہ اگر ان کے دماغ میں آتا کہ محسن صدیقی صاحب شائد اس کی آڑ لے کر اس منی بلز کی مخالفت کریں گے جو آرڈیننس کی شکل میں جاری کیا گیا ہے تو یہ بھی Delete ہو جاتا ۔ لیکن آپ کے سامنے نہ کوئی Debate ہے اور نہ کوئی History ہے آپ نے صرف اس کو Interpret کرنا ہے ۔ ان الفاظ کے ساتھ فقرے کو جو اس کے اندر لکھے ہیں اگر آپ سیکشن ۹۰ کو پڑھیں تو اس میں واضح طور پر لکھا ہے کہ منی بل آف دی لیجسلیچر کے علاوہ نہیں ہو سکتا ۔ تو اس کے لئے جناب آپ کے پاس گائڈنس Principles نہیں ہیں ۔ جناب آپ کے پاس ڈبیٹ نہیں ہیں ۔ جناب سابقہ ہسٹری آپ کے پاس موجود نہیں ہے ۔ آپ کے پاس صرف ایک اصول رہ جاتا ہے اور وہ اصول یہ ہے کہ ان الفاظوں کو وہی معنی دیں جو واضح طور پر یہاں لکھے ہوئے ہیں ۔ اگر کسی سیکشن میں یہ لکھا ہوا ہوتا کہ آرڈیننس بھی اس ضمن میں Act of Legislature تصور ہوں گے تو میں یہ سمجھتا کہ واقعی گورنر صاحب کو یہ اختیار ہے لیکن یہ غیر ارادی طور پر یہاں سابقہ قانون سے دفعہ اس میں آ گئی ۔ جناب والا دنیا کا یہ مسلمہ اصول ہے کہ

No Taxation without representation.

اس لئے میں جناب والا کی خدمت میں عرض کروں گا کہ یہ قانون اسی ایوان کے حقوق کا سوال ہے ۔ یہ عوام کے حقوق کا سوال ہے کہ Money Bills اور یہ تو دنیا کا بہت بڑا اصول ہے کہ Money Bills کے متعلق صرف ایوان کو حق ہونا چاہیئے اور صرف عوام کے نمائندوں کو حق ہونا چاہیئے ۔ کہ Money Bills کے متعلق میں آپ کی خدمت میں عرض کروں ۔ ایک دفعہ انگلینڈ میں ایک Controversy چلی تھی اور وہاں پر آپکو معلوم ہے کہ دو ایوان ہوا کرتے تھے ۔ اور آج بھی دو ایوان ہیں ۔ ایک House of Lords ہے اور دوسرا House of Commons ۔ وہاں پر Difficulty یہ تھی اور پہلے Procedure یہ تھا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

Minister of Law (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Memon): Are we concerned with the history of legislation. Why are we being inflicted with this debate?

مسٹر افتخار احمد خاں ۔ وہاں یہ اصول طے ہونا تھا کہ Money Bills آئندہ House of Commons میں originate ہوا کرینگے ۔ وہی اصول سیکشن ۹۰ میں دیا گیا ہے ۔ یعنی یہ کہ Money Bills ایوان نمائندگان میں originate ہوں ۔

Mr. Ahmad Mian Soomro (Jacobabad I) : Mr. Speaker, Sir, I would like to refer to the points raised by the Opposition regarding the legality of the Ordinances.

First of all I would like to remind my learned friends of the Opposition that our present form of Government as envisaged by the Constitution is the Presidential form of Government and not the original Parliamentary form which they seem to be having in mind where the Legislature were supreme in all respects.

Mr. Iftikhar Ahmad Khan : He is permitted to speak on Constitution and I am not.

Mr. Speaker. He is just making his point. (Interruptions).

Mr. Ahmad Mian Soomro : Sir, as I have already said that the present form as envisaged by the Constitution is a Presidential form wherein the President and the Governor have been given checks and balances on the Legislature.

Sir, Article 47 of the Constitution refers to Money Bills where specifically it has been held that it is only on the recommendation of the President (in case of the Centre) and the Governor (in case of Province) that the Money Bills (as mentioned there) could be passed by a Legislature, and without that recommendation even the Legislature is helpless. Therefore the checks and balances have been provided and power has been given to the President and the Governor to check the affairs of this Legislature. Therefore, Sir, the present Constitution gives wider powers to the Governor and the President than what my friends on the Opposition Benches seems to be thinking about.

Sir, if the object of Article 90 had been to the effect that the Governor would not exercise powers of making ordinances in respect of Money Bills, then, Sir, either in Article 90 or in Article 79 (which relates to the power of making ordinances) a proviso would have been added specifically saying that :

"Provided that the Governor shall no issue Ordinances relating to Money Bills."

Or Article 90 would have read :

"Notwithstanding the powers given to the Governor to issue Ordinances an Act regarding the Money Bills would be made only by the Legislature".

Then their point would have been secured that the Governor does not have the power to make Ordinances relating to Money Bills.

Now with the wording of Section 90 as they stand and without the proviso preventing the Governor specifically to make Ordinances relating to money matters, we would go back to Article 79 (1) which says : that the Ordinances promulgated by the Governor shall have the same force of law as an Act of the Provincial Legislature.

Article 90, Sir, has been provided to make a distinction and differentiate it with Article 48 which says :

> 90. "No tax shall be levied for the purposes of the Central Government except by or under the authority of an Act of the Central Legislature."

And to differentiate with this Article 48, Article 89 provides that :

> "The provisions of Articles 40 to 47 (inclusive) shall apply to and in relation to a Province, but so that:
>
> (*a*) any reference in those provisions to the President shall be read as a reference to the Governor of the Province;—

So, Sir, Articles 40 to 47 have been provided in Article 89.

Then to differentiate Article 48, Article 90 has been provided, to say that :

> "No tax shall be levied for the purposes of a Provincial Government except by or under the authority of an Act of the Provincial Legislature".

Therefore, Sir, the words "Act of Provincial Legislature" that have been inserted (in this Constitution) here are not supposed to restrict the power of ordinance-making of the Governor. It is just with a view to differentiate it with Article 48. Therefore, Sir, it is quite clear that the Governor has all the powers of the Provincial Legislature and the issuing of Ordinances by him in fact also implies the checks and balances as envisaged by Article 48.

Then apart from that the present Act, actually the Money Bill, which is under consideration it appears, has through oversight been left over during the last Budget Session. This Money Bill was presented last year. It should have been passed when the Finance Bill was passed. But it must have been excluded due to one reason or another. Even the public are under the impression that this Bill has been passed and they are paying the same duty without thinking for a moment that the Bill has not been passed. This fact was realised in August when the Assembly was not in session. There was no session here at hand and it was absolutely necessary to regularise that and to make up for this deficiency. And, therefore, the necessity arose of this Ordinance being issued. The Governor was competent and justified to promulgate this Ordinance and once it is approved by this House then under the Constitution it shall be deemed to be an act of the Provincial Legislature.

Mian Abdul Latif (Sheikhupura I) : Sir, the point raised by Mr. Mohd. Hanif Siddiqi is of a very great importance, I shall say paramount importance, because that refers to the powers of the House and also the powers of the Governor with regard to fresh taxation. I have with great attention heard the arguments advanced by the treasury benches. In order to fully appreciate the implications involved in this point of order, we shall have to give our attention to the scope of the powers of the legislature, the meaning of the word "legislature", the meaning of the word "Act", the meaning of the word

"ordinance", and if we can rightly appreciate the meaning of the words "ordinance act, provincial legislature and their authorities", then we can definitely come to the conclusion as to whether the government was within its right to issue an ordinance with regard to the control of taxation. In this respect, Sir, the matter is not very difficult. I respectfully draw your kind attention to Article 70 of the Constitution. It says—

> "There shall be a Provincial Legislature of each province, which shall consist of the Governor of the province and one House, to be known as the Assembly of the province."

That is, Sir, the legislature means not the Governor alone nor the Assembly alone ; both acting in their legislative capacity together shall be known as provincial legislature. Of course there are occasions when the Governor in his discretion can issue ordinances, but then he is not the legislature. He has been given certain powers to legislate in certain emergencies, to issue temporary enactments. Then he is not the legislature. He has been given legislative powers for meeting temporary occasions of emergency. But what a legislature is, the provincial legislature ? That has been defined clearly, precisely and definitely under Article 70. There is no escape and running away from Article 70 of the Constitution. This clearly says that the legislature will mean the Governor and the Legislative Assembly. (They may be asked Sir to listen to me).

Mr. Speaker : They should be no interruptions and no talking. May I draw the attention of Mian Sharif, Mian Meraj Din and Mr. Ghaffar Pasha that there should be no talking in the House.

Mian Abdul Latif : Then Sir when this difficulty is over, we shall move to Article 78. What is an Act ? Since this is also a very important issue, the authors of the Constitution have not left it indefinite. They say—

> "When the Governor of a Province has assented, or is deemed to have assented to a Bill passed by the Assembly of the Province, it shall become law and shall be called an Act of the Provincial Legislature of the Province."

This needs no arguments. We need a small knowledge of the English language to understand what an act is. An Act is a Bill introduced in the Assembly, passed by the Assembly, then assented to under the Constitution by the Governor. That procedure develops into a regular Act of the Legislature and that alone is to be called an act of the Provincial Legislature. No other enactment no other regulation can have the status of an Act of the Legislature.

Then Sir, immediately following thereof we have Article 79. Some confusion seems to exist in the minds of some of my friends arising out of the phraseology of Article 79. but there is no real difficulty about it. It says—

> "(1) If, at a time when the Assembly of a Province stands dissolved or is not in session, the Governor of the Province is satisfied that circumstances exist which render immediate legislation necessary, he may, subject to this Article, make and promulgate such Ordinances as the circumstances appear to him to require,....."

and now the real difficulty of my friends of the other side arises.

> ".....and any such Ordinance shall, subject to this Article, have the same force of law as an Act of the Provincial Legislature."

It will not be called an Act of the Legislature. It will have "the force of law as an act of Legislature." We concede it Sir. When we say that the ordinance shall be effective, how much effective ? As effective it shall be as

the Act of Legislature. But does it mean that it is an Act of Legislature. It cannot be an Act of the Legislature because in the preceeding Articles, the father of this Constitution has himself clearly and unequivocally defined what is to be called an Act of the Legislature.

Mr. Speaker. Mian Sahib, is it the force of the law which is relevant or even the phraseology used ?

Mian Abdul Latif. Sir, if not an Act, this ordinance, this extraordinary exercise of Legislative power was to be given some status. They say it shall have the force of law. What law ? An ordinary law till such time as it is approved by the House. One thing Sir. After the Governor issues an ordinance, has it ever been called an Act ? Even if it is approved by the House it still is given the name "ordinance", You may kindly rake up all the stores of the Gazettes, it is published as an ordinance. In the following clause, this very thing, which is given the force of an Act is called an ordinance, as will appear from clause (2) :

> "An Ordinance made and promulgated under this Article shall, as soon as practicable, be laid before the Assembly of the Province."

In the following clause, it is again referred to as an ordinance. Then Sir, if we read it in conjunction with Article 78, there is no doubt left that there is definite distinction between an enactment, which is to be called an Act, and an enactment, which shall be given the force of law. Sir if we take away this thing then it means that an ordinance issued by the Governor is a more waste of paper. It has got absolutely no force, what to say the force of law. So we had to given it some force. The authors of the constitution purposely added this sentence that after it is promulgated duly by the Governor, it shall have the same force of law as an Act of the Provincial Legislature.

Then Sir, we pass on to Article 90. It says—

> "Now tax shall be levied for the purposes of a Provincial Government except by or under the authority of an Act of the Provincial Legislature."

Now Sir, we have got two words here, "Act" and "Provincial Legislature". Both these words have been adequately and effectively defined in this very Constitution under Articles 70 and 78. An indication was given that this is perhaps due to inadvertence. No Sir. I will not insinuate he author of the Constitution as being inadvertent. Every word and every comma is deliberate. There is reason why Article 90 was given good room in the Constitution. The reason is this that on other occasions, many of the powers of this House have been taken away. The Governor is not bound at all to give account to the Ministers. He may or may not. The Governor is not at all bound to take the Ministers from this House. He may take Ministers from outside. He is not bound to give any department to a Minister. He can run the administration with the help of the Secretaries, and so on. To compensate this House, to give them some semblance of a legislature so that they have some little authority themselves, the author of the Constitution deliberately inserted this little provision that no new taxes will be resorted to without their consent. They were mindful of the powers that have been given away to counter-balance it, as observed by my friend from that side, the checks and balances. This is a small provision given in the hands of a legislature and, perhaps, this is the only limitation placed upon the powers of the Governor. If this right is now taken away from us, nothing is left behind and there will be no restrictions on the powers of the Governor. In

the legislative sphere, we concede that remaining within the limits of the schedule if he does not cross the limits of that schedule he can issue any Ordinance and pass any laws. In the legislative sphere, in the Executive sphere he is undoubtedly supreme but in the financial sphere purposely with an object this Section has been inserted

ہمارے آنسو پونچھنے کے لئے

to tell the people that it is your representatives who will impose taxes on you and not the Governor alone or the representative of the President. I will not accept the proposition that this Article has been brought into the Constitution through a mistake. It is a purposeful, it is a meaningful and it has given certain powers and those powers should not be taken away from us. This Article imposes some restriction on the powers of the Governor and that restriction should not be removed.

Minister of Law : I am afraid there are only ten minutes left.

Mr. Speaker. But the time is from 8-30 A.M. to 2 P.M.

Khawaja Muhammad Safdar : I would request that the time limit should be reduced to 1-30 P.M.

Mr. Speaker : So far it is 2 P.M.

Khawaja Muhammad Safdar : I quite agree.

جناب والا میں یہ گزارش کروں گا ۔ کہ ایوان کا اجلاس ہر روز ڈیڑھ بجے ملتوی کیا جائے ۔ کیونکہ دو بجے کا وقت تو کوئی مناسب وقت نہیں ۔ کیونکہ اس طرح ہم اڑھائی تین بجے گھر پہنچتے ہیں ۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ ہم دوپہر کا کھانا نہ کھایا کریں ۔

Mr. Speaker : If this the sense of the House, we will adjourn at 1-30 P.M.

(It was decided to adjourned the House at 1-30 p. m.

Mian Abdul Latif : With regard to this proposition attention of your honour has been repeatedly drawn to Articles 40 to 47. They are restrictions on the members of this august House. If you read Article 47, you will be pleased to see that there are innumerable restrictions placed on our rights in dealing with money matters. We cannot introduce an amendment, we cannot propose the imposition of a new tax. we cannot move for the abolition of a tax and, for that matter, we cannot do anything with regard to money matters. They have got to be initiated by the Governor or with his consent. So, these checks aud balances were already there, These fetters were already there and if you take away this small restriction then what is the use of having 155 Members here. The father of the Constitution thought that it would be advisable and in the fitness of things if this small power is given to the members of the Assembly, i.e., no taxation without representation. My respectful submission and conclusion is that in interpretting these Articles of the Constitution your honour will be guided by the spirit of the Constitution, by an idea of the powers of this House and an idea about the checks and balances thought advisable by the framers of the Constitution and the larger interest of the people of this Province.

مسٹر مبین الحق صدیقی (کراچی ۔ ۷) ۔ مسٹر سپیکر ۔ اس ایوان میں اس موضوع پر کہ آیا آرٹیکل نمبر ۹۰ یا ۷۹ کے ماتحت گورنر صاحب کو یہ اختیار ہے ۔ کہ وہ آرڈیننس کے ذریعے کوئی فنانشیل Proposal یا Suggestion کر سکتے ہیں یا نہیں کر سکتے ۔ ایک دلچسپ بحث چھڑ گئی ہے ۔ جہاں تک آرٹیکل نمبر ۹۰ کا سوال ہے ۔ اس کی Language یہ ہے ۔

"No tax shall be levied for the purposes of a provincial Government except by or under authority of an Act of the Provincial Legislature".

"No tax can be levied by or under the authority of the Legislature", یہ صحیح ہے ۔ کہ

لیکن اب سوال یہ ہے ۔ کہ پراونشل Legislature کی تعریف کیا ہے ۔

In Articles 70, the Provincial Legislature has been defined as such—

"There shall be a Provincial Legislature of each Province, which shall consist of the Governor of the Province and one House, to be known as the Assembly of the Province."

اب یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے ۔ کہ کیا آرٹیکل نمبر ۹۰ کسی صورت سے آرٹیکل نمبر ۷۹ کی راہ میں آتا ہے ۔ یا اس سے اختلاف کرتا ہے یا نہیں ۔ جہاں تک سوال اس بات کا ہے ۔ کہ اگر کوئی آرڈیننس آرٹیکل نمبر ۷۹ کے ماتحت Promulgate کیا جاتا ہے ۔ تو آرٹیکل ۷۹ (۲) کی رو سے یہ ضروری ہے کہ وہ اس ایوان کے سامنے رکھا جائے ۔ جب کبھی اس ایوان کا سیشن شروع ہو ۔ تو پہلی فرصت میں اسے اس ایوان کے سامنے رکھنا قانون کے ماتحت ضروری ہے ۔ آرٹیکل ۷۹ (۲) اور آرٹیکل نمبر ۷۹ (۳) کے ماتحت وہ Act of the provincial Legislature اسی صورت میں ہو سکتا ہے ۔ کہ جبکہ یہ ایوان اسے منظور کرے ۔ تو سوال یہ ہے ۔ کہ اگر ایک آرڈیننس اس ایوان کے سامنے رکھا جاتا ہے ۔ خواہ وہ ٹیکسیشن کے سلسلے میں ہی ہو گو اس کا مطلب بہ الفاظ دیگر یہ ہو گا ۔ کہ آرٹیکل نمبر ۷۹ (۲) کے ماتحت اس کو اس ایوان کے سامنے رکھنا ضروری ہے ۔ آرٹیکل نمبر ۷۹ (۳) کے ماتحت ریزولیوشن تبھی (Act of the Provincial Legislature) کہلائے گا ۔ کہ جب یہ ایوان اسے منظور کرے ۔ تو جب سے Procedure آرٹیکل نمبر ۷۹ (۲) اور (۳) کے ماتحت رکھا گیا ہے ۔ تو یہ سوال پیدا ہی نہیں ہوتا ۔ کہ آرٹیکل نمبر ۷۹ (۲) یا (۳) کی Provisions تب آرٹیکل نمبر ۹۰ خلاف ورزی کرتا ہے ۔ آرٹیکل

جب اس ایوان میں قانون بنانے کے سلسلے میں یا فنانشل (Proposal) کے سلسلے میں یا Imposition of Taxes کے سلسلے میں Provincial Legislature ایکٹ نہیں کر سکتا ۔ Provincial Legislature کی تعریف میں کرمانی صاحب نے جو دلیل پیش کی ہے ۔ کہ آرٹیکل نمبر ۷۹ (۳) میں Provincial Legislature کی تعریف گورنر اور یہ ایوان ہے ۔ یہ صحیح ہے ۔ لیکن سوال یہ ہے ۔ کہ آرڈیننس نمبر ۷۹ (۲) کے ماتحت یہ آرڈیننس اس ایوان کے سامنے رکھا گیا ہے ۔ اور اگر اب یہ ایوان اس ریزولیوشن کو منظور کرلیتی ہے ۔ تو تب یہ Act of the Provincial Legislature کہلائے گا ۔ اور جب یہ (Act of the Provincial Legislature) کہلائے گا ۔ تو اس سلسلے میں گورنر صاحب نے ایک آرڈیننس (Promulgate) کیا ایوان نے اسے منظور کیا تو دونوں (Part of the Legislature) یعنی گورنر اور اسمبلی دونوں نے ایکٹ کیا ۔ تو اس صورت میں اسکو (Act of the Provincial Legislature) نہیں کہیں گے ۔ تو اور کیا کہیں گے ۔ اگر صرف گورنر صاحب financial proposal move کرتے ۔ اور آرڈیننس promulgate کرتے ۔ اور اس ایوان کے سامنے نہ آتا اور یہ ایوان اس کی منظوری نہ دیتی تو شاید کوئی الجھنیں اس قسم کی پیش ہوتیں ۔ جس کے ماتحت یہ کہا جاتا ۔ کہ آیا یہ آرٹیکل نمبر ۹۰ کے ماتحت (Act of Provincial Legislature) ہے یا نہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا کوئی ایسی صورت بھی ہے کہ وہ financial proposal کریں اور وہ اس ہاؤس کے سامنے نہ آئے ۔

مسٹر مبین الحق صدیقی ۔ اس ضمن میں جہاں تک میں سمجھتا ہوں ۔ اس کے متعلق آرٹیکل نمبر ۷۹ (۱) میں لکھا ہے کہ Subject to the other provisions of this Article اور (۲) میں کہا گیا ہے ۔ کہ اس آرڈیننس کو اس ایوان کے سامنے رکھنا پڑے گا تو اس کا مقصد یہی ہے ۔

اور جہاں تک تیسری بات کا سوال ہے ۔ کہ آیا فنانشل Matters پر گورنر صاحب کوئی آرڈیننس کر سکتے ہیں ۔ یا نہیں کر سکتے ۔ تو اس سلسلے میں آرٹیکل نمبر ۷۹ (۵) کی پروویژن بڑی صاف ہیں ۔ اور میں ان کو بار بار دھرانا نہیں چاہتا ۔ یہ گورنر صاحب کا قانونی اختیار ہے ۔ کہ وہ آرٹیکل نمبر ۷۹ (۵) کے ماتحت فنانشل Proposal کر سکتے ہیں لیکن ان تمام

چیزوں کے باوجود میرا یہ مقصد نہیں ہے کہ فنانشل پروپوزل اس ایوان کے سامنے آرڈیننس کی شکل میں لائے جائیں جہاں تک قانون کی حیثیت کا سوال ہے میں Agree کرتا ہوں کہ قانوناً اس میں کوئی سقم نہیں ہے ۔ جہاں تک آرٹیکل ۹۰ ۔ اور ۷۰ کا تعلق ہے تو اس میں کوئی قانونی سقم نہیں ہے ۔ جب کوئی قانون ہاؤس کے سامنے آتا ہے تو اس میں گورنر اور لیجسلیچر دونوں حصے work کرتے ہیں لیکن چونکہ فنانشل Measure ایک اہم Measure ہے اس لئے مختلف ترمیمات کا سوال ہوتا ہے۔ تو بہتر یہ ہو گا کہ فنانشل Measure جتنے اس ہاؤس کے سامنے آئیں ان کو آرڈیننس کی شکل میں نہ لانا چاہئے بلکہ بل کی شکل میں آنا چاہئے ۔ جہاں تک اس کے قانونی جواز کا سوال ہے اس میں شبہ نہیں کہ آرٹیکل ۹۰ ۔ جس پر Argument Base کیا گیا ہے وہ اس کے راستے میں نہیں آتا ۔

Mr. Speaker. The House now stands adjourned till 8-30 a.m. tomorrow.

(The Assembly then adjourned till 8-30 a. m. on Tuesday, the 3rd December, 1963)

APPENDIX—A.

(REFERENCE UNSTARRED QUESTION NO. 113).

ANNEXURE—I.

S. No.	Name of Village	Population.	Ward No.	Name of elected member.	Place of residence of the elected member.
1	Rajian Malah Aziz ..	800	1	Ch. Jahan Khan ..	Habatpur.
2	Habatpur ..	490			
3	Mahmoodpur ..	170			
4	Rajwal ..	110			
5	Kartarpur ..	440			
6	Musa (Be Chiragh) ..	Nil.			
7	Jandran ..	695	2	Sufi Mohd Nawaz ..	Jandran.
8	Pandori ..	404			
9	Pirkala ..	98			
10	Ganeshpur ..	142			
11	Mulechak ..	35			
12	Uggowala ..	151			
13	Longake ..	273			
14	Sehwal ..	164			
15	Jhanian ..	916			
16	Rajian (Be-Chiragh) ..	Nil.			
17	Boori ..	121	3	Ch. Alla Ditta ..	Chak Hakiman.
18	Chak Hakiman ..	363			
19	Sehlo Talli ..	33			
20	Lungian ..	97	4	Ch. Jamal Din ..	Targa.
21	Siddhuan ..	162			
22	Targa ..	410			
23	Chandwal (Be-Chiragh) ..	Nil.			
24	Romal ..	330	5	Ch. Mohd Sharif .. Ch. MohdRamzan.	Romal.
25	Pindi Malok ..	657	6	Ch. Fakhar Din ..	Pindi Malok.
26	Sohian ..	599	7	Ch. Jalal Din ..	Sohian.
27	Jaloke ..	416			
28	Longarke ..	648	8	Mirza Mohd Beg ..	Longarke.
29	Arain ..	186			
30	Fateh Toor ..	487	9	Ch. Allah Rakha ..	Fateh Toor.
31	Aujait Mehal ..	140			
32	Nawanda ..	28	10	S. Ahmad Hussain ..	Jamke
33	Tagu Bhatti ..	262			
34	Jamake ..	315			

ANNEXURE—II.

S. No.	Name of Nominated member	Whether literate or illiterate	Place of residence of nominated member	Special interest represented by the nominated member.
1	M. Nabi Ahmad	Literate	Longerke	Keenly interested in education.
2	Hakim Naimat Ullah	Literate	Lungian	Social Worker.
3	Hakim Mohd Sadiq	Literate	Sehwal	Social Worker (particularly interested in public health).
4	Hev. Allah Rasi	Illiterate	Lungian	Social Worker.

ANNEXURE—III

S. No.	Name of Village	Name of Village where Union Council's office is situated.	Distance of office from each of a village.
1	Longarke	.. Longarke	.. Nil Mile.
2	Arain	.. ..	.. 1/2 Mile.
3	Sohian	.. ..	.. 1 Mile.
4	Jaloke	.. ..	.. 1/2 Mile.
5	Nanwada	.. ..	.. 1/2 Mile.
6	Tagu Bhatti ..	.. ..	.. 1/2 Mile.
7	Jamke	.. ..	.. 1 Mile.
8	Fateh Toor	.. ..	.. 1/2 Mile.
9	Ajait Mohal ..	.. ..	.. 1/2 Mile.
10	Targa	.. ..	.. 2 Miles.
11	Siddhuan	.. ..	.. 1-1/2 Miles.
12	Lungian	.. ..	.. 1 Mile.
13	Romal	.. ..	.. 2 Miles.
14	Pindi Mohlak ..	.. ..	.. 3 Miles.
15	Boori	.. ..	.. 2 Miles.
16	Chak Hakeem ..	.. ..	.. 1-1/2 Miles.
17	Seho Talli ..	.. ..	.. 1-1/2 Miles.
18	Jandran	.. ..	.. 2-1/2 Miles.
19	Pandoori	.. ..	.. 3 Miles.
20	Pirkala	.. ..	.. 2 Miles.
21	Ganeshpur	.. ..	.. 2 Miles.
22	Mullah Chak ..	.. ..	.. 2 Miles.
23	Uggowala	.. ..	.. 3 Miles.
24	Laungoke	.. ..	.. 3 Miles.
25	Sehowala	.. ..	.. 3-1/2 Miles.
26	Jhanian	.. ..	.. 3-1/2 Miles.
27	Rajian	.. ..	.. 4-1/2 Miles.
28	Habatpur	.. ..	.. 6 Miles.
29	Mahmoodpur ..	.. ..	.. 6 Miles.
30	Rahowal	.. ..	.. 7 Miles.
31	Kartarpur	.. ..	.. 7 Miles.

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

FIFTH SESSION OF THE FIRST PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN.

Tuesday, the 3rd December, 1963

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9·25 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an and its translation by Qari Ali Hussain Siddiqui, Qari of the Assembly.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۙ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝

پ ۲۱ — س ۳۳ — ع ۱۷-۱۸ — آیات ۷ تا ۱۱

اور جب ہم نے پیغمبروں سے عہد لیا اور تم سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے اور عہد بھی ان سے پکا لیا۔ تاکہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں سوال کرے اور اس نے کافروں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے مسلمانو! خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جو اس نے تم پر اس وقت کی کہ جب تم پر (حملہ کرنیکو) لشکر آئے تو ہم نے ان پر (تند) ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (نازل کئے) جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے۔ اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان کو دیکھ رہا ہے جب وہ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف سے یورش کر آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل دہشت سے گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔ اس جگہ مسلمان آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے و جھنجوڑے گئے۔

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

SATELLITE TOWN NEAR MIRPURKHAS

***833. Haji Mir Muhammad Bax Talpur**: Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a Satellite Town near Mirpurkhas, District Tharparkar has been constructed on the acquired land of the local zamindars; if so, (i) the name of each zamindar; (ii) the area of land of each zamindar; and (iii) the date of acquisition;

(*b*) whether it is a fact that land was also acquired for the Satellite Town Shah Latifabad near Hyderabad, and compensation has been paid to the owner of the lands; if so, the rate of compensation per acre;

(*c*) whether it is a fact that compensation has not yet been paid to the owners of land of Satellite Town near Mirpurkhas, if so, (i) the reasons for delay in payment; and (ii) the date by which the compensation is likely to be paid ?

پارلیمینٹری سیکرٹری (چوہدری منظور حسین) - (الف) جی ہاں ۔ایک کیفیت نامہ جس میں—

(۱) زمینداروں کے نام -

(۲) ہر ایک زمیندار سے حاصل کردہ رقبہ -

(۳) حاصل کرنے کی تاریخ -
علی الترتیب درج کر دی گئی ہے منسلک ہے -

(ب) جی ہاں - معاوضے کی اوسط شرح ۲۶۸.۷۵ روپے فی ایکڑ تھی-

(ج) جی ہاں :

(۱) مقامی حکام زمین حاصل کرنے کی کارروائیوں کو مکمل نہیں کر سکے- اس تاخیر کی وجوہ کمشنر صاحب کے زیر تفتیش ہیں-

(۲) یہ فیصلہ کیا جا چکا ہے کہ زمین کا معتدبہ حصہ واگذار کر دیا جائے اور کوشش کی جا رہی ہے کہ باقی ماندہ رقبے کا معاوضہ ادا کرکے کارروائی مکمل کر دی جائے-

DETAILS OF LAND ACQUIRED FOR THE SATELLITE TOWN MIRPURKHAS.

District Tharparkar.

Taluka Mirpurkhas

Deh Panwarki

Serial No.	Name of Zamindar		Area of each zamindar		Date of acquisition
			A.	Gh.	
1	Bhagawan Singh, Attar Singh, Dalip Singh, Attar Singh	Ev.	12	25	18th September 1952
2	Khanwal Bai, Dayaram, Pessomal ..	Ev. ..	6	3	18th September 1952
3	Khanawal Bai Motiram Pessomal Sanwaldass	Ev.	3	28	18th September 1952
4	Mir Ghulam Ali Khan Mir Muhammad Khan Mir Ali Murad Khan		70	24	4th September 1952
5	Anjumane Ahmadya		9	26	4th September 1952
6	Mir Karam Ali Khan Mir Muhammad Ali Khan		31	2	18th September 1952
7	Mir Deen Muhammad, Mir Karam Ali Khan, Wife of Ali Muhammad.		15	9	4th September 1952
8	Mir Imam Bux, Mir Haji Allahdad Khan ..		4	16	4th September 1952
9	Mir Ali Murad, Mir Ghulam Shah		32	3	4th September 1952
10	Mir Ghulam Shah, Mir Fateh Khan		2	39	4th September 1952
11	Lakhraj Shevdass	Ev.	7	31	18th September 1952
12	Asudi Bai, wife of Justhomal		38	16	18th September 1952
13	Mir Muhammad, son of Ali Bux Panhwar ..		30	7	4th September 1952
14	Mir Haji Ghulam Muhammad, Mir Yar Muhammad ..		5	18	4th September 1952
15	Hamzo Jiand		6	18	4th September 1952
16	Hiranand Thanwardass		6	19	4th September 1952
17	Ghulam Mustafa, Jalal Panhwar Hiranand Thanwardass Darya Khatoon, wife of Jalal Lala Ramditto Jhormal		5	0	4th September 1952
18	Ghulam Mustafa, Jalal Panhwar Hiranand Thanwardass, Darya Khatoon, wife of Jalal		2	2	4th September 1952

حاجی میر محمد بخش تالپور- یہ جو فہرست دی گئی ہے - اس میں بتایا گیا ہے - کہ یہ زمین ۱۹۵۲ء میں لی گئی تھی- اور اب ۱۹۶۳ء ہے - اور ابھی تک معاوضہ مالکان کو ادا نہیں کیا گیا - تو کیا ان مالکان کو حکومت کوئی سود بھی دیگی-

وزیر قانون اگر Land Reacquisition Act جسکے تحت یہ زمین Acquire کی گئی ہے - سود کی ادائیگی کی اجازت دے - تو دیدیا جائیگا

حاجی میر محمد بخش تالپور- یہ بتایا گیا ہے- کہ مقامی حکام زمین حاصل کرنے کی کاروائیوں کو مکمل نہیں کر سکے- تو کیا حکومت کے زیر غور کوئی ایسی سکیم ہے - کہ ان حکام کو انعام دیا جائے-

وزیر قانون - اگر افسران کو یہ دیری قانون کے مطابق کرنی پڑی ہو- اور اس تاخیر میں انکا کوئی قصور نہ ہو تو وہ یقیناً انعام کے مستحق ہیں-

---

METALLING OF QUETTA, ZIARAT AND LORALAI ROADS

*3239. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works please refer to the answer to my Starred Question No. 2522 given on the floor of the House on 15th April, 1963 and states whether provision has been made for the metalling of Quetta, Ziarat, Loralai road in the Third Five Year Plan, if so, the total estimated cost of the construction of this road and if provision has not been made, reasons thereof ?

پارلیمنٹری سیکرٹری چودھری منظور حسین- ابھی تیسرا پنج سالہ منصوبہ تیار نہیں ہوا- اس لئے یہ سوال پیدا نہیں ہوتا -

---

INSPECTION BUNGALOWS IN THE DESERT SUB-DIVISION OF THARPARKAR DISTRICT

*3470. **Haji Mir Muhammad Bux Talpur**: Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) the number of inspection Bungalows in the Desert Sub-Division of Tharparkar District and the number amongst them which are in living condition;

(*b*) the amount spent on repairs and furnitures of each Bungalows in each year from 1949 to 1963;

(*c*) the number of such Bungalows permanently occupied by official and reasons therefor;

(*d*) the quantity of serviceable furniture provided in each such Bungalow ;

(e) whether it is a fact that Mukhtarkar, Nagarparkar represented through Deputy Collector Desert, that no serviceable furniture was available at Nagarparker Bungalow if so, the official responsible for the supply of furniture to the officials occupying the Bungalow on tour ?

پارلیمنٹری سیکرٹری چوھدری منظور حسین ۔(الف) فی الوقت تھرپارکر کی ذیلی قسمت صحرائی میں تین بنگلے ھیں جو مٹھی نگرپارکر اور ڈھلو میں واقع ھیں اور تقریباً تمام ھی قابل رھائش ھیں۔ چاچرو میں ایک ڈسٹرکٹ بنگلہ تھا لیکن ۱۹۵۸ء کی شدید بارش کی وجہ سے گر پڑا تھا۔

(ب) ۱۹۴۹ء سے ۱۹۵۲-۵۳ء کا حساب دستیاب نہیں ھے ۔ ھر ایک ڈسٹرکٹ بنگلے کا ۱۹۵۳-۵۳ء سے ۱۹۶۳-۶۲ء تک کا خرچ ذیل میں دیا گیا ھے ۔

(۱) ڈسٹرکٹ بنگلہ مٹھی

۱۹۵۳-۵۳ء		۶۰۰,۰۰
۱۹۵۵-۵۴ء	ایم اینڈ آر	۵۰۷,۰۰
	کراکری	۳۴۶,۰۰
۱۹۵۶-۵۵ء	ایم اینڈ آر/ایس آر	۵۰۰,۰۰
۱۹۵۷-۵۶ء	,,	۴۰۰,۰۰
۱۹۵۸-۵۷ء	,,	۱۰۴۶,۰۰
۱۹۵۹-۵۸ء	,,	ندارد
۱۹۶۰-۵۹ء	,,	۱۰۱۶,۰۰
۱۹۶۱-۶۰ء	,,	۲۸۱۱,۰۰
۱۹۶۲-۶۱ء	,,	۲۹۲۵,۰۰
۱۹۶۳-۶۲ء	,,	۱۰۰۰,۰۰

(۲) نگر پارکر میں ڈسٹرکٹ بنگلہ۔

۱۹۵۳-۵۳ء		...
۱۹۵۵-۵۴ء	ایم اینڈ آر	۹۵۳,۰۰
	کراکری	۳۴۶,۰۰
۱۹۵۶-۵۵ء	ایم اینڈ آر/ایس بی	۷۰۰,۰۰
۱۹۵۷-۵۶ء	,,	۵۸۰,۰۰
۱۹۵۸-۵۷ء	,,	۳۰۰,۰۰
۱۹۵۹-۵۸ء	,,	۱۹۶۶,۰۰
۱۹۶۰-۵۹ء	,,	۱۰۲,۰۰

۱۹۶۰-۶۱ء	"	۶۰۰،۰۰
۱۹۶۱-۶۲ء	"	۶۰۰،۰۰
۱۹۶۲-۶۳ء	"	۶۰۰،۰۰

(۳) چاچرو میں ڈسٹرکٹ بنگلہ۔

۱۹۵۳-۵۴ء	"	...
۱۹۵۴-۵۵ء	ایم اینڈ آر	۳۳۱،۰۰
	کراکری	۳۴۹،۰۰
۱۹۵۵-۵۶ء	ایم اینڈ آر/ایس ہی	۴۰۰،۰۰
۱۹۵۶-۵۷ء	"	۳۰۰،۰۰
۱۹۵۷-۵۸ء	"	۱۵۰۰،۰۰
۱۹۵۸-۵۹ء	"	۳۴۴،۰۰
۱۹۵۹-۶۰ء	"	۳۲۶۲،۰۰
۱۹۶۰-۶۱ء	"	ندارد
۱۹۶۱-۶۲ء	"	ندارد
۱۹۶۲-۶۳ء	"	ندارد

(۴) ڈہلو میں ڈسٹرکٹ بنگلہ

۱۹۵۳-۵۴ء	"	ندارد
۱۹۵۷-۵۸ء	ایم اینڈ آر/ایس ہی	۳۷۸،۰۰
۱۹۵۸-۵۹ء	"	...
۱۹۵۹-۶۰ء	"	۶۹۶،۰۰
۱۹۶۰-۶۱ء	"	۹۰۲،۰۰
۱۹۶۱-۶۲ء	"	۴۰۴،۰۰
۱۹۶۲-۶۳ء	"	ندارد

(ج) رہائشی جگہ نہ ملنے کی وجہ سے صحرائی ذیلی قسمت کا ڈپٹی کلکٹر مٹھی کے ڈسٹرکٹ بنگلہ کے کچھ حصے میں رہائش پذیر ہے۔

(د) بنگلے میں فراہم کردہ فرنیچر پرانا ہونے کی وجہ سے استعمال کے قابل نہیں رہا۔ گذشتہ دس سال سے تبدیل نہیں کیا گیا۔

(ہ) جی ہاں۔ فرنیچر سے متعلق تخمینہ ریونو افیسر کے ساتھ زیر مراسلت ہے۔ نئی سپلائی تخمینہ کے منظور ہونے اور سرمایہ ملنے پر کی جائیگی۔

حاجی میر محمد بخش تالپور - حصہ (د) کے جواب میں بتایا گیا ہے - بنگلے میں فراہم کردہ فرنیچر پرانا ہونے کی وجہ سے استعمال کے قابل نہیں رہا - گذشتہ دس سال سے تبدیل نہیں کیا گیا -

تو عرض کرنے کا مطلب یہ ہے - کہ جو افسران دورے پر جاتے ہیں - تو کیا وہ فرش پر جا کر سوتے ہیں -

وزیر قانون — معزز ممبر کو معلوم ہونا چاہیے کہ حکومت کے ایسے ملازم بھی ہیں - کہ جو ضرورت پڑنے پر state کے مفاد کی خاطر زمین پر بھی سوتے ہیں -

حاجی میر محمد بخش تالپور- کیا آپ بھی کبھی سوئے ہیں -

وزیر قانون - جی ہاں -

Haji Gul Hassan Mangi : When the furniture is being replaced ?

Minister of Law : These bungalows are repaired and the estimates thereof, including the furniture, is prepared by the Communications Department, Since these bungalows are the properties of the Revenue Department, the funds are to be made available by that department. On the part of the Communications Department, the necessary estimates have been submitted to the relevant department and if the Member wants to know why the funds have not been made available by the Revenue Department, he may question the department concerned.

Haji Gul Hassan Mangi : Supplementary Sir.

Mr. Speaker : Yes, Allama Arshad.

Haji Gul Hassan Mangi Sir, my question is not answered.

Mr. Speaker : I will give the member time after Allama Arshad.

علامہ رحمت اللہ ارشد- جناب وزیر قانون نے فرمایا ہے کہ ایسے سرکاری افسر موجود ہیں - کہ جو ضرورت پڑنے پر فرش پر بھی سو سکتے ہیں - کیا میں ان فرشتہ صفت افسروں کے نام دریافت کر سکتا ہوں ؟

وزیر زراعت- مجھے ایک افسر کا نام یاد آ گیا ہے - اور وہ ہے - چودھری روشن علی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس - اگر آپ لسٹ مانگیں تو آپ کو لسٹ بھی دے سکتا ہوں -

Haji Gul Hassan Mangi : May I ask the Minister whether the furniture of the bungalows is being used by the officers in their private houses ?

Mr. Speaker : This is not a supplementary question.

GRANT GIVEN BY GOVERNMENT TO KARACHI ROAD TRANSPORT CORPORATION

***4097. Babu Muhammad Rafiq** : Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) the yearwise grant given by Government to the Karachi Road Transport Corporation;

(*b*) loan granted by Government to the Karachi Road Transport Corporation ;

(*c*) area of its operation ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Manzoor Hussain) : The Karachi Road Transport Corporation has always been administered and controlled by the Government of Pakistan who have sold their shares in the Capital investment of the Corporation to a private Transport Company. The Provincial Government is, therefore, not concerned with this Organization.

CONSTRUCTION OF NEW ROADS IN PESHAWAR AND DERA ISMAIL KHAN DIVISIONS

*4172. **Mr. Abdul Raziq Khan** : Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) the amount allocated for constructing new roads in Peshawar and Dera Ismail Khan Divisions during the years 1961-62 and 1962-63;

(*b*) the amounts out of those mentioned in (*a*) above which were utilised for the said purpose during each year, and the amounts which remained unutilised alongwith the reasons therefor ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری محمد حسین) ۔ (الف و ب) سالہائے ۱۹۶۱-۶۲ء اور ۱۹۶۲-۶۳ء کے دوران میں پشاور اور ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن میں نئی سڑکوں کی تعمیر کے لئے تعین کردہ رقم اس مقصد کیلئے استفادہ کردہ رقوم اور غیر استفادہ کردہ رقوم ذیل میں دکھائی گئی ہیں۔ جن بچتوں کی وجوہات شق نمبر ۵ میں بیان کی گئی ہیں۔

نام ڈویژن	کل تعین کردہ رقم برائے سال ۱۹۶۲-۶۱	سال ۱۹۶۱-۶۲ میں استفادہ کردہ رقم	بچت	بچتوں کی وجوہات
۱	۲	۳	۴	۵
پشاور ڈویژن	۸۱۴۰۱ لاکھ	۱۹۷۵۰ لاکھ	۵۴۱۰ لاکھ	ہزارہ ٹرنک روڈ پر پلوں کی تعمیر کی سکیم کی مرکزی حکومت کی جانب سے ادائی میں التوا اور گلگت روڈ کیلئے معاوضہ اراضی کی غیر ادائیگی جو کہ طریق کار کی

			وجہ سے التوا میں پڑی تھی اس لئے ۱۰.۵۰ لاکھ روپے کی بچت جس کو شق نمبر ۴ میں دکھایا گیا ہے صرف انتظامی منظوری نہ ملنے کی وجہ سے تھی۔
ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن	۲۰۳۶۲ لاکھ	۱۷۶۲۸ لاکھ	۲۶۳۴ لاکھ روپے کی بچت ڈیرہ میران روڈ ۱۵/۶ میل پر پل بنانے اور ڈیرہ اسماعیل خان میں نئے سٹیمروں کشتیوں اور لانچوں کی خریدنے کی سکیموں کی نظرثانی شدہ منظوری نہ ملنے ہی کی وجہ سے تھی سکیم کی لاگت ملک میں عام نرخوں میں اضافہ ہو جانے کی وجہ سے بڑھ گئی تھی اور نظرثانی شدہ منظوری حاصل کرنے میں کافی وقت درکار ہوتا ہے۔

نام ڈویژن	کل تعین کردہ رقم برائے ۱۹۶۲-۶۳ء	سال ۱۹۶۲-۶۳ء ۱۹۶۲-۶۳ء میں استعمال کردہ رقم	بچت	بچت کی وجوہات
پشاور ڈویژن	۷۳۶۴۰ لاکھ	۶۹۶۴۳ لاکھ	۳۶۹۷	۳۶۹۷ لاکھ روپے کی بچت بڑی حد تک ہزارہ ٹرنک روڈ پر پلوں کی تعمیر کے کام کے لئے مرکزی حکومت کی جانب سے انتظامی منظوری کی تاخیر سے موصولی۔ بگرام تا شاہکوٹ سڑکوں کی تعمیر کے لئے رقوم کی دیر سے موصولی۔ ٹل کے علاقے میں لوئیا درا تا کنگی سڑک کی تعمیر کا کام ہاتھ میں لینے والے ٹھیکیداروں کی قلت سردی میں برف باری کی وجہ سے تھا نہ چرات تا پالائی روڑوں والی سڑک کی اصلاح کے کام میں تعطل اور اس سڑک کے لئے حصول اراضی میں مالکان اراضی کی طرف سے پیدا کردہ رکاوٹوں کی وجہ سے واقع شدہ تاخیر کے باعث ہے۔
ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن	۱۱۶۲۳ لاکھ	۱۱۶۲۳ لاکھ	...	

مسٹر سلطان محمد اعوان۔ کیا میں وزیر صاحب سے پوچھ سکتا ہوں کہ یہ Route جو پانچ سال سے بند ہے کیا گورنمنٹ اسکو Reopen کرنیکا ارادہ رکھتی ہے ؟

Minister of Law (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Memon) : Sir, my difficulty is that the answer is in Urdu, which Urdu even the Parliamentary Secretay could not properly read. I, therefore, regret to say that I have not been able to follow the question of the Member but I will surely be prepared to answer him if he puts it in the shape of a fresh question but not today.

مسٹر عبدالرازق خان - میں وزیر صاحب سے ایک سوال کرونگا اور شاید اس میں یہ واضح ہو جائے کیا وزیر صاحب یہ بتایئں گے کہ ۱۹۶۱-۶۲ میں پشاور ڈویژن میں ۶ لاکھ روپے کی بچت دکھائی گئی ہے اور کہا یہ گیا ہے کہ یہ بچت اسلئے ہے کہ اس رقم کو خرچ کرنے کے لئے انتظامی منظوری نہیں دی گئی تھی تو کیا آپ کوئی ایسا انتظام فرمائیں گے کہ انتظامی منظوری پیسوں کی منظوری کے ساتھ ساتھ دی جائے تا کہ وہ رقم واپس نہ ہو —

وزیر قانون - یقیناً آنریبل ممبر کا Suggestion معقول ہے اور جلد ہی Concerned ڈیپارٹمنٹ کو توجہ دلائی جائیگی -

سردار عنایت الرحمن خان عباسی - جواب میں یہ کہا گیا ہے کہ یہ ۵ لاکھ روپے کی بچت اس لئے ہے کہ ہزارہ Route پر جو پل بنتا ہے اس کی انتظامی منظوری ابھی گورنمنٹ کی طرف سے نہیں آئی ہے تو کیا وہ اس بات پر غور کرنے کے لئے تیار ہیں کہ وہاں اور بھی پل بن رہے ہیں ان کی منظوری کس نے دی ہے اگر وہ بلا منظوری تعمیر ہو رہے ہیں تو کیوں اور اگر ان کی منظوری ہو چکی ہے تو کتنی بچت دکھائی گئی ہے ؟

Mr. Speaker : Please don't put three supplementaries in one supplementary question.

Minister of Law : The reply is that the work of restoration of these bridges is in hand and the funds exist. This work will be completed this year and part next year.

میجر سلطان احمد خاں - کیا میں وزیر صاحب کے نوٹس میں لا سکتا ہوں کہ Work in Land تو پانچ سال سے ہے اور جو اس کام کا انچارج ہے وہ بہانے کے طور پر کہدیتا ہے کہ اس پر سے بھاری ٹرک گذرے ہیں اس لئے یہ خراب ہو گیا ہے -

Mr. Speaker : That is not a supplementary question but is only an information for the Minister.

Major Sultan Ahmad Khan : Will the Minister be pleased to note that those four important bridges are lying un-serviceable and due to that reasons great inconvenience is being experienced ?

Minister of Law : I assure the Member that I have not only taken note of it but I will personally visit the site and suggest and do whatever is possible.

ماسٹر خان گل - یہ اگر جواب میں کہا گیا ہے کہ محکمانہ منظوری نہیں ہوئی ہے کیا یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ محکمانہ منظوری میں دیر کیوں ہوتی ہے -

وزیر قانون - معزز ممبر کی خدمت میں یہ عرض ہے کہ یہ ایڈمنسٹریٹو Approval ہے اس کی منظوری دینے یا نہ دینے میں جو ڈیپارٹمنٹل پروسیجر Follow کیا جاتا ہے اس میں صرف ایک بات نہیں ہے یا ایک وجہ نہیں ہے کئی ہیں - اگر

آنریبل ممبر یہ جاننا چاہتے ہیں تو میرے چیمبر میں آ جائیں تو میں ان کو بتلا دونگا ۔

مسٹر عبدالرازق خان - کیا معزز وزیر صاحب کو اس کا علم ہے کہ پسماندہ علاقے کے لوگوں کی شکایت یہ ہے کہ جو پیسہ اس علاقے میں خرچ کرنے کے لئے منظور کیا جاتا ہے وہ انتظامی منظوری نہ ملنے سے lapse ہو جاتا ہے تو کیا معزز وزیر صاحب اس کے لئے مناسب انتظام فرمائیں گے ؟

وزیر قانون - میں معزز ممبر کو یقین دلاتا ہوں کہ میں خود پسماندہ علاقے سے تعلق رکھتا ہوں میرے لئے بہت ہی اہم بات ہے اور امید ہے کہ یہ تکلیف جلد سے جلد دور ہو جائے گی اور ہم ہر ممکن کوشش کرینگے کہ اس کی وجہ سے فنڈز lapse نہ ہو جائیں اور ایڈمنسٹریٹو Approval ملنے میں دیر نہ ہو ۔

خان اچون خان چدون - سوال کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ ۵ لاکھ ۱۰ ہزار روپے Administrative Approval نہ ہونے کی وجہ سے کام میں نہ آ سکے اور تین لاکھ ۹۷ ہزار روپے کی رقم Release نہ ہونے کی وجہ کام نہ ہوسکا تو جہاں ایڈمنسٹریٹو Approval دے دیتے ہیں تو رقم **Release** نہیں کرتے اور جہاں رقم Relea e کر دیتے ہیں تو ایڈمنسٹریٹو Approval نہیں دیتے تو کیا Backward ایریاز کے ساتھ یہ سلوک روا رکھا جاتا ہے ۔

وزیر قانون - جہاں تک مجھکو معلوم ہے پسماندہ علاقوں کو ترجیح دی جاتی ہے اور یہ سلوک ان کے لئے نہیں ہے اگر یہ صورت ہے تو میں نے جیسا ابھی عرض کیا ہے کہ جو پسماندہ علاقے ہیں یا جو Forward ایریاز ہیں سب کے لئے قانون یکساں ہے اور جہاں تک ہو سکے گا یہ تکلیف دور کی جائے گی ۔

CONFIRMATION OF THE TEMPORARY OVERSEERS IN BUILDINGS AND ROADS DEPARTMENT

***4264. Khawaja Muhammad Safdar**: Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state:—

(a) whether it is a fact that some temporary overseers were confirmed in the Buildings and Roads Department on 29th April, 1963; if so, whether the confirmation was made on the basis of seniority if not, the reasons thereof;

(*b*) whether the Government would place on the table of the House the seniority list and the confirmation list of overseers of the above said Department on the said date ?

(الف) **پارلیمنٹری سیکرٹری** (چودھری منظور حسین) ۔ (الف) جی نہیں مورخہ ۲۶-۴-۱۹۶۳ء کو کوئی اوورسیر مستقل نہیں کئے گئے تھے ۔

(ب) مستقل اور عارضی اوورسیروں کی حلقہ وار فہرست مقدم جیسا کہ مورخہ ۲۹-۴-۱۹۶۳ء کو تھی ایوان کے سامنے پیش ہے ۔ *

CONSTRUCTION OF ROADS

***4276. Sardar Inayatur Rehman Khan Abbasi**: Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Central Government have promised to provide Rs. 3 crores for the construction of roads in the Province, if so, whether Provincial Government have framed any scheme in this behalf;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the details of these Schemes the agencies who have prepared them and reason for which they were considered necessary;

(*c*) whether it is a fact that several schemes for the construction of roads recommended by the Department concerned for inclusion in the First and Second Five Year Plans could not be included therein and were subsequently earmarked for inclusion in the Third Five Year Plan; if so, whether such schemes are proposed to be implemented with the above funds of Rs. 3 crores, if not, reasons thereofor?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین) (الف) مرکزی حکومت نے دوسرے پنج سالہ منصوبہ کی مقررہ حد میں ساڑھے تین کروڑ روپے کے اضافہ کے لئے پہلے وعدہ کیا تھا مگر بعد میں مرکزی حکومت نے اپنے اضافہ کی منظوری سے معذوری ظاہر کی اور کوئی زاید رقم مہیا نہیں کی ۔

(ب) اوپر دیئے گئے جواب کے بعد سوال پیدا نہیں ہوتا ۔

سردار عنایت الرحمن خان عباسی۔ جناب والا ۔ میرا خیال یہ ہے کہ میرے سوال کو پڑھا نہیں گیا وہ تو مجھے معلوم ہے کہ وہ اپنے وعدہ سے پھر گئے ہیں آیا یہ امر واقعہ ہے کہ مرکزی حکومت نے صوبے میں سڑکیں تعمیر کرنے کے لئے تین کروڑ روپیہ فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے اگر یہ درست ہے تو کیا اس سلسلے میں صوبائی حکومت نے

Please see Appendid at page 121.

کوئی منصوبہ تیار کیا ہے میری معلومات یہ بھی ہیں کہ منصوبہ بن گیا ہے لیکن مجھے اس سے غرض نہیں ہے کہ رقم دی گئی ہے یا نہیں کیا اس منصوبہ کی تفصیلات فراہم کر سکتے ہیں جو بتایا گیا ہے۔

وزیر قانون۔ (مسٹر غلام نبی محمد ورٹال ہیمن) اگر کوئی سکیم بن گئی ہے تو وہ بیشک معزز ممبر کو مہیا کی جائے گی لیکن اسوقت وہ منصوبہ ہے کہ نہیں وہ کوئی معنی نہیں رکھتا وہ منصوبہ اس رقم سے چلانے کا تھا جو نہیں ملی۔

خان آجون خان جدون۔ ۳۰ کے تحت منصوبہ بن گیا تھا یہ چھپی بات نہیں ہے حکومت نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ وہ ایریا ورک پروگرام میں دے دیا جائے گا۔

وزیر قانون۔ ممبر اس کے لئے علیحدہ سوال دیں تو جواب دے دیا جائے گا۔

ماسٹر خان گل۔ یہ پوچھنا تھا کہ ۱۷ جولائی کو گورنر صاحب کے یہاں میٹنگ ہوئی تھی جس میں استو صاحب ور وزیر خزانہ بھی تھے اس میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ مرکز ہمیں ان سکیموں کے لئے پیسہ دے گا جب وہ پیسہ منظور ہو چکا ہے تو وہ کہاں گیا۔

وزیر قانون۔ گورنر صاحب کے یہاں جو کانفرنس ہوئی تھی اس کا مجھے علم نہیں میں بتانے سے قاصر ہوں۔

سردار عنایت الرحمن خان عباسی۔ جناب میرا سپلیمنٹری سوال بیچ میں رہ گیا کیا وزیر مواصلات میرے سوالات کو سمجھتے ہوئے آئندہ کوئی صحیح جواب دینے کو تیار ہیں؟

وزیر قانون۔ یقیناً۔

DRAFTSMEN AND TRACERS WORKING IN BUILDINGS AND ROADS DEPARTMENT

***4286. Mian Muhammad Akbar:** Will the Parliamentary Secretary Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Draftsmen and Tracers working in Buildings and RoadsDepartment against permanent posts since long are still temporary; if so reasons thereof:

(*b*) whether Government are prepared to lay on the table of House a list showing (i) number of permanent posts of Draftsmen in each category and Tracers, (ii) names of Draftsmen in each category any Tracers already confirmed (iii) names of temporary Draftsmen in each category and Tracers to be confirmed;

(c) the date by which the temporary draftsmen and Tracers working against permanent posts since long are likely to be confirmed ?

(الف) **پارلیمنٹری سیکرٹری** چودھری منظور حسین - چونکہ اپریل ۱۹۶۱ء تک انضمام کی وجہ سے غیر جریدی عملے کو مستقل کرنے پر پابندی تھی اس تاریخ تک کسی کو بھی مستقل نہیں کیا جا سکا ان نقشہ نویسوں اور ٹریسروں کو جو محکمہ شارعات و عمارات میں مستقل آسامیوں پر کام کر رہے تھے حیدر آباد پشاور اور کوئٹہ ریجنوں میں مستقل کر دیا گیا ہے صوبائی تنظیم نو کمیٹی کسی روئداد کے مطابق درجہ دوم کی ملازمت اور اس کے نچلے درجے کی ملازمتوں کو علاقائی بنا پر کر دیا گیا ہے چونکہ لاہور اور بہاولپور ریجن ذیلی زمرہ (ج) کے گروپ کا حصہ ہیں ان ریجنوں کے چیف انجینئروں کو پہلے ہی ہدایت کی گئی ہے کہ ملازمت کے زمروں کو علیحدہ علیحدہ کر کے ان کا دوبارہ تعین کریں اور اس اثنا میں نقشہ نویسوں اور ٹریسروں کو انضمامی تقدم کی بنا پر مستقلی میں تاخیر سے بچنے کے لئے مستقل کیا جائے -

(ب) ۱- نقشہ نویسوں اور ٹریسروں کی مستقل آسامیوں کی تعداد کی فہرست -

۲- نقشہ نویسوں اور ٹریسروں کے نام جنہیں پہلے ہی مستقل کر دیا گیا ہے -

۳- ہر درجہ میں ریجن وار مستقل کئے جانے والے نقشہ نویسوں اور ٹریسروں کے نام ایوان میں پیش کئے گئے ہیں -*

(ج) تقریباً چھ ماہ کے اندر اندر -

میاں محمد اکبر - جناب پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے فرمایا ہے کہ انٹیگریشن کی وجہ سے Confirmation روک دی گئی

*Please see Appendix B at Page 146

تھی شاید اپریل سنہ ۶۱ء تک تو اس کے بعد کوئٹہ تلات ریجنوں کے ٹریسرز اور ڈرافٹ مین کی کنفرمیشن ہو چکی ہے لیکن لاہور ریجن میں ان کی نہیں ہوئی حالانکہ سن ۶۱ سے آرڈرز جاری کر دئیے گئے ہیں کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ لاہور ریجن میں ٹریسرز اور ڈرافٹ مین کیوں کنفرم نہیں کئے گئے ۔

Minister of Law : It is a fresh question.

Mian Muhammad Akbar : It is not a fresh question. This is included in my original question No. 4286.

Minister of Law : The reasons have already been given in the reply. If the Member feels that they are not adequate and do not come upto his expectation, I would request that he should put a separate question.

میاں محمد اکبر ۔ جناب والا ۔ میں گذارش کروں گا کہ میرے سوال کو اچھی طرح پڑھا جائے میں پوچھتا ہوں کہ دو ریجنوں کے ٹریسرز اور ڈرافٹ مین کنفرم کر دیئے گئے ہیں تو کیا وجہ ہے سن ۶۱ سے یہ آرڈرز جاری ہو گئے ہیں لیکن لاہور ریجن کے ٹریسرز اور ڈرافٹ مینوں کو کنفرم نہیں کیا گیا ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ اس سوال کا جواب میں پڑھ کر سنا دیتا ہوں ۔

"As the Lahore and Bahawalpur Regions form part of group sub-cadre 'C'. Chief Engineers of these regions have already been directed to bifurcate and re-flex the cadres, separately and in the mean time confirm draftsmen and Tracers on integrated seniority basis to avoid delay in confirmation."

تو میاں صاحب اس کے متعلق حکم کر دیا گیا ہے لاہور اور بہاول پور ریجن اکٹھے ہیں ۔

میاں محمد اکبر ۔ جناب والا ۔ میرا سوال ضمنی سوال کے بعد پیدا ہوتا ہے آپ نے فرمایا ہے کہ سن ۶۱ سے احکام کر دئیے گے ہیں کہ کنفرم کر دئیے جائیں گے تو میں گذارش کرتا ہوں کہ ان کو کیوں کنفرم نہیں کیا گیا ؟

وزیر قانون ۔ میں نے پہلے کہا ہے کہ ہمیں علیحدہ نوٹس ملنا چاہئیے ۔

GANDAF-KAPGHANI AND KAPAGHI-ULTA ROADS IN GODOON AREA

*4306. **Khan Ajoon Khan Jadoon :** Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that an amount of Rs. 9·77 lac has been sanctioned for the construction of Gandaf-Kapghani and Kapghani-Utla Roads in Godoon Area of Mardan District during the financial year 1963-64;

(*b*) if answer to (*a*) above be in affirmative the dates on which the work on the above-mentioned roads is likely to be started and completed respectively?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین)—(الف)ان دو سڑکوں کے لئے ۹۰۷۷ لاکھ نہیں بلکہ ۶۰۷۷ لاکھ روپیہ مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق منظور ہوا ہے -

(۱) سڑک گنڈف تا کاگبانی ۳۰۷۷ لاکھ

(۲) سڑک کاگبانی تا اٹلا ۳ لاکھ

(ب) مندرجہ بالا کاموں کے ٹنڈر طلب کر لئے گئے ہیں اور یہ کام جلد محکمانہ مراحل طے ہوتے ہی شروع کر دیئے جائیں گے -

سڑک گنڈف تا کاگبانی کا کام اس سال کے آخر تک ختم کرنے کی امید ہے -

سڑک کاگبانی تا اٹلا کا کام آئیندہ سال مکمل کرنے کی تجویز ہے -

خان اجون خان جدون—انہوں نے فرمایا ہے کہ یہ سڑک آئیندہ سال مکمل کرنے کی تجویز ہے لیکن اس کے لئے رقم اس سال مہیا کی گئی ہے اگر تیار ہو سکتی ہے تو کیا وجہ ہے کہ اس کو آئیندہ سال پر ڈالا جائے - جب رقم اس کے لئے مہیا کی گئی ہے تو وہ سڑک کیوں مکمل نہیں ہو سکتی ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری— میرا خیال ہے کہ یہ رقم دیر سے منظور ہوئی کیونکہ رقم موجود ہے یہ اگلے سال بن جائیگی -

خان اجون خان جدون—"رہو سکتا ہے" کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا رقم بجٹ میں باقاعدہ منظور ہو چکی ہے "رہو سکتا ہے" کا کیا سوال ہے - اس سال رقم رکھی گئی ہے کیا آئیندہ سال کوئی بجٹ علیحدہ بنے گا ؟

وزیر قانون—میں نے جواب میں کہہ دیا ہے کہ یہ سڑک کا کام جلد کر دیا جائیگا اور جلد کے معنی ہیں جلد -

مسٹر سپیکر— وہ پوچھتے ہیں کہ روپیہ منظور ہو چکا ہے تو وہ کیوں نہیں خرچ کرتے ۔

وزیر قانون—میں سمجھتا ہوں کہ سال میں ابھی چھ ماہ باقی ہیں ۔ تو ان چھ مہینوں میں یہ کام ہو جائیگا ۔

خان اجون خان جدون—جب دو سڑکوں کے بنانے کا سوال ہے تو دو آدمیوں کو ٹھیکہ دینا چاہئیے ایسا کیوں نہیں کیا جاتا ؟

Mr. Speaker : This is a suggestion and not a supplementary question.

BUS ROUTE PERMITS ISSUED FOR MARDAN-SAWABI-TOPI AND JEHANGIRA SWABI-TOPI

***4307. Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) the number of Bus route permits issued for (i) Mardan-Sawabi-Topi routes, (ii) Jehangira-Sawabi-Topi routes;

(*b*) the names and length o f Kacha roads in Tehsil Sawabi;

(*c*) whether any of the roads mentioned in (*b*) above is fit for the Bus Services,

(*d*) if answer to (*c*) be in the affirmative, whether there is any scheme for operating bus service on the said roads; if so, the dates by which Bus Service on the above said Kacha roads is likely to be started ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین)

(الف) حسب ذیل سٹیج کیرج پرمٹ جاری شدہ ہیں :—

۱ ۔ مردان ۔ صوابی ۔ ٹوپی	۱۱
۲ ۔ دیگر روٹ بشمول مردان ۔ صوابی ۔ ٹوپی	۳۶
۳ ۔ جہانگیرا ۔ صوابی ۔ ٹوپی	۱۰

(ب) صوابی تحصیل کی سڑکوں کے نام اور طول ذیل میں دیئے گئے ہیں :—

۱ ۔ آدینہ ۔ لاہور روڈ	۱۰۶۳۸ میل
۲ ۔ ٹوپی ۔ دیول روڈ	۱۲۶۷۰ میل
۳ ۔ صوابی ۔ جھنڈا ۔ پنچمان	۱۲ میل
۴ ۔ ٹوپی ۔ گنڈا تا کیگانی	۱۲ میل
۵ ۔ کیارا ۔ بارا ۔ ٹوپی روڈ	۷ میل
۶ ۔ کلابٹ ۔ ٹوپی روڈ	۳ ۱/۲ میل

۷ - ٹوبی - میانی	۳ میل
۸ - دھوبیاں - دولت روڈ	۱ میل
۹ - دھوبیاں - مارا روڈ	۲ ۱/۲ میل
۱۰ - نرانجی روڈ	۶ میل
۱۱ - ڈاگی مانبری روڈ	۹ میل
۱۲ - پنج پیر روڈ	۱ میل
۱۳ - صوابی - جنڈا روڈ	۷ میل
۱۴ - جنڈا - دیانی روڈ	۱ ۱/۲ میل
۱۵ - منینی - جنڈا روڈ	۳ ۱/۲ میل
۱۶ - جنڈا - ہوکا روڈ	۱ ۱/۲ میل
۱۷ - ملکا - کادھی روڈ	۶ میل
۱۸ - تورڈھیر - جلابی روڈ	۱ میل
۱۹ - تورڈھیر - مانگی روڈ	۲ میل
۲۰ - لاھور - جلسائی روڈ	۲ میل
۲۱ - مرغوز - گارمنارا روڈ	۳ میل
۲۲ - باجھ - میانی روڈ	۳ ۱/۲ میل
۲۳ - مرغوز - بام خیل روڈ	۲ ۱/۲ میل
۲۴ - دودھر روڈ	۱ میل
۲۵ - امنبر ھنڈ روڈ	۲ میل
۲۶ - امنبر کنڈا روڈ	۱ میل
۲۷ - ارمل سانو روڈ	۲ ۱/۲ میل

(ج) صرف ایک راستہ یعنی ادینہ - لاہور روڈ بس سروس کیلئے موزوں ہے -

(د) لاہور روڈ - ادینہ پر فی الوقت ایک بس چل رہی ہے - راستے کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور اگر ضرورت محسوس ہوئی تو مناسب وقت پر مزید پرمٹ جاری کر دئے جائینگے - بقیہ راستوں کا جائزہ لینے کے اقدامات بھی کئے جا رہے ہیں اور اگر سڑکوں کی حالت/ٹریڈ کی ضروریات کا تقاضا ہوا تو انہیں مناسب وقت کے اندر روٹ پرمٹوں کے تحت کھولنے کا اعلان کر دیا جائے گا -

خان اجون خان جدون—یہ جو مردان صوابی ٹوپی اور جہانگیرا صوابی ٹوپی کی routes ہیں کیا اس قسم کی دونوں سڑکوں کا سروے کیا جا چکا ہے یا صرف کرنے کا ارادہ ہے تاکہ وہاں بسیں چلائی جائیں -

وزیر قانون—معزز ممبر کو جواب دیا گیا ہے کہ لاہور ادینہ روڈ کی سروے ہو رہی ہے -

---

CONSTRUCTION OF MOONGI ROAD IN GOJRA

*4329. **Mr. H mzi** : Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works, be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that there is a scheme for the construction of Moongi Road, falling within the Municipal area, and the road along the boundary wall of Gojra Railway Station joining Summundri Road-level-crossing with railway station;

(*b*) whether it is also a fact that Municipal Committee, Gojra, District Lyallpur, has deposited its share of funds for the construction of the said roads; if so, amount and the date on which the said share was deposited by the Municipal Committee;

(*c*) the time required or the completion of the construction of the said roads ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین) —

(الف) جی ہاں - یہ امر واقعہ ہے کہ میونسپل کمیٹی گوجرہ کے بلدی علاقے میں مونگی روڈ کی تعمیر کا ایک منصوبہ موجود ہے -

(ب) جی ہاں - یہ بھی امر واقعہ ہے کہ گوجرہ ضلع لائل پور کی میونسپل کمیٹی نے اس سکیم کی منظوری کی توقع پر بنک ڈرافٹ نمبر ۳۰۷۲۴۳

مورخہ ۲۸ جون ۱۹۶۳ء کے ذریعے ۳۷,۰۰۰.۰۰ روپے کی ایک رقم جمع کرا دی تھی -

میونسپل کمیٹی گوجرہ کی انتظامی منظوری کے لئے مہتمم انجینئر صوبائی حلقہ لائل پور کی تجویز نمبر ۳۸۵۵ (ب) مورخہ ۲۳ جولائی ۱۹۶۳ء میں مندرجہ ذیل دو سڑکوں کے لئے ضروری مصارف کے خام تخمینہ جات پیش کئے گئے تھے :-

۱ - گوجرہ مونگ روڈ ۶۴,۳۱۰.۰۰ روپے

۲ - عیدگاہ روڈ ۶۰,۲۰۰.۰۰ روپے

(ج) میونسپل کمیٹی کی جانب سے خام تخمینہ جات مصارف کی منظوری کا ہنوز انتظار ہے - یہ کام اس وقت تک شروع نہیں کیا جا سکتا جب تک خام تخمینہ جات مصارف کو انتظامی منظوری حاصل نہ ہو - ٹنڈروں کی منظوری اور کام ٹھیکے پر دیئے جانے کے بعد تقریباً ۴ ماہ کے عرصے میں مذکورہ بالا سڑک کی تعمیر پایۂ تکمیل تک پہنچ جائیگی -

مسٹر حمزہ-پارلیمانی سیکریٹری صاحب نے یہ فرمایا ہے کہ میونسپل کمیٹی کی طرف سے ۳۷ ہزار کی رقم جمع کرائی جا چکی ہے اور یہ رقم اس وقت جمع کرائی گئی جب محکمہ کی طرف سے ہدایت کی گئی لیکن تھوڑے عرصہ بعد ہی خام تخمینہ بڑھکر ۶۴۳۱۰ روپے ہو گیا - کیا پارلیمانی سیکریٹری صاحب بتائینگے کہ اخراجات اتنی تیزی سے کیوں بڑھ رہے ہیں ؟

وزیر قانون-جواب خدمت میں یہ ہے کہ اگر معزز ممبر کو وجہ چاہئیے تو اس کے لئے ایک تازہ سوال کر دیں -

---

SATELLITE TOWN AT GOJRA, DISTRICT LYALLPUR

***4341. Mr. Hamza** : Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state :-

(*a*) whether it is a fact that Commissioner, Sargodha Division in his D. O. No. 2346/D.E.V., dated 3rd February, 1963, addressed to Pir Ahsan-ud-Din, Member, Board of Revenue, West Pakistan, Urban Rehabilitation Department, Lahore, recommended that provision for a Satellite Town at Gojra, District Lyallpur be made;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, action taken in the matter;

(*c*) whether Government have any other scheme in hand for solving the housing problem of Gojra ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین) :-
(الف) جی ہاں ۔

(ب) بےخانماں مہاجرین کی تعداد کا اندازہ لگانے کے لئے حکومت مغربی پاکستان نے صوبہ کے تمام اہسے شہروں میں تمام ایسے خاندانوں کا جائزہ لینے کے احکام جاری کئے ہیں ۔ جنہوں نے کسی سرکاری یا غیر سرکاری ادارے کی ملکیتی اراضی پر ناجائز جھونپڑیاں وغیرہ تعمیر کر رکھی ہیں ۔ ڈپٹی کمشنر لائل پور کو خاص طور پر ہدایت جاری کی گئی ہیں کہ وہ گوجرہ شہر کی ضروریات کا تخمینہ لگائیں ۔ مجوزہ جائزہ کے نتائج کی وصولی اور دوسرے اور تیسرے پنجسالہ منصوبہ میں رقم کی دستیابی کی مد نظر رکھتے ہوئے حکومت اس ضمن میں کوئی فیصلہ کریگی خیال ہے تمام ایسے شہروں کی ضروریات کا جائزہ سالی سال رواں کے اختتام تک مکمل ہو سکے گا ۔

(ج) حکومت اس پر غور کر رہی ہے کہ ٹاؤن کمیٹی گوجرہ کو سرکاری اراضی پر جو کہ کمیٹی کو پہلے ہی پٹہ پر دے رکھی ہے رہائشی بستی بنانے کی اجازت دیدیجائے ۔

CIVIL REST HOUSE AT SARAI ALAMGIR

*4343. **Ch. Gul Nawaz Khan** : Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Civil Rest House at Sarai Alamgir is in a deplorable condition ;

(*b*) whether it is a fact that its repairs were carried out during the year 1959, 1960 and 1962; if so, the expenditure incurred thereon during each year separately and the amount allocated for carrying out repairs to it during 1963

(*c*) if answer to (*b*) above be in the negative, reasons therefor ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین) :-
(الف) جی نہیں ۔ وہ قابل رہائش ہے لیکن اس کی خاص مرمت اور اس کے ایک ٹوٹے ہوئے غسل خانے کی دوبارہ تعمیر کی ضرورت ہے ۔

(ب)	سال	خرچ
	۱۹۶۰—۱۹۵۹ء	۱۰۰ روپے
	۱۹۶۱—۱۹۶۰ء	۷۸ روپے
	۱۹۶۲—۱۹۶۱ء	۶۸ روپے
	۱۹۶۳—۱۹۶۲ء	۱۱۳ روپے
	۱۹۶۴—۱۹۶۳ء	سالانہ مرمت تخمین ۷۰ روپے

(ج) خاص مرمت کا کام محکمہ مال سے جسے ۱۹۶۱ء میں تخمینہ جات ارسال کئے گئے تھے رقوم موصول ہونے پر شروع ہوگا ۔

چودھری گل نواز خان—جناب والا ۔ کیا میں وزیر متعلقہ سے پوچھ سکتا ہوں کہ یہ رقوم جو سالانہ اخراجات میں دی گئی ہیں کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کی عقل تسلیم کرتی ہے کہ یہ ان پر خرچ کی گئی ہیں ؟

وزیر قانون (مسٹر غلام نبی محمد وریاں میمن)—جناب والا ۔ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ روپیہ خرچ ہوا ہے تو ہمارا مقصد یہ کہ روپیہ واقعی خرچ کیا گیا ہے ۔ اگر معزز ممبر کے پاس ثبوت ہے کہ روپیہ خرچ نہیں کیا گیا ہے تو ہمارے نوٹس میں لے آئیے ہم دیکھ لینگے ۔

چودھری گل نواز خان—اگر میں چیلنج کروں کہ روپیہ اس پر خرچ نہیں کیا گیا ہے تو آپ اس بارے میں کیا کارروائی کرینگے ؟

وزیر قانون—اگر معزز ممبر کے پاس کوئی ثبوت ہے تو ہم چیلنج قبول کر لینگے اور انشاءاللہ ان کو اطمینان ہو جائیگا جو کچھ ہم کارروائی کرینگے ۔

DEMOLITION OF UNAUTHORISED CONSTRUCTIONS BY HIGHWAY AUTHORITY

* **4346. Ch. Gul Nawaz Khan** : Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works, be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the highway authorities are not empowered, under the Highway Act to demolish unauthorised constructions along the highway the steps taken by Government to—(i) empower the high way authority under the Punjab Highway Act, to demolish unauthorised constructions along the highway, and (*ii*) to get existing unauthorised constructions demolished through Civil Court ;

(b) whether it is also a fact that the only action, the said authorities can take is to institute a case against person raising unauthorised constructions in a Court of Law and get them fined;

(c) if answers to (a) and (b)above be in the affirmative, whether Government intend to take some appropriate measures with a view to check this malpractice which is deterimental to public interest ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین) —

(الف) جی ہاں ۔ ہائی وے اتھارٹی کو موجودہ مغربی پاکستان ہائی وے آرڈی ننس ۱۹۵۹ء کے تحت ناجائز تعمیرات کو مسمار کرنے کے اختیارات حاصل نہیں ہیں تاہم عدالت دفعہ ۲۵ کے تحت مسمار کرنے کی ڈگری صادر کر سکتی ہے ۔

(ب) ہائی وے اتھارٹی صرف دفعہ ۲۴ کے تحت نالزم کے خلاف عدالت میں استغاثہ دائر کر سکتی ہے اور عدالت سے جرمانے کے علاوہ زیر دفعہ ۲۵ (۲) مسمار کرنے کا حکم دینے کی درخواست کر سکتی ہے ۔

(ج) اس معاملے پر حکومت مستعدی سے غور کر رہی ہے ۔

ISSUING OF PARTICULAR STAGE CARRIAGE PERMITS

***4366. Mr. Hamza**: Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works, be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the Regional Transport Authorities are not issuing particular stage carriage permits instead of service stage carriage permits ;

(b) if answer to (a) be in the affirmative, whether the particular stag arriage permit system is comparatively better than the service stage carriag ermits system ;

(c) if answer to (b) be in the affirmative, reasons for which the service stage carriage permit system is not being abolished altogether ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین) ۔

(الف) ماسوائے کوئٹہ کے اب تمام ٹرانسپورٹ اتھارٹیز نئے پرمٹ مخصوص سٹیج کیرجوں کے پرمٹوں کی صورت میں جاری کر رہی ہیں ۔ موجودہ سروس آف سٹیج کیرجوں کے پرمٹوں کو ان کی تجویز کے وقت مخصوص سٹیج کیرجوں کے پرمٹوں میں تبدیل کیا جا رہا ہے ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی

کوئٹہ کو بڑی دیگر ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹیز کے طریق کار کو اپنانے کے لئے ھدایت جاری کی جا رھی ھے ۔

(ب) جی ھاں ۔

(ج) ۔ (الف) بالا کے پیش نظر یہ سوال پیدا نہیں ھوتا ۔

مسٹر حمزہ—کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ بتا سکتے ھیں کہ سروس سٹیج کیرج پرمٹس کو مخصوص سٹیج کیرج پرمٹس میں کتنے عرصہ میں تبدیل کیا جائیگا ۔ انہوں نے فرمایا ھے کہ تبدیل کیا جا رھا ھے میں پوچھتا ھوں کہ کتنا عرصہ اس کے لئے درکار ھو گا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری—جناب والا ۔ یہ renewal پر ھوتا جائے گا ۔

مسٹر حمزہ—کیا آپ یہ بتا سکیں گے کہ اس سال کے اختتام پر یہ کام ختم ھو جائیگا ؟

Parliamentary Secretary : The existing services of stage carriage permits are being converted into particular stage carriage permits at the time of their renewal.

اس کا مطلب یہ ھے کہ جب renewal ھو گا وہ بھی ھو جائے گا ۔

وزیر قانون — اگر رینیول ٦ مہینہ میں ھوتی ھے تو ٦ مہینہ کے بعد ھو جائے گا ۔ اگر رینیول ١٢ مہینہ میں ھوتی ھے تو ١٢ مہینہ کے بعد ھو جائیگا ۔ جس دن رینیول کا وقت ختم ھو جائیگا اس وقت یہ بھی کیا جائے گا ۔

SATELLITE TOWN FOR MIRPURKHAS

***4386. Haji Mir Muhammad Bux Talpur** : Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a sum of Rs. 3,31,000 has been allocated in the Budget for the year 1963-64 for setting up a Satellite Town in Mirpurkhas;

(*b*) if answer to (a) above be in the affirmative, whether any compensation would be paid to the landowners whose lands are likely to be acquired under the above said scheme, if not, reasons therefor ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین) :-

(الف) جی ہاں - یہ رقم ان مالکان کو معاوضہ ادا کرنے کے لئے مختص کی گئی ہے جن کی زمین موجودہ اضافی بستی میر پور خاص کے لئے حاصل کی جا چکی ہے -

(ب) جیسا کہ شق (الف) بالا میں بیان کیا گیا ہے -

QUESTION NO. 4472—NOT ASKED

TEMPORARY ASSISTANT ENGINEERS

*4436. **Mr. Muhammad Hanif Siddiqi**: Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state the number of Temporary Assistant Engineers in West Pakistan ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین):- محکمہ عمارات و شارعات میں عارضی اسسٹنٹ انجینئروں کی کل تعداد (بشمول قائم مقام ایگزیکٹیو انجینئرز) ۲۹۱ ہے-

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi : Is their any chance of their confirmation in the near future ?

Mr. Speaker : That is a fresh question. The member had asked about the number and that has been given.

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi : This arises out of it.

Mr. Speaker : This is not a supplementary question. This is a fresh question.

Mr. Muhammad Hanif Siddiqi: It is a supplementary question directly connected with the parent question.

Mr. Speaker : This is not a question arising out of the number of employees.

SHORTAGE OF RESIDENTIAL ACCOMMODATION AT FORT ABBAS

*4483. **Chaudhri Muhammad Ali** : Will the Parliamentary Secretary Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) whether Government are aware of the fact that there is an acute shortage of residential accommodation at Fort Abbas which is a Tehsil Headquarter and an important and commercial centre in Bahawalnagar District;

(*b*) whether it is a fact that Government have set up Satellite towns in every city to provide residential facilities to poor masses;

(*c*) if answers to (a) and (b) above be in the affirmative, the steps Government intend to take to remove the shortage of residential accommodation at Fort Abbas ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین)

(الف) - جی نہیں -

(ب) ۔ جی نہیں ۔

(ج) ۔ حکومت مغربی پاکستان نے صوبہ کے تمام اہم شہروں میں ایسے بے خانماں مہاجرین کا جائزہ لینے کے احکام جاری کئے ہیں جنہوں نے کسی سرکاری یا نیم سرکاری اداروں کی و ملکیتی اراضی پر ناجائز چھونپڑیاں وغیرہ تعمیر کر رکھی ہیں ۔ مجوزہ جائزہ کے نتائج کی وصولیابی اور دوسرے اور تیسرے پنج سالہ منصوبہ میں رقم کی دستیابی کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت اس ضمن میں کوئی فیصلہ کریگی ۔

چودھری محمد علی۔ صدر گرامی ۔ سوال کے جزو (الف) میں میں نے یہ پوچھا تھا کہ آیا حکومت اس امر سے باخبر ہے کہ فورٹ عباس میں رہائشی جگہ کی از حد قلت ہے ۔ یہ ایک تحصیل ہیڈ کوارٹر ہے اور ڈویژن بہاولپور کا ایک اہم اور تجارتی مرکز ہے ۔ جناب والا ۔ اس کے جواب میں کہا گیا ہے ''جی نہیں'' حالانکہ وہاں غریب عوام رہائشی تکالیف سے مر رہے ہیں اور ادھر جواب دیا جاتا ہے کہ ''کوئی نہیں''

پارلیمنٹری سیکرٹری۔جناب والا ۔ میرے خیال میں چودھری محمد علی صاحب کے لئے جواب بڑا تسلی بخش ہے ۔ تمام صوبہ کے اہم شہروں میں بے خانماں لوگوں کے لئے بستیاں بنانے کے لئے سروے کیا جا رہا ہے ۔ فورٹ عباس بھی اس میں شامل ہے ۔ جب سروے ہو جائیگا تو پتہ چل جائیگا ۔

Sardar Inayat-ur-Rahman Khan Abbasi : What does the Parliamentary Secretary mean by. ''جی نہیں''

آپ تو انکار کرتے ہیں کہ وہاں آبادی اتنی زیادہ نہیں ہے اور آپ انکار کرتے ہیں اس کی اہمیت اتنی زیادہ نہیں ہے ۔

وزیر قانون (مسٹر غلام نبی محمد وریال میمن) ۔جناب والا ۔ جہاں تک محکمے کا تعلق ہے ان کی طرف سے جواب یہ ہے کہ ہمیں معلوم نہیں ہے ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ گورنمنٹ کی کسی نے اس طرف توجہ نہیں دلائی یا کوئی ایسی بات گورنمنٹ کے نوٹس میں نہیں آئی ہے ۔ جس میں یہ کہا گیا ہو کہ وہاں مکانوں کی قلت ہے ۔

خان اجون خان جدون—جناب والا - کہتے ہیں کہ سوال کیا جائے کہ وہاں قلت ہے یا نہیں - کیا گورنمنٹ کا فرض نہیں ہے کہ جواب دینے سے پہلے معلوم کرے کہ وہاں قلت ہے یا نہیں -

وزیر قانون—ہاں گورنمنٹ کا فرض ہے لیکن ہر ایک کونے - ہر ایک گاؤں اور ہر ایک شہر میں جا کر گورنمنٹ معلوم نہیں کرے گی - اگر کسی بات کی طرف گورنمنٹ کی توجہ دلائی جائے تو یقیناً کیا جائے گا -

خان اجون خان جدون—جناب والا - جب سوال اسمبلی میں کیا جاتا ہے تو جواب دینے سے پہلے کیا گورنمنٹ کا فرض نہیں ہے کہ وہ صحیح معلومات حاصل کرے - یہ تو بریچ آف پرولیج ہو جائیگا - آپ کہتے ہیں کہ ہم نے معلومات کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی -

Mr. Speaker : That Supplementary question has already been answered

---

ROAD LINKING PASRUR AND CHAWINDA IN SIALKOT DISTRICT

* **4496. Chaudhri Muhammad Ibrahim** : Will the Parliamentary Secretary Communications and Works be pleased to state whether it is a fact that a Communications and Public Works Department road links the towns of Pasrur and Chawinda in Sialkot District; if so—

(*i*) the date when this road was taken over by the Public Works Department from the Local Body of the Sialkot District;

(*ii*) the date on which the metalling work on the said road was started and completed respectively;

(*iii*) the length of the said road;

(*iv*) the amount spent on its metalling;

(*v*) the present condition of the said road;

(*vi*) the approximate date by which it will be repaired so as tom ake it serviceable for motor traffic, and

(*vii*) the estimated cost of the repairs ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین)

(الف) جی ہاں - سڑک پسرور تا چونڈہ محکمہ پی - ڈبلیو - ڈی نے تقسیم سے پہلے لوکل باڈی ضلع سیالکوٹ سے حاصل کی تھی - بالکل ٹھیک تاریخ اس وقت معلوم نہیں -

(ب) اس سڑک کے پہلے دو میلوں کو پختہ کرنے کا کام یکم جنوری ۱۹۴۸ء کو شروع ہوا تھا اور ۱۹۵۳ء کو مکمل ہوا -

(ب) اس سڑک کے پہلے دو میلوں کو پختہ کرنے کا کام یکم جنوری ۱۹۴۸ء کو شروع ہوا تھا اور ۱۹۵۳ء کو مکمل ہوا ۔

(س) سڑک کی کل لمبائی ساڑھے پانچ میل ہے ۔

(ج) تمام سڑک اچھی حالت میں نہیں ہے ۔ مالی وسائل کی کمی کی وجہ سے اس سڑک کی باقاعدہ مرمت نہیں ہوتی رہی ۔

(د) مالی وسائل کی کمی کی وجہ سے ابھی اس سڑک کو پختہ نہیں کیا جا سکتا ۔ تیسرے پنج سالہ منصوبہ میں اس کو پختہ کرنے کی کوشش کی جائے گی ۔

(ہ) چھ لاکھ روپے دراصل کام صرف مرمت کرنے کا نہیں بلکہ تمام سڑکوں کو پختہ کرنے کا ہے ۔

چودھری محمد ابراہیم—جناب والا ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری نے فرمایا ہے کہ ۱۹۴۸ء میں یہ کام شروع کیا گیا تھا ۔ میں یہ درخواست کرنا چاہتا ہوں کہ یہ پانچ میل لمبی سڑک کس صدی میں مکمل ہو گی ۔ (قہقہہ)

پارلیمنٹری سیکرٹری—یہ آئندہ پانچ سالہ منصوبہ میں مکمل ہو جائیگی ۔ جو facts ہیں وہ ہم نے عرض کر دئیے ہیں ۔

چودھری محمد ابراہیم—جناب والا ۔ پارلیمنٹری سکرٹری صاحب فرماتے ہیں کہ تمام سڑک اچھی حالت میں نہیں ہے ۔ لیکن مالی وسائل کی کمی کی وجہ سے اس سڑک کی باقاعدہ مرمت نہیں ہوتی رہی ۔ کیا میں دریافت کر سکتا ہوں کہ مالی وسائل کی کمی کا نزلہ اس ایک سڑک پر کیوں گرتا آ رہا ہے ۔ آخر دوسری سڑکیں بھی تو ہیں ؟

خواجہ محمد صفدر—جناب ان کا کہنا ہے کہ وہ نزلہ تقسیم کر کے گرائیں ۔ (قہقہہ)

پارلیمنٹری سیکرٹری جناب والا ۔ یہ خاص طور پر تو نہیں کہا گیا کہ اس سڑک پر نزلہ گرا ہے ۔ ویسے مالی وسائل کی کمی کا ان کو بھی علم ہے ۔

میاں محمد اکبر—جناب والا—میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ نزلہ صرف اسی سڑک پر ہی نہیں گرا۔ گجرات کی بہت سی سڑکیں بھی اسی نزلہ کا شکار ہوئی ہیں۔

Mr. Speaker : No suggestions in Question Hour.

Mian Muhammad Akbar : This is not a suggestion. It is a statement of facts.

CRITERIA FOR THE REGISTRATION OF CONTRACTOR FOR EXECUTING PUBLIC WORKS, DEPARTMENT SCHEMES.

*4497. **Chaudhri Muhammad Ibrahim** : Will the Parliamentary Secretary of Communications and Works be pleased to state:—

(*a*) the criteria for the registration of contractors for executing Public Works Department Schemes;

(*b*) the district-wise names, parentage, age, experience, qualification and original places of residence of the contractors at present engaged in executing the different schemes in Lahore Division together with the amount of each assignment;

(*c*) the date on which each of the contractors mentioned in (b) above was registered for the first time and the total amount of money each of the said contractors received for work executed during 1958, 1959, 1960, 1961, 1962, separately for each assignment ?

پارلیمنٹری سیکرٹری چوہدری منظور حسین—جناب والا۔ اس سوال کا جواب ۱۵ - ۲۰ صفحوں پر مشتمل ہے لہٰذا اسے ایوان کے میز پر رکھ دیا گیا ہے*۔

CONDITIONS GOVERNING GRANT OF ROUTE PERMITS TO THE TRANSPORT COMPANIES

*4498. **Chaudhri Muhammad Ibrahim** : Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) the conditions governing the grant of route permits to the Transport Companies;

(*b*) the names of Transport Companies holding route permits for the Sialkot-Narowal-Zafarwal Roads;

(*c*) the names of those Transport Companies which are being considered for the grant of route permits on the said roads ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Manzoor Hussain) : (*a*) The grant of stage carriage permits is governed by the provisions of section 47 of the Motor Vehicles Act, 1939, the primary requirement of which is the interest of the public generally. Under these provisions of the Act, a route where it proposed to grant permit/permits is surveyed to assess actual traffic needs viz. a-viz. the number of 'B' part permits required on it. Besides, the following qualifications are also taken into consideration by the Authority for the grant of permits :—

(*i*) Whether the company is limited/registered.

(*ii*) Financial soundness.

(*iii*) Number of vehicles in hand, covered or uncovered by any route permit.

*For answer to Question No. 4497, please see Appendix C at page 152.

(*iv*) Number of permits already held.

(*v*) Experience in transport.

(*vi*) Stand, Workshop, other amenities etc, available.

(*vii*) Residence/Principal place of business.

(*b*) Messrs District Co-operative Transport Society, Limited, Lahore is holding three 'B' part stage carriage permits on this route.

(*c*) There is at present no proposal to grant more permits on this route.

چودھری محمد ابراھیم—جناب والا ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب فرماتے ھیں کہ Motor vehicles Act 1939 کی دفعہ ۴۷ کے تحت شرائط کا اطلاق ھوتا ھے جن کا اولین تقاضا مفاد عامہ ھے ۔ کیا ضلع سیالکوٹ کی ان اھم سڑکوں کو ایک monopoly میں دے دینا مفاد عامہ کے حق میں جائیگا ۔

Minister of Law :—Will the member kindly repeat his question

چودھری محمد ابراھیم—جناب والا ۔ میں نے عرض کیا ھے کہ آخر ضلع سیالکوٹ کی ان سڑکوں کی monopoly ایک کمپنی کو دے دینا کس حد تک مفاد عامہ کے حق میں ھے ۔ وھاں اگر competition ھو گا تو مفاد عامہ موجود ھو گا ۔ اور وھاں لوگوں کو سہولتیں ملینگی ۔ کیا ایک ھی کمپنی کو monopoly دینا قرین مصلحت ھے ؟

وزیر قانون—جناب والا ۔ معزز ممبر کی اطلاع کے لئے عرض یہ ھے کہ اگر کسی خاص سڑک کے لئے کوئی شخص درخواست دیگا تو اس پر غور کیا جائیگا ۔

Chaudhri Muhammad Ibrahim :—Thank you.

DELEGATION OF POWERS TO REGIONAL TOWN PLANNING OFFICER

***4533. Haji Mir Muhammad Bux Talpur** : Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works please refer to the answer to my starred question No. 3185 given on the floor of the House on 1st July 1963 and state:—

(*a*) the date on which the post of Town Planner, Hyderabad, was established ;

(*b*) the number of plans received in the regional town planning office since its establishment for approval and correction separately the dates of their receipt, names of officials, nature of sites of plan, the dates on which they were returned to the applicants after approval and the reason for the delay in disposing of such cases;

Parliamentary Secretary (Chaudhri Manzoor Hussain): Sir, it is a lengthy answer and is placed on the Table.

ٹاؤن پلاننگ آفس برائے سابق سندھ ۱۹۱۳ء میں قائم ھوا ۔ ون یونٹ ھونے کے بعد ٹاؤن پلانر کا دفتر ۱۹۵۷ء میں کراچی سے حیدرآباد منتقل ھوا ۔ اور بعد ازاں مئی ۱۹۶۳ء میں یہ ٹاؤن پلاننگ ڈایرکٹوریٹ کے نام سے موسوم ھوا ۔

(ب) حیدرآباد منتقلی کے بعد جو نقشہ جات برائے جانچ و ترمیمت وصول ھوئے اور واپس کئے گئے ان کی تفصیلات درج ذیل ھیں ۔

نمبر شمار	تاریخ وصولی	تفصیل نقشہ جات وغیرہ	تاریخ واپسی	ریمارک (تاخیر کا سبب
۱	۱۱-۶-۵۷	دیہہ حیدرآباد - درخواست حاجی محمد عمر برائے سکنی پلاٹ بذریعہ ڈی - سی حیدرآباد	۱-۲-۵۸	بوجہ فراہمی تفصیلات سروے وغیرہ کی تاخیر کا سوال پیدا نہیں ہوتا -
۲	۶-۵-۵۷	گوٹھہ ساہارو ضلع تھرپارکر بذریعہ ڈی - سی میر پور خاص	۲۲-۲-۵۸	" " "
۳	۱۲-۶-۵۷	نقشہ سروے نمبر ۱۷۸ اور ۳۶۵ دیہہ تعلقہ سانگھڑ بذریعہ ڈی - سی -	۱۰-۱۰-۵۷	" " "
۴	۲۸-۸-۵۷	نقشہ انجمن مسلمانان کلیانہ کراچی نزد جنگ شاہی ریلوے سٹیشن بذریعہ ڈی - سی ٹھٹھہ	۶-۱۲-۵۷	" " "
۵	۱۴-۵-۵۸	نقشہ اسمٰعیلہ کواپریٹیو سوسایٹی حیدرآباد بذریعہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر حیدرآباد	۲۴-۵-۵۸	" " "

٦	٢-٧-٥٨	جھڈو ضلع تھرپارکر بذریعہ ڈی - سی	١٨-١٠-٥٨	"	"
٧	١٧-١-٥٨	نقشہ دیہہ نمبر١٧٨ تعلقہ عمر کوٹ تھرپارکر بذریعہ ڈی سی -	١٣-٣-٥٨	"	"
٨	٢١-١٠-٥٨	نقشہ دیہہ نمبر ٢٧٠ اے تعلقہ جیمس آباد بذریعہ ڈی - سی تھرپارکر	٢٠-١١-٥٨	"	"
٩	٢٢-٩-٥٨	نقشہ شہر جھول بذریعہ ڈی - سی - سانگھڑ	١٣-١١-٥٨	"	"
١٠	١١-١٠-٥٨	سروے نمبر ٣٦٦ دیہہ تعلقہ سانگھڑ بذریعہ ڈی - سی -	١٣-١١-٥٨	"	"
١١	١٩-٧-٥٨	نقشہ کھیرو ٹاؤن ضلع سانگڑ بذریعہ ڈی - سی سانگھڑ	١٧-١١-٥٨	"	"
١٢	٢٣-٥-٥٩	پلاٹنم جوبلی ھاؤسنگ سوسائٹی حیدرآباد بذریعہ چیف آفیسر حیدرآباد میونسپلٹی	٢٧-٦-٥٩	"	"

نمبر شمار	تاریخ وصولی	تفصیل نقشہ‌جات وغیرہ	تاریخ واپسی	ریمارک (تاخیر کا سبب)	
۱۳	۶-۵-۵۹	نقشہ پٹرول پمپ عمر کوٹ بذریعہ ڈی - سی تھر پارکر	۳-۶-۵۹	"	"
۱۴	۴-۶-۵۹	توسیع ڈہو کوٹ تعلقہ ڈگری بذریعہ اے - سی میر پور خاص	۲۸-۷-۵۹	"	"
۱۵	۲۶-۲-۵۹	سروے نمبر ۲۹۳ دھیہ نمبر ۱۰۹ میر پور خاص بذریعہ ڈی سی	۲۰-۳-۵۹	"	"
۱۶	۱۳-۹-۵۹	نقشہ کھوکرا پار بذریعہ ڈی - سی تھرپارکر	۲۰-۲-۵۹	"	"
۱۷	۵-۷-۵۹	سروے نمبر ۲۹۳-بی تبدیل کیا ہوا - بذریعہ ڈی - سی - تھرپارکر	۱۱-۸-۵۹	"	"
۱۸	۲۴-۳-۵۹	نقشہ دیہہ نیوآباد بذریعہ ڈی - سی - سانگھڑ	۲۱-۵-۵۹	"	"
۱۹	۵-۵-۵۹	نقشہ بھلاری کیمپ برائے تبدیل سیٹلائٹ ٹاؤن	۲۷-۶-۵۹	"	"
۲۰	۱۷-۸-۶۰	میونسپل کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائیٹی حیدرآباد	۱۱-۱-۶۱	"	"

۲۱	۲۰-۲-۶۰	نقشہ دیہہ نمبر ۳۱۷ تعلقہ ڈگری بذریعہ ڈی سی تھر پار کر	۲۱-۳-۶۰	تاخیر کا سوال پیدا نہیں ہوتا -
۲۲	۸-۳-۶۰	نقشہ شہر ڈہلو ضلع تھر پار کر بذریعہ ڈی سی	۶-۱۲-۶۰	بوجہ خط و کتابت و فراہمی ضروری تفصیلات
۲۳	۱۸-۶-۶۰	نقشہ دیہہ چھراو بذریعہ ڈی سی تھرپارکر	۶-۱۲-۶۰	" " "
۲۴	۶-۹-۶۰	دیہہ سامرولی تھرپارکر بذریعہ ڈی سی	۱-۱۰-۶۰	تاخیر کا سوال پیدا نہیں ہوتا
۲۵	۳۰-۳-۶۰	دیہہ ٹنڈو آدم تعلقہ شہداد پور بذریعہ ڈی سی سانگھڑ	۶-۱۰-۶۰	

نمبر شمار	تاریخ وصولی	تفصیل نقشہ جات وغیرہ	تاریخ واپسی	ریمارک (تاخیر کا سبب)
۲۶	۹-۱۱-۶۱	سینما ہاؤس وارڈ جی صدر بازار بذریعہ A. D. M. صدر بازار	۲۶-۲-۶۲	تاخیر کا سوال پیدا نہیں ہوتا
۲۷	۲۲-۷-۶۱	سٹاف کوارٹر برائے تالپور ٹیکسٹائل مل حیدر آباد بذریعہ ریو نیو آفیسر حیدرآباد	۵-۸-۶۱	,, ,,
۲۸	۲۳-۶-۶۱	دیہہ گارومر تعلقہ ماما رو بذریعہ ڈی سی	۵-۷-۶۱	,, ,,
۲۹	۳-۶-۶۱	دیہہ نمبر ۱۰۹ تعلقہ میر پور خاص بذریعہ ڈی سی	۱۱-۶-۶۱	,, ,,
۳۰	۲۷-۶-۶۱	نقشہ جیمس آباد بذریعہ ڈی سی تھر پار کر	۱۱-۷-۶۱	,, ,,

۳۱	۳-۱۰-۶۱	نقشہ دیہہ چھاچھرو تعلقہ عمر کوٹ بذریعہ ڈی ۔ سی	۹-۱۲-۶۱	تاخیر کا سوال پیدا نہیں ہوتا
۳۲	۱۰۵-۶۱	نقشہ دیہہ گارچو بذریعہ ڈی سی تھر پارکر	۱۳-۹-۶۱	،، ،،
۳۳	۳-۱۰-۶۱	سروے نمبر ۲۸۳ تعلقہ میر پور خاص پارک)	۱۱-۱۲-۶۱	،، ،،
		میر حاجی محمد بخش تالپور بذریعہ ڈی سی تھر پارکر		،، ،،
۳۴	۲۷-۹-۶۱	نقشہ بی سروے نمبر ۲۹/۳ تعلقہ میرپور خاص	۱۱-۱۲-۶۱	،، ،،

نمبر شمار	تاریخ وصولی	تفصیل نقشہ جات وغیرہ	تاریخ واپسی	ریمارک (تاخیر کا سبب)
۳۵	۲۱-۷-۶۱	سروے نمبر ۲۰۸ دیہہ مورو ضلع نواب شاہ	۸-۹-۶۱	تاخیر کا سوال پیدا نہیں ہوتا
۳۶	۲۲-۷-۶۱	نقشہ منزل گاہ (مورو) بذریعہ ڈی سی نواب شاہ	۸-۹-۶۱	" " "
۳۷	۲۳-۵-۶۱	سروے نمبر ۳۱/۳۴ بذریعہ ڈی سی حیدر آباد	۹-۰-۶۳	بوجہ خط و کتابت برائے فراہمی تفصیلات
۳۸	۱۷-۱۲-۶۲	ممبر بلدیہ میونسپل کمیٹی حیدر آباد بذریعہ چیف آفیسر حیدر آباد	۱۰-۴-۶۳	" " "
۳۹	۱۸-۱۲-۶۲	غازی آباد کالونی حیدر آباد گلیا آباد سخی پیر روڈ حیدر آباد گجراتی بلڈنگ حیدر آباد		تاخیر کا سبب حسب ذیل ہے۔

۴۰	۲۹-۱۲-۶۲	کنیھیا لال ننھو - ولی محمد ریاست کالونی حیدر آباد میونسپلٹی حیدر آباد	بذریعہ	۶۳-۳-۶۳	تفصیلات متعلق عوامی ادارہ فلاح و بہبود بلدیہ حیدر آباد سے ہاؤس آبادی وغیرہ طلب کی گئی ہیں جس کا انتظار ہے تاخیر کا سوال پیدا نہیں ہوتا
۴۱	۱۶-۲-۶۳	نقشہ ڈکری ٹاؤن بذریعہ A.C میر ہلد خاص		۱۳-۲-۶۳	,,
۴۲	۲۳-۷-۶۲	نقشہ دیہہ چھچھرو (کینٹونمنٹ بورڈ) بذریعہ ٹی - سی تھرپارکر		۲۶-۷-۶۲	,,
۴۳	۲۲-۱۰-۶۲	نقشہ جھڈو شاپنگ سینٹر بلدیہ اے سی تھرپارکر		۲۲-۱-۶۳	,,

نمبر شمار	تاریخ وصولی	تفصیل نقشہ جات وغیرہ	تاریخ واپسی	ریمارک (تاخیر کا سبب)
۳۳	۱۵-۶-۶۲	کوارٹرز ہاؤسنگ سوسائٹی سانگھڑ بذریعہ ڈی سی سانگھڑ	۲۹-۸-۶۲	تاخیر کا سوال پیدا نہیں ہوتا
۳۵	۹-۵-۶۳	دیہہ ندین سکنی بذریعہ ڈی سی حیدر آباد	۱۷-۸-۶۳	,,
۳۶	۲۳-۱-۶۳	دیہہ ہاتار سروے نمبر ۵۵ تعلقہ ماتلی بذریعہ ADC حیدر آباد	۸-۳-۶۳	,,
۳۷	۲-۲-۶۳	دیہہ ہاتار درخواست میسرز غلام حسین بذریعہ ADC حیدر آباد	۱۳-۳-۶۳	,,
۳۸	۱۵-۲-۶۳	دیہہ ہاتار سروے نمبر ۱۱۱ درخواست بسرانجام	۱۸-۳-۶۳	,,

۴۹	۱۴-۳-۶۳	دیہہ حیدر آباد درخوست حاجی غلام محمد بذریعہ ADC حیدر آباد	سروے نمبر ۴۴	سوسائٹی	۲۰۵-۳-۱	تاخیر کا سوال پیدا نہیں ہوتا
۵۰	۱۳-۳-۶۳	پلاٹ نمبر جوبلی ہاؤسنگ حیدر آباد			۲۹-۲-۶۳	,,
۵۱	۲۹-۹-۶۳	نقشہ دیہہ چھچڑو کیتھولک چرچ ہال بذریعہ ڈی سی ٹھرپارکر			۲۳-۹-۶۳	,,
۵۲	۱۲-۱-۶۳	نقشہ سروے نمبر ۷۳ تعلقہ میر پور بذریعہ خاص ڈی سی			۷-۲-۶۳	,,
۵۳	۷-۱۰-۶۳	نقشہ سروے نمبر ۲۸ دیہہ ٹنڈو آدم ضلع سانگھڑ مارکر رئیس داؤد خان مری بذریعہ مختار کار سانگھڑ			—	,,

نمبر شمار	تاریخ وصولی	تفصیل نقشہ جات وغیرہ	تاریخ واپسی	ریمارکس (تاخیر کا سبب)
۵۴	۱۹-۱۰-۶۳	نقشہ سروے نمبر ۱۹/۲۳ دیہہ کھجو تعلقہ حیدر آباد پٹرٹھہ ڈی سی حیدر آباد	—	تاخیر کا سوال پیدا نہیں ہوتا

SELECTION OF SITE FOR A HILL STATION IN JOHI TALUKA OF DADU DISTRICT

*4534. **Mir Haji Muhammad Bux Talpur**: Will the Parliamentary Secretary, Works and Communications please, refer to answer to my starred question No. 3478 given on the floor of the House on 1st July 1963 and state whether copies of the inspection note regarding visit of the Chief Minister, Sind during 1954-55 in the hills of Johi Taluka of Dadu District for the purpose of selecting a site for a Hill Station are available in the offices of the Commissioners, Hyderabad and Khairpur Divisions, and if so, whether a copy thereof will be placed on the Table of the Assembly ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین) - ایسا کوئی انسپکشن نوٹ کمشنر حیدر آباد اور کمشنر خیر پور کے دفاتر میں دستیاب نہیں ہوا ہے

REPAIR OF THE BRIDGE OVER NULLAH BUDDHI ON GUJRAT-SARGODHA ROAD

*4539. **Chaudhri Sal Muhammad**: Will the Parliamentary Secretary of Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the bridge over Nullah Buddhi situated at distance of one mile from Phalia towards East on Gujrat-Sargodha Road damaged some time ago ;

(*b*) whether it is a fact that said bridge has not so far been repaired;

(*c*) if answers to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, (*i*) the time for which the bridge has been lying in a state of disrepair; (*ii*) the officials responsible for it ; (*iii*) reasons for not undertaking its repairs so far; (*iv*) the time by which it will be repaired or reconstructed, and (*v*) the estimated cost of the repair or reconstruction of the said bridge ;

(*d*) the number of the persons posted by the Public Works Department at the abovesaid bridge for regulating the flow or traffic and the total amount spent up-to-date on account of their salaries, etc. ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین) (الف) جواب اثبات میں ہے -

(ب) جواب اثبات میں ہے -

(ج) جی ہاں عرصہ ڈیڑھ سال ہے -

(ii) کوئی سرکاری ملازم اسکا ذمہ دار نہیں ہے -

(iii) پل زالہ میں اندازہ ہے کہیں زیادہ پانی بہہ نکلنے کی وجہ سے ٹوٹ گیا تھا - پل ٹوٹنے کے بعد کوشش کی گئی کہ موجودہ پل کی مرمت کی جائے مگر مزید تحقیق کے بعد یہ ثابت ہوا کہ اس پل کی مرمت عبث ہوگی -

کیونکہ اس میں پہلے سے زیادہ پانی کی نکاسی کا انتظام ضروری ہے ۔ موجودہ مالی سال میں سیلاب زدہ سڑکوں اور پلوں کی تعمیر اور مرمت کے کیلئے کوئی مد نہیں رکھی گئی ۔ مگر Contingent گرانٹ سے فنڈ حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے ۔

(iv) مطلوبہ فنڈ ملنے کے چھ ماہ بعد از سر نو تعمیر کا کام شروع ہو سکے گا ۔

(v) اخراجات کا تخمینہ تقریباً ۸۰ ہزار روپے ہے ۔

(د) اس پل پر ٹریفک کنٹرل کرنے اور گذارنے کے لئے ایک میٹ اور دس پہلدار متعین ہیں اور اب تک ان کی تنخواہوں پر مبلغ ۹,۲۶۷ روپے خرچ ہو چکے ہیں ۔

چودھری سعی محمد— جناب والا ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے فرمایا ہے کہ اس پل کو نہ بنانے کی ذمہ داری کسی افسر پر عائد نہیں ہوتی ۔ کیا میں ان سے دریافت کر سکتا ہوں کہ اگر کوئی افسر ذمہ دار نہیں ۔ تو آخر کون ذمہ دار ہے ؟ اب اس پل کی مرمت کون کریگا ؟

وہاں دو ضلعوں کا کنکشن ہے ۔ اور وہاں دوضلعوں کی ٹریفک ہے جو رکی ہوئی ہے ۔ سڑک پر تو چلنا بھی مشکل ہے ۔ لوگ توپاٹوں پر سے گذرتے ہیں ۔ وہاں چلنا بہت مشکل ہے ۔

وزیر قانون (مسٹر غلام نبی محمد وریال میمن) ۔ جناب والا ۔ جواب یہ دیا گیا ہے کہ یہ صورت حال کسی ٹھیکیدار یا افسر کی وجہ سے پیدا نہیں ہوئی ۔ یہ تو قدرت کا کام ہے کہ پل بہہ جاتا ہے ۔ اسی سلسلے میں عرض کیا گیا ہے کہ پل از سر نو تعمیر کیا جائیگا جس کے لئے یہ کوشش ہو رہی ہے کہ Contingency کی Item سے پیسے لے کر چودھری صاحب کے کہنے کے مطابق پل بنانے کی کوشش کی جائیے ۔

On a point of order, Sir -- حاجی عبدالمجید جتوئی
کیا قدرت اگر پل کو نکال لیتی ہے ؟ کیا یہ ٹھیکیدار کی وجہ سے ہوتا ہے یا پل کو قدرت آکر توڑ دیتی ہے ۔

Mr. Speaker : This is no point of order.

میاں محمد اکبر — جناب والا ۔ ابھی پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے فرمایا ہے کہ زیادہ پانی آنے کی وجہ سے پل بہہ گیا ہے ۔ ہمیں یہ تسلیم ہے کہ پل بہہ گیا ہے ۔ لیکن ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ چونکہ اس نالے میں پانی زیادہ آتا ہے اس لئے اب اس پل کی توسیع کی جاری ہے ۔ اب پتہ نہیں وہ کب بنے گا ۔ کیونکہ ان حالات میں وہ پہلے Design پر نہیں بن سکتا ۔

تو جناب والا ۔ میری گذارش یہ ہے کہ یہ سڑک دو ضلعوں کو ملاتی ہے ۔ یہ گجرات سرگودھا روڈ بڑی اہم سڑک ہے ۔ اس پر بے شمار بسیں چلتی ہیں ۔ اور وہاں ٹریفک بہت زیادہ ہے ۔ اگر اس میں توسیع ہی کرنا ہے تو وہ کب کی جائے گی ۔

ابھی ابھی انہوں نے فرمایا ہے کہ ۹ ہزار ۲ سو اور کچھ روپے اس کے عملے پر خرچ کئے جا چکے ہیں جو وہاں ٹریفک کنٹرول کرتا ہے ۔ وہاں یک طرفہ ٹریفک ہے ۔ او سواریاں اتر کر پار جاتی ہیں ۔

Mr. Speaker : Put the Supplementary Question now.

میاں محمد اکبر ۔ جناب والا ۔ میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں اگر توسیع ہی کرنا ہے تو وہ توسیع شدہ پل کب شروع ہو گا اور کب ختم ہو گا ؟

Minister of Law : The suggestion of the member has been noted and it will receive the consideration it deserves.

چوہدری سکھی محمد ۔ جناب والا ۔ میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ یہ پل جس پر دو ضلعوں کی ٹریفک تین تین گھنٹے رکی رہتی ہے ۔ کب تک بنانے کا ارادہ ہے کیا آپ کے نزدیک اس پل کی مرمت ضروری ہے یا غیر ضروری ؟

مسٹر سپیکر ۔ اس کا جواب دیا جا چکا ہے لیکن چونکہ وہ انگریزی میں تھا اس لئے . . . . .

وزیر قانون—جناب والا ۔ عرض یہ ہے کہ Contingency item سے پیسے لینے کے لئے لکھا گیا ہے ۔ جب یہ پیسے مل جائیں گے تو اس کے چھ ماہ بعد یہ کام شروع ہو جائے گا ۔

چودھری سعی محمد—جناب والا ۔ اس پر ۹ ہزار روپے سے بھی کم خرچ آتا ہے ۔ جو حکومت تنخواہوں کی صورت میں دے بھی چکی ہے ۔ حقیقت یہ ہے کہ لوگوں کی تکلیف بڑھ گئی ہے ۔

میاں محمد اکبر— جناب والا ۔ محترم وزیر صاحب نے فرمایا کہ پیسے ملنے کے ۶ ماہ بعد کام شروع ہو جائے گا میں نہایت ادب سے یہ گذارش کرونگا اور ان سے دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ وہ پیسے کب ملیں گے ؟

وزیر مواصلات۔ (مسٹر غلام نبی محمد وریال میمن) میں یہ عرض کروں گا کہ اس کے لئے ہمیں روپیہ contingency کی مد سے ملتا ہے مگر وہاں سب پیسہ ختم ہو چکا ہے ۔ اس لئے سپلیمنٹری بجٹ میں اس کے لئے گنجائش رکھی جائے گی جب روپیہ کی sanction ہو جائے گی ۔ اس وقت اس کام کو شروع کیا جائے گا ۔

METALLING OF THE PHALIA-CHAK SHAHBAZ AND CHAK SHAHBAZ-BHEERWALA SECTIONS OF THE GUJRAT—JHANG ROAD.

*4544. **Chaudhri Sai Muhammad**: Will the Parliamentary Secretary of Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) the total amount of funds provided in each budget since 1952 for metalling the Phalia—Chak Shahbaz and Chak Shahbaz-Bheerwala Sections of the Gujrat-Jhang Road ;

(*b*) whether the funds so provided were spent on the metalling of the said sections of the road ;

(*c*) if answer to (*b*) be in the affirmative, whether any tenders were invited for this purpose ;

(*d*) if answer to (*b*) be in the negative (*i*) the purpose for which the said funds were utilized ; (*ii*) whether Government intend to metal the above mentioned sections of the said road and if so, when, if not, reasons therefor. ?

پارلیمنٹری سیکریٹری ۔ (چودھری منظور حسین) (الف) صوبائی حکومت نے ڈیڑھ لاکھ روپے اور دو لاکھ روپے کی رقومات بالترتیب برائے سال ۱۹۵۲-۵۳ء اور سال ۱۹۵۳-۵۴ء مرکزی حکومت سے قرضہ ملنے کی شرط پر مخصوص کی تھیں ۔ چونکہ مرکزی حکومت نے منظوری نہ دی اس لئے کوئی کام نہ کیا جا سکا ۔

(ب) جواب اوپر آ چکا ہے ۔

(ج) ۱۹۵۴ء سیکشن پھالیہ چک شاہباز کے لئے ٹنڈر طلب کئے گئے تھے مگر رقم نہ ہونے کی وجہ سے کام کا ٹھیکہ نہ دیا جا سکا ۔

(د) (i) اوپر دئیے گئے جواب کے بعد سوال پیدا نہیں ہوتا ۔

(ii) اگر مالی وسائل مہیا ہو سکے تو آئندہ سال کام کرنے کی تجویز ہے ۔

SATELLITE TOWN, QUETTA

***4594. Babu Muhammad Rafiq:** Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state whether it is a fact that a sum of Rs. 0.50 lakhs was allocated for Sattellite Town, Quetta for the year 1963-64; if so ;

(*i*) amount spent on the above scheme so far ;

(*ii*) month-wise expenditure for 1963-64 up to 31st October 1963;

(*iii*) the date on which work will be completed ;

(*iv*) detail of work done so far ;

(*v*) reasons for delay if any in starting the work ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین) جی ہاں

(i) الف ۔ سکیم کے ابتدائی جائزہ اور منصوبہ کی امکانی افادیت اور کامیابی کے بارہ میں رپورٹوں کی فراہمی اور منتخب قطعہ زمین پر سیم تھور اور سیلاب کے اثرات کی تحقیقات کیلئے سال رواں میں مبلغ پچاس ہزار روپیہ مختص کیا گیا ہے ۔ یہ تمام مراحل اب طے ہو چکے ہیں ۔

(ب) مکمل اخراجات کا گوشوارہ تا حال مقامی احکام سے موصول نہیں ہوا ۔

(ii) ایضاً ۔

اس منصوبہ پر عمل درآمد ۱۹۶۳-۶۴ میں شروع ہو گا بشرطیکہ ترقیاتی پارٹی قومی اقتصادی کونسل کی منظوری حاصل ہو جائے ۔

(iii) سکیم کا فارم P C - I مجوزہ پلاننگ کمیشن تیار ہو چکا ہے اور عنقریب اس کو ترقیاتی پارٹی و قومی اقتصادی کونسل برائے منظوری پیش کر دیا جائیگا ۔ سکیم منظور ہونے پر منصوبہ چار سال کے عرصے میں پایۂ تکمیل کو پہنچ سکیگا ۔

(vi) ایضاً ۔

(ج) تمام انتظامی مراحل نہایت عجلت سے طے کئے گئے ہیں اور آئندہ بھی نہایت سرعت سے کام مکمل کرنے کی سعی کی جا رہی ہے ۔

بابو محمد رفیق - کیا وزیر صاحب یہ بتائیں گے کہ کیا وجہ ہے کہ اس سوال کے حصہ ۲ اور ۳ کے جواب کے لئے ابھی تک ۳ مہینے کے اعداد و شمار تیار نہیں ہو سکے ۔ کیا یہ محکمہ کی نا اہلی ہے اور کیا وزیر صاحب اسے چھپانا چاہتے ہیں ۔ میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ اس کی کیا وجوہات ہیں کہ ابھی تک صرف ۳ ماہ کے اخراجات نہیں بتا سکے ۔

وزیر قانون - (مسٹر غلام نبی محمد وریال میمن) میں نہیں سمجھ سکا کہ آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟

بابو محمد رفیق—میں نے یہ پوچھا ہے کہ مالی سال ۶۴-۱۹۶۳ء کے ۳۱ اکتوبر تک کے اخراجات کیا ہیں لیں آپ نہیں بتا سکے ۔ کیا آپ بتانا نہیں چاہتے یا محکمہ نالائق ہے اور وہ جواب تیار نہیں کر سکا ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری—محکمہ سے تا حال اخراجات کے اعداد و شمار موصول نہیں ہوئے جس وقت آئے اسی وقت جواب دے دیا جائے گا ۔

وزیر قانون - اس سلسلہ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارا محکمہ نا لائق نہیں ہے بالکل لائق ہے ۔ ہم بابو محمد رفیق صاحب کی مرضی کے مطابق کام کریں گے ۔

بابو محمد رفیق—آپ نے بتایا ہے کہ ۶۳-۱۹۶۲ میں اس سکیم کا کام شروع ہو جائے گا - سیٹلائٹ ٹاون کا سنگ بنیاد پریذیڈنٹ صاحب رکھ چکے ہیں لیکن ابھی تک کام شروع نہیں ہوا -

پارلیمنٹری سیکرٹری—یہ سکیم منظور ہو چکی ہے انشاءاللہ اب بن جائے گی اس کا سنگ بنیاد رکھا جا چکا ہے روپیہ کی منظوری آنے پر کام شروع ہو جائے گا -

---

DEVELOPMENT OF THE MEANS OF COMMUNICATIONS AND TRANSPORT IN BAHAWALNAGAR DISTRICT

***4610. Chaudhri Muhammad Ali :** Will the Parliamentary Secretary Communications and Works be pleasedto state whether there is any scheme for the development of the means of Communications and Transport in Bahawalnagar District, if so, the time by which the scheme will be implemented ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین)- مالی سال رواں میں سب ذیل سکیمیں منظور ہوئی ہیں اور ان پر کام جاری ہے - جاری کی ہوئی سکیمیں یہ ہیں—

(الف) اونی میں دریا ستلج پر کشتیوں کے پل کی تعمیر ہے -

۲- بہاول نگر فورٹ عباس سڑک ۱۴ میل کی تعمیر -

۳- چشتیاں ہارون آباد سڑک براستہ ہڑاں والا ۳۰ میل کی تعمیر -

۴- بہاول پور - سلیمانکی سڑک کے حصہ کی تعمیر ۶۰ میل سے ۸۰ میل تک اور ۸۰ میل سے ۹۲ میل تک - سکیم نمبر ۲ پر کام جاری ہے دوسری سکیم کا کام ختم ہو چکا ہے -

(ب) مزید سکیمیں :—

۱- بہاول نگر سے منڈی صادق گنج تک پختہ سڑک ۳۱ میل کی تعمیر -

۲- منڈی صادق سے گنج سلیمانکی تک پختہ سڑک ۲۱ میل کی تعمیر۔

۳- فورٹ عباس سے منصور والا تک پختہ سڑک۔

۴- چشتیاں سے ہارون آباد تک براستہ تازی والا پختہ سڑک ۳۰ میل کی تعمیر۔

۵- چشتیاں موٹی چھڈو تک پختہ سڑک ۱۰ میل

کی تعمیر ان سکیموں پر عمل درآمد کا پروگرام مرتب ہو چکا ہے لیکن ان کو بروئے کار لانے کا انحصار چیزوں کی دستیابی پر ہے ان سکیموں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے مالی سال رواں میں ۲۶,۰۷۷ روپیہ مہیا کیا گیا ہے۔

Progress made in the Scheme of Road construction in Bahawalnagar District

*4612. **Chaudhri Muhammad Ali :** Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state whether any progress has been made in the scheme of road constructionin Bahawalnagar District under PL 480; if so, the details thereof ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین) پی ایل ۴۸۰ کے تحت تعمیراتی پروگرام محکمہ مواصلات و تعمیرات کی ذمہ داری میں نہیں ہے بلکہ بنیادی جمہوریتوں اور مقامی حکومت کے محکمے کی تحویل میں ہے۔

Construction of certain Roads in the Bahawalnagar District

*4613. **Chaudhri Muhammad Ali :** Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) whether the Government have any scheme for the construction of the following roads in the Bahawalnagar District :

(*i*) Fort Abbas to Hasilpur;

(*ii*) Fort Abbas to Marot Mansura; and

(*iii*) Haroonabad to Fort Abbas;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether any funds have been allocated for the said purpose during the current fiscal year?

(الف) **پارلیمنٹری سیکرٹری** (چوہدری منظور) حسین

جی نہیں ۔

(۱) جی ہاں ۔

(۲) جی ہاں ۔

(ب) سال رواں میں سڑک کے فورٹ عباس منصورہ والے حصے کے لئے رقمی تعین ۳۵. لاکھ روپے اور ہارون آباد سے فورٹ عباس تک سڑک کے حصے کے لئے ۵۰. لاکھ روپے ہے ۔

علامہ رحمت اللہ ارشد—کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب بتائیں گے کہ فورٹ عباس سے منصورہ تک اور ہارون آباد سے فورٹ عباس تک کتنا فاصلہ ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری — یہ نیا سوال ہے اس کے لئے مجھے علیحدہ نوٹس دیں ۔

علامہ رحمت اللہ ارشد—۴۰ میل کے فاصلہ پر آپ دو لاکھ روپیہ کے خرچ سے کیسے سڑک بنا سکیں گے ۔

وزیر قانون (مسٹر غلام نبی محمد وریاہ میمن) ۔ مجھے اس بات کا افسوس ہے کہ معزز ممبر نے خود ہی فاصلہ بتا دیا ہے اور پھر ہم سے پوچھ رہے ہیں ۔

علامہ رحمت اللہ ارشد—میں نے یہ دریافت کیا ہے کہ دو لاکھ روپیہ میں ۴۰ میل لمبی سڑک کیسے بنائیں گے ۔

وزیر قانون—جب یہ دو لاکھ روپیہ میں بنے گی تو آپ دیکھ لیں گے ۔

بیگم جہاں آرا شاہنواز—کیا وزیر متعلقہ کو معلوم ہے کہ محکمہ ہی ۔ ڈبلیو ۔ ڈی ۔ ایک لمبی سڑک پر ایک لاکھ روپیہ صرف کرتا ہے ۔

وزیر قانون — یہ صحیح نہیں ہے ۔ ہر جگہ ایک جیسی حالت نہیں ہوتی ۔ ان سڑکوں پر ہم نے اس مالی سال میں دو لاکھ روپیہ خرچ کرنا ہے ۔ کوشش کی جائے گی کہ کام ختم ہو جائے ۔

TELEPHONE OR TELEGRAPH FACILITIES IN BATAGRAM, DISTRICT HAZARA

*4649. **Mr. Sultan Muhammad Awan :** Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that telephone or telegraph facilities are not available in the merged area of Batagram in District Hazara ;

(*b*) whether it is also a fact that there is a wireless station of the Provincial Government at Batagram which is meant for official use only ;

(*c*) if answers to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government is prepared, to extend the use of the said station to the public ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Manzoor Hussain) : (*a*) A proposal for the opening of a Phonogram/Public Call Office at Batagram is under consideration of the Government in order to provide post and telegraph facilities in the merged area of Batagram in District Hazara.

(*b*)/(*c*) These relate to the Home Department as it appears that wireless stations have been set up by the Provincial Government through Police Department or by the Department dealing with tribal affairs.

CONSTRUCTION OF RESIDENTIAL HOUSES FOR TEHSILDARS IN QUETTA DIVISION

*4654. **Babu Muhammad Rafiq :** Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the construction of residential houses for Tehsildars in Quetta Division has been sanctioned at an estimated cost of Rs. 4·13 lacs and a sum of Rs. 1·50 lacs has been provided for the purpose in the budget for 1963-64 ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative (*i*) the dates on which the tenders for the work were invited and accepted(*ii*) the month-wise expenditure so far; (*iii*) the details of the work done so far along with the expected date of its completion; and (*iv*) in case there was any delay in the commencement of the work, reasons therefor ?

پارلیمنٹری سیکرڈری (چودھری منظور حسین) (الف) جی ہاں ۔

(ب) (۱) ابھی ٹنڈر طلب نہیں کئے گئے ہیں ۔

(۲) ندارد ۔

(۳) ابھی کام شروع نہیں ہوا ۔

(۴) ابھی انتظامی منظوری کا انتظار ہے جس کا انتظام محکمہ مال کریگا ۔ مذکورہ منظوری موصول ہونے کے بعد ٹنڈر طلب کئے جائیں گے اور کام کی فنی منظوری دی جائے گی ۔ اس کے بعد کام شروع کیا جائے گا ۔

بابو محمد رفیق ۔ کیا وزیر صاحب بتائیں گے کہ اس کی منظوری کب ملے گی یا کیا اس کے لئے جو رقم منظور کی گئی تھی وہ lapse ہو گئی ہے ۔

وزیر قانون (مسٹر غلام نبی محمد وریال میمن) ۔ منظوری کے متعلق ہم متعلقہ وزیر سے پوچھ کر بتا سکتے ہیں ۔

بابو محمد رفیق ۔ کیا میں اس کی وجوہات پوچھ سکتا ہوں کہ محکمہ مال نے منظوری کیوں نہیں دی ۔

مسٹر سپیکر ۔یہ سوال متعلقہ وزیر کی turn پر دریافت کریں ۔

میاں محمد اکبر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ اس معزز ایوان میں سوالات اسلئے پوچھے جاتے ہیں کہ ان کا ہمیں براہ راست جواب ملے اور ہم اپنے Electorate کو انکے مسائل کا حل بتا سکیں ۔ کہ یہ کام فلاں وقت ہو گا یا نہیں ہو گا یا کب ہوگا ۔ لیکن آج جب چودھری سعی محمد صاحب کے سوال کا جواب محترم وزیر صاحب دے رہے تھے ۔ تو انہوں نے یہ فرمایا ہے ۔ کہ گجرات سرگودھا روڈ کا پل پیسے ملنے کے چھ ماہ بعد بن جائیگا ۔ تو ہم نے متعدد بار یہ کوشش کی ہے کہ یہ پوچھ سکیں کہ یہ پیسے کب ملینگے ۔ تو کیا یہ ممکن نہیں کہ وزیر متعلقہ یا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحبان ہمیں ہمارے سوالات کے جوابات براہ راست دیں ۔ اگر ہم یہ پوچھتے ہیں ۔ کہ یہ کام کب ہوگا تو ہمیں یہ بتائیں کہ ایک سال ، دو سال ، دس سال یا اگلی صدی میں ہوگا ۔ ہم اس سے مطمئن ہو جائینگے۔ یہ ایک Diplomatic اور مبہم سا جواب ہے ۔کہ پیسے ملنے کے چھ ماہ بعد کام ہو جائے گا ۔اب خدا جانے کہ وہ پیسے انہیں کب ملینگے ۔ تو اس لئے میں جناب والا۔ کی خدمت میں گذارش کرونگا کہ ان سے Request کی جائے ۔ کہ جوابات Direct اور براہ راست ہوں . . . .

Mr. Speaker Answers to questions should be specific and clear.

Mian Muhammad Akbar : My one submission, Sir.

آپ کی اس رولنگ کے بعد کیا میں یہ سوال کر سکتا ہوں کہ ۔

Mr. Speaker : The Question Hour is over Yes.. Mr. Jatoi.

حاجی عبدالمجید جتوئی ۔ جناب والا۔ میرے سوالات رہ گئے ہیں ۔ جو جوابات مجھے موصول ہوئے ہیں ۔ میں Chair کی توجہ کے لئے عرض کرتا ہوں کہ وہ سارے درست نہیں ہیں ۔

سردار عنایت الرحمٰن خاں عباسی۔ پوائنٹ آف آرڈر جناب والا ۔ انضباط کار کے مطابق ہمارا حق ہے ۔ رول نمبر ۳۰ سے لیکر رول نمبر ۴۶ تک ہم سوالات متعلقہ وزراء صاحبان کی خدمت میں کریں اور ہمیں اس کے صحیح جواب دیئے جائیں ۔ جناب والا ۔ ابھی ابھی جب سوال نمبر ۴۴۸۳ کے ضمن میں یہ سوال کیا گیا تھا ۔ ''آیا حکومت اس امر سے باخبر ہے ۔ کہ فورٹ عباس میں رہائشی جگہ کی از حد قلت ہے ۔ حالانکہ یہ تحصیل کا ہیڈ کوارٹر ہے ۔ تو اس کے جواب میں کہا گیا کہ نہیں ۔ تو ''نہیں'' سے یہ بھی اخذ کر سکتے ہیں کہ وہاں پر تحصیل ہیڈ کوارٹر بھی نہیں ہے ۔ تو جناب والا ۔ میرا پوائنٹ آف آرڈر یہ ہے کہ رولز کے تحت ہم صحیح جواب لینے کے حقدار ہیں . . . .

مسٹر محمد حنیف صدیقی۔ صحیح جواب دینا رولز میں نہیں ہے ۔

سردار عنایت خاں الرحمٰن عباسی۔ یہ رولنگ سپیکر صاحب کی طرف سے آنی چاہیئے ۔ تو جناب والا ۔ آپ اس ضمن میں رولنگ دیں کہ اگر صرف ''نہیں'' سے جواب واضح ہو جاتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ اگر ہمارے سوالات کے جوابات صحیح نہیں دیئے جاتے تو قواعد کے تحت آپ ہمارے حقوق کا تحفظ کر سکتے ہیں ۔

وزیر قانون (مسٹر غلام نبی محمد وریال میمن) جناب والا ۔ عرض یہ ہے کہ جیسا کہ میرے دوست حنیف صدیقی صاحب نے فرمایا ہے کہ رولز میں یہ نہیں ہے کہ جوابات صحیح دیئے جائیں ۔ لیکن میں یہ مانتا ہوں کہ ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم بالکل صحیح جواب دیں اور ہم یقینا صحیح جواب دیتے ہوں اور دینگے ۔ لیکن جب سپیکر صاحب یہ سمجھیں کہ کسی سوال کا جواب پورا نہیں ہے تو وہ ہمیں حکم کریں ہم انکے حکم کی تعمیل کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہیں ۔

مسٹر سپیکر دیکھئے عباسی صاحب ۔ وہ تو آپکی ایک تجویز تھی جس سے میں اتفاق کرتا ہوں اور گورنمنٹ کو بھی اتفاق ہے کہ سوالات کے جوابات بالکل صحیح ہونے

چاهیئیں اور اگر کسی سوال کا جواب ناکافی اور نا مکمل هو تو اس کی طرف حکومت کی توجه دلائی جا سکتی هے اور محکمه متعلقه کو یه درخواست کی جا سکتی هے که وه اگلی باری پر پورا جواب دے اور یه ممبران کا حق هے که ان کو صحیح اور پورا جواب ملنا چاهیئے -

چوہدری محمد ابراهیم - صاحب - صدر - جیسا که اس بحث میں یه بات بتائی جا رهی هے معلوم هوتا هے که وزیر قانون اپنے ذهن میں کچھ ایسے اصول اور قاعدے رکھتے هیں جن کا رولز آف پروسیجر میں ذکر نهیں هے اور وه ان کے تحت هم سے مطالبات کرتے هیں - مثال کے طور پر جب کل میری تحریک التوا جو جماعت اسلامی کے اجتماع میں غنڈه گردی کے سلسلے میں تھی پیش هوئی تو انهوں نے اس ضمن میں دستاویزات کا مطالبه کیا حالانکه رولز میں اس قسم کے مطالبه کا حق درج نهیں هے -

مسٹر سپیکر - جب هم اس تحریک التوا پر بحث کرینگے تو اس وقت آپ یه نکته اٹھائیں -

ماسٹر خان گل - جناب والا - میں ایک اطلاع چاهتا هوں اور وه یه که گذشته اجلاس میں وزیر تعلیم صاحبه اور وزیر مال صاحب نے میری ایک تحریک استحقاق پر یقین دلایا تھا که سابق صوبه سرحد میں پرائمری تک پشتو کو ذریعه تعلیم قرار دیا جائیگا - میں معلوم کرنا چاهتا هوں که اس سلسله میں کیا کارروائی هوئی هے -

مسٹر سپیکر - آپ اس سلسلے میں سوال دیں تو اس کا جواب آ جائے گا -

The Question Hour is over and now we move on to the next item

---

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

CONSTRUCTION OF RESIDENTIAL HOUSES FOR TEHSILDARS AND NAIB-TEHSILDARS IN KALAT DIVISION

***4666. Babu Muhammad Rafiq :** Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state whether it is a fact that a sum of Rs. 1·43 lakh has been provided for the construction of the residential houses for Tehsildars and Naib-Tehsildars in Kalat Division during 1963-64; if

so, (*i*) the dates on which the tenders for the said work were invited and accepted (*ii*) the date on which the construction work was started ; (*iii*) month-wise expenditure up to 31st October 1963; (*iv*) the scheduled date of the completion of the above-mentioned work ; and

(*v*) the details of the work done so far a long with the reasons for delay; if any in starting the work?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین) (الف) جی ہاں ۔

(ب) (۱) ٹنڈر طلب کئے جا رہے ہیں اور ان کے داخل کرنے کی آخری تاریخیں ۳ دسمبر ۱۹۶۳ء اور ۹ دسمبر ۱۹۶۳ء ہیں ۔

(۲) تا حال شروع نہیں ہوا ۔

(۳) ندارد ۔

(۴) ۳۰ جون ۱۹۶۴ء ۔

(۵) تخمینہ جات مرتب کر کے منظوری حاصل کر لی گئی ہے اور ٹنڈر طلب کر لئے گئے ہیں کام مقررہ لائحہ عمل کے مطابق ہو گا ۔

GOVERNMENT BUILDINGS CONSTRUCTED IN LAHORE PROPER

***4676. Haji Abdul Majid Jatoi :** Will the Parliamentary Secretatry, Communications and Works be pleased to state the number of Government Buildings constructed in Lahore proper during the period from 1st April 1958 to 30th September 1963 along with the amount sanctioned for such buildings ?

پارلیمنٹری سیکریٹری (چودھری منظور حسین) (الف) ۳۰ ۔

(ب) ۱،۰۵،۶۰،۹۲۲۵۰۰ روپے ۔

CONSTRUCTION OF OFFICES OF SESSIONS JUDGES AND CIVIL JUDGES IN HYDERABAD AND KHAIRPUR DIVISIONS.

***4684. Haji Abdul Majid Jatoi :** Will the Parliamentary Secretary Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) the number of offices of Sessions Judges and CivilJudges and the number of residential bungalows occupied by them which have so far been constructed by Government in Hyderabad and Khairpur Divisions together with the total cost thereof ;

(*b*) the number of rented buildings at present used for their offices and residential purposes along with the rent paid there for?

پارلیمنٹری سکریٹری۔ (چودھری منظور حسین)۔

	حیدر آباد ڈویژن		خیر پور ڈویژن	
(۲) رہائشی مکانات	نمبر	قیمت	نمبر	قیمت
الف (۱) دفاتر سرکاری برائے سیشن جج صاحبان	۵	۲۰۴۵ لاکھ	۸	۰۷۸ لاکھ
دفاتر سرکاری برائے سول جج صاحبان	۱۱	۱۰۹۷ لاکھ	۱۴	۲۰۲۸ لاکھ
سرکاری برائے سیشن ججان	۴	۱۰۳۵ لاکھ	۷	۲۰۶۱ لاکھ
رہائشی مکانات سرکاری برائے سول ججان	۳	۰۲۵ لاکھ	۱۲	۰۳۵ لاکھ
(ب) (۱) کرایہ کے	نمبر	کرایہ ماہانہ	نمبر	کرایہ ماہانہ
مکانات برائے دفتر سیشن ججان	—	—	—	—
کرایہ کے مکانات برائے دفتر سول ججان	—	—	۱	۳۲ روپیہ
کرایہ کے رہائشی مکانات برائے سیشن ججان	۱	۲۵ روپیہ	—	—
کرایہ کے رہائشی مکانات برائے سول ججان	۲	۶۰ روپیہ	۲	۴۵ روپیہ

EXPENDITURE INCURRED ON SALARIES OF STAFF CONTINGENCY EXPENSES AND ON TRANSPORT IN BAHAWALPUR.

***4687. Chaudhri Muhammad Ali :** Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) the details of the annual expenditure incurred by the Communications and Works Department in Bahawalpur Division during the period from 1960 to 30th June, 1963 on account of salaries of staff, contingency and other expenses including those incurred on transport ;

(*b*) the amount spent by the said Department on development schemes in the said area during the same period ;

(*c*) the total amount spent by the Department each year during the said period on new schemes as well as on repair work in the said areas ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین) بہاولپور میں عملہ سائر خرچ و عملہ نقل و حمل کی تنخواہوں پر خرچ کردہ رقم

(الف) عملہ کی تنخواہیں سائر اخراجات وغیرہ

نمبر شمار	ذیلی مد	۶۱—۱۹۶۰	۶۲—۱۹۶۱	۶۳—۱۹۶۲
۱	چیف انجینئر	۲۶۸۷	۳۶۳۳	۴۶۰۷
۲	مشیر ماہر فن عمارت	۰۶۹۳	۱۶۲۷	۱۶۰۷
۳	افسر حصول اراضی انتظام	۱۶۲۴	۱۶۲۷	۱۶۴۱
۴	سپرنٹنڈنگ انجینئر	۰۶۹۵	۰۶۹۳	۱۶۰۶
۵	ایگزیکٹیو انجینیئر	۴۶۵۱	۴۶۵۵	۵۶۷۳
۶	سینٹری ای اینڈ ایم سب ڈویژن بہاولپور	۰۶۶۶	۰۶۶۰	۰۶۶۷
	میزان	۱۱۶۱۶	۱۱۶۹۵	۱۴۶۲۴

(ب) ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کردہ رقم

۱	تعمیر عمارات	۳۹۶۷۳	۲۶۶۱۵	۱۸۶۲۰
۲	تعمیر شارعات	۲۱۶۸۱	۳۹۶۳۷	۲۸۶۳۹
	میزان	۶۱۶۵۴	۶۵۶۵۲	۴۶۶۵۹

(ج) نئے منصوبوں اور مرمتوں پر خرچ کردہ رقم

جہاں تک ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کردہ رقم کا تعلق ہے وہ شق (ب) بالا کے جواب میں ظاہر کر دی گئی ہے۔

عمارات و شارعات کی مرمتوں کے سلسلے میں خرچ کردہ رقم حسب ذیل ہے :—

نمبر شمار	ذیلی مد	۶۱—۱۹۶۰	۶۲—۱۹۶۱	۶۳—۱۹۶۳
۱	مرمت عمارات	۷۶۸۲	۷۶۳۳	۷۶۳۰
۲	مرمت شارعات	۲۰۶۲۹	۱۸۶۶۰	۲۳۶۵۶
	میزان	۲۸۶۱۱	۲۵۶۹۳	۳۰۶۸۶

INTERIM RELIEF GIVEN TO BELDARS OF P.W.D.

*4723. **Chaudhri Muhammad Ibrahim** : Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state :—

(a) the amount of (i) interim (ii) other relief given to the Beldars of the P. W. D. since June, 1963;

(*b*) the dates from whic h the said relief has been given ;
(*c*) total amount paid on account of the said relief ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چوھدری منظور حسین) ۔

(الف) جون ۱۹۶۳ء سے محکمہ تعمیرات عامہ کے بیلداروں کو دی گئی ۔

یکم جولائی ۱۹۶۲ء سے بیلداروں کی تنخواھیں ایک روپیہ سالانہ ترقی کے ساتھ ۴۰ روپے ماھوار سے ۵۰ روپے ماھوار کر دی گئی تھی ۔

(الف) عبوری رقم (۲) دیگر امدادی رقم ۔

جن ملازموں نے دس سال یا دس سال سے زیادہ تسلی بخش ملازمت کی ہے ان کی تنخواہ ۵۰/- روپے ماھوار سے شروع کی گئی تھی ۔ تنخواہ میں اضافے کی وجہ سے صرف شدہ رقم کی مقدار ادنے عملہ تیار کر رہا ہے اور موصول ہونے پر ایوان میں پیش کر دی جائے گی ۔ حکومت کی جانب سے منظور شدہ عبوری امداد مستقل عملے کے لئے ہے نہ کہ ان بیلداروں کیلئے جو روزانہ اجرت حاصل کرنے والے عملے میں شامل ہیں ۔

(ب) جن تواریخ سے مذکورہ امدادی رقم دی گئی ہے ۔

جیسا کہ جز بالا (الف) میں بیان کیا گیا ہے ۔

(ج) مذکورہ امدادی رقم کی وجہ سے کل ادا کردہ رقم ۔

جیسا کہ جز بالا (الف) میں دیا گیا ہے ۔

REPAIRS TO SIALKOT—NAROWAL AND NAROWAL—ZAFARWAL ROADS

***4724. Chaudhri Muhammad Ibrahim** : Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) the amount spent on the repairs of Sialkot-Narowal and Narowal-Zafarwal roads during 1962-63 ;

(*b*) the amount proposed to be spent on the repairs of the said roads during 1963-64 ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چوہدری منظور حسین) -

(الف) (i) سڑک سیالکوٹ تا نارووال - ۳۳،۱۲۵ روپے

(ii) سڑک نارووال تا ظفروال - ۱۱،۵۳۳ روپے

(ب) (i) سڑک سیالکوٹ تا نارووال - ۸۲،۳۸۰ روپے

(ii) سڑک نارووال تا ظفروال - ۲۸،۷۳۰ روپے

METALLING OF ROAD FROM MALKANI TO KHAN BELA TEHSIL, LIAQATPUR

***4781. Khawaja Jamal Muhammad Koraija** : Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the 7 miles long road from Malkani to Khan Bela, Tehsil Liaqatpur is unmetalled;

(*b*) whether it is a fact that the said road remained submerged in wate and impassable for two months during summer this year ;

(*c*) whether it is a fact that this year 34 thousand maunds of mangoes provided in 16 villages in the north-west of Tehsils Liaqatpur and Khanpur could not be transported to other parts of the Province due to the reason mentioned in (*b*) above with the result that the people of the said villages had to incur a loss of 50 thousand rupees ;

(*d*) if answers to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, the reasons for not metalling the above-said stretch of road?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چوہدری منظور حسین) : (الف)
جی ہاں -

(ب) یہ سڑک بھاری بارشوں میں ناقابل گذر ہو جاتی تھی اور تھوڑے تھوڑے وقفے سے جب بھی ممکن العمل ہوتا تھا فوراً آمدورفت کیلئے کھول دی جاتی تھی - کچی سڑکیں صرف خشک موسم میں کام آتی ہیں اور انہیں بارانی موسم میں کھلا نہیں رکھا جا سکتا -

(ج) سوال میں جو کچھ فرمایا گیا ہے اس کا علم محکمہ مواصلات و تعمیرات کو نہیں ہے اور اسی وجہ سے اس ضمن میں کوئی کیفیت پیش نہیں کی جا سکتی -

(د) اس سڑک کے پختہ کرنے کا کام دوسرے پنجسالہ منصوبے میں شامل نہیں کیا گیا ہے -

---

ALLOTMENT OF RESIDENTIAL QUARTERS IN THE SATELLITE TOWN OF RAHIMYAR KHAN

***4782. Khawaja Jamal Muhammad Koraija** : Wil the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the residential quarters in the Satellite town of Rahimyar Khan have been allotted ; if so, the number of allottees belonging to the villages of the Tehsils of Sadiqabad, Rahimyar Khan, Khanpur and Liaqatpur ;

(*b*) the number of plots in the above-mentioned Satellite town earmarked for residential purpose and the manner in which their allotment was made,

(*c*) whether it is a fact that the said plots of land have been allotted to such people who already own residential houses and bungalows in the City area of Rahimyar Khan ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چوہدری منظور حسین) : (الف) رحیم یار خان کی اضافی بستی میں کوئی تعمیر شدہ رہائشی مکان مہیا نہیں کئے گئے ہیں ۔ اس لئے صادق آباد ۔ رحیم یار خان ۔ خان پور اور لیاقت پور کی تحصیلوں کے دیہاتوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو ایسے مکانات کی الاٹمنٹ کا سوال نہیں پیدا ہوتا ۔

(ب) (ا) رحیم یار خان کی مضافاتی بستی میں مندرجہ ذیل قطعات مہیا کئے گئے ہیں :—

نمبر	قسم	قطعات کی تعداد
۱	اے	۵۰
۲	بی	۱۱۹
۳	سی	۸۳
۴	ڈی	۲۶۰

(۲) اب تک ڈسٹرکٹ الاٹمنٹ کمیٹی رحیم یار خان نے صرف ۲۳۲ ڈی قسم کے قطعات الاٹ کئے ہیں ۔ ان ۲۳۲ الاٹیوں میں سے صرف ایک الاٹی رحیم یار خان کے ایک گاؤں کا باشندہ ہے ۔ باقی سب الاٹی اسی قصبہ میں مقیم غیر آباد افراد ہیں جن میں ایسے بے خانماں بے گھر دھویدار مہاجر وغیرہ شامل ہیں جنکی ماہانہ آمدنی ۱۰۰ روپے سے کم ہے ۔

(ج) ایسی کوئی مثال مشاہدہ میں نہیں آئی کہ کسی ایسے شخص نے الاٹمنٹ حاصل کی ہو جو

اپنا ذاتی مکان بھی رکھتا ہو ۔ اگر کسی بھی وقت پتہ چلے کہ کسی غیر مستحق شخص نے غلط بیانی کے ذریعے الاٹ منٹ حاصل کی ہے تو وہ الاٹمنٹ قابل منسوخی ہے اور اس کے خلاف کسی وقت بھی کارروائی کی جا سکتی ہے ۔

METALLING OF ROAD BETWEEN JALALPUR PIRWALA AND SHUJABAD

*4796. **Syed Diwan Ghulam Abbas Bukhari** : Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that 27 miles long road between Jalalpur Pirwala and Shujabad in Multan District is unmetalled;

(*b*) whether it is a fact that the District Council, Multan, allocated the required amount 2 years ago for metalling the 9 miles long stretch of the said road from Shujabad and the work was taken in hand ;

(*c*) whether it is a fact that only a three miles long stretch of the above mentioned road has, so far, been metalled ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, reasons there for and the time by which the entire 27 miles long road will be metalled ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چوہدری منظور حسین) : (الف) جی ہاں ۔

(ب) جی ہاں ۔

(ج) یہ امر واقعہ ہے کہ تاحال مذکورہ سڑک کا صرف تین میل لمبا حصہ پختہ کیا گیا ہے ۔ علاوہ ازیں مزید دو میل تک سولنگ کا کام ہو چکا ہے اور تمام میلوں میں مٹی کا کام تکمیل پا چکا ہے ۔ تمام میلوں کے لئے اینٹیں اور بقایا میلوں کے لئے روڑی اکٹھی کی جا چکی ہے ۔ نیز تین میلوں کیلئے بجری اکٹھی کی جا چکی ہے اور کام جاری ہے ۔

(د) کل ۲۷ میلوں کو پختہ کرنے کا معاملہ ضلع کونسل ملتان سے تعلق رکھتا ہے ۔ ۹ میلوں کے علاوہ جن پر کام ہو رہا ہے بقایا میلوں پر کام اس وقت شروع کیا جائے گا جبکہ ضلع کونسل ملتان کی طرف سے بقایا میلوں کے لئے

رقوم محکمہ ھذا کے پاس جمع کرا دی جائیں گی ۔ تاھم توقع کی جاتی ھے کہ نو میلوں میں جو کام ھو رھا ھے وہ جون ۱۹۶۲ء تک مکمل ھو جائے گا ۔

CONSTRUCTION OF BRIDGE OVER RIVER RAVI AT CHICHAWATNI

*4823. **Rai Muhammad Iqbal Ahmad Khan** : Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state:—

(*a*) the date by which the construction of bridge over River Ravi at Chichawatni will be started ;

(*b*) whether a Railway track will also be laid on the said bridge ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین) : (الف) چیچاوطنی پل کا ڈیزائن مکمل کر لیا گیا ھے ۔ ٹینڈر میں حصہ لینے والے ٹھیکیداران کی جانچ پڑتال کر لی گئی ھے ۔ اور ٹینڈر جنوری ۱۹۶۳ء میں موصول ھو جائیں گے ۔ موجودہ مالی سال میں ھی کام کو شروع کر دینے کی کوشش کی جا رھی ھے ۔

(ب) جواب نفی میں ھے ۔

MILEAGE OF UN-METALLED ROADS IN MONTGOMERY DISTRICT

*4827. **Rai Muhammad Iqbal Ahmad Khan**: Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state:—

(*a*) the total mileage of un-metalled roads in Montgomery District for the metalling of which schemes have been prepared during the current financial year ;

(*b*) the names of places to be connected by the said roads ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چوھدری منظور حسین) :

(الف) ندارد ۔

(ب) شق (الف) بالا کے پیش نظر یہ سوال پیدا نہیں ھوتا ۔

GOVERNMENT PLOTS IN MAZDOORABAD COLONY IN DADU TOWN

*4845. **Rais Allan Khan Leghari** : Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the following persons are in unauthorised possession of certain Government Plots in Mazdoorabad Colony in Dadu Town since 1950:—

1. Shafi Muhammad Tahim .. One plot.
2. Sheru Lund .. One plot.

3. Saran Sweeper (Khad) .. One plot.
4. Akram Mawali (Khad) .. One plot.

(*b*) whether it is a fact that a portion of plot No. 992 in the south of garden in the said Colony is also under unauthorised possession ;

(*c*) if answers to (*a*) and (*b*) be in the affirmative, the action so far taken for ejecting the unauthorised holders of the plots;

(*d*) whether it is a fact that constructions on the plots in the said Colony were to be made within certain period but no constructions have been made on plot No. 992/76, 992/77, 992/71, 992/72, 992/73, 992/69 and 992/70 although that period has expired ;

(*e*) if answer to (*d*) be in the affirmative, the action Government propose to take in the matter ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین) : محکمہ کمیونیکیشن اینڈ ورکس سے اس سوال کا تعلق نہیں ہے ۔ بلکہ محکمہ بورڈ آف ریونیو سے ہے ۔ جس کو سوال بھیج دیا گیا ہے ۔

METALLED ROAD SOUTH OF BRIDGE OVER RIVER KABUL NEAR (VILLAGE AJIZAI) IN PESHAWAR DISTRICT

*4863. **Major Abdul Majid Khan** : Will the Parliamentary Secretary Communications and Works be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that a portion of the metalled road south of the bridge over River Kabul near (Village Ajizai) in Peshawar District is washed away by the flood every year;

(*b*) whether it is a fact that thousands of rupees are being wasted every year on the repair of the above said road and Bund to stop the flow of the water to the road ;

(*c*) whether it is a fact that the road from Peshawar to Shabkadar Fort is blocked for considerable time every year due to flood ?

(*d*) if answers to (*a*) to (*c*) be in the affirmative, the steps Government propose to take to save the road from flood ;

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین) : (الف) ادوزئی کے نزدیک دریائے کابل پر پل کے جنوب میں سڑک ماضی میں طغیانی سے نہیں بہی ۔ گائیڈ بند بہہ جاتا رہا ہے اور سڑک کو کچھ نقصان پہنچتا رہا ہے ۔

(ب) طغیانی کی وجہ سے نقصان کو ٹھیک کرنے اور مرمت پر جو خرچ آیا وہ فضول نہیں بلکہ کارآمد تھا ۔ ادوزئی پل مقام پر دریا کا گائیڈ بند زبردست طغیانیوں کی زد میں آتا رہتا ہے دریا کی روانی کو قابو میں رکھنے کیلئے دریا سدھنے

کے کام مختلف سالوں میں کیئے جاتے رہے ہیں ۔ طغیانیوں کی وجہ سے بند کو کافی نقصان پہنچتا رہا ہے ۔ اور بند کو محفوظ رکھنے کے لئے سڑکیں ناگزیز تھیں ۔

(ر) جی نہیں ۔ سڑک زیادہ عرصہ کیلئے بند نہیں رہتی ۔ طوفان کے دنوں میں جب پانی پل کے جنوب والے ''کازوے'' سے گذرتا ہے ۔ تو سڑک چند گھنٹوں کیلئے ضرور بند ہو جاتی ہے ۔ اور پانی کے نکل جانے کے بعد کھل جاتی ہے ۔

(د) دریا کو سیدھانے کیلئے اس سال ۳,۰۰۰ , ... روپے کی رقم مخصوص کی گئی ہے ۔ تحقیق کی جا رہی ہے کہ دریا کو کیسے سدھایا جائے تاکہ طغیانی کا پانی پل کے نیچے سے گذرے اور بند و سڑک کو نقصان نہ پہنچوائے تحقیق مکمل ہونے پر ضروری کام کئے جائیں گے ۔

WIDENING OF METALLED ROAD FROM MUNDA HEADWORKS TO VILLAGE THANGI IN PESHAWAR DISTRICT

٣ *4865. **Major Abdul Majid Khan:** Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the metalled road from Munda headworks to village Thangi in Peshawar District is less than 10 feet in width;

(*b*) whether it is a fact that the above said road runs alongside a deep canal and due to heavy traffic tongas, etc. very often fall into the said canal, causing loss of life and property;

(*c*) whether it is a fact that sufficient land is available for widening the above said road;

(*d*) if answers to (*a*),(*b*), (*c*) above be in affirmative, whether Government intend to take immediate steps for widening the above said road?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین)— اس سوال کا تعلق اس محکمہ سے نہیں ہے ۔ متعلقہ محکمہ انہار سے ہے ۔ اور سوال ان کو بھیج دیا گیا ہے ۔ تاکہ وہ جواب مہیا کریں ۔ چونکہ یہ سڑک محکمہ انہار کی ہے ۔

KACHA ROAD FROM POLICE STATION MATHRA UPTO PESHAWAR-CHARSADDA ROAD *via* VILLAGE HARYANA

*4871. **Major Abdul Majid Khan:** Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the Kacha road from Police Station Mathra upto Peshawar -Charsadda road *via* village Haryana is the only main road used by the people of this thickly populated area of ilaqa Daud Zai;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to metal the said road?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چوہدری منظور حسین) —(الف) جی ہاں۔

(ب) اس کام کو کرنے کے لئے دوسرے پنج سالہ منصوبہ میں بالکل گنجائش نہیں ہے۔ تیسرے پنج سالہ منصوبہ میں اس کام کی اہمیت اور مالی وسائل کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اسے شامل کرنے پر غور کیا جائے گا۔

WIDENING OF ROAD FROM PESHAWAR TO SHABKADAR FORT *via* NAGOMAN

*4872. **Major Abdul Majid Khan:** Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the metalled part of the road from Peshawar to Shabkadar Fort *via* Nagoman is too narrow for two vehicles to pass at a time;

(*b*) whether it is a fact that because of the narrowness of the road, accidents generally occur on it resulting in loss of life and properties;

(*c*) if answers to (*a*) to (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to widen the above said road, if not, reasons therefor?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین) — (الف) اس سڑک کی کل فارمیشن ۳۲ فٹ چوڑی ہے۔ پشاور سے ناگمان تک اس کا پختہ حصہ ۲۲ فٹ چوڑا ہے۔ نغمان سے شب‌قدر تقریباً تین میل کی لمبائی میں پختہ حصہ کی چوڑائی ۱۴ فٹ ہے۔ اور بقیہ سڑک کا پختہ حصہ ۱۲ فٹ چوڑا ہے۔ دو گاڑیاں ایک وقت پر آسانی سے گذر سکتی ہیں۔

(ب) اب تک اس محکمہ کے پاس ایسی کوئی رپورٹ نہیں ہے۔

(س) اوپر دئے گئے جواب کے بعد یہ سوال پیدا نہیں ہوتا۔

CONSTRUCTION OF BRIDGES ON G. T. ROAD SOUTH OF HAVELIAN

*4910. **Maulana Ghulam Ghaus:** Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that several bridges on the G. T. Road, south of Havelian, are in a dilapidated condition and consequently Motor vehicles have to leave the Main Road and ply on Kacha paths;

(*b*) the dates when the said bridges were constructed alongwith the names of the contractors who constructed them and the names of P.W. D. (B&R) officials who made payments for these constructions?

(*c*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to take immediate steps to repair the said bridges?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین) :—(الف) یہ درست ہے کہ حسن ابدال ایبٹ آباد سڑک پر کچھ پل بھاری ٹریفک کے لئے موزوں نہیں ہیں - ایسے پلوں پر کاروں کا ٹریفک گذر رہا ہے مگر ٹرکوں اور بسوں کے لئے علیحدہ راستے بنا کر ان کی اچھی طرح دیکھ بھال کی جا رہی ہے -

(ب) اس سڑک کے پل اور پلیاں ۲۸-۱۹۲۷ء سے ۵۱-۱۹۵۰ء تک بنتے رہے ہیں - پورا پرانا ریکارڈ دستیاب نہیں ہے - تاہم مندرجہ ذیل پلوں کی تفصیل یہ ہے -

نمبر شمار	نام	محل وقوع میل	سال جسمیں پل بنا	لاگت (خرچ) روپے
۱	کامل	۴۱/۶	۱۹۵۰	۱،۶۲،۲۳۳
۲	پانیا	۴۴/۲	۱۹۵۰	۱،۰۸،۵۹۴
۳	درویش	۴۸/۴	۱۹۵۰	۹۸،۵۹۴
۴	مقصود	۵۵/۶	۲۸-۱۹۲۷	
۵	چھپا	۶۰/۴	۱۹۳۸	..

افسران اور ٹھیکیداروں جنہوں نے یہ پل تعمیر کرائے تھے کے نام مہیا نہیں ہو سکے تاہم پلوں کا نقصان کسی سرکاری اہل کار یا ٹھیکیدار کی نا اہلی کی وجہ سے نہیں ہوا بلکہ اچانک بھاری فوجی گاڑیوں کے گذرنے سے ہوا تھا اور معاملہ مارشل لاء انکوائیری ٹیم کے زیر غور بھی آیا تھا جنہوں نے کسی اہلکار یا ٹھیکیدار کو قصوروار نہیں ٹھہرایا تھا -

(ج) ان تمام پلوں کی از سر نو تعمیر کے لئے تقریباً ۴۵ لاکھ روپے کی سکیم منظور کی گئی ہے۔ اور پلوں کی تعمیر کا کام شروع کردیا گیا ہے۔ امید ہے کہ اگلے مالی سال تک یہ تمام کام سر انجام پا جائے گا۔

AMOUNT SPENT ON KOTRI-DADU AND DADU MEHAR METALLED ROADS

*4962. **Haji Abdul Majid Jatoi**: Will the Parliamentary Secretary Communications and Works be pleased to state:—

(*a*) the amount spent on Kotri-Dadu and Dadu-Mehar metalled roads by Buildings and Roads during the period from 1st September 1963 to 30th November 1963;

(*b*) the number of miles of the said roads on which the work was completed upto 30th November 1963 alongwith the amount sanctioned for the above works in the current years budget ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری منظور حسین)۔ (الف) صرف شدہ رقم ازاں ۱-۹-۶۳ تا ۳۰-۱۱-۶۳ مندرجہ ذیل ہے:—

کوٹری دادو سیکشن۔ ۵۸۰۰۰ روپے

دادو مہر سیکشن۔ ۲۰۰۰۰ روپے

(ب) ۴۴/۴۳٫۸ میل کوٹری دادو سیکشن کے اور ۳۳ میل دادو مہر سیکشن کے تاحال تکمیل پائے ہیں۔

موجودہ مالی سال میں ۱۰ لاکھ روپیہ ان سیکشنوں کیلئے وقف کیا گیا ہے۔

BOAT BRIDGE BETWEEN DADU AND NAWAB SHAH DISTRICTS

*4963. **Haji Abdul Majid Jatoi**: Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state the amount provided in current years budget for the Boat Bridge between Dadu and Nawab Shah Districts and whether the work on the Bridge has been started; if so, the amount spent and the work done so far ?

پارلیمنٹری سیکرٹری۔ (چودھری منظور حسین): دادو اور نواب شاہ کے اضلاع کے درمیان سہوان کے مقام کے قریب لوہے کی جدید کشتیوں کا پل اور ایک موٹر لانچ کے لئے موجودہ سال میں گنجائش ہے۔ اس مقصد کے لئے موجودہ مالی سال میں مبلغ دس لاکھ روپے کی رقم رکھی گئی ہے۔ مکمل سکیم پروونشل ڈولپمنٹ ورکنگ پارٹی کے سامنے رکھی گئی ہے۔ اور عنقریب ہی بعد از پڑتال منظور ہو جانے کی توقع ہے۔ جس کے بعد ٹینڈر طلب کر کے سپلائی حاصل کر لی جائے گی۔ پوری کوشش کی جارہی ہے۔ کہ اس سال کی مجوزہ رقم اسی سال میں خرچ کی جائے۔

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

NON-PAYMENT OF BILLS TO CONTRACTORS BY GOVERNMENT DEPARTMENT

125. Ahmad Mian Soomro: Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state:—

(*a*) the details of works completed more than (*i*) five years back; (*ii*) three years back, by the Contractors whose bills have not yet been paid by the Buildings and Roads Department in Khairpur Division;

(*b*) reasons for the delay in final payments of the bills mentioned in (*a*) above;

(*c*) action taken by Government during the last six months for finalization of the said bills;

(*d*) the approximate date by which the said bills will be paid ?*

CONTRACT GIVEN TO MR. GHULAM MUHAMMAD MEHER, MEMBER, NATIONAL ASSEMBLY BY BUILDINGS AND ROADS CIRCLE, SUKKUR

126. Ahmad Mian Soomro: Will the Parliamentary Secretary, Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) whether Mr. Ghulam Muhammad Meher, Member, National Assembly, had any contract either in his own name or as a partner in a firm for execution of any work or supply of any material to Provincial Government in any Division of the Buildings and Roads Circle, Sukkur, during the period from 1st January 1962 to 1st October 1963;

(*b*) if answer to above be in the affirmative; (*i*) details of the contract showing the estimated amount of work; (*ii*) the date on which the work was started, (*iii*) the date of completion of work, if completed, (*iv*) date of final bill, if paid, the date on which payment of running bills was made, the name of the person in whose favour the cheques of running bills were issued and the name of the person who received such cheques?*

ADJOURNMENT MOTIONS

Failure of Administration to mantain law and order on the occasion of the All Pakistan Jamaat-i-Islami Ijtema (contd).

Mr. Speaker: We just take up the adjournment motion sought to be moved yesterday by Chaudhri Muhammad Ibrahim regarding failure of Administration to maintain law and order on the occasion of the All-Pakistan Jamaat-a-Islami Ijema. Yes, Mr. Memon.

Minister of Lw (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Memon) Sir, yesterday I was directed by the Chair to produce the details of the case or cases relating to the alleged disturbances at the Jamaat-e-Islami meeting on the 25th October. I have pleasure in placing before the Speaker a copy of the First Information Report in Urdu and its translation in English.

مولانا غلام غوث۔ اردو میں پڑھیں۔

وزیر قانون۔ میں نے کل بھی مولانا صاحب سے عرض کیا تھا کہ میرے پاس اردو کی کاپی تو موجود ہے۔ لیکن جو کاپی میرے پاس موجود ہے اسے میں خود بھی نہیں پڑھ سکتا۔ مجھے اجازت دیں۔ چونکہ میں اردو میں پڑھنے سے قاصر ہوں اسلئے انگریزی میں پڑھ دوں وہ براہ کرم مجھے معاف فرمائیں۔

*For answer, please see Appendix Dat the end.

Mr. Speaker: That report would be a lengthy one.

Minister of Law: It is one page only. If it is the pleasure of the Chair, I will read it out.

Mr. Speaker: The Minister may read it out.

Minister of Law: This is the First Information Report, dated 25th October 1963, registered at the Police Station concerned at 11.15 a.m. by Munawar Khan, son of Chakar Khan Bhatti, resident of Narowal, Tehsil Chakwal, District Jhelum. It reads as follows

"I am at Lahore since 24th October 1963 and joined the Conference of All Pakistan Jamaat-i-Islami, which is being held outside Bhati Gate, Lahore.

To-day at 9-30 a.m. Maulana Abul Ala Maudoodi addressed the meeting. At that time I was standing on the West of the meeting place inside the railing and outside the Qanats and was hearing the speech. At about 9-45 a.m. there was disturbance at the place of the meeting towards south. I went in that direction and saw that 10 to 12 people were creating noise and were rising slogans that Maulana Maudoodi was a traitor and he should be done away with. They went towards the northern reception gate, one of those men had a pistol in his hand and the rest had daggers in their hands, when they reached near the reception gate some men from our Jamaat went there to stop them. Allah Bux of Lyallpur deceased also joined our man. The man armed with pistol fired a shot which struck the deceased in his chest and he fell down. Some members of our Jamaat which included Muhammad Yousuf Khan of Sant Nagar and myself pursued the man, with a pistol. Police also reached the spot. This man whom we were following ran to the other side of the road and tried to hide in the lorries that were parked there. He ran towards different sides and at last Maulana Muhammad Yousuf got him, I and other members also reached there. The pistol was either thrown by him or given over to some of his companion. Allah Bakhsh had died as a result of the pistol shot and it was later on found that the man who fired was named Ghulam Ahmad son of Khair Din, resident of Gowalmandi. His other companions cut the ropes of the Qanats, threw stones and set one Qanat on fire. Some damage was done to the shop of tea vendor. Other accused ran to the other side of the road shouting slogans. This accused (who had fired a pistol) was taken to the Police Camp by us along with police, leaving the accused with Muhammad Yousuf Khan in the Police camp I came to you for report. Rest of the accused can be indentified by our others members.

This report was made to the S. H. O. Tibi, who was present at the meeting place."

This is the whole report. As I respectfully submitted yesterday all the incidents and the alleged acts of omission and Commission stated in the adjournment motion's text (all that available is before the Chair) is covered by this First Information Report. As I submitted yesterday the case is under investigation and is sub-judice and we expect that a challan in this case is imminent to be put up before the Court of Law. Therefore, this matter being subjudice can not be considered on the floor of this House and, therefore, may be ruled out of order.

Mr. Speaker: Is that the only report registered in respect of all the grievances ?

Minister of Law: All the grievances are included in the fira information report.

چوہدری محمد ابراہیم - جیسا کہ صاحب صدر - میں نے عرض کیا ہے . . . . . .

میاں محمد اکبر - on a point of order Sir - جناب عالی - میرا پوائنٹ آف آرڈر یہ ہے کہ جو کیس ابھی investigation میں ہو کسی پولیس سٹیشن پر ہو وہ subjudice ہوتا ہے یا جو عدالت کے سامنے آ جاتا ہے وہ subjudice ہوتا ہے میں اس پر آپ کی رولنگ چاہتا ہوں -

Mr. Speaker: After hearing both the parties I will give my ruling to that effect.

چوہدری محمد ابراہیم - صاحب صدر - میں یہ عرض کر رہا تھا . . . . .

پارلیمنٹری سیکرٹری (میاں محمد شریف) میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ پولیس ایک آدمی کو گرفتار کر لیتی ہے۔ تحقیقات کے دوران اسے عدالت کے سامنے پیش کرتی ہے تو کیا اس پوزیشن میں وہ subjudice ہو سکتا ہے یا نہیں۔

مسٹر سپیکر- Yes - یہ اکبر صاحب کا جواب ہے

مسٹر اختیار احمد خان - سپیکر صاحب ان کی تنخواہ بڑھا دیجئے -

میاں محمد شریف - جتنی ملے گی اسمیں سے میں آدھی آپ کو دے دونگا -

چوہدری محمد ابراہیم - میں عرض کر رہا تھا کہ وزیر قانون نے مطالبہ کیا تھا کہ اس سلسلے میں دستاویزات پیش کی جائیں۔ اگرچہ رول اسبات کو پرووائڈ نہیں کرتے تاہم میں یہ ایک کاغذات کا پلندہ لے آیا ہوں جن میں وہ سارا مواد موجود ہے جو اس تحریک کے متعلق ہے -

ایک بات تو یہ ہے اور دوسری یہ اس سلسلہ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ وزیر قانون میری اس تحریک التوا کو سمجھے ہی نہیں میری تحریک یہ نہیں ہے کہ کس نے قتل کیا کیا واقعات تھے اس کے محرک کیا تھے یہ بات تو کورٹ فیصلہ کریگا - میری تحریک یہ ہے -

"The failure of the Government and of the administration to maintain law and order on the occasion of the commencing session of the All Pakistan Jammat-e-Islami Ijtimah."

Failure of the Government زیر بحث ہے نہ کہ وہ کیس جو رجسٹر ہو چکا ہے وزیر قانون کا یہ کہنا کہ یہ subjudice ہے کیسے تسلیم کیا جا سکتا ہے - وہاں پولیس کے آدمی موجود تھے ان کی آنکھوں کے سامنے یہ غنڈہ گردی ہوئی Failure آف دی ایڈمنسٹریشن یہ ہے اور یہ ہی زیر بحث ہے نہ کہ وہ کیس جو اس سلسلہ میں ہیں - یہ کورٹ کے سامنے آئے ہیں یا آنیوالے ہیں تو میرے نزدیک وہ در حقیقت میری تحریک التوا کو سمجھے ہی نہیں انہوں نے یہ کوشش کی ہے کہ اس کو الجھا دیا جائے اور subjudice ظاہر

کو کے سب کی انکھوں میں دھول ڈالی جائے - میں ان کے متعلق خوش گمانی میں مبتلا تھا -

Mr. Speaker: No personal remarks.

چودھری محمد ابراھیم- ****وزیر قانون کی حمایت کر رہے ھیں میں ان کو وزیر قانون کی بجائے وزیر **** کہوں گا -

Mr. Speaker: These remarks should be expunged and Chaudhri Ibrahim should withdraw these words.

Chaudhri Muhammad Ibrahim: I withdraw these words.

اس تحریک التوا کا یہ مقصد نہیں ھے کہ وہ کیس جو عدالت کے سامنے ھے یا عدالت کے سامنے آنیوالا ھے اسپر کسی قسم کی بحث کی جائے ھاوس کا یہ headache ھے کہ لا اینڈ آرڈر کے حالات کا جائزہ لے جس میں انتظامیہ بری طرح ناکام ھوئی ھے اسکو زیر بحث لایا جائے اگر یہ معاملہ بھی نہیں لایا جا سکتا تو اس ھاؤس کے جمع ھونیکا مطلب ھی کیا رھتا ھے -

Minister of Law (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Mureou) Mr. Speaker, I think I owe an explanation to clear two issues, if the Chair permits me.

Two issues have been raised : firstly that : the Mover of the adjournment motion says that his intention is not to refer to any of the incidents that are the consequences, according to him, adumbrated in his adjournment motion but the failure of the police, and

(2) whether the matter being under investigation with the Police is really a matter which is to be called subjudice. This point has been raised by Mian Akbar.

I will, Sir, endeavour to answer both points. The first issue relates to facts. The Member says that his intention is not to discuss the actual damage caused and the murder, firing etc., but the failure of the Police. May I submit most respectfully that even that will be an issue before the Court for the simple reason that the Court will be called upon to say in the trial of the case, when it is put up before the Court, whether any Police Officer there on duty had failed in his duty ? If yes appropriate remarks will be made in the judgement which will go to the authorities for proper action. (Voices—No, No).

I may respectfully submit that it is not the worthy Leader of the Opposition or any other Member of the Opposition who has to decide this issue but it is this august Chair.

(Voices—Certainly, certainly).

If anything I say is unpalatable to them they will pardon me. I have been hearing so many things so many times that I am now used to them. But I expect that a senior legislator whom we have the good fortune to be having in this House as the Leader of the Opposition will extend that courtesy to me and observe the decorum of the House. This is my request.

Khawaja Muhammad Safdar Certainly.

Minister of Law:(2) If this House is permitted to discuss this issue that there has been or there has not been any failure on the part of the Police posted there, it will be either condemning them or giving them a licence or a clean slate or a clean certificate that they have not failed. The result will be that if they are condemned here by a resolution of this House what will be the fate of those persons who will figure as witnesses before the Court ? Because they will

---

Expunged as ordered by the Speaker.

figure as persons self-condemned, as persons already found guilty of dereliction of duty and to that extent and from that point of view and in that context their evidence is likely to be disbelieved by the Court of Law. Because the issue will be that they having been condemned by the Assembly decision, the highest legislative authority in the Province, they know their fate and in order to cover the comissions on their part they might be try to suppress some thing by which the truth may not be available to the Court which may ultimately decide this issue. My respectful submission, therefore, is that from both angles and the two view points which I have put before the Chair it is evident that the matter is sub-judice because it is likely to be adjudicated upon by a Court of Law which will ultimately deal with this matter.

The second point I would like to make is that : so long as it is pending investigation with the Police and has not yet seen the light of the day, and has not yet gone to the Court of Law we will be governed by the Rules of Procedure. I will refer to Rule 49 in the Chapter of adjournment motions page 14, sub-clause (5) :

"49 (v) A motion shall not deal with a matter on which a resolution could not be moved."

Then we immediately go over to the relevant Rule. Rule 78. Because whatever is not permissible in case of a resolution is not permissible in case of an adjournment motion as well.

Rule 78 says :

(3) "It shall not relate to any matter which is under adjudication by a Court of Law having jurisdiction in any part of Pakistan."

Then in conjunction with that clause the relevant clause is clause (7). Clause (7) says :—

"It shall not relate to matters which are subjudice or are quasi judicial."

These two sub-clauses of rule 78 would show that a distinction has been made by the framers of those rules, that there is a distinction, there is a difference between a matter pending before a court of law and a matter which is even otherwise subjudice or pending before a quasi-judicial tribunal. In other words, if a matter, which is before the police under investigation, is not a matter subjudice and is covered by the first expression, the first clause would have been redundant. Clause (7) would have only said that this matter is subjudice, which would include only proceedings before a court, but that proceedings to be called judicial proceedings have been separately stated under clause 5, which refers to proceedings pending before a court of law in any part of Pakistan, so that the case which is actually sub-judice before a court of law is covered by clause (5), but a case which is not before the court of law is covered by clause (7). The word subjudice the dictionary meaning of this and the meaning of this that has been given to this expression in various dictionaries defining judicial terms—is a matter pending investigation. One indicates a matter which is in a court of law pending adjudication, and the second indicates a matter pending before an authority other than a court, quasi-judicial, for example, the Election Tribunal, which is not a court yet a tribunal in the sense that it is permitted to record a statement on oath. So clause (5) deals with a case which is under adjudication by a court of law, and clause (7) deals with cases, which are pending investigation before an authority which is not a court but is a semi-judicial authority. Therefore, this adjournment motion will be governed by the restrictions contained in rule 78. In either case, it is a matter which is subjudice, and it should not be admitted.

Minister of Railways (Mr. Abdul Waheed Khan) : Sir I want to submit that in addition to what the Law Minister has said on the point of subjdice, I wish to point out that the responsibility of the Government and the question of it

failure of maintaining law and order in a public meeting arises only when the Government should have anticipated those circumstances, and then they would have failed in performing their duty.The Government anticipates the disturbance in a meeting if the holders, the sponsors, the promoters of these meetings in advance inform the police that such and such things are being anticipated are being feared, and they expect that during the meeting there is a gonda element, which is going to.....

خواجہ محمد صفدر- پوائنٹ آف آرڈر میں جناب یہ نہیں سمجھ سکا کہ جناب وزیر صاحب کی بحث Admissibility سے کس حد تک تعلق رکھتی ہے ؟

Minister of Railways: It is.

Khawaja Muhammad Safdar: Not at all.

Mr. Speaker: He has just started. Let us hear.

Khawaja Muhammad Safdar: Alright Sir.

Minister of Railways: I want to reply that it is on the point of admissibility because he is saying that the Government has failed in its responsibility to maintain law and order. I want to say that this could be admissible only when in could have been proved that the Government was informed in advance and in spite of the information lawlessness was allowed to prevail. But unless the Government has anticipated the existence or creation of lawlessness, the question of the responsibility of the Government does not arise. A popular party, when it holds party meetings Sir, generally relies on its own strength and does not rely on the strength of the police to protect their public meetings. They should have informed the police and unless the police were informed in advance, the responsibility to maintain law and order in that capacity, which has been pointed out, does not arise. Government, of course, is primarily concerned with maintaining law and order in the whole country but the question of public meeting is different. In a public meeting the political parties, popular parties maintain law and order.

خواجہ محمد صفدر- جناب سپیکر - اب تک غالباً آپ نے سمجھ لیا ہوگا کہ وہ کیا فرمانا چاہتے ہیں Admissibility کے متعلق یا facts کے متعلق۔

Mr. Speaker: This is not about facts. The member ,may please take his seat.

Minister of Railways: I am pointing out because so many resolutions might come in future. I say that where there are disturbances in public meetings, the responsibility for the failure of the Government can come in or the question of the failure of the Government can be taken up only when it is known that the Government could have ordinarily anticipated those things. If the Government could not have maintained law and order and there would have been disturbances in a public meeting by the hostile mob or by people,who were hearing something which they did not like to be swallowed down their throats, if they protested and they stood up and some melee followed, some lawlessness followed then of course the question of the failure of the Government could have arisen. Then it would have been for the Government to punish those culprits; hence the case goes to the court and it becomes subjudice. So one thing is to maintain law and order and the second thing is the responsibility of the Government to take appropriate action against those who have created that disturbance. Then the F. I. R. is filed, the case is sent to the court, and the responsibility of the Government finishes as soon as it goes to the court.

So Sir on the ground of its being subjudice, themotion should be ruled out of order.

مسٹر افتخار احمد خان - (جھنگ-۱)- صدر گرامی وزیر قانون صاحب نے بلا وجہ تعاویذ التوا اور تجاویز کو یک جا

کرنے کی کوشش کی ہے۔ رولز نے جو شرائط تحاریک التوا پر لگائی ہوئی ہیں وہ تجاویز پر نہیں ہیں۔ جو تجاویز پر قیود اور پابندیاں ہیں وہ تحاریک التوا پر نہیں ۔ دونوں کے لئے واضح رولز میں جگہ ہے سیکشنز مقاصد الگ ہیں بلکہ اگر آپ دونوں کو دیکھیں ۔ تحاریک التوا کے باب کو دیکھیں تو واضح طور پر اسمیں لکھا ہے کہ تحاریک التوا ان مسائل پر پیش نہیں کی جا سکتیں جن کے متعلق تجاویز پیش ہو سکتی ہیں یعنی تحاریک التوا اور تجاویز ایک دوسرے سے متضاد چیزیں ہیں ۔ تصور کیا گیا ہے کہ جس پر تحریک التوا ہو سکتی ہے وہاں ریزولیوشن نہیں ہو سکتا اور جہاں ریزولیوشن ہو سکتا ہے وہاں تحریک التوا نہیں ہو سکتی ۔ اس لئے دونوں کو یک جا کرنے کی کوشش جو کی گئی ہے میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے دونوں کو confuse کرنے کی کوشش ہے ۔ اس لئے میں عرض کروں گا کہ جہاں subjudice کا مسئلہ ہے وہ بھی آپ کے سامنے ہے لیکن تحاریک التوا سے متعلق جو قیود لکھی ہیں اگر آپ انکا ملاحظہ فرمائیں تو کیا ان میں کہیں بھی subjudice کا سوال ہے ۔

مسٹر سپیکر۔ لیکن نوابزادہ صاحب ریزولیوشن اس معاملہ کے متعلق نہیں پیش کیا جا سکتا جو subjudice ہو ۔

مسٹر افتخار احمد خان ۔ ریزولیوشن اور ایڈجرن منٹ جوشن دو علیحدہ چیزیں ہیں ۔ جس کے متعلق ریزولیوشن ہو سکتا ہے اس کے متعلق ایڈجرنمنٹ موشن نہیں ہو سکتا ۔

Mr. Speaker : Please refer to rule.

Parliamentary Secretary : (Chaudhry Imtiaz Ahmad Gill) : Rule 49 (v) which says—

"A motion shall not deal with a matter on which a resolution co uld notbe moved.

Minister of Railways :Just the opposite of what the Member is saying

مسٹر افتخار احمد خان ۔ اس لئے دونوں کی سکیم الگ الگ ہے اس لئے جو آپ نے ایڈ جرن منٹ موشنوں پر قیود لگائی ہوئی ہیں ۔ تو جو ایڈ جرن منٹ موشنوں کی

جو شرائط ہیں صرف انہیں تک رہتا ہے ان میں Anticipation یا اس میں یہ subjudice کا مسئلہ نہیں اور جو باتیں میرے فاضل دوست عبدالوحید خان صاحب نے فرمائی ہیں بہتر ہے کہ ہم خاموش رہیں ۔

وزیر ریلوے — وہ تو آپ کے بس کی بات ہے ۔

مسٹر افتخار احمد خان ۔ اس ایوان کو غلط راستے پر انہوں نے ڈالنے کی کوشش کی ہے اور ایک ہر دلعزیز ہیں جماعت کے لئے یہ کوئی ضروری نہ تھا کہ پولیس کو قبل از وقت اطلاع نہیں دی گئی کہ غنڈہ عنصر آئیگا ۔ یہ باتیں آپ کس کو بتا رہے ہیں ؟

Minister of Railways : Point of order.

It has not been said in the motion that Government created these disturbances. The motion is very clear. He cannot say that Government was responsible for creating these disturbances. The motion only says that the Government has failed in its duties to maintain law and order. His allegation against the Government is not correct. It is not conceivable.

Mr. Speaker : The matter proposed to be discussed by this adjournmen-motion is the failure of the Government to maintain law and order on the commencing session of the All-Pakistan Jamaat-e-Islami. This matter is not definitely subjudice. I, therefore, hold the motion in order.

Now, those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their places.

(*As less than twenty-five Members rose in their places leave to move the motion was refused*).

میاں محمد اکبر — جناب والا ۔ میں نے جو پوائنٹ آف آرڈر اٹھایا تھا . . . .

مسٹر سپیکر ۔ اس کی پوزیشن یہ ہے کہ جب پولیس کسی ایک ملزم کو گرفتار کرتی ہے اور اس کے خلاف کیس رجسٹر ہو چکا ہوتا ہے اور اسکو عدالت میں پیش کیا جاتا ہے تو اس وقت سے وہ معاملہ سب جوڈس بن جاتا ہے خواہ معاملہ زیر تفتیش ہو خواہ اسکے بعد عدالت میں چالان دے دیا جائے ۔

علامہ رحمت اللہ ارشد ۔ پوائنٹ آف انفرمیشن ۔ جناب والا ۔ میں کوئی قانون دان نہیں ہوں ۔ ایسا ہو سکتا ہے کہ ایک مقدمہ درج رجسٹر کر دیا جائے اور تفتیش بھی شروع کر دی جائے

اس کے ریمانڈ کرنے بھی ملزم کو عدالت میں پیش کر دیا جائے اور پھر بعد میں یہ پرچہ خارج کر دیا جائے اور ملزم کو چھوڑ دیا جائے اس صورت میں یہ سب کچھ سب جوڈس ہوگا۔

مسٹر سپیکر ۔ علامہ صاحب اسکے متعلق میں عرض کرتا ہوں کہ جب ملزم کو ایک مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کر دیا جاتا ہے اور وہ ریمانڈ دے دیتے ہیں جونہی کہ وہ پہلا آرڈر لکھتے ہیں اسی وقت معاملہ سب جوڈس ہو جاتا ہے۔

Use of force by Lyallpur Police against local Government College Lecturers within the college premises.

Mr. Speaker: Next we take up the adjournment motion of Mr. Hamza who wants to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance, namely, the use of force within the college premises by the Lyallpur Police against the Lecturers of the local Government College on 6th November, 1963, while the were on duty resulting in injuries to some of them. This insulting attitude of the Police has lowered the prestige of the teachers in the eyes of the students and has caused great resentment among the public at large.

Minister of law (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Mono): Opposed on two grounds.

The facts are disputed. The Member has not placed either on the Table or with the adjournment motion, for the benefit of the House, any information or document on which he is relying. In support of what I am submitting I refer the Chair to the two rulings No. 24 and 25, on the subject, that if the facts are denied and there is no reliable evidence *prima facie* establishing that what has been alleged in the adjournment motion is or is likely be correct, the motion will have to be ruled out of order.

I now read the relevant passage—

> ..On the 15th October, 1936 Mr. M. Mohan Lal Saksena sought to move the adjournment of the house to discuss the failure of the Government of India in stopping interference the U.P. Government in the forthcoming Provincial elections as evidenced by of the suspension of certain Patwaris in the Aligarh District for attending a political meeting....."

The rest is not relevant. I will now proceed further.

> "On the information that is before the House, I am not satisfied that the order of suspension on eleven Patwaris and two court peons in Khair, District Aligarh, with respect to which this adjournment motion has been tabled, was passed because they had attended an election meeting as alleged. It appears from the statement of the Honourable the Home Member that this information is that these officers were suspended primarily because of neglect of duty or absence from their posts and not for attending any election meeting addressed by Pandit Jauahar Lal Nehru. It has been ruled by my predecessor in office and it has been the practice since that if a statement appearing in a newspaper."....

Mark, Sir, even if it is in a newspaper.

> ..... is disputed by the Member of the Government or any other Member of this House, then the motion for adjournment should not be allowed unless some authentic official information is available. As in this case, the best information that is available is that these men were suspended not for attending an election meeting but because of neglect of their duty, I must rule that the motion is out of order."

("Decisions of the Chair", 1921 to 1946, Ruling 25).

My third submission is in respect to the incidents that took place at Lyallpur on that fateful day. The cases are before the court. There are two cases which have actually been put before the court.

Mr. Speaker : Under what Section ?

Minister of law : I am not in a position to give the relevant Section at the present moment but they did cause damage not only to the Government building not only to the college building but also to the property lying nearby. The motor-cycle of an Inspector of Police was burnt down by them. If Mr. Speaker wishes, I will make available the relevant Section and also the full information But my submission is that, on the legal side, since there is no material available with Mr. Speaker.....

Mr. Speaker : We can postpone it till tomorrow.

Mr. Hamza : Sir, let it be the day after.

Mr. Speaker : Alright, we will take it up on day after tomorrow.

Failure of Government to prosecute politicians in stigating Student community at the in tance of foreign enemy powers

Mr. Speaker : Next adjournment motion is from Khawaja Muhammad Safdar who wants to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely the failure of the Government to prosecute those opportunist politicians who at the instance of foreign enemy-powers, such as India, were instigating the student community to create internal problems for the nation as indicated by Malik Qadir Bakhsh, Minister for Irrigation and Power in his Press Conference at Lyallpur on the 10th of November, 1963, as reported in the Press on the 11th November, 1963.

Minist r of law Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Memon) I oppose it on the grounds stated in Rule 80, which says:

> "The Minister-in-charge or the Parliamentary Secretary concerned with the Ministry to which a resolution relates may, immediately before the resolution is moved, object to the resolution or any part there of on the ground that it cannot be discussed without detriment to public interest. If the Minister or the parliamentary Secretary does so object, the Member in whose name the resolution appears in the Orders of the Day shall withdraw the resolution or the part objected to, unless the Speaker overrules the objection.

My respectful submission is that this statement has been made and the Minister concerned will accept full authority for the statement he has made. On my part I want to make this statement that matter is under investigation and enquiry and it is not only the politicians here and broad who are involved but there are certain other things involved in this which it will not be in public interest to disclose at the present moment because that might jeopardise public interest. Therefore, my respectful submission is that the discussion on this motion on that ground will not be in public interest and the Speaker may kindly uphold my objection and hold the motion out of order

خواجہ محمد صفدر : (سیالکوٹ۔۱) جناب والا ۔ میرے محترم دوست جناب وزیر قانون نے میری اس تحریک التوا پر یہ اعتراض فرمایا ہے کہ یہ مفاد عامہ کے خلاف ہے کہ اس پر بحث کی جائے ۔ انہوں نے اس سلسلے میں ضابطہ اور قاعدہ نمبر ۸۰ کا حوالہ دیا ہے جو resolu tio کے متعلق ہے ۔ مجھے اس حد تک تو ان سے اتفاق ہے کہ جس موضوع پر اس ایوان میں کوئی تحریک پیش

نہیں کی جا سکتی یعنی ریزولیوشن پیش نہیں جا سکتا ۔ اس موضوع پر تحریک التوا بھی پیش نہیں کی جا سکتی ۔ لیکن یہ اعتراض اس موضوع کے متعلق نہیں ہے ۔ یہ اعتراض تو resolutions کے متعلق ہی ہو سکتا ہے جن کے متعلق جناب وزیر قانون یا میرے کوئی محترم دوست اس طرف سے اعتراض اٹھائیں ۔ یعنی وہ صرف resolutions کے متعلق ہے تحریک التوا کے متعلق نہیں ۔

"A motion shall not deal with a matter on which a resolution could not be moved,,.

تو جناب والا — اب آپ قاعدہ نمبر ۷۹ ملاحظہ فرمائیں — اس میں دیا گیا ہے —

یعنی objection کا ذکر نہیں — بلکہ وہ کون سے امور ہیں جن کے متعلق ریزولیوشن لایا جا سکتا ہے یا نہیں لایا جا سکتا — وہ تو صرف قاعدہ نمبر ۷۸ میں دیا گیا ہے —قاعدہ نمبر ۸۰ میں وہ اعتراض ہے جو کسی ریزولیوشن پر بحث روکنے کے لئے کیا جا سکتا ہے — تو میری رائے میں میرے محترم دوست جناب وزیر قانون نے جو اس قاعدہ نمبر ۸۰ کی آڑ لی ہے — وہ ان کے لئے ناکافی ہے —

جناب والا ۔ اس کے علاوہ میں آپکی خدمت میں گذارش کرونگا کہ ایک نہایت ہی معزز اور ذمہ دار وزیر ایک بیان دیتے ہیں جس میں وہ عوام کو یہ بتاتے ہیں کہ بعض مفاد پرست سیاسی جماعتیں اور سیاسی رہنما دشمن ملکوں سے ساز باز کرنے کے بعد اس ملک میں گڑ بڑ پھیلا رہے ہیں ۔ میں سمجھتا ہوں یہ بہت بڑا اور سنگین الزام ہے اور اس سے زیادہ سنگین الزام ہو نہیں سکتا یہ اور بات ہے کہ مجھے ان کی جماعت سے اختلاف ہے انہیں میری جماعت سے اختلاف ہے لیکن اگر کوئی صاحب پاکستانی ہوتے ہوئے کسی دشمن ملک کے ساتھ ساز باز کریں تو اس کا جرم غداری ہے اور اس کی سزا موت سے کم ہو ہی نہیں سکتی ایسا سنگین جرم اور اس کے متعلق ہمیں یہ کہا جائے کہ ہم اس وقت اس پر بحث کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے آخر یہ بھی کوئی بات ہے ۔

جناب والا ۔ ہمیں ان کی رہنمائی کی ضرورت ہے میں درخواست کرونگا کہ وہ لوگوں کی نشاندھی کریں تاکہ ہمیں پتہ چلے کہ وہ کون کونسے افراد ہیں جو اس ملک میں رہ کر دشمنوں سے ملے ہوئے ہیں اور اس ملک کے خلاف غداری کے جرم کا ارتکاب کر رہے ہیں تاکہ عوام بھی ان سے باخبر ہوں اور ان سے اپنا پیچھا چھڑائیں اس وقت اسی امر کی ضرورت ہے اور میں تو ان کی امداد کرنا چاہتا ہوں میرے محترم بزرگ ملک قادر بخش صاحب و اشگاف الفاظ میں ارشاد فرمائیں کہ وہ کون صاحب ہیں (الف) ہیں (ب) ہیں یا (ج) ہیں انہوں نے جو بیان دیا ہے اس میں میرے نزدیک سب ہی آ سکتے ہیں اور اس طرح کئی ناکردہ گناہ بھی ان میں شامل ہو سکتے ہیں لہذا ان لوگوں کی جن کا گناہ ہے بے گناہ لوگوں سے علیحدہ علیحدہ کرنا اور ان میں تمیز کرنی چاہیئے نیز اس مسئلے پر پوری پوری روشنی ڈالی جائے اور ان لوگوں کی نشاندھی کی جائے ۔

جناب والا ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں یہ گذارش کرونگا کہ وہ جناب وزیر قانون کا اعتراض بالکل غلط ہے اسے درخور اعتنا نہ سمجھا جائے اور اس تحریک کو in order قرار دیا جائے ۔

علامہ رحمت اللہ ارشد (بہاولپور ۔ ۲) جناب صدر ۔ دو باتوں میں امتیاز کرنا نہایت ضروری ہے ایک تو یہ کہ یہ بڑی افسوس ناک روش ہے اور کوئی قابل ستائش روش نہیں کہ مختلف سیاسی جماعتیں ایک دوسرے پر نہایت ہی سستے رنگ میں اور آسانی کے ساتھ غداری کا الزام عائد کریں اور انہیں دشمن ملک کا آلہ کار کہیں اگر یہ بات کوئی بے بس اور بے اختیار آدمی کہے تو اس کے لئے کوئی وجہ جواز بھی ہو سکتی ہے لیکن اگر ملک صاحب جیسا معمر سیاستدان ذمہ دار اور بااختیار شخص یہ کہے کہ ملک کے کچھ سیاستدان اور سیاسی کارکن . . . .

مسٹر سپیکر — آپ admissibility کے متعلق فرمائیں ۔

علامہ رحمت اللہ ارشد — جناب میں مفاد عامہ کے متعلق عرض کر رہا ہوں یہ ہے کہ ہمارے ملک کے بعض سیاسی رہنما دشمن ملک کے ساتھ مل کر یہاں امن و امان خراب کر

رہے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ مفاد عامہ کے پیش نظر یہ ان کا پہلا فرض ہے کہ وہ ایسے لوگوں کے خلاف کھلی عدالت میں مقدمہ چلائیں اور ان کو سزا دلائیں یہ تو بے اختیار اور بے بس آدمی کی روش ہوتی ہے کہ وہ اس طرح اس بات پر اکتفا کرتا ہے جناب والا ۔ ان کے پاس اختیار ہے ان کے پاس Law & Order ہے ان کے پاس قانون ہے عدالتیں ہیں اور Prosecution Branch ہے وہ شہادتیں مہیا کر سکتے ہیں ان کو چاہیے ایسے آدمی کے خلاف کھلی عدالت میں مقدمہ چلا کر اسے پھانسی کی سزا دلوائیں ۔

Mr. Speaker : In view of the statement made by the Law Minister on the floor of the House that it would not be in the public interest to discuss this adjournment motion in the House. I withhold my consent under Rule 47 of the Rules of Procedure.

ISSUING OF GOVERNMENT ADVERTISEMENT TO NEWS-PAPERS

Mr. Speaker: Next adjournment motion is again from Khawaja Muhammad Safdar who wants to ask for leave to make a motion for the adjwaj - ment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recen ourn urgent public importance, namely, the failure of the Government to continue the old business-like policy of issuing Government advertisements to the newspapers on the basis of their circulation and adopting a new policy of issuing Government advertisements to the newspapers on the basis of the extent of their co-operation with the Government as declared by the Minister for Information in a Press Conference on the 13th November, 1963 at Bahawalpur and published on the 14th November 1963. This new policy is nothing short of political bribery to the press.

Minister of Irrigation and Power : I object.

Minister of Law (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Memon) : Sir, it has been opposed by my colleague and I do the same. The objection is that the Minister concerned, which is myself in this case, has not been correctly reported. What I said, and I want to repeat it here with full authority what I said was that it is nobody right to claim advertisements from Government on any including the ground of having the largest circulation. It is entirely with the advertiser to take into consideration various factors among which this will be one and many more including the support which the advertiser would liketo have the paper whom it would like to patronise, and, therefore, to that extent my statement has not been correctly reported. And I stand by what I have said and that by no means amounts to bribery.

خواجہ محمد صفدر:۔ جناب والا ۔ مجھے اس بات سے خوشی ہوئی ہے کہ میرے محترم دوست نے اپنی پہلی statement کو ایک حد تک درست کرنے کی کوشش کی ہے لیکن مجھے یقین ہے کہ محکمہ اطلاعات ان کے پاس ہے اور انہیں معلوم ہو گا کہ اخبار مشرق کی نومبر ۱۹۶۳ کی ایک اشاعت کا جو تراشہ میں نے پیش کیا ہے اس کی تردید شائع نہیں ہوئی ۔

مسٹر سپیکر — آج تو انہوں نے تردید کر دی ہے ۔

خواجہ محمد صفدر — مجھے اس سے اختلاف ہے اگر وہ صحیح فرماتے ہیں تو میں اس تحریک کو press نہیں کروں گا جناب والا ۔ آج تک جتنی حکومتیں اس سے پہلے آئی ہیں جن کے متعلق میرے محترم دوست ملک قادر بخش اکثر گوہر افشانی کرتے رہے ہیں انہوں نے اتنی گراوٹ کا ثبوت نہیں دیا تھا کہ اشتہارات کی وجہ سے اخبارات کی اعانت حاصل کی جائے ۔

Minister of Law: It is not correct information.

Minister of Agriculture (Malik Qadir Bakhsh): On a point of personal explanation.

خواجہ محمد صفدر ۔ آپ تشریف رکھیں ۔

Minister of Agriculture : I would like to make a personal explanation because he has demanded it.

Khawaja Muhammad Safdar : After me, Sir.

Mr. Speaker : Yes Khawaja Sahib.

خواجہ محمد صفدر — میں یہ عرض کر رہا تھا کہ میرے بزرگ ملک قادر بخش آج تک سابقہ حکومتوں کے خلاف گوہر افشانی کرنے میں پیش پیش رہے ہیں اگرچہ وہ سابقہ ایک حکومت میں Chief Parliamentary Secretary رہ چکے ہیں ۔

Khawaja Muhammad Safdar : I stand corrected.

وزیر زراعت — (ملک قادر بخش) ۔ نہیں دو میں وہ جانتے ہیں کہ ان کی پالیسی کیا ہوا کرتی تھی ۔ عام طور پر ان کی پالیسی یہ ہوا کرتی تھی ۔ کہ ان اخبارات میں زیادہ سے زیادہ اشتہارات دئیے جائیں جن کی اشاعت سب سے زیادہ ہوتی تھی ۔ اشاعت ہی ایک معیار تھا جس کی بنا پر سرکاری اشتہارات دئیے جاتے تھے اب جو کچھ اس تراشہ میں لکھا ہے اس کے متعلق میرے دوست میمن صاحب نے ارشاد فرمایا ہے کہ ہمیں یہ بھی دیکھنا ہے کہ ہماری حکومت کو کونسے اخبارات support کرتے ہیں اور کون کونسے حمایت کرتے ہیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ بات حکومت کے فرائض میں داخل نہیں ۔

میں نہایت سختی سے اس پر اعتراض کرتا ہوں اور گذارش کرتا ہوں کہ حکومت کو ابھی پالیسی بدلنا چاہئیے ان کو چاہئیے کہ business-like طریقہ پر اشتہارات دیں یعنی اس اخبار کو ترجیح دیں جس کی اشاعت سب سے زیادہ ہو ۔

علامہ رحمت اللہ ارشد — جناب صدر - چونکہ اس ضمن میں بہاولپور کا ذکر بھی آ گیا ہے اس لئے مجھے کچھ عرض کرنے کا موقع ضرور دیا جائے -

Mr. Speaker: The member may please take his seat

وزیر زراعت و خوراک (ملک قادر بخش) — مجھ سے خواجہ صاحب نے جو انفارمیشن طلب کی ہے اس کے متعلق میں کچھ عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں یہ ٹھیک ہے کہ میں پہلی حکومتوں میں دو دفعہ پارلیمنٹری سیکرٹری رہ چکا ہوں لیکن اس وقت یہ discrimination نہیں ہوا کرتی تھی خواجہ صاحب کو چاہیئے رپورٹ دیکھیں اس میں یہ چیز ان کو ملے گی کہ Literacy Fund میں سے جو تعلیم بالغان کے لئے مقرر تھی پیسہ نکال کر اخبارات کو دیا گیا تھا -

خواجہ محمد صفدر — تو کیا اس وقت آپ نے استعفیٰ دے دیا تھا - ؟

Mr. Speaker: No Interruptions please.

Minister of Agriculture: When that portfolio was given to me I stopped that nefarious practice and I am proud of it interruptions.

علامہ رحمت اللہ ارشد — (بہاولپور — ۲) جناب صدر - کسی مہذب اور ترقی یافتہ ملک میں اشتہارات کا یہ اصول مسلم رہا ہے کہ کثرت اشاعت کی بنیاد پر اشتہارات دئیے جاتے ہیں جب میرے دوست میمن صاحب نے ارشاد فرمایا کہ اشتہارات دیتے وقت یہ دیکھنا ہوتا ہے کہ اس میں حکومت کا کیا مفاد ہے تو میں حیران ہوا میں ان کی خدمت میں یہ عرض کرونگا کہ یہ حکومت کے اشتہارات نہیں ہوتے - محکمہ اطلاعات اشتہارات کے سلسلہ میں تو صرف ایک ایجنسی کی حیثیت سے کام کرتا ہے اس سے زیادہ اس محکمہ کا کوئی تعلق نہیں ہوتا لوگوں کے کاموں کے اشتہارات ہوتے ہیں - ادائیگی بھی پبلک فنڈ سے ہوتی ہے یہ محکمہ تو تقسیم کی حد تک ذمہ دار ہوتا ہے جس طرح اخبارات میں یہ بیان شائع ہوا ہے - بہاولپور میں بھی اس طرح صحیفہ نگاروں کے نوٹس میں یہ بات آئی ہے لیکن میں ایک بات آپ کی خدمت میں عرض کرونگا کہ اگر پہلی حکومتیں victimise کرتی تھیں تو آپ

کے لئے کوئی وجہ جواز نہیں کہ آپ بھی ایسا کریں اگر کوئی غلطی وہ کرتے تھے تو یہ درست نہیں کہ آپ بھی اس غلطی کا اعادہ کریں یہ بات تو ملک قادر بخش صاحب کے credit میں ہے اور میں چاہتا ہوں کہ وہ اب بھی اس بات سے credit لیں اور سرکاری اشتہارات کو رشوت کا ذریعہ نہ بنائیں -

Mr. Speaker: No more speeches.

"As the facts mentioned in the adjournment motion are denied and it has been stated that the statement attributed in the Press was not correctly reported I rule this Motion out of order."

Next adjournment motion is also from Khawaja Sahib.

Minister of Law: We have consumed about an hour's time for the consideration of the adjournment motions. Could it not be possible to postpone them.

Mr. Speaker: Khawaja Sahib, we may take up other adjournment motions to morrow.

خواجہ محمد صفدر - آخر اسے ختم بھی تو کرنا ہے -

Mr. Speaker: I have to give my ruling.

Khawaja Muhammad Safdar: As you please, Sir.

POINT OF ORDER

RE-IMPOSITION OF A TAX THROUGH AN ORDINANCE CONTD.

Mr. Speaker: Now we resume discussion on the Point of Order regarding imposition of a tax through an Ordinance, raised by Mr. Muhammad Hanif Siddiqi on 29th November. It was under discussion when the House rose for the day, on 2nd December. Does Mr. Memon want to reply to the Point of Order raised by Mr. Siddiqi.

Mr. Iftikhar Ahmad Khan: If your ruling is ready then give it.

Mr. Speaker: I want to hear Mr. Memon and then I will give my ruling.

Minister of Law (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Memon) I am grateful to the Chair that this opportunity has been given to me to address the Chair and the Members of this House and I have been listening with rapt attention, the various points raised by the Members on either side of this House particularly the points raised by Mr. Kirmani and the Leader of the Opposition for both of whom I have the highest respect and admiration.

Khawaja Muhammad Safdar: Thank you.

Minister of Law: The issue before the House is a resolution moved by me that the Ordinance passed by the Governor on the 31st of August be approved as laid down under Article 79, Clause (2).

Sir, coming straight to the main issue : the question that has been raised is that this Ordinance is one which is hit by the provisions of Article 90 of the Constitution and is therefore, not a good law in respect of taxation.

My respectful submission is that this is not the issue before the House whether recovery having been made under this Ordinance (promulgated by the Governor on 31st August) is or is not valid under the Constitution. That is not the issue before the House. The issue before the House is to approve this Ordinance. I would respectfully call the attention of the Speaker to the point which was conceded yesterday by Mr. Kirmani by saying that the Ordinance as it is today i.e. before it has been approved by the Provincial Assembly as required under Article 79 clause (2) it is not yet an Act of the Provincial Legislature, and, therefore, will not have the efficacy or the force of an Act of the Provincial Legislature as envisaged by Article 90.

In other words, his contention was that till that approval is accorded, in which case alone it will become an Act of the Provincial Legislature, it has absolutely no efficacy so far as the raising of the tax is concerned. A I respectfully submitted, the Ordinance is not here before the members to have a decision from them whether this ordinance has been validly enacted for a particular purpose. The House is now seized of this Ordinance to approve it, and if it is approved, there is no dispute on either side of the House that it will thereby become an Act of the provincial legislature and that is what clause (2) of Article 79 lays down.

Mian Abdul Latif : We do not accept that proposition.

Minister of Law : I have been saying the member was not probably here that this is the contention of Mr. Kirmani that after an ordinance is approved by the House, it will or shall be deemed to be an Act of the Provincial Legislature under sub-clause (3) of Article 79, and if the member disputes it I will read it. It says—

> "If before the expiration of the prescribed period, the Assembly of the Province by resolution, approves of the Ordinance, the Ordinance shall be deemed to have become an Act of the Provincial Legislature".

It was on the basis of this clause that I argued that after the ordinance is approved by the Assembly it will have the same sanctity as Act of the Provincial Legislature. In that case Article 90 will not stand as a bar and it will be as good an Act of the Provincial Legislature and levy of tax or recovery of tax under that will be valid. After that stage is crossed and the Assembly has approved it will become good law and there will be no objection and I am exactly on that point. But the simple point for the determination of the Chair is this that this Article 90 actually stands as an exception to the provisions of Article 79, which says that the ordinance issued by the Governor shall have the same legal efficacy, shall have the same legal effect as an Act of the provincial legislature. In this connection the the Leader of the Opposition pointed out that if you concede that money bill can be passed as a good law by an ordinance, what about the budget Even then the Governor shall have assumed to himself the power of even passing the budget by an ordinance, and I think he very cleverly and clearly pointed out, and my submission is that he is exactly on the right lines. We will necessarily be forced to say that the Governor has not got that power to pass budget by way of an ordinance because of the specific and clear provisions in the Constitution itself which clearly point out that a budget cannot be passed by any means other than by a vote of the Assembly. All the relevant Articles are from 40 onwards, particularly Article 42 which clearly lays down that the budget shall be submitted to the vote of the Assembly, but it does not say to the Provincial Legislature it does not say to the Governor it says to the Assembly and the Assembly means the Provincial Assembly minus the Governor. Therefore, my respectful submission is that unless there is anything in Article 90 itself which would clearly and in unambiguous terms suggest that it will serve an exception to Article 79, a money bill can be promulgated and can be a good law in the shape of an ordinance.

An arguments was raised that because even in case of money bill or in case of ordinance no amendment can be moved, no amendment is permissible, therefore, Article 90 should be read to mean as an exception, because this is a safeguard provided by the Constitution for giving an opportunity to the members of the Assembly, to the Provincial Assembly, to the Provincial Legislature, to express its will, and since this will cannot be expressed when an ordinance is before the House by virtue of the fact that no amendment can be moved, then definitely one thinks that it must be a bill to which an amendment can be moved and the will is expressed. This is a fallacy and does not hold good. It has been ruled and that is the Constitution itself that if it is a money bill and if put before the House in the shap of money bill with the previous approval of the Governor, even then no amendment is possible, no addition is possible, nothing can be added or taken away from it unless the Governor has assented.

My submission is that even in the case of a money bill, the hands of the House are tied down, the bill will be passed as such or rejected as such. No clause can be taken away in the absence of consent or approval of the Governor. So a money bill whether in the shape of a bill brought before the House or an ordinance, stands exactly on the same footing. It is ultimately the Governor, who has the paramount authority to determine it. But let us proceed further. As I have very respectfully said, the House may, if it can, consider the legality or otherwise of the recovery made under this ordinance. We are here now Sir, with the ordinance for the approval of the Assembly. If it is approved, then it becomes an Act of the provincial legislature, and Article 90, if it is a bar or was a bar or shall be a bar till it is approved by the Assembly, will totally disappear.

Let us proceed further. Act of a provincial legislature, which in other words is a Provincial Law, is defined in the Constitution itself; a provincial law because it is an Act of the provincial legislature is admittedly a provincial law. The Constitution defines is as under —

> Provincial Law means a law made by or under the authority of a Provincial Legislature and includes a law made by the Governor of a Province.

So Sir here we have an authority from the Constitution it self that an act of legislature is a provincial law an ordinance issued by the Governor is as good a law as an Act of the provincial legislature in the sense in which it has been put before the House by the members.

Mr. Speaker : There is no difference between the Provincial Law and an Act of the Provincial Legislature.

Minister of Law : I am not able to see any.

Mr. Speaker : They were contending that the words used in Article 90 are—"An Act of the Provincial Legislature".

Minister of Law : I am respect fully contending that an Act of the Legislature is synonymous with the Provincial Law. Under Article 79 of the Constitution it has the effect of a Provincial Law but it does not become a law iteself. My submission is that the Provincial law is synonymous with the Act of Legislature and it includes the category of an Ordinance issued by the Governor. Therefore, this definition will lend support that the Act of a Provincial Legislature is as good or as bad as an Act of the Governor, namely, an Ordinance issued by him. Should it be a case where the Chair is not pleased to agree with this interpretation, I will respectully submit that you may kindly refer to Article 242 at page 94 whichsays

> "Legislature' means the Central Legislature and any other authority or person empowered by or under this Constitution to make laws or to issue instruments having the force of law".

Now, assuming for the sake of argument that this Ordinance issued by the Governor is hit by the provisions of Article 90 in other words it is contended that it is an un-Constitutional, illegal and invalid price of legislation, the question is as to who can decide and who can determine that? Is this assembly competent

to do it? Is the Speaker competent to do it or it is some other authority, besides these two authorities, who can determine its vires or otherwise. We further pursue this discussion and, now, Sir, kindly refer to Article 133 which says—

"133 (1). The responsibility of deciding whether a legislature has power under this Constitution to make a law is that of the legislature it self.

Having read the definition of the legislature, which includes the Governor and the Provincial Government, my submission is that the power to consider the vires of a statute or an Ordinance is not vested in the Provincial Assembly itself. It is vested in the legislature iteself and the 'legislature itself' in this conse will be the Governor himself because the Governor is included in the definit.

Mr. Speaker: And the Provincal Assembly also.

Minister of Law: No, Sir. My submission is that it will be competent to consider, which proposition I again dispute, but if at all it will be competentl to consider the vires, the legality or the Constitutionality of a statute or a Bil which it has itself passed otherwise the legislature as it is defined has no meaning. In other words if an Act is passed by the Provincial Legislature, which means the Provincial Legislature plus the Governor, is the Governor competent to.....

Mr. Speaker: As you know, the definition of 'legislature' includes the the Provincial Legislature.

Minister of Law: I do, Sir. Therefore, I say that if it is a piece of legislation enacted by the Provincial legislature, which means the Assembly plus the Governor, then it is an Act of the Provincial Legislature, that is to say, the Provincial Assembly plus the Governor, then it is the Provincial Assembly to consider the validity but if it is the Governor or the President, as the case may be, then that authority is alone Competent because it is included in the definition of legisliature.

Then, Sir, Article 133(2). Who can consider if it is not the legislature? Assuming for the sake of argument, as the Chair put it, that the Assembly being included in the definition of 'legislature', will be competent Constitutionally to consider the vires or otherwise of an Act although it is an Ordinance issued bythe Governor. My submission is that clause (2) of Article 133 says—

"133(2). The validity of a law.....

It shall include all laws whether of Provincial Legislature or of the Governor.

shall not be called in question on the ground that the legislature by which it was made had no power to make the law"

This will clinch the issue. Here the point raised is that the Governor had no power to enact this Ordinance which was hit by Article 90. Assuming for the sake of argument that this proposition ultimately prevails and is accepted by the Speaker, then Article 90 is an exception that the Governor was not competent to issue this Ordinance for the purpose of legislating, for the object which it seeks to achieve. My submission is that that question as to whether the authority enacting was or was not competent cannot be called into question. I respectfully submit that this Assembly, and the Speaker, are not competent under the Constitution to question the validity of this, Ordinance.

One more point I would like to add. Is it a tax that the Governor wants to impose or is it a fee? The text of the Ordinance shows that it imposes a fee. Therefore,mysecond objection is that it is not a tax which the Governor has proposed to impose. This is a fee which is sought to be imposed by this Ordinance. Therefore, assuming everything is conceded against the view which I respectfully put forward before the Chair, earlier the Ordinance is not hit by Article 90 because Article 90 talks of a "tax" and not "fee".

Khanzada Taj Muhammad: This Ordinance which has been propose if I could recall the memory of the House, has not only been brought into being just now but it was brought in the last Budget as well. The Minister, I think

will agree with me that previously this House has passed this very tax and on it certain transactions have been taking place. For some reason or the other, during the last Session, the Assembly was not able to take up this Bill and it was missed from the body of the Agenda. The result today is that sufficient time has elapsed between the last Budget and this Ordinance whereby certain transactions carried on by the public have become invalid. We have been spending a lot of time and, in fact, I would say wasting a lot of time on the legal formalities as to whether certain fees are legal or whether the Governor was competent to do so or not. Let us for one minute take our minds away from the law and the word of it as interpretted by many of the legal brains here. As to who wins the legal battle, I am not concerned with that.What I am really concerned with is as to how is it going to affect the man in the street, who has been making transactions under this Stamp Act. Is it going to hit him adveresely and if it is going to hit him adversely, are we going to take measures to see that the legalianterest of the man who has been making these transactions is not jeopardised? I would appeal to this House to take this Ordinance not strictly in the legal form but also its implications on the people of West Pakistan. That is what is needed.

Minister of Railways: He is speaking on a point of order.

Mr. Speaker : We are discussing a point of order at this time. The Member may kindly resume his speech after I give my ruling.

Khawaja Muhammad Safdar : May I say a few words in reply to the Law Minister.

Mr. Speaker : The Member has already spoken. Now I give my ruling.

During the discussion of the resolution for the approval of West Pakistan Finance (Amendment) Ordinance, 1963, Mr. Muhammad Hanif Siddiqi raised a Point of Order that the Ordinance in question sought to levy a tax for the purposes of the Provincial Government and that under Article 90 of the Constitution of the Republic of Pakistan, the Governor of the Province was not competent to levy a tax through an Ordinance and that it was only through an Act of the Provincial Legislature that a tax could be levied in the Province.

Khawaja Muhammad Safdar, Leader of the Opposition, Mr. Ahmad Saeed Kirmani, Mian Abdul Latif, Nawabzada Iftikhar Ahmad and Allama Rahmat Ullah Arshad also supported the Point of Order raised by Mr. Muhammad Hanif Siddiqi and contended that the words used in Article 90 of the Constitution were "An Act of the Provincial Legislature" and that in the presence of these words it was only through an Act of the Legislature that a tax could be levied. They further contended that under Article 78 of the Constitution, when the Governor of a Province has assented to or is deemed to have assented to a bill passed by the Assembly of a Province, it becomes law and then only is called "An Act of the Provincial Legislature". There fore, the levying of a tax is only possible if a bill to this effect is presented to the Assembly, is passed by it and is subsequently assented to by the Governor. They further developed their point by referring to Article 70 of the Constitution and contended that under the said Article the Provincial Legislature of a Province consists of the Governor of the Province and one House to be known as the Assembly of the Province. Therefore, an Act levying a tax should be passed by a Provincial Legislature as defined in Article 70 and that is possible only if a bill is presented in the Assembly, considered and passed by it and then is assented to by the Governor. On the authority of these constitutional provisions they contended that a tax cannot be levied by means of an Ordinance promulgated by the Governor.

On the other hand, it has been contended that under Article 79 of the Constitution "if , at a time when the Assembly of a Province stands dissolved or is not in Session, the Governor of the Province is satisfied that circumstances existe which render immediate legislation necessary, he may,subject to this Article, mak, and promulgate such Ordinances as the circumstances appear to him to require

and any such Ordinance shall, subject to this Article, have the same force of law as an Act of the Provincial Legislature." Under clause (5) of Article 79, the Governor has the power to make laws by promulgating ordinances on any subject within the legislative competence of the Provincial Legislature. The levying of a tax is definitely within the legislative competence of the Provincial Legislature and as such it is within the competence of the Governor to issue an ordinance making privisions for the levying of a tax.

It has been contended that the framer of the Constitution had deliberately and specifically included Article 90 and had thus sought to provide that taxation should only be possible through an Act of the Provincial Legislature and not otherwise. Taxation is no doubt an important matter, but the other matters involving the life and liberty of the people are no less important ; and if in those matters the power of legislation has been given to the Governor through Ordinance then it would be a farfetched argument that in respect of taxation the framer of the Constituion did not intend to confer on the Governor, the power to promulgate ordinances.

Mr. Ahmad Saeed Kirmani has also contended that Article 90 of the Constitution is a special provision in respect of the levying of a tax and that it must over-ride the general provision contained in Article 79 of the Constitution. It is true that a separate Article in the Constitution has been provided in respect of imposition of a tax, but to my mind it only means that the levying of a tax has not been left to an executive authority but has been assigned to an authority exercising the powers of a legislature.

The word "legislature" has been defined by the Constitution as " the Central Legislature, each Provincial Legislature and any other authority or person empowered by or under the Constitution to make laws or to issue instruments having the force of law". Taking in view this definition of the word "legislature", the Governor of a Province is definitely a legislature becuase he is the only person in the Province who is empowered by the Constitution to issue instruments having the force of law, *i.e.*, Ordinances. And if he is the legislature, then decidedly he is the Provincial Legislature because his authority extends to the whole of the Province and the Ordinances promulgated by him are enforced throughout the Province. It may be said that even if the Governor can be said to be the Provincial Legislature within the meaning of Article 90 of the Constitution, then he is not a person competent to pass an Act as laid down in that Article and as such the Ordinance promulgated by him is not an Act of the Provincial Legislature within the meaning of this Articles. But Article 79 of the Constitution clearly says that an Ordinance issued by the Governor shall have the same force of law as an Act of the Provincial Legislature. Therefore, an Ordinance promulgated by the Governor would clrealy mean an Act of the Provincial Legislature within the meaning of Article 90 of the Constitution.

It has been contended by Khawaja Muh ammad Safdar, Leader of the Opposition, that if it is held that the Governor can issue an Ordinance in respect of the levying of a tax, then this finding will amount to holding that even the Budt get can be passed through anOrdinance. I am not in agreemet with this contention. A seaparate procedure for the presentation of the Budget has been provided in Articles 40 to 47 of the Constitution. The expenditure charged upon the Provincial Consolidated Fund may be discussed in the Assembly and the new expenditure is subject to the vote of the Assembly.

Article 79 of the Constitution gives an unfettered power to the Governor of Province to make laws by making and promulgating Ordinances in respect of the matters which are within the legislatve competence of the Legislature of a Province. The levying of a tax beng a matter within the legislative competence of a Provincial Legislature, it is als within the legislative competence of the Governor to issue an Ordinance in reospect of the levying of a tax. J, therefore, hold that under the Constitution, the Governor has the power to promulgate an Ordi-

nance even in respect of levying of a tax and the action of the Governor in respect of the issuing of the West Pakistn Finance (Amendment) Ordinance, 1963, is not *ultra vires* of the Constitution. The Point of Order raised by Mr. Muhammad Hanif Siddiqi is, therefore, rule out of order.

ORDINANCES

RESOLUTIONS RE APPROVAL OF—

The West Pakistan Finance (Amendment) Ordinance 1963 (*Resumption of discussion*)

Mr. Speaker : The House will now resume discussion on the motion that the Assembly do approve of the West Pakistan Finance (Amendment) Ordinance 1963. Yes, Mr. Khanzada.

Mr. Taj Muhammad Khanzada (Campbellpur-1)—Sir, I was discussing the merits of the Act for which an Ordinance has been introduced in this House. As regards my views about making ordinance and ruling the country through ordinances, they are already well-known and I repeat them here that any Ordinance enacted without prior sanction of the House is obnoxious and always undesirable in a free and democratic country. But in this particular case it was, if I may say so, the inefficiency of the Finance Minister to compel the Governor to enact an Ordinance which should have been a part of the budget bill passed in the last budget session, and by that intelligence this House has merely on a point of Order, wasted two days in arguing whether the Ordinance was in order or not. I am sure, we all appreciate, apart from the fact that we may not agree with the Government, but we are responsible to the public, we get pay from public exchequer and we have certain obligations to discharge, irrespective of any party affiliation and also, as I said that I any against ordinances. But this particular Ordinance, as it stands today, is going to effect transactions which may run into crores of rupees and which have been made by the people in continuation of the previous rules and the previous budget in West Pakistan. Therefore, I appeal that for the sake of the vast population of West Pakistan, who have transacted business and signed registered deeds under this Ordinance, they would be *ultra vires* if this Ordinance is not accepted.

Sir, the mere pleasure of having thrown out an Ordinance sponsored by the Government is not sufficient compensation against a lot of hardships that a lot of people are likely to be put to. On the basis of this I would recommend to the House, not that I contribute towards the rule of ordinances, but I would in the case of this particular Ordinance, ask the House to approve of this Particular Ordinance so that all the transactions that have taken place under this Ordinance since the last budget may be held as valid.

Mr. Speaker. The question is—

That the Assembly do approve of the West Pakistan Finance (Amendment) Ordinance, 1963 Promulgated by the Governor of West Pakistan on 31st August, 1963.

(*The motion was carried*).

THE WEST PAKISTAN URBAN IMMOVABLE PROPERTY TAX (AMENDMENT) ORDINANCE, 1963

Mr. Speaker—The Law Minister may please move his next motion.

Minister of Law (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Memon) : Sir, I beg to move—

That the Assembly do approve of the West Pakistan Urban Immovable Property Tax (Amendment) Ordinance 1963 promulgated by the Governor of West Pakistan on 6th September, 1963.

Mr. Speaker : Motion moved is—

That the Assembly do approve of the West Pakistan Urban Immovable Property Tax (Amendment) Ordinance 1963 promulgated by the Governor West Pakistan on 6th September, 1963.

میاں محمد اکبر (گجرات - ۱) - جناب والا - میں اس آرڈیننس کی مخالفت میں کھڑا ہوا ہوں - میرا سب سے پہلا اعتراض اس مسودہ قانون پر ہے کہ اس آرڈیننس پر جو اس ہاؤس کے سامنے پیش کیا گیا اگر ایک نگاہ ڈالیں تو جناب والا - اس کی کلاز نمبر ۱ کی جو سب سیکشن ۲ ہے اس میں لکھا ہے

"It shall come into force at once and shall be deemed to have taken effect on and from the first day of July, 1963."

جناب والا ! یکم جولائی ۱۹۶۳ء کو یہ معزز ایوان سیشن میں تھا اور یہ مسودہ قانون ایک بل کی شکل میں نہایت آسانی کے ساتھ اس ایوان معزز کے سامنے پیش کیا جا سکتا تھا - اگر اس کا effect یکم جولائی سے ہوتا ہے تو ضروری امر ہے کہ اس کی ضرورت یکم جولائی سے پیشتر محسوس کی گئی ہوگی - اگر اسکی ضرورت یکم جولائی سے پہلے تھی تو میں اس معزز ایوان سے سوال کرتا ہوں کہ کیا وجہ ہے کہ جب یہ معزز ایوان سیشن میں تھا یعنی یکم جولائی کو سیشن میں تھا اور اس کے بعد تقریباً بیس دن سیشن میں رہا تو یہ ایک بل کی شکل میں کیوں نہیں لایا گیا - اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ جو تھوڑے بہت اختیارات قانون سازی کے اس معزز ایوان کو حاصل ہیں ہمیں ان سے depive کیا جا رہا ہے اور یہ اس معزز ایوان اور اس معزز ایوان کے معزز ممبران کے حقوق پر چھاپا ہے - جناب والا - میں ان کے بر خلاف پر زور الفاظ میں صدائے احتجاج بلند کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ ہمارے حقوق آرڈیننسوں کے ذریعے غصب کئے جا رہے ہیں اور یہ انتظار کیا جاتا ہے کہ کب اسمبلی سیشن میں نہ ہو اور آرڈیننس promulgate کئے جائیں - جناب والا - خاص طور پر اس آرڈیننس کے بارے میں جب کہ اس کا نفاذ یکم جولائی سے ضروری سمجھا گیا ہے اور یکم جولائی کو ہمارا ہاؤس سیشن میں تھا اور اسکے تقریباً ایک ماہ بعد یہ ہاؤس سیشن میں رہا اور اس دوران اگر کوئی ضرورت تھی اس مسودہ قانون کی تو جناب والا - نہایت آسانی کے ساتھ اسکو ایک بل کی شکل میں اس ہاؤس کے سامنے پیش کیا جا سکتا تھا اور ہم اسکے حسن و قبح پر بحث کرنے کے بعد اسکو پاس کر سکتے تھے یا اسکو منسوخ کر سکتے تھے - اسکو آرڈیننس کی شکل میں لانے اور اس وقت جبکہ اسمبلی کا سیشن ختم ہو گیا تھا لانے کا صاف مطلب یہ ہے کہ ہمیں مجبور کیا جاتا ہے کہ ہم مسودہ ہائے قانون پر اپنے انگوٹھے ثبت کریں - ہمیں یہ موقعہ نہیں دیا جاتا کہ ہم اسکی خوبیوں یا اسکے نقائص کو

دیکھیں اور اس پر بحث و تمحیص کرنے کے بعد اپنی کوئی رائے دے سکیں ۔ اس ضمن میں میری گذارش یہ ہے کہ یہ آرڈیننس محض اس لئے لایا گیا ہے کہ اس معزز ہاؤس کے معزز ممبران کے حقوق پرچھاپا مارا جائے اسکے بعد جناب والا ۔ اگر اس آرڈیننس پر نگاہ ڈالیں تو اسکی سیکشن ۳ میں یہ پرویژن کی گئی ہے کہ ٹیکسیشن کیسے ہو گی ۔ میں جناب والا ۔ کی خدمت میں اس کی اسٹڈنگ آرڈیننس کی سیکشن ۳ پڑھتا ہوں ۔

"3. (2) There shall be charged, levied and paid a tax on the annual value of buildings and lands in a rating area at the rate of ten per cent of such annual value."

تو اس کا جناب والا ۔ یہ مطلب ہوا کہ اب مکانوں کی سالانہ مالیت پر ایک فلیٹ ریٹ لگا دیا گیا ہے ، یہ فلیٹ ریٹ ۱۰ فیصدی ہے ، پہلا جو ایکٹ تھا اسکی متعلقہ شق آپکی خدمت میں پیش کرتا ہوں وہ ایکٹ Urban Immovable Property Tax Act 1958 ہے اسکی سیکشن ۳ سب سیکشن ۲ میں درج ہے ۔

3 (2) There shall be charged, levied and paid a tax on the annual value of buildings and lands in a rating area as hereinafter provided:

On the first	Rs. 90	Nil
On the next	Rs. 90	5%
On the next and part thereof	Rs. 180	7½%
On the next and part thereof	Rs. 1080	15%
On any amount over and above	Rs. 1440	20%

جناب والا ۔ میں نے آپ کے سامنے جو سیکشن پڑھا ہے اس سے واضح ہو جاتا ہے کہ پہلے ایکٹ میں Slab System کے ذریعے ٹیکسیشن کی گئی تھی یعنی جو بڑے پراپرٹی اونر تھے ان پر زیادہ ٹیکس لگتا تھا ۔ ان سے جو چھوٹے تھے ان پر ٹیکس کم شرح کے حساب سے لگتا تھا ۔ یہ جناب والا ۔ ٹیکسیشن کا مسلمہ اصول ہے کہ ٹیکس عوام کی اس کلاس پر لگایا جائے جس میں ٹیکس دینے کی استطاعت ہو ۔ یہاں جناب والا ۔ بالکل الٹی منطق لی گئی ہے کہ جو بڑے پراپرٹی اونر ہیں یعنی جن میں یہ استطاعت ہے کہ زیادہ شرح سے ٹیکس دے سکیں ان کی شرح تو ۲۰ فیصدی سے کم کر کے ۱۰ فیصدی رہنے دی گئی ہے جو اور غریب عوام پہلے ہی ٹیکس کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں اور وہ بچارے کراہ رہے ہیں ان پر ٹیکس زیادہ کر دیا گیا ہے ۔ جناب والا ۔ میں آپ پر واضح کروں گا کہ جو پہلا ایکٹ ۱۹۵۸ء کا تھا اس میں اگر ۹۰ روپیہ کی مالیت تک کسی کی پراپرٹی ہو یعنی سالانہ کرایہ ۹۰ روپیہ بنتا ہو اس پر کوئی ٹیکس عائد نہیں ہوتا تھا اس کے بعد جناب والا ۔ اگر مزید ۹۰ روپے یعنی ۱۸۰

روپیہ سالانہ قیمت کی پراپرٹی ہو تو اس پر ۵ فیصدی لگتا اگر اس سے زیادہ کی ہو تو اس پر ساڑھے سات فیصدی یا ۱۰ فیصدی یا ۲۰ فیصدی تک بھی اس سے جناب والا ۔ یہ صاف ظاہر ہے کہ چھوٹے جو پراپرٹی اونر ہیں ان کی شرح ٹیکسیشن کم تھی اور جو بڑے پراپرٹی اونر تھے ان کی شرح ٹیکسیشن کچھ زیادہ تھی یہ تو ٹیکسیشن کے اصول کے عین مطابق تھا اور اس منطق کے عین مطابق ہے ۔ جس منطق کی رو سے یہ ٹیکس لگایا جاتا ہے ۔ لیکن یہاں بڑے پراپرٹی اونر پر ٹیکس کی شرح کو ۲۰ فیصدی سے کم کرکے ۱۰ فیصدی کر دیا گیا ہے۔ اور چھوٹے پراپرٹی اونر جن کو کوئی ٹیکس نہیں لگتا تھا ان کو بھی ۱۰ فیصدی جس کو ۵ فیصدی لگتا تھا اسکو بھی ۱۰ فیصدی کیا جائے ، ٹھیک نہیں ہے جناب والا ۔ یہ ٹیکسیشن کی سپرٹ اور روح کے منافی ہے ۔ اس لئے میں اس آرڈیننس کی اس سیکشن کی رو سے مخالفت کرتا ہوں اور معزز ممبران کی خدمت میں گذارش کرتا ہوں کہ اگر یہ آرڈیننس پاس ہو گیا تو غریب عوام پر مزید ایک بہت بڑا بوجھ ہوگا ۔ سیکشن ۳ جو اس امنڈنگ آرڈیننس کا ہے اس کے آخر میں ایک proviso دیا گیا ہے اور اس میں relief دی گئی ہے ۔ وہ میں آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں ۔

"Provided that where a building is occupied by the owner, the tax shall be levied at the said rate on one half of the annual value of such building if the owner or any member of his family does not own any other property in that rating area."

تو جناب والا ۔ یہاں بادی‌النظر میں ایک پراپرٹی اونر کو رعایت دی گئی ہے کہ اگر وہ خود کسی مکان میں رہ رہا ہے تو اس مکان پر جو ٹیکس لگے گا ۔ وہ ٹیکس اس مکان کے کرایہ کی سالانہ مالیت کے نصف پر لگے گا ۔ لیکن جناب والا ۔ ایک ہاتھ سے یہ رعایت دی گئی ہے اور دوسرے ہاتھ سے اسی وقت چھین لی گئی ہے ۔ میں جناب والا ۔ اس کی تشریح کرتا ہوں ۔ Any family member of the owner کی رو سے Any family member of the owner کو اس امنڈنگ آرڈیننس میں define کیا گیا ہے ۔ اس سلسلے میں آپ کی توجہ امنڈنگ آرڈیننس کے سیکشن ۲ کی طرف منعطف کراتا ہوں جس میں یہ لکھا ہے ۔

In Section 2 of the West Pakistan Urban Immovable Property Tax Act, 1958 (West Pakistan Act V of 1958), (hereinafter referred to as the said Act)—
(i) after clause (d) the following shall be inserted as clause (dd), namely :—
"(dd) member of the family of the owner, means his —
(i) wife or husband, as the case may be ;
(ii) sons and daughters ; and
(iii) father and mother ;"

تو جناب والا ۔ اس کلاز کے بعد میں آپ کی خدمت میں یہ عرض کرتا ہوں کہ اس اونر کو جو اپنے مکان میں رہ رہا ہے یہ نصف

سالانہ مالیت کرایہ پر ٹیکس دینے کی رعایت کیا باقی رہ جاتی ہے۔ اس میں یہ لکھا گیا ہے کہ اگر کسی property owner کے کسی بیٹے یا کسی بیٹی کی یا اس کے باپ کی یا اس کی ماں کی یا اگر بیوی اونر ہے تو اس کے خاوند کی اگر الٹا کیس ہے کہ خاوند owner ہے تو اس کی بیوی کی اگر کوئی جائداد اسی ریٹنگ ایریا میں ہے تو اس کو ٹیکس میں جو رعایت ہے یہ نہیں ہوگی۔

جناب والا۔ چھوٹے شہروں میں جیسا کہ میرا شہر ہے۔ جہاں سے میں اس معزز ایوان میں آیا ہوا ہوں، یعنی گجرات، وہاں بھی سارے شہر کا ایک ہی Rating Area ہے۔ ممکن ہے لاہور یا کراچی جیسے بڑے شہروں میں دو یا تین Rating Areas ہوں۔ لیکن مجھے میرے لیڈر صاحب بتا رہے ہیں کہ وہاں بھی ایک ہی Rating Area ہے اور ایک سے زیادہ Rating Areas ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اب اگر ایک شخص کا اپنا مکان ہے اور اس کے بیٹے بھی ہیں جو اس سے علیحدہ آزادانہ طور پر اپنا کاروبار کرتے ہیں تو ظاہر ہے جو بیٹے علیحدہ کاروبار کرتے ہیں ان کے نام پر کوئی نہ کوئی جائداد بھی ضرور ہوگی تو اس صورت میں جب کہ ایک والد ایک مکان کا مالک ہو اور وہ خود ہی اس میں رہ رہا ہو تو آرڈیننس کی اس رعایت کی رو سے اس سے نصف سالانہ مالیت کا ٹیکس وصول کیا جائے گا اگر بیٹا اپنے باپ سے علیحدہ کاروبار کر رہا ہو اور اسی شہر میں کر رہا ہو تو ظاہر ہے کہ اس کی کوئی نہ کوئی معمولی سے معمولی جائداد بھی ہوگی۔ اس کی کوئی دوکان ہوگی اس کا کوئی مکان ہوگا یا اس کی کوئی جھونپڑی ہوگی تو اس صورت میں بھی جناب والا۔ مالک باپ اس رعایت کا مستحق نہیں ہوگا جو اس سیکشن کی رو سے دی گئی ہے۔

جناب والا۔ اس کے بعد میں آپ کی توجہ اس امر کی طرف منعطف کراتا ہوں کہ بیٹی کو بھی اس ضمن میں شامل کیا گیا ہے۔ اگر والد مالک ہو اور اس کی بیٹی بھی اسی Rating Area میں مالک ہو تو پھر بھی باپ اس رعایت کا مستحق نہیں ہوگا۔ یہاں میں یہ گذارش کروں گا کہ اگر بیٹی شادی شدہ ہے اور وہ اسی شہر میں رہ رہی ہے، یا بد قسمتی سے اس کا بیاہ اسی شہر میں ہو گیا ہے جو Rating Area ہے۔ یا اس نے اپنے والد سے کوئی جائداد حاصل کی ہے

کیوں کہ اب شریعت کی رو سے بیٹیاں بھی والد کی جائداد میں حصہ دار ہیں یا اگر والد نے کوئی جائداد اپنی بیٹی کے نام کر دی ہوئی ہے اور وہ بیٹی شادی شدہ ہے ۔ اور وہ اسی یعنی Rating Area میں رہتی ہے ۔ اس صورت میں والد اس رعایت کا مستحق نہیں ہوگا کہ وہ نصف مالیت پر ٹیکس ادا کرے ۔

جناب والا ۔ اس کے بعد میں اس بات کو لیتا ہوں کہ شادی بیاہ کے موقع پر مسلمان عورتوں کو حق مہر دیتے ہیں۔ عموماً دیکھنے میں آیا ہے کہ حق مہر کے بدلے بیوی کو کوئی نہ کوئی جائداد دے دی جاتی ہے ۔ تو اس ضمن میں ایک شادی شدہ عورت جو ایک والد کی بیٹی ہے اور کسی خاوند کی بیوی ہے ۔ اور اگر اس کے پاس کسی وجہ سے ۔کسی صورت سے یا کسی لحاظ سے اپنی کوئی جائداد ہے تو اس کا خاوند اور اس کا والد دونوں اس رعایت کے مستحق نہیں ہونگے۔ جو یہ سیکشن بڑی فراخدلی سے ایک مالک کو دے رہا ہے ۔ اور لطف یہ کہ وہ خود بھی اس رعایت کی مستحق نہ ہوگی ۔

تو جناب والا ۔ میں آپ کی خدمت میں یہ گذارش کروں گا کہ یہ ایک بڑا سخت گیر آرڈیننس ہے جو اس ہاؤس کے سامنے منظوری کے لئے پیش کیا گیا ہے۔ جناب اس آرڈیننس کو اس وقت نافذ کیا گیا جب اس ہاؤس کا اجلاس نہیں ہو رہا تھا۔ اور ہمارے حکمران پورے بیس دن یا بیس دن سے بھی زیادہ ۔ مہینہ بھر بلکہ اس سے بھی زیادہ اس بات پر غور کرتے رہے کہ کب اسمبلی کا اجلاس ختم ہو اور کب گورنر صاحب کی خدمت میں درخواست کریں کہ یہ آرڈیننس نافذ کیا جائے ۔ تو جناب اس کلاز (ڈی ڈی) میں در اصل یہ رکھا گیا ہے کہ کوئی شخص اس رعایت کا حق دار نہیں ہو سکتا اگر اس کا بیٹا یا بیٹی ۔ یا خاوند یا بیوی اسی شہر میں کسی اور جائداد کا مالک ہو ۔

جناب والا ۔ اسی طرح ماں اور باپ کو بھی بیٹے یا بیٹی کے واسطے Member of the family تصور کیا گیا ہے ۔ اگر کوئی بیٹا کسی شہر میں اچھا کاروباری ہے اور صاحب جائداد ہے اور اس کا والد یا والدہ زندہ ہے اور ان کے اپنے نام پر بھی جائداد ہے جو اس Rating Area میں ہے ۔ Rating Area سے میری مراد ہمیشہ شہر ہوگی کیوں کہ ایک شہر میں ایک سے زیادہ Rating Area نہیں ہوتے تو یہ کلاز اسے اس رعایت کا مستحق نہ رہنے دے گی جو اس کے proviso میں دی ہوئی ہے ۔

جناب والا—اس کے بعد میں کلاز نمبر ۲ کو لیتا ہوں ۔ اس میں ٹیکس گذار کو کچھ رعایتیں دی گئی ہیں ۔ میں وہ پڑھ کر آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں ۔

"In section 4 of the said Act for clause (c) except the proviso thereto, the following shall be substituted.

تو جناب principal Act کی کلاز میں کچھ رعائتیں دی گئی تھیں یعنی یہ کہ اگر اتنی مالیت تک ہو تو اس پر ٹیکس نہیں لگے گا ۔ اور اگر اس سے زیادہ مالیت ہو تو کس حساب سے ٹیکس لگے گا ۔ اس کے بدلے جناب یہ نئی کلاز insert کی گئی ہے ۔وہ بھی میں پڑھ کر آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں ۔ یہ دراصل ٹیکس میں ایک قسم کی remission دی گئی ہے ۔ یعنی اگر بلڈنگ یا زمین کی کل سالانہ مالیت ۲۱۶ روپے ہو تو اس پر ٹیکس نہیں لگے گا ۔

"(C) (i) buildings and lands the annual value of which does not exceed two hundred and sixteen rupees."

(ii) one building occupied by an owner for his residence, the annual value of which —

(1) does not exceed four hundred and eighty-six rupees in the rating areas of a municipality of the first class; or

(2) does not exceed three hundred and seventy-eight rupees in other rating areas."

لیکن جناب والا—مقام افسوس ہے کہ یہ رعایت جو پہلے سے موجود تھی اور اصل ایکٹ میں پہلے سے تھی اسے ذرا مختلف لفظوں میں ایک لمحے کے لئے درج کر کے دوسرے لمحے ۔ اسی سانس میں چھین لیا گیا ہے ۔ اب میں آپ کو بتاتا ہوں کہ وہ کیسے چھین لی گئی ہے ۔ اس کے ساتھ ہی ایک proviso ہے ۔

"Subject to the condition that the owner or any member of his family does not own any other property in that rating area and such other conditions as may be prescribed."

تو جناب والا Member of the Family جیسا کہ میں نے پہلے آپ کی خدمت میں گذارش کی ہے بیٹا بیٹی خاوند کی صورت میں بیوی اور بیوی کی صورت میں خاوند ماں اور باپ یہ سب Member of the Family ہیں ۔

Mr. Speaker : There should be no repetition.

Mian Muhammad Akbar : I am not making repetition.

Khawara Muhammad Safdar : This is a separate clause.

Mr. Speaker : That is a separate clause but he is repeating the same argument.

Mian Muhammad Akbar : That is a separate clause. I am just discussing the *pros* and *cons* of that caluse (4). You will kindly allow me to proceed.

Mr. Speaker : Yes.

میاں محمد اکبر - تو جناب کلاز نمبر ۴ میں کچھ تھوڑی سی رعایت دی گئی تھی اور وہ بھی جیسا کہ میں نے عرض کیا تھا ایک ہاتھ سے دے کر دوسرے ہاتھ سے چھین لی گئی ہے کیونکہ کوئی آدمی بھی ایسا نہ ہو گا جس کا کوئی Member of the Family اس تعریف کی رو سے اسی Rating Area یعنی اسی شہر میں نہ رہتا ہو اب جناب والا - میں آپ کی توجہ اس ترمیمی آرڈیننس کی دفعہ نمبر ۷ کی طرف دلاتا ہوں آپ کی اجازت سے میں یہ دفعہ پڑھتا ہوں -

Section 7. "In section 12 of the said Act, for the Proviso the following shall be substituted, namely :
"Provided that Government may, by notification, direct that in any rating area—
(i) the tax shall be paid yearly ;
(ii) the tax for any specified period shall be paid seperately."

جناب والا - اس میں ایک اور بندش یہ لگا دی گئی ہے کہ اگر حکومت چاہے تو وہ ٹیکس کی وصولی سالانہ حساب سے کر سکتی ہے یعنی ٹیکس گذار کو یہ حکم دیا جا سکتا ہے کہ وہ سال بھر کا ٹیکس یک مشت حکومت کے پاس جمع کرائے پہلے ایکٹ میں ایسی کوئی چیز نہ تھی کہ کسی کو سال بھر کا ٹیکس یک مشت ادا کرنے کے لئے مجبور کیا جائے جناب والا - انکم ٹیکس کے معاملے میں بھی جب کسی پر انکم ٹیکس لگایا جاتا ہے تو ٹیکس گذار درخواست دے سکتا ہے جو بسا اوقات منظور کر لی جاتی ہے کہ وہ انکم ٹیکس قسطوں میں ادا کرے اور ماہانہ یا زیادہ سے زیادہ سہ ماہی قسطیں مقرر کر دی جاتی ہیں تاکہ ٹیکس دینے میں آسانی ہو تو جناب غریب عوام پر ٹیکس کا بوجھ زیادہ ہو گیا ہے بعض صورتوں میں پہلے ایکٹ کی رو سے غریب مالکان کو ٹیکس نہیں لگتا تھا اب ان کو ۱۰ فیصدی دینا پڑے گا جو غریب مالکان جائیداد پہلے ۵ یا ساڑھے سات فیصدی ٹیکس دیتے تھے اب انہیں ۱۰ فیصدی ادا کرنا ہو گا ان کے ٹیکس کی شرح بڑھ گئی - اس لئے رقم بھی بڑھ جائیگی اس پر ستم ظریفی یہ ہے اور طرفہ تماشہ یہ ہے کہ ان کو کوئی سہولتیں دینے کی بجائے ان کے لئے ضروری ہو گیا ہے کہ وہ سال بھر کا ٹیکس یکمشت ادا کریں -

میری گذارش یہ ہے کہ اگر ماہانہ اقساط میں ٹیکس وصول کر لیا جائے تو اس سے حکومت کو تو کوئی نقصان

نہیں ہوگا حکومت کو ٹیکس ہی وصول کرنا ہے وہ دوبارہ چار اقساط میں ہو یا کوئی ماہانہ اقساط سے ادا کرے یہ کلاز اس آرڈیننس میں جان بوجھ کو درج کی گئی ہے اس سے غریب عوام پر مزید بوجھ پڑے گا اس لئے میں ان غریب عوام کے نام پر اس معزز ایوان کی خدمت میں عرض کرونگا کہ اس آرڈیننس کو منظور نہ کیا جائے کیونکہ یہ چیز تو ٹیکسیشن کی رو کے منافی ہے۔

نیز اس سے امرا کے ٹیکس کی شرح کم کر دی گئی ہے اور غریب عوام پر ٹیکس کی شرح بڑھا دی گئی ہے جس سے ان پر زیادہ بوجھ ڈال دیا گیا ہے ان الفاظ کے ساتھ میں ہر زور سفارش کرتا ہوں کہ اس آرڈیننس کو بادر پھینک دیا جائے۔

مسٹر مبین الحق صدیقی (کراچی-۷)- مسٹر سپیکر جہاں تک اس آرڈیننس کی مختلف provisio s کا سوال ہے اگر پہلے پراپرٹی ٹیکس ایکٹ یعنی Original Act سے اس کا تقابل کیا جائے تو اس میں کوئی شک نہیں کہ جہاں پہلے بنیادی ٹیکس کی شرح ۲۰ فیصدی تھی اب شرح کے متعلق آرٹیکل section ۳ میں ترمیم کر کے ۱۰ فیصدی کر دی گئی ہے اس لحاظ سے یہ آرڈیننس پہلے کے مقابلہ میں بہتر ہے کیونکہ اس میں Tax payer کو رعایت دی گئی ہے اور اس سے اسے فائدہ پہنچے گا لیکن رعایت کے ساتھ ساتھ جیسا کہ میاں اکبر صاحب نے فرمایا ہے کہ شیڈول میں فرق پیدا کر دیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اگر اس آرڈیننس میں جہاں بنیادی سوال قابل تعریف کہ یہ اس سے بہتر ہے اس میں شک نہیں لیکن وہ ہی شیڈول رکھا جائے تو بہتر اور مناسب ہو گا اور اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہو گا کیونکہ شیڈول میں ایک طرف سے progressive taxation کی گئی ہے یعنی پہلے ۹۰ پر کوئی ٹیکس نہیں دوسرے ۹۰ پر ۵ فیصدی اور تیسرے ۱۸۰ پر ۷ فیصدی ہے اور بقایا پر ۱۵ اور بیس فیصدی ہے اب جہاں ۱۵ یا ۲۰ فیصدی ٹیکس ہو گا اسے کم کر کے ۱۰ فیصدی کر دیا ہے لیکن اور بقایا شیڈول میں جو مراعات رکھی گئی ہیں ٹیکس ادا کرانے والوں کے لئے وہ بدستور رہیں۔

(dd) جہاں تک اس آرٹیکل میں سیکشن ۲ یہ جو نیا ہے اس میں جو فیملی کی تعریف کی گئی ہے یہ بھی اسی نئے ٹیکس کے بنیادی اصول کے مطابق ماں باپ یا بیٹا جو بالغ اور خود مختار ہو اس کا ایک شخص ذمہ‌وار نہیں ہو سکتا ان کی الگ الگ taxation ہی کرنی ہو گی تو یہ تعریف فیملی کی دی گئی ہے جس کے ذریعے سے جو مراعات اس سیکشن کے آرٹیکل ۴ کے تحت دی گئی ہیں ان کا مقصد فوت ہو جائے گا اور چونکہ انکم ٹیکس کی جب asses ment ہوتی ہے تو اس میں جو assesse کی defination ہے Individual پر ٹیکس لگتا ہے یہ نہیں کہ ماں باپ بیٹے اور بیٹیوں کو شامل کر لیا جاتا ہے فیملی کی تعریف میں بیوی اور بالغ بچوں کو شامل کر لیا جاتا ہے لیکن اس میں اگر ماں باپ کے ساتھ غیر شادی شدہ بیٹوں کو شامل نہ کیا گیا تو مناسب نہیں ہو گا اس نکتہ پر ضرور غور کرنا چاہئے کیونکہ یہ بات ٹیکسیشن کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے جتنے taxation دنیا میں ہوتے ہیں ان taxation کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے اس آرٹیکل کے ذریعہ سے حکومت جو مراعات دینا چاہتی ہے لیکن اس کی definition میں کیونکہ confusion ہو گیا ہے اسے دور کرنا چاہئے ۔

چونکہ ہم اس آرڈیننس میں ترمیم نہیں کر سکتے اس لئے میں یہ گذارش کرونگا کہ ایک اور Amended Ordinance لانا ضروری ہے ۔

تیسری بات جو میں عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں وہ یہ ہے کہ ایسے علاقوں میں جہاں بہت سی شہری سہولتیں مہیا نہیں کی گئی ہیں یا جہاں صحیح معنوں میں ترقی نہیں ہوئی اس قسم کے ٹیکس لگانے کا اصل مقصد یہ ہوتا ہے کہ ان علاقوں میں Tax-Payer سے ٹیکس وصول کر کے عوام کو سہولتیں مہیا کی جائیں تاکہ ان علاقوں میں Develpoment ہو اور لوگوں کو آسانیاں میسر آئیں ۔

اس کے بعد میں یہ عرض کرونگا کہ چھوٹے چھوٹے علاقوں کو اس ٹیکس سے 'مستثنیٰ' قرار دیا جائے اور وہاں یہ آرڈیننس نافذ نہ ہو ۔

یوں تو مغربی پاکستان میں کئی بڑے بڑے شہر ہیں جن کے متعلق میں زیادہ واقفیت نہیں رکھتا البتہ شہر کراچی کے متعلق کچھ عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں کراچی کے متعلق یہ غلط فہمی ہے کہ کراچی میں صرف امیر آدمی ہیں یا صرف رئیس اور سیٹھ لوگ بستے ہیں یہ تو ایسا ہے جیسے عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ اس ملک میں تقریباً ۱۲۰ families ہیں جو اس ملک کی دولت پر حاوی ہیں اور پھر صرف ان خاندانوں سے ہی پاکستان کی دولت کا اندازہ لگا لیا جائے اور اس طرح کراچی کے امیر لوگوں کو دیکھ کر یہ سمجھ لیا جائے کہ کراچی میں تمام خوشحال لوگ بستے ہیں جیسا کہ ۱۲۰ خاندانوں کی خوشحالی سے پاکستان کی خوشحالی کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا اس طرح کراچی کے متعلق یہ سمجھ لینا کہ وہاں تمام امیر لوگ ہیں غلط ہے دراصل کسی جگہ کی خوشحالی کا وہاں کے عوام کی خوشحالی سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ شہر کراچی میں غریب اور مزدور لوگ بھی ہیں وہاں ہر طبقہ کے لوگ ہیں پنجابی بھی ہیں پٹھان بلوچی سندھی اور بنگالی لوگ بھی بستے ہیں اور ان کی colonies اور آبادیاں موجود ہیں اس شہر میں کورنگی کالونی سے جہاں آئے دن بے دخلی کے جھگڑے ہوتے ہیں وہاں کے مکین پندرہ پندرہ بیس بیس روپیہ کرایہ ادا نہیں کر سکتے جس سے آئے دن بے دخلی ہوتی ہے لانڈھی میں K. D. A. کے خلاف مظاہرے ہوتے ہیں حد یہ ہے کہ عورتوں نے بھی مظاہرے کئے ہیں اور ان کے ساتھ ناروا رویہ اور ناروا سلوک روا رکھا گیا ہے میرا کہنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ کراچی میں ایسی کئی colonies ہیں جہاں غریب لوگ بستے ہیں اور انہیں کماحقہ سہولتیں میسر نہیں — بیر الٰہی بخش کالونی ہے وہاں کوئی ہائی سکول نہیں سڑکیں مرمت طلب ہیں کوئی زچہ خانہ نہیں صرف دو تین پرائمری سکول ہیں کوئی کالج نہیں اور عملہ سڑکوں کے لئے کوئی provision نہیں کی گئی — اس قسم کی تکلیف کا سلسلہ ناظم آباد سے لیکر فردوس کالونی تک اور رضیہ کالونی سے شالیمار اور گولی مار تک چلا گیا ہے وہاں نہ کوئی صفائی کا

انتظام ہیں نہ وہاں عوام کو کسی قسم کی شہری سہولتیں میسر ہیں — آگئے چلیں تو لیاری کے کوارٹر ہیں وہاں کے لوگ بھی اس قسم کے مسائل سے دو چار ہیں نہ انہیں lease پر زمین ملتی ہے نہ انہیں کوئی شہری سہولتیں میسر ہے کراچی میونسپل کارپوریشن نے ایسے علاقوں کی ایک فہرست تیار کی تھی کہ اس قسم کی نو آبادیات کو جو کہ کم ترقی یافتہ ہیں ان پر ٹیکس نہ لگایا جائے ان کو سہولتیں دی جائیں اور اس سلسلے میں مغربی پاکستان کی حکومت کو بھی انہوں نے سفارشات بھیجی تھیں میرے خیال میں اس قسم کے علاقوں پر جن کی فہرست کارپوریشن کے ریکارڈ سے بھی مل سکتی ہے اس قسم کا ٹیکس لگانا مناسب نہیں ہو گا میرے خیال میں جہاں تک original Act کا تعلق ہے اس کی دفعہ میں پڑھکر سناتا ہوں کہ

"Provided that Government may by notification remit for reasons to be recorded in whole or in part, the payment of the tax by any law by any class of persons in respect of any Category of property."

تو اگر اس definition اور proviso کے ماتحت ان کو مستثنے کیا جا سکتا ہے جو original Act میں موجود ہیں تو ان کو مستثنے کیا جائے اور اگر اس proviso کے ماتحت اس میں کوئی سقم باقی رہ جاتا ہے تو اس میں مزید ترمیم کر دی جائے اور اس میں یہ الفاظ بڑھا دیئے جائیں کہ

"Class of areas which are under development where proper civic amenities do not exist."

علامہ رحمت اللہ ارشد - پوائنٹ آف آرڈر— اس وقت مسٹر مبین الحق صدیقی صاحب جو کچھ فرما رہے ہیں اور اس ایکٹ کے اندر ترمیم پیش کر رہے ہیں کیا آرڈیننس میں ترمیم پیش کی جا سکتی ہے -

مسٹر سپیکر — ترمیم تو پیش نہیں کی جا سکتی اور انہوں نے اپنی تقریر میں خودہی فرما دیا ہے کہ وہ ایسا نہیں کر سکتے -

مسٹر مبین الحق صدیقی — جہاں تک علامہ صاحب کے کہنے کا سوال ہے ان کا بہت بہت شکریہ ہے لیکن میں نے

تو یہ کہہ دیا ہے اور اس آرڈیننس میں ترمیم پیش نہیں ہو سکتی اور اسے ایسے ہی پاس کرنا ہو گا لیکن یہ کہ یہ آرڈیننس پہلے آرڈیننس کے مقابلے میں بہتر ہے لیکن جب ہم اس میں ترمیم نہیں کر سکتے تو ہم آرڈیننس سے Relevant تجاویز تو پیش کر سکتے ہیں تا کہ جب دوسرا آرڈیننس آسکے تو ہم اسے پاس کر سکیں ۔

علامہ رحمت اللہ ارشد — یعنی آپ آرڈیننس کے حق میں ہیں ۔

مسٹر مبین الحق صدیقی — آرڈیننس یا بل کی شکل میں اسکے میں یہ نہیں کہتا کہ آرڈیننس ہی کی شکل میں لایا جائے برائے مہربانی آپ غور فرمائیں جو تجاویز میں دے رہا ہوں وہ آپ کے بہاولپور کے لئے بھی ہیں صرف شہر کراچی کے لئے ہی مخصوص نہیں ہیں میرا بنیادی مقصد یہ عرض کرنے کا ہے کہ ان علاقہ جات میں جو کم ترقی یافتہ ہیں یا جہاں کئی قسم کی سہولتیں فراہم نہیں کی گئی ہیں ان علاقوں پر اس آرڈیننس کا اطلاق نہیں ہونا چاہیے جیسا کہ ابھی میں نے سیکشن پڑھکر سنایا اگر اس کے ماتحت کسی قسم کی exemption دی جا سکتی ہے تو اس کے ماتحت دی جائیں اگر اس سیکشن کے ماتحت نہیں دی جا سکتیں تو اس میں ترمیم کی جائے جیسا کہ میں نے ابھی ابھی تجویز کی ہے ۔

جناب والا — اس سلسلے میں میری چوتھی تجویز یہ ہے کہ ہمارے ملک میں مکانوں کی بڑی قلت ہے چاہے آپ کراچی جائیں یا لاہور حیدر آباد پشاور یا راولپنڈی چلے جائیے غرضیکہ جہاں کہیں بھی جائیے آپ کو سو ڈیڑھ سو روپے ماہوار پر بھی مکان کرائے پر ملنا بڑا مشکل ہے اور اگر مل بھی جائے تو اسے غنیمت سمجھنا چاہیئے آخر اس کی بنیادی وجہ کیا ہے اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ جبتک ہم ہاؤسنگ انڈسٹری کی ہمت افزائی نہیں کرینگے تب تک ہم مکانوں کی قلت کا شکار رہینگے اور غریب عوام کو سستے مکان ملنا بڑا مشکل ہو گا تو اس سلسلے میں اگر ہم یہ چاہیں کہ عوام کو سستے داموں مکان ملیں اور نئی آبادیاں تعمیر ہوں اور ان کی ترقی میں کسی

صورت سے رہنے نہ پڑیں تو ہمیں ہاؤسنگ انڈسٹری کی ہمت افزائی کرنی ہو گی اس سلسلے میں میں آپ کی وساطت سے ایوان کے معزز ممبران کی توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ مرکزی حکومت نے بھی اس سلسلے میں کچھ مراعات دی ہیں انکم ٹیکس میں ۱۹۵۷ء تک یہ مراعات تھیں کہ اگر کوئی شخص نیا مکان بنائے گا تو اس پر دو سال تک اس مکان کی آمدنی سے کوئی ٹیکس نہیں لیا جائے گا لیکن غالباً اس کے بعد اسمیں ترمیم کر دی گئی ہے (گو کہ مجھے اس کی صحیح تاریخ یاد نہیں ہے) اور تین چار ہزار روپے کی مالیت کے مکانات اس سے مستثنے کر دیئے گئے اور اب تک ان کو یہ رعایت حاصل ہے کہ اگر وہ نئے مکان بنائینگے تو چھوٹے مکان کی تعمیر کے سلسلے میں جن کی Rental Value تین چار ہزار روپے ہو انہیں یہ مراعات دی جائیں تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ مغربی پاکستان کی صوبائی حکومت اس مسئلے پر غور نہ کرے اور اس Urban Immovable property tax ordinance کا اطلاق ایسے مکانوں پر نہ کرے جو نئے مکان بنائے گئے ہوں اور ان پر کم از کم دو سال کی exemption جیسا کہ مرکزی حکومت نے بھی دی ہے تا کہ ہمارے ملک میں مکانوں کی قلت دور ہو اور اوسط طبقہ کے لوگوں کو مکان مہیا ہو سکیں کیونکہ بنیادی چیز یہ ہے کہ اس تمام ٹیکس کا بھاری بوجھ بیچارے غریب لوگوں پر اور کرایہ داروں پر پڑتا ہے اور لینڈ لارڈ پر نہیں ہوتا لینڈ لارڈ تو اتنا کرایہ بڑھا دیتے ہیں جتنا کہ آپ ٹیکس لگاتے ہیں اور بنیادی طور پر کرایہ کم ہو اور لوگ ہاؤسنگ انڈسٹری میں پیسہ invest کریں اور وہ یہ نہ سمجھیں کہ چھ فیصدی تو سرمائے پر سود کی شکل میں چلا گیا اس کے بعد ہاؤس ٹیکس اور پھر اس کے بعد کارپوریشن ٹیکس چلا گیا اس کے بعد انکم ٹیکس میں کچھ روپیہ چلا گیا تو پھر ہمیں کیا بچا اس لئے ہمیں مکان بنانے کا کوئی فائدہ نہیں اس لئے نئے مکان بنانے کے سلسلے میں مراعات دینا ضروری ہے کیونکہ ہمارے ہاں جتنے شہر ہیں ان میں مکانوں کی قلت ہے اور نئی نو آبادیاں بنانے کی بڑی ضرورت ہے میرا اگلا اور آخری پوائنٹ جو ہے وہ Assessment of Annual Value کے متعلق ہے کہ کہ سیکشن نمبر ۵ میں دی گئی ہے کہ اس

Original Act ہو گی اور یہ Assessment of Annual Value طرح سے
کی دفعات A B C میں یہ مراعات دی گئیں ہیں اور جو کہ دی
جائینگی میں سمجھتا ہوں کہ اس میں سی کلاز میں بڑھا دیا جائے
کہ اس میں دس فیصدی کو Depreciating Value of the Building
منہا کیا جائے for determining the annual Value of the tax
تا کہ صحیح معنوں میں اس سلسلے میں بھی ہاؤسنگ انڈسٹری
کی حصلہ افزائی ہو سکے ان گذارشات کے ساتھ میں امید کرتا ہوں
کہ ہوکومت ان ترمیمات کو ایک نئے بل کی شکل میں لے
آئے گی ۔

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqi (Karachi 1): Sir, I rise to support this Ordinance. The contents of this Ordinance are the results of various meetings that were held between the administration, Minister-in-charge and the representatives of the people and it is a very welcome concession that has been granted.

Begum Jahan Ara Shah Nawaz: Sir, I want to ask a question. When the Government called the meeting of the representatives of the people, was there any woman present in that meeting so that she could have represented the women point of view?

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqi: I do not recollect that. But I know I was a member.

(A Voice—Was their any widow?)

Minister of Law: There was no widow, but widowers were there.

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqi: I can assure Begum Sahiba that the interest of women is very near and dear to me. I do not know whether the Minister-in-charge cared to invite them or not.

My submission is that this is a very welcome concession that has been given in the original Act. There was certain suggestions from the public representatives which were made and to which obviously the Minister-in-charge agreed. But unfortunately he is not present and, therefore, I am not in a position to place them with that authority, that confidence and with that surety with which I could have placed them in his presence. But still, as I represented my area, I would like to place certain circumstances, certain facts and certain difficulties which, I hope, in the near future will be remedied and the concessions granted will be fully appreciated.

Sir, I am told on very reliable authority that in Karachi the estimated income from the Property Tax was about fifty lakhs as provided in the Budget. But when actually the rating areas assessment had been worked out it came to a crore of rupees. According to Government estimation it has been doubled... (Interruptions).

Mr. Speaker: I would invite Mr. Kirmani attention. He must be attentive to the speech.

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqi: In spite of the fact that Karachi has given double the income only a few new rating areas have been created and more particularly two, there are certain refugee colonies or colonies for rehabilitation of the displaced persons: these colonies have been built either from donations from abroad, by philanthropic associations, bodies and persons or they have been built from Government funds or **refugee tax.** The ownership of these colonies

vests with a statutory body known as the Karachi Development Authority which, you would remember, I once called a 'white elephant'. The occupants have neither been given lease rights nor ownership rights. They have been given a type of allotment which creates a licence and as licencees they have to pay certain charges for their occupation. Any incidents of taxation on persons who do not hold lessee rights or ownership rights is not fair, legal or justified. I am told that two of such colonies Landhi and Korangi have been excluded from the operation of the Property Tax Act. And if it is a fact then it is really amusing how Drigh Road, Malir and Saudabad which are colonies on the same footing and on the same basis have been included in the new rating area. Now whoever may be looking after the work of Sheikh Masood Sadiq would take notice of the fact that this is a disparity which must be removed.

Minister of Revenue (Khan Pir Muhammad Khan)—Why not tax the other colonies too ?

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqi: Korangi and Landhi have been excluded because these colonies have recently been built from Government money and perhaps there is no scheme at present to tax them.

There is another new rating area which has been created the Industrial Estate. When I talk of Industrial Estate this House will realise that there are big industries and there are big industrialists involved in that. It is true. It is always a pleasure of a common man to see that the incidence of taxation on a big businessman or industrialist is greater. I being a commoner I am one with them. But my pleasure and my joy is lost, when I feel that any tax that you put on a rich man its incidence ultimately goes to the poor man and the consumer. This shifting of the burden to the common man is not good. I am told that these industrial undertakings are being taxed at rates which are so high that ultimately each factory will have to pay something like two to three lakhs per annum as taxes. This tax will be distributed on the produce, on the products and on the manufacture which these industries are making. That products will go to the common man and ultimately the common man will have to pay. Therefore I do not say that this Order should not be executed because this order from any justifiable angle can be executed but the taxation should be on the basis that the burden should not be shifted to the common man and it should be reasonable and fair.

The third area which deserves your attention is the Lyari area *i.e.* the old and real Karachi. In that area there are hardly any ownership or lease rights. There are small houses kacholia or semi-kacholia hutments : with the result that the people living there are labourers or poor class and the burden of every day life on them is so heavy that any further taxation on them would not be at all justifiable. And then there is a good case for the Government to consider for the exemption of these areas. Their own estimate of fifty lakhs has already reached double the amount *i.e.* over a crore has been already assessed and is being realised and therefore they are not in need of more money. If at all they are in need of more money new rating areas should be created and taxes imposed on the new localities.

With these suggestions, I support this Ordinance and I hope that my submissions will be given favourable consideration by those who are at the helm of affairs.

Mr. Speaker : After hearing two representatives from Karachi we will now hear the views of a Member from Lahore, Mr. Kirmani.

سید احمد سعید کرمانی (لاہور-ہ) جناب والا ۔ سب سے پہلا اعتراض تو مجھے یہ ہے کہ حکومت نے اس سلسلے میں ایک کمیٹی نامزد کی تھی جس کمیٹی میں میں بھی شریک تھا

اور اس کمیٹی کے ذمہ یہ فریضہ تھا کہ وہ صوبے کے مختلف حصوں کے بسنے والوں سے ملکر اس قانون کے بارے میں رائے معلوم کرے اور پھر حکومت کو Advice کرے کہ پراپرٹی ٹیکس ایکٹ میں کیا کیا ترامیم لائی جائیں۔ مجھے افسوس ہے کہ وہ جو کمیٹی بنائی گئی تھی اس کا صرف ایک اجلاس ہوا اور اس کے بعد پھر جتنے اجلاس ہوتے رہے وہ یا تو وزیر متعلقہ کی مصروفیت کی بنا پر Cancel ہوتے رہے یا اس اجلاس میں وزیر متعلقہ پہونچے نہیں لیکن امر واقعہ یہ ہے کہ اس کمیٹی کو کام کرنے کا موقع نہیں دیا گیا، یقیناً وہ کمیٹی ایسی تھی کہ اگر وہ اپنا کام تندھی اور دیانت داری سے کرتی تو وہ ضرور اس میں مفید ترامیم کیلئے تجاویز پیش کرتی لیکن مقام افسوس ہے کہ حکومت نے اپنی ہی کمیٹی جو اس سلسلے میں قائم کی تھی اس کی کارروائی میں کوئی دلچسپی نہیں لی۔

دوسری عرض یہ ہے کہ ایک طرف تو یہ صحیح ہے کہ اس میں مالکان مکان کو کس قدر ریلیف دی گئی ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ انہوں نے Members of the family of the owner کی تعریف کو اتنا وسیع کر دیا ہے کہ جو تھوڑا بہت فائدہ ان کو پہونچ سکتا اس سے ایسے محروم کر دیا گیا ہے After all حکومت کا یہ مقصد ہونا چاہیے کہ کم سے کم ٹیکس عائد کر کے زیادہ سے زیادہ سہولتیں مہیا کی جائیں اور یہی ایک کامیاب حکومت کا نصب العین ہوتا ہے وہ حکومت کبھی کامیاب نہیں کہلا سکتی۔ جو زیادہ سے زیادہ ٹیکس لگا کر کم سے کم سہولتیں دے تو مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ جہاں اس خوبصورتی کے ساتھ اس میں یہ سیکشن رکھا گیا ہے کہ جس کی رو سے ٹیکس کو کم کیا گیا ہے وہاں انہوں نے ساتھ ہی یہ بھی کام کر دیا ہے کہ شادی شدہ لڑکے لڑکیوں کو بھی ممبر آف دی فیملی گنا دیا ہے۔ آپ دنیا کا کوئی قانون اٹھا کر دیکھ لیجئے جو خواہ Taxation کے بارے میں ہو خواہ Inheritance کے بارے میں ہو اس میں اس قسم کا Definition نہ پائیں گے۔ جب ایک بچہ شادی کر لیتا ہے یا جب ایک لڑکی کی شادی ہو جاتی ہے تو

وہ دوسری فیصلی کی ہو جاتی ہے یہ پہلا قانون ہے جس میں اس تجویز کو مسترد کیا گیا ہے ، اور ایک ایسے تصور کو جو ابتک صحیح ہے ۔ افسوس ہے کہ اس صوبے میں اس تصور کو بری طرح برباد کیا گیا ہے تیسرے میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس کے الفاظ Happily worded نہیں ہیں Owner کی جو Definition کی گئی ہے ۔

"Owner" includes a mortgagee with possession, a lessee in perpetuity, a trustee having possession of a trust property and a person to whom an evacuee property has been transferred provisionally or permanently under the Displaced Persons (Rehabilitation and Compensation) Act, 1958."

جناب والا ۔ آپ بھی قانون کے پیشے سے تعلق رکھتے ہیں آپ نے نوٹ فرمایا ہے کہ ایکٹ دفعہ ۳ کے تحت Evacuee property سنٹرل گورنمنٹ نے حاصل کر لی تھی اور اس کے بعد وہ Compensation Act کے تحت State evacuee Property نہیں رہی تھی گو جائیدادیں Compensation Act کے تحت منتقل ہوئیں لیکن Evacuee property منتقل نہیں ہو رہی بلکہ وہ جائیدادیں بطور پراپرٹی منتقل ہو رہی ہیں ۔ Central pool سے منتقل ہو رہی ہیں اس کے بارے میں ہائی کورٹ کے پاس اتھارٹی بھی ہے لیکن بمقام افسوس ہے کہ آرڈیننس میں ۳/۲ آدمیوں کا ہاتھ ہوتا ہے اور جو قانون اسمبلی کی دشوار گذار منزلوں سے گذرتا ہے اس میں بڑے دانا وزرا صاحبان کا بھی دخل ہوتا ہے تو اس میں Fool proof قسم کا قانون بن جاتا ہے اب اس کے لئے Confusion پیدا ہو گیا ہے کہ Evacuee property اول تو کوئی ٹرانسفر نہیں ہوئی تو یہ کس قسم کی جائیداد پر Definition کے ذریعے اس کو قابو کرنا چاہتے ہیں کیونکہ Under the Displaced persons rehabilitation and Compensation Act Evacuee property ٹرانسفر نہیں ہوئی تو یہ غیر ضروری بلکہ مبہم پیچیدگیاں پیدا کرنے والی Definition ہے جو اس آرڈیننس میں دی گئی ہیں ۔ دوسری بات جو میں عرض کرنی چاہتا ہوں اگرچہ میں بار بار نہیں دہراؤں گا کیونکہ اس کا تعلق لاہور کے شہریوں سے ہے آپ دیکھیں گے کہ Rating Area کی حدود خواہ مخواہ اس قانون کے تحت وسیع کرنے کے جو زیادہ اختیارات ہوں متعلقہ افسران کو ، اور دیکھنے میں آیا ہے کہ ان علاقوں کو بھی Rating Area میں شامل کر لیا گیا ہے جن ایریا

ہیں وہ سہولتیں میسر نہیں ہیں جو آج سے کچھ عرصہ پہلے شہر کے اندرونی حصوں میں تھیں - مثلاً لاہور کارپوریشن کو لیجیئے اس میں دیہات بھی شامل کر دئیے گئے ہیں حالانکہ وہاں کے لوگ بہت غریب ہیں انکی ادائیگی ٹیکس کی قوت اتنی کمزور ہے کہ وہ اس ریٹ پر ٹیکس حکومت کو نہیں دے سکتے جس ریٹ پر مال روڈ کے رہنے والے دے سکتے ہیں - لیکن اگر ان سے ٹیکس وصول کرنا ہے تو ان کو تمام سہولتیں حکومت کی طرف سے ملنی چاہئیں جو سہولتیں شہر کے بہتر اور خوبصورت حصوں کو میسر ہیں ریٹ تو یونیفارم ہے لیکن سہولتیں مہیا کرنے میں Uniformity نہیں ہے یہ مسئلہ صرف لاہور کا ہی نہیں بلکہ یہ مسئلہ کراچی کا ہے حیدرآباد کا ہے اور راولپنڈی کا بھی ہے اگر انہوں نے ریٹنگ ایریاز کی حدود کو وسیع کرنا ہے اور میرا خیال ہے کہ وہ آئندہ بھی کرتے رہیں گے تو ان کو سوچنا چاہیے کہ جو Rating Area میں علاقے شامل کرنا چاہتے ہیں کیا ان کو وہ مراعات دینا چاہتے ہیں یا نہیں اگر نہیں دینا چاہتے تو میرا مشورہ ہے کہ حکومت Rating Area کی حدود کو وسیع نہ کرے کیونکہ بصورت دیگر لوگ پھر حکومت پر تنقید کرتے ہیں اور ان کی طرف سے غم و غصہ کا اظہار ہوتا ہے۔ معقولیت اور توازن کو ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیئے انہوں نے حاتم طائی کی قبر پر لات ماری ہے جب انہوں نے کہا کہ ہم ان بلڈنگوں پر ٹیکس نہیں لگائیں گے جن کا سالانہ کرایہ ۲۱۶ روپے سے زیادہ نہیں ہے۔ کیا مجھے حکومت بتا سکتی ہے کہ یہاں کتنے مکانات اس قسم کے ہیں کہ جنکا کرایہ فرسٹ ریٹ میونسپلٹی کے اندر ۱۴ روپوں تک ہو تو یہ سہولت صرف ہمیں دکھانے کے لئے دکھائی جا رہی ہے ورنہ صحیح معنوں میں اس کا کوئی اثر نہیں ہو گا چاہیئے تو یہ تھا کہ واقعات کو سامنے رکھ کر ایک فارمولا مرتب کیا جاتا جس سے مڈل اور لوئر مڈل کلاس لوگوں کو سہولتیں مہیا ہوتیں تا کہ معلوم ہوتا کہ ان لوگوں پر ٹیکس عائد کیا جا رہا ہے جو شہری جائیداد کو آمدنی کا ذریعہ سمجھتے ہیں جو وہ اس چیز کو ایک انڈسٹری کی طرف چلا رہے

ہیں تو یہ آرڈیننس اس لحاظ سے بری طرح ناکام رہا ہے شہر کے بسنے والوں کی رائے یہ ہے کہ ٹیکس دن بدن بڑھ رہے ہیں لیکن سہولتیں اس کے مقابلہ میں کم سے کم ہوتی جارہی ہیں - ہم چاہتے ہیں کہ صوبہ کا ہر حصہ جہاں لوگوں کی اقتصادی حالت کمزور ہے ہماری رائے لیکر ان پر خرچ کیا جائے تو سوال یہ ہے کہ شہر کی حدود میں وہ لوگ جو ہیں وہ واقعی اتنے غریب ہیں جتنے کہ غیر ترقی یافتہ علاقوں کے لوگ ہیں تو انہوں نے کہا کہ حکومت کی طرف سے منصفانہ اور معقول رویہ اختیار کیا جانا چاہئیے اگر آپ آرڈیننس کی Definition کو مدنظر رکھتے ہوئے اس پر نگاہ ڈالیں تو آپ کو یہ رائے قائم کرنی پڑے گی کہ جو چیز ایک ہاتھ سے دی گئی وہ دوسرے ہاتھ سے اس سے کہیں زیادہ واپس لی گئی ہے۔ اگر یہ چیز ہوتی ہے کہ جتنی چیز دی گئی ہے اتنی لے لیں گے تو ہم کہتے ہیں کہ ہم وہیں ہیں جہاں ہم پہلے تھے - یہ جو غیر توازن ہے یہ بڑا افسوس ناک ہے اور ان حالات میں میرے لئے یہ ناممکن ہے کہ میں اس آرڈیننس کی تائید کروں - میں جانتا ہوں کہ میں نے بہت سی باتیں کہہ دی ہیں اور جو یہاں آنی چاہئیں اور آپ اس معاملے میں بڑے سخت گیر واقع ہوئے ہیں کہ باتوں کو دہرانا نہیں چاہئیے اور میں آپ کا مشکور ہوں تو جناب سہولتیں ایسی ہونی چاہئیں جن کو لوگ سمجھیں کہ واقعی سہولتیں ہیں - صرف چند لوگ ہر چیز کو اچھا کہہ دیتے ہیں خواہ وہ اچھی چیز نہ بھی ہو اس سے وہ چیز اچھی نہیں بنے گی اچھی چیز تو تب ہوتی ہے کہ سوسائٹی کا متاثر شدہ طبقہ یہ کہے کہ واقعی ہمیں اس ظالمانہ قانون سے نجات ملی ہے۔ ان الفاظ کے ساتھ میں ہاؤس سے درخواست کرونگا کہ اس آرڈیننس کو رد کر دے کیونکہ یہ رائے عامہ معلوم کئے بغیر نافذ کیا گیا ہے اور متاثر علاقوں کے رہنے والے لوگوں کو خاص سہولت میسر نہیں آتی ہم یہاں آرڈیننس پاس کرنے کے لئے اکھٹے نہیں ہوتے بلکہ اس لئے اکھٹے ہوتے ہیں کہ ہمارے پاس لا ڈیپارٹمنٹ بل کی صورت میں قانون لائے اور ہم ترمیم اس میں کر

سکیں اور ہم ایسے متوازن اور معقول قسم کے قانون کو شکل دے کر عوام کے سامنے پیش کریں ۔

مسٹر حمزہ ۔ (لائل پور-۶) جناب سپیکر ۔ ٹیکسز کا خیال کرتے ہوئے ہمیں مجموعی طور اس ملک میں جو پہلے ٹیکسز نافذ ہیں ان پر بھی غور کرنا چاہیئے ۔ آپ کو اس بات کا علم ہو گا کہ سنٹرل گورنمنٹ اور پروانشیل گورنمنٹ کے جو ٹیکسز ہیں ان کا زیادہ تر بوجھ آج تک متوسط یا نچلے طبقہ پر رہا ہے اور ان ٹیکسز میں جن سے سالانہ سرکاری آمدنی کا بڑا حصہ حاصل ہوتا ہے ۔ اس میں امپورٹ ڈیوٹی ایکسائز ڈیوٹی اور لینڈ ریونیو شامل ہیں ۔ جہاں تک ڈائرکٹ ٹیکسیشن کا تعلق ہے اسے عام طور پر گورنمنٹ صحیح طریقے سے assess کرنے یا وصول کرنے میں ناکامیاب رہی ہے لیکن جہاں تک غریب طبقے پر لگائے گئے ٹیکسز کا تعلق ہے ان کو evade کرنا قطعاً نا ممکن ہے ۔ آج اس ملک کی حکومت زیادہ تر ٹیکس غریب طبقہ سے حاصل کر رہی ہے اور ان ٹیکسز سے چل رہی ہے جہاں تک مجموعی ٹیکس سسٹم کا تعلق ہے ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ آیا ہماری گورنمنٹ ٹیکسز کے ذریعہ ملک میں دولت کی ناہموار تقسیم کو درست کرنا چاہتی ہے یا نہیں آپ کو اس بات کا سخت احساس ہوگا کہ ملک کے اندر دولت پرستی کا دور دورہ ہے اور وہ شخص جو انتہائی زیادہ دولت رکھتا ہے وہ اس سٹیٹ کے اندر ایک سٹیٹ ہوتا ہے اس پر ملک کے جو قوانین ہیں ان کا زیادہ تر اثر نہیں ہوتا وہ ان سے مبرا ہوتا ہے ۔ لیکن جو اچھی حکومتیں ہیں ان کی پالیسی میں ایک چیز یہ بھی شامل ہوتی ہے کہ جب وہ ٹیکس لگاتی ہے . . .

مسٹر اشتخار احمد خان ۔ جناب والا ۔ کورم نہیں ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ ہاؤس کورم میں ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ وہ اس چیز کو مد نظر رکھتے ہیں کہ آیا ٹیکس ملک میں دولت کی نا ہموار تقسیم کو کم کرے گا یا اسکو بڑھائے گا لیکن انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ آج ہم بیسویں صدی میں رہتے ہوئے یہ دیکھتے ہیں ۔

اور یہ ہماری بد قسمتی ہے کہ اس حکومت کے قوانین یا ٹیکسز جو یہ نافذ کرتی ہے قرون وسطیٰ کی حکومتوں کی چال کے مطابق ہوتے ہیں . . . .

Mr Speaker :- Please come to the point.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ آپ نے اس آرڈیننس میں یہ دیکھا ہو گا اور جیسا کہ مجھ سے پہلے میرے فاضل بھائی ممبروں نے فرمایا ہے کہ اس سے قبل جائیداد پر زیادہ سے زیادہ ۲۰ فیصد ٹیکس حاصل کیا جا سکتا تھا اب فلیٹ ریٹ مقرر کر دیا گیا ہے اس سے پہلے کسی حد تک پروگریسو قسم کی ٹیکسیشن تھی ۵ فیصدی سے لیکر ساڑھے سات فیصدی پندرہ فیصدی اور بیس فیصدی تھے لیکن اب ۱۰ فیصدی فلیٹ ریٹ لگا کر ہماری گورنمنٹ نے دولت مند طبقہ اور ان لوگوں کو جو بڑے بڑے محلات کے مالک ہیں اور بڑی بڑی فیکٹریوں کے مالک ہیں یا ریٹنگ ایریا میں بڑی بڑی زرعی جائیدادوں کے مالک ہیں کو رعائت دی ہے ایک معزز ممبر نے یہ بھی فرمایا تھا اگر ہم اپنے فیکٹری اونر پر زیادہ ٹیکس لگائے ہیں تو اس کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ اس کا بوجھ صارفین پر ہوتا ہے لیکن ہم نے عملی طور پر دیکھا کہ آج تک گورنمنٹ ملک کے اندر قیمتوں پر کنٹرول نہیں کر سکی گورنمنٹ نے امپورٹ ڈیوٹی لگا کر ان بڑے بڑے کارخانہ داروں کو پروٹیکشن دی ان کو زیادہ تر منافع غریب لوگوں کا خون چوسنے سے ملا ہے آج جب ان پر ڈائرکٹ ٹیکس لگایا جاتا ہے تو یہ بہانہ پیش کیا جاتا ہے کہ یہ ٹیکس آئندہ اس انڈسٹری کی حوصلہ شکنی کے مترادف ہو گا جب کبھی ٹیکس لگایا گیا حقیقت میں عوام الناس پہلے ہی ادا کرنے سے قاصر اور مجبور ہیں وہ ادا تو کرتے ہیں لیکن ان کی آواز گورنمنٹ کے محلات تک نہیں پہنچتی کراچی میں بھی جیسا کہ محسن صدیقی صاحب نے فرمایا ہے کہ وہاں دولت مند لوگ آباد ہیں لیکن وہاں غریب طبقہ بھی آباد ہے لیکن جب کوئی کمیٹی مقرر کی گئی جس نے یہ دیکھنا ہو کہ یہ ٹیکس کس آبادی کے کس طبقہ پر لگایا جائے تو آواز اس کمیٹی کے سامنے یا گورنمنٹ کے سامنے محض اس طبقہ کی پہنچتی ہے جو دولت مند ہوتا ہے اور غریب کی آہ و بکار ان تک نہیں

پہنچ سکتی اگر پہنچتی بھی ہے تو اس کی کوئی قیمت نہیں ہوتی ظاہر ہے کہ اس پر کوئی عمل نہیں ہوتا ۔

جناب والا ۔ اس ٹیکس میں جو سب سے زیادہ رعائت دی گئی ہے وہ یہ ہے کہ ۲۱۶ روپیہ سالانہ آمدنی والی جائیداد کے مالک کو ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے اسی طرح وہ مکان جس سے سالانہ آمدنی اول درجہ کی میونسپل کمیٹی میں ۴۸۶ روپیہ ہے اور درجہ دوم کی میونسپل کمیٹی میں ۳۷۸ روپیہ ہو گی اور وہ مکان مالک کے ذاتی تصرف میں ہو گا ان پر ٹیکس عائد نہیں کیا جائے گا لیکن ہم نے اپنے علاقے میں یہ دیکھا ہے کہ جب ٹیکس کی تشخیص ہوتی ہے تو عام لوگوں کو اس کا قطعاً پتہ نہیں چلتا کہ یہ ٹھیک ہوئی ہے یا نہیں قانون کے اندر یہ گنجائش رکھی گئی ہے کہ متاثرہ لوگ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر کے سامنے اپیل کر سکتے ہیں اور اس کی باضابطہ سماعت بھی ہوتی ہے لیکن آپ کو علم ہو گا کہ ہمارے ہاں لوگ خصوصاً نچلے طبقہ کے لوگ اتنے سادہ ہیں اور اکثر ان پڑھ ہیں اور ان کی کوئی رسائی نہیں ہوتی اکثر اوقات ان کو پتہ بھی نہیں چلتا کہ کب تشخیص ہوئی کب لسٹ فراہم ہوئی اور کب ٹیکس عائد کر دیا گیا مزید برآں ٹیکس کی تشخیص پچھلے سالوں کی نسبت دس گنا تک زیادہ کر دی گئی جہاں ٹیکس پہلے ۲۰۰ روپیہ سالانہ تھا وہاں اکثر اوقات ۲,۰۰۰ روپیہ سالانہ تک لگا دیا گیا بظاہر جن مکانات کو مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے اس سے بہت کم لوگ مستفید ہوں گے جیسا کہ مسٹر احمد سعید کرمانی نے فرمایا ہے کہ ایک ہاتھ سے رعایت دی گئی ہے اور دوسرے ہاتھ سے اس سے بھی زیادہ لے لیا گیا ہے کیوں کہ جب انہوں نے ٹیکسیشن میں رعایت دی تو اس کے اندر مالک مکان کی تعریف کو اتنا محدود کر دیا گیا کہ ان کے عزیزواقارب کو جو اسی علاقے میں آباد ہوں کی جائیداد اور ملکیت کو اسکا حصہ تصور کیا ہے ۔

گورنمنٹ کو آرڈیننس وضع کرتے وقت اس امر کا احساس ہونا چاہئے کہ وہ سابقہ قانون کی خامیوں کو دور کرے ۔ در اصل ایسا ہوتا نہیں ۔ لیکن ہمارے وزیر Excise and Taxation خدا کرے کہ وہ اپنے کام کو اچھی طرح سے نباہ سکیں ۔ لیکن جہاں

دل میں احساس ہوتا ضروری ہوتا ہے وہاں دماغی طور پر کسی چیز کو سوچ کر اس کے لئے راہ نکالنا بھی انتہائی ضروری ہوتا ہے حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے پچھلے دنوں جیسا کہ آپ کو علم ہے ۔ اپنے دل کا علاج توکروا لیا لیکن افسوس یہ ——

Mr. Speaker: No personal remarks. Please speak on the Ordinance.

مسٹر حمزہ—افسوس اگر وہ ذہنی طور پر عام انسانوں کی بہبود کا خیال رکھتے کہ یہ ٹیکس محض ان لوگوں سے وصول کیا جائے جن میں اس ٹیکس کے ادا کرنے کی طاقت ہو تو اس قسم کا مسودہ قانون ایک آرڈیننس کی صورت میں اس ایوان کے سامنے پیش نہ کیا جاتا ۔ مجھے انتہائی افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہماری حکومت اپنے ہر قدم سے اور اپنی ہر کارروائی سے یا جب کبھی بھی کوئی ٹیکس عائد کرتی ہے اس ملک کے اندر دولت کی ناہموار تقسیم کو مزید ناہموار بنا دیتی ہے ۔ یہ گورنمنٹ نہیں چاہتی کہ اس ملک میں انسان اور خصوصاً غریب طبقہ انسانوں کی طرح زندگی بسر کرے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ صورت حال انتہائی خطرناک ہے ۔ کیونکہ اس وقت ملک کے اندر آپ روپے کے ذریعے قانون خرید سکتے ہیں اس کی وجہ رشوت اور سفارش کا دور دورہ ہے ۔

ان الفاظ کے ساتھ میں اس آرڈیننس کی مخالفت کرتا ہوں ۔

بیگم جہاں آرا شاہنواز—(لاہور و ملتان ڈویژن) صدر محترم ۔ بد قسمتی سے میں ایک بہت بڑے handicap سے اس ایوان میں بیٹھی ہوں ۔ کیونکہ میری جتنی مہربان بہنیں ہیں وہ سب Treasury Benches کی زینت بنی ہوئی ہیں ۔ وہاں ان کی طاقت صرف اس قدر ہے کہ خواہ عورتوں کے متعلق کتنی ہی مفید سے مفید تجاویز پیش کی جائیں مثلاً عورتوں کے معاملات علیحدہ کوژن وہ اپنی پارٹی سے ووٹ حاصل کر نہیں سکتیں ۔

مولانا غلام غوث—جناب والا ۔ ہمیں تو اس طرف کوئی زینت دکھائی نہیں دے رہی ۔ (قہقہہ) ۔

بیگم جہاں آرا شاہنواز—صدر محترم ۔ بد قسمتی سے میری بہنیں دستخط کرنا اور انگوٹھا لگانا جانتی ہیں اور کچھ

طاقت نہیں رکھتیں - انہوں نے آج تک اپنی بہنوں کے مفاد کا کوئی معاملہ اس ایوان میں پیش کر کے اپنی پارٹی کی اتنی طاقت سے پاس نہیں کرایا بات صرف یہ ہے کہ بد قسمتی سے آج ہماری اسمبلیاں آرڈیننس فیکٹریاں بن کر رہ گئی ہیں - ادھر اسمبلی کا اجلاس ختم ہوتا ہے - ادھر ایک ہفتہ کے اندر اندر ایک نہ ایک آرڈیننس اخبارات میں ہماری آنکھوں کے سامنے آ جاتا ہے - ہم یہ پڑھتے ہیں کہ گورنر صاحب یا صدر محترم نے اس آرڈیننس کا حکم دیا ہے میں کیوں ان آرڈیننسوں پر اعتراض کرتی ہوں - صرف اس لئے کہ آخر یہ اسمبلیاں کس لئے معرض وجود میں لائی گئی ہیں ؟ ان کا مقصد یہ ہے کہ قانون یہاں بنیں یہاں ایوان میں وہ مسودات قانون پیش ہوں اور ہر طبقے کا نمائندہ اس پر روشنی ڈالے - اور ممبران کے سامنے اس کے حسن و قبح پر بحث کرے - تاکہ عوام یہ دیکھیں کہ ان کے نمائندے کیا خدمت کر رہے ہیں اور گورنمنٹ کو بھی معلوم ہو جائے کہ مجوزہ قانون میں کونسی خامیوں کو درست کرنا ضروری ہے - مگر یہاں حالت یہ ہے کہ صرف اڑھائی ماہ یا سوا دو ماہ اسمبلی کا اجلاس نہیں ہوتا اور اس کے بعد ہمارے سامنے ۱۹ آرڈیننس آ جاتے ہیں اور ہم سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ ہم ان کو آسانی سے اور اطمینان سے قبول کر لیں - ور ان پر اسی طرح سے اپنے دستخط کر دینگے جس طرح Conventionist Benches والے کر رہے ہیں -

صدر محترم - سب سے پہلے تو آپ کی وساطت سے مجھے یہ دریافت کرنا ہے کہ جب آرڈیننس کنونشنسٹ پارٹی کے سامنے پیش کیا گیا تھا تو کیا اس وقت میری بہنیں خاموش بیٹھی رہیں - اور انہوں نے یہ نہ کہا کہ اس میں عورتوں کے متعلق چند ایک ایسی شقیں رکھی جائیں جس سے انہیں تھوڑا بہت relief دیا جا سکے حقیقت یہ ہے کہ جب میں نے اس ٹیکس کا یہ آرڈیننس پڑھا تو اس وقت میری آنکھوں میں آنسو آ گئے - (حکومت کی نشستوں کی طرف سے قہقہہ) کیونکہ مجھے ان بہنوں کے حالات معلوم ہیں جن کے اولاد نہیں ہوئی اور جو شرع محمدی پر عمل

کرنے کے بعد بے گھر ہو کر بیٹھی ہوئی ہیں - اور آج عورتیں اس کوشش میں ہیں کہ اپنے باپوں سے اور اپنے خاوندوں سے کم از کم ایک چھت تو اپنے سر پر رکھوا لیں - اور مکانات اپنے نام لگوا لیں تاکہ ان کو گلیوں میں پھرنا نہ پڑے -

Minister of Agriculture : On a point of Order Sir.

جناب والا - ہاؤس میں ایک ممبر رو رہے ہیں - مولانا غلام غوث - آپ رو کیوں رہے ہیں ؟

Mr. Speaker : Nobody is weeping. The point of order is ruled out.

بیگم جہان آرا شاہنواز - صدر محترم - آپ کو معلوم ہے کہ لاہور شہر میں ہی نہیں - ہمارے سامنے مولانا صاحب میرے بزرگ موجود ہیں - ان کو معلوم ہے کہ اگر آج ایک عورت جس کا خاوند وفات پا جائے اور اس کی اولاد نہ ہو یا صرف لڑکیاں ہی ہوں تو ان کے یک جدی یا ان کے بھائی وغیرہ کس طرح ان بیچاریوں کو گھروں سے نکلوانے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں - اس کا ان کو بھی علم ہے اور مجھے بھی معلوم ہے - جو لڑکیوں والے ہیں اور جو بہنوں والے ہیں - وہ اسے اچھی طرح جانتے ہیں - حالت یہ ہے کہ جس وقت اس ٹیکس کا آپ نے اعلان کیا تو کئی عورتیں میرے پاس آئیں - کئی بہنیں اور جوان لڑکیاں ملنے آئیں - وہ کہتی تھیں کہ ہمارے باپ یا شوہر یا بھائی بیمار ہیں اپاہج ہیں یا ضعیف ہیں اور ہم کام کر کے ان کی تیمارداری کرتی ہیں اور اسی سے اپنی گزران کرتی ہیں صرف ایک مکان ہی ہے - اگر ہمارے اس مکان پر ۱۰ فیصد ٹیکس لگ گیا تو ہم اسے کہاں سے ادا کرینگی میرے پاس ایسی بیوائیں آئی ہیں جن کے پاس صرف مکان ہی مکان ہے اور ان کے پاس کوئی گذارے کی صورت ہی نہیں ہے انہوں نے کہا کہ ہم ہاؤس ٹیکس کہاں سے لائینگی کیونکہ ہماری حالت یہ ہے کہ ہم اپنے عزیزوں سے روپیہ لے کر گذارہ کر رہی ہیں اگر ہم پر ٹیکس لگ گیا تو اس کے یہ معنی ہونگے کہ ہم اس چھت سے بھی محروم ہو جائینگے ہم ٹیکس کے لئے روپیہ کہاں سے لاکر دینگے اکثر ان میں سے شریف خاندانوں کی بیویاں ہیں -

صدر محترم میں آپ کی وساطت سے یہ عرض کرنا چاہتی ہوں کہ اگر اس حکومت نے ایسا ٹیکس آرڈیننس کے ذریعے ہی نافذ کرنا تھا تو بہتر یہ تھا کہ وہ اس ہاؤس کی ایک کمیٹی بنا دیتی اور یہ کام اس کے سپرد کر دیتی تاکہ اگر کوئی ایسا طبقہ رہ گیا ہو جس کے مفاد کو نقصان پہنچا ہو یا جسے مد نظر نہ رکھا گیا ہو جیسا کہ عورتوں کے مفاد کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا ہے اور اسے بالکل مد نظر نہیں رکھا گیا تو اس امر کو وہ اس کمیٹی کے سامنے پیش کر دیتیں چنانچہ یہی چند ایک تجاویز ہو سکتی تھیں جن کو اگر اس میں شامل کر لیا جاتا تو وہ طبقہ جس کو سب سے زیادہ نقصان پہنچتا ہے اس نقصان سے بچ جاتا کیا آپ نے ایسا کوئی موقع دیا تاکہ ہم لوگوں کے نمائندے ان کی تکالیف آپ کے سامنے پیش کر سکتے مگر صدر محترم یہاں عورت کو پوچھتا کون ہے یہاں عورت بیچاری اگر تکلیف میں ہو تو اس کا خیال ہی کون کرتا ہے لہذا میں یہ عرض کرونگی کہ خدا کے لئے جس وقت یہ ٹیکس نافذ کیا جائے تو اس کے پاس ہونے سے پہلے ان بیواؤں اور یتیموں اور ان بیچاری بہنوں کا خیال کر لیں جو بیچاری نہیں جانتیں کہ ان کا نام لیوا کون ہو گا ٹیکس کی رقم چھوڑ ان کے پاس تو کھانے تک کو نہیں وہ ٹیکس کہاں سے ادا کرینگی ایسی عورتیں سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں ہر شہر میں موجود ہیں ان کا خیال کیجئے اور ان کو مراعات دیجئے آپ نے دیکھا ہے کہ جو مراعات اس سے پہلے غریبوں کو دی گئی تھیں وہ بھی واپس لے لی گئی ہیں کہ ۹۰ روپے مہینہ وغیرہ کے مکان پر ٹیکس سے معافی تھی اس وقت غریب عورت جو محتاج ہے اس کے پاس گذران کے لئے بھی روپیہ نہ ہو لہذا یہ لازم ہے کہ آپ ان کا خیال رکھیں ۔

صدر محترم — میں اپنی ان بہنوں سے جو Treasury Benches پر بیٹھی ہیں یہ درخواست کرتی ہوں کہ خدا کے لئے پارٹی میں جب کبھی کوئی ایسا آرڈیننس آئے ۔ تو اپنی ان بہنوں کا خیال کریں جن کے پاس کوئی

ذریعہ معاش نہیں ۔ بیشک آپ دولتمند ہیں ۔ لیکن آپ ان بہنوں کا خیال ضرور کیا کیجیئے جو بیچاریاں اس قابل نہیں کہ ایسا ٹیکس ادا کر سکیں کیونکہ آپ ان کی نمائندہ ہیں ۔

ان الفاظ کے ساتھ میں اس آرڈیننس کی مخالفت کرتی ہوں ۔

Minister of Law: I believe we will be able to at least finish with this Ordinance today. It has been sufficiently debated.

خواجہ محمد صفدر – جناب والا ۔ اس بحث کو ابھی صرف ایک گھنٹہ ہوا ہے لا منسٹر صاحب کو اتنی کیا جلدی ہے کیا انہوں نے گاڑی پر چڑھنا ہے ۔

مسٹر سپیکر — تو پھر کیا ہم وقت کو بڑھا دیں ۔

خواجہ محمد صفدر — نہیں کل پر رکھئے ۔

مولانا غلام غوث (ہزارہ م) — جناب صدر ۔ میں اس آرڈیننس کی شدید ترین مخالفت کرتا ہوں اپنے ان دوستوں کی خدمت میں جو حزب اقتدار کہلاتے ہیں آپ کی وساطت سے یہ عرض کرونگا کہ میں اپنی معلومات کی بنا پر یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس آرڈیننس سے تمام مغربی پاکستان میں بے چینی پھیل گئی ہے جیسا کہ اکبر صاحب نے فرمایا ہے یہ آرڈیننس ٹیکسیشن کے اصولوں کے خلاف ہے ۔ قومی حکومت کا تقاضا ہے کہ ملک میں خوشحالی پیدا کرے ۔ ایسی خوشحالی پیدا کرنے کا مطلب یہ نہیں کہ امیر زیادہ سے زیادہ امیر بنے اور غریب زیادہ سے غریب ہو جائے ۔ بلکہ خوشحالی کا مطلب یہ ہے کہ غریب کو زیادہ مراعات اور سہولتیں پہنچائی جائیں ۔ اس آرڈیننس میں امیر اور غریب ایک لاٹھی سے ہانکا گیا ہے ۔ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ کروڑپتی اور لاکھ پتی لوگوں کے لئے وہی شرح ہے جو نادار اور غریب انسانوں کے لئے ہے ۔ یہ ایک نہایت افسوس ناک چیز ہے ۔ اس سے مجھے ایک بات یاد آگئی ہے ۔ اور وہ یہ ہے کہ ایک گرو جی نے اپنے چیلے کو لے کر کسی شہر میں جا نکلے ۔ وہاں جا کر انہوں نے دیکھا کہ لکڑی روپے کی چار سیر ہے کوئلہ بھی روپے کا چار سیر ہے دودھ گھی شہد جو اور گیہوں غرضیکہ ہر چیز روپے کی چار سیر ملتی ہے چیلے نے کہا کہ

اس شہر میں نہیں رہنا چاہئے - گرو نے کہا نہیں ہمیں رہیں گے چنانچہ کچھ عرصہ وہ یہیں رہے - خوب کھا پی کر گرو کی گردن موٹی ہو گئی - اتفاقاً وہاں ایک قتل کا واقعہ ہو گیا عدالت نے ملزم کو پھانسی کی سزا تجویز کی - لیکن جب پھانسی کے لئے ملزم کو لے جایا گیا تو پھندا اسے پورا نہ آیا - کیونکہ اس کی گردن بہت پتلی تھی - اس پر مہاراج نے حکم دیا کہ اس کے بدلے میں ایسے شخص کو پھانسی دی جائے جس کی گردن موٹی ہو اور یہ پھندا اسے پورا آ جائے - چنانچہ اس حکم کے مطابق جب تلاش ہوئی تو گرو کی گردن سب سے موٹی نکلی - اور اسے پکڑ کو سزا دی گئی -

اس ملک میں بھی اس قسم کی اندھیر نگری میں قانون بنائے جا رہے ہیں غریب کو غریب تر بنایا جا رہا ہے - اور امیر کو امیر تر بنایا جا رہا ہے جناب سپیکر - مجھے علم ہے کہ اس قانون سے ۱۰ فیصدی ٹیکس لگا کر اوپر کے طبقہ کو فائدہ پہنچایا گیا ہے اور غریب طبقہ کو نقصان ہوا ہے ملک میں اس کے خلاف بے حد چیخ و پکار ہو رہی ہے - اس میں ایک بڑی برائی یہ بھی ہے کہ اس میں سکونتی مکانوں پر بھی ٹیکس لگے گا - جس کے متعلق شریعت اسلامی میں یہ احکام ہیں کہ جس شخص کے پاس سکونتی مکان نہ ہو اس پر زکواتہ واجب نہیں ہے اس پر زکواتہ اس وقت واجب ہو گی جب وہ سکونتی مکان بنانے کا اہل ہو جائے - یہ عجیب بات ہے کہ اگر کسی شخص کا بیٹا یا بیٹی مکان کا مالک ہو یا بیوی مالک ہو یا بیوی کا خاوند مالک ہو وہ ان مراعات سے محروم ہو جائے گا - اس میں جو تجویز پیش کی گئی ہے اس کا تو مطلب ہے کہ بیوی علیحدہ رہے اور خاوند علیحدہ رہے - غریب لوگوں کے لئے یہ ممکن نہیں انکے وسائل محدود ہوتے ہیں - ان کے لئے باپ کا بیٹے سے الگ رہنا یا بیٹے کا باپ سے الگ رہنا ممکن نہیں ان کے لئے تو معمولی سی رقم سے بھی بڑا فرق پڑتا ہے - وہ ٹیکس کہاں سے ادا کریں گے -

جناب سپیکر - جب کوئی منصوبہ بن کر آتا ہے تو حزب اقتدار والے یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ شاید آسمان سے نازل ہو گیا ہے اس لئے اسے اپنانا ضروری ہے حالانکہ اسے سوچنا چاہئے کہ اس بات کی تائید نہ کریں جس سے ان کے وقار یا اس ملک کے وقار کو زک پہنچے ان الفاظ کے ساتھ میں اس آرڈیننس کی شدید مخالفت کرتا ہوں -

مسٹر افتخار احمد خان (جھنگ-) - صدر گرامی - بعض باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ جن کو بار بار کہنا پڑتا ہے اور بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ جن کو سمجھانے کے لئے اور بتانے کے لئے وہ باتیں بار بار کہنا پڑتی ہیں - اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ جن کو ایک بار ایک بات کہہ دیں تو وہ اس بات کو تسلیم کر لیتے ہیں اور یہ آرڈیننس کا مسئلہ ایسا ہوتا ہے کہ اس کے متعلق جتنی بار بھی کہا جائے کم ہے - لیکن اس وقت میں زیادہ اس لئے نہیں کہنا چاہتا تا کہ ایوان کا وقت ضائع نہ ہو - صرف اتنا ہی کہوں گا کہ اس آرڈیننس میں Whole Sale طریقہ کی بالیسی اختیار کی گئی ہے - یہاں تو ہر قانون آرڈیننس کے ذریعہ سے نافذ کیا جا رہا ہے - کوئی اچھا کام ہو تو اس کے لئے بھی آرڈیننس جاری ہو جاتا ہے - یہ تو کوئی اچھی بات نہیں - یہی وجہ ہے کہ ہم اس قسم کے آرڈیننس کی مخالفت کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں - ایسے آرڈیننس پیش کر کے آپ خواہ مخواہ اپنے اوپر الزام لا رہے ہیں — کل کو آپ کی اولاد اور آپ کی نسلیں جب یہ دیکھیں گی کہ آپ نے کلی طور پر یہ اصول بنا لیا تھا کہ قانون سازی آرڈیننس کے ذریعہ سے کی جائے تو وہ شرم محسوس کریں گی — اس کے علاوہ یہ بھی ہے کہ ایسا کرنا ہمارے آئین کے مفاد میں نہیں —اگر آپ اس آئین کو کامیاب دیکھنا چاہتے ہیں اور اس آئین کو کامیاب بنا کر popular کرنا چاہتے ہیں تو . . .

مسٹر حمزہ - پوائنٹ آف آرڈر جناب سپیکر - معزز ممبر آئین کا نام لے رہے ہیں -

مسٹر سپیکر - یہ کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں۔

مسٹر افتخار احمد خاں - اگر آپ واقعی اس آئین کو کامیاب دیکھنا چاہتے ہیں تو اس کا تقاضا یہ ہے کہ آپ اپنی اس تجویز کو اور اپنے اس طریق کار کو ترک کر دیں - آئین میں اس بات کی پابندی لگائی گئی ہے۔ کہ جب اسمبلی کا اجلاس نہ ہو صرف اس صورت میں آرڈیننس جاری کرنے کی اجازت ہے۔ کیا آپ اس بات کو آئین کا جزو سمجھتے ہیں اگر آپ اس کو آئین کا جزو سمجھتے ہیں اور اگر آپاسکو متحرک آرٹیکل تصور کرتے ہیں تو پھر آپ پر یہ الزام کیوں نہ لگایا جائے کہ آپ حلف اٹھا کر یا وفاداری اٹھا کر آپ ہر روز اس کی مخالفت کرتے ہیں - اور اس کی مٹی پلید کرتے ہیں۔ اس لئے خدا راہ ہر نقطہ نظر سے۔ ملکی نقطہ نظر سے عوام کے نقطہ نظر سے اگر آپ محسوس کرتے ہیں تو آپ دیکھیں اور اس پر غور کریں۔ آپ کے سامنے ملک کا وقار ہونا چاہیئے۔ دوسرے ممالک والے آپ کو کیا کہیں گے۔ باہر کو تو چھوڑئیے ملک کے اندر انگریز ہیں امریکن ہیں ایشیا اور افریقہ کے لوگ ہیں یورپین ہیں وہ کیا کہیں گے کہ اس ملک میں آرڈیننس سے ہی لیجسلیشن ہوتی ہے - میں آپ پر یہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ ہم مخالفت برائے مخالفت نہیں کرتے ہم حق بات آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں - اس ملک کا وقار آپ کا وقار ہے - آپ کی یہ حکومت اور یہ کرسی اس وقار سے قائم رہے گی - اس کی دولت اس کی انڈسٹری اس کے کارخانے اس وقار سے قائم رہیں گی - اگر یہ وقار نہ رہے گا تو ملک کے لئے اور ہم سب کے لئے یہ بات نہایت بری ہو گی - کیونکہ اگر یہ نہیں تو کچھ بھی نہیں - اس لئے میں آپ سے درد مندانہ اپیل کرتا ہوں کہ اس آرڈیننس کے متعلق میرے دوستوں نے جو باتیں کہی ہوں آپ ان کو مان لیں اور اس کو پاس نہ کریں -

Mian Muhammad Akbar: Sir, The time is up.

Mr. Speaker: No not yet.

Mian Muhammad Sharif: The question may now be put, Sir.

Mr. Speaker: We shall put the question after the Leader of the Opposition has spoken.

The House is adjourned to meet again at 8.30 a. m. tomorrow.

(The Assembly then adjourned till 8.30 a. m. on Wednesday, the 4th December, 1963).

APPENDIX A
(ANSWER TO STARRED QUESTION NO. 4264)
SENIORITY LIST OF CONFIRMED OVERSEERS, IN EASTERN REGION, BAHAWALPUR

Serial No.	*Name*
1	Mr. Aziz Bakhsh.
2	Mr. Gulzar Ahmad.
3	Mr. Muhammad Zaman Khan.
4	Mr. Rana Atta Illahi.
5	Mr. Ghulam Ahmad.
6	Mr. Muhammad Umar Khan.
7	Mr. Rana Muhammad Akbar Ali.
8	Ch. Barkat Ullah.
9	Mr. Fazal Haq Qureshi.
10	Mr. Muhammad Siddique Malik.
11	Mr. Altaf Hussain.
12	Mr. Ahmad Bakhsh Ayyaz.
13	Mr. Muhammad Saeed.
14	Mr. Abdul Karim Mirza.
15	Mr. Muhammad Amin I.
16	Mr. Abdur Rehman.
17	Mr. Fazal Karim.
18	Mr. Bashir Hussain Qureshi.
19	Mr. Muhammad Sadiq II.
20	Mr. Fazal Hussain Chohan.
21	Mr. Mahmood Ahmad.
22	Mr. Muhammad Amin II.
23	Mr. Abdul Majjid.
24	Mr. Irshad Ahmad Siddiqi.
25	Mr. Muhammad Zaman.
26	Mr. Abdul Karim Rana.
27	Mr. Jalal-ud-Din Asif.
28	Mr. Abdul Hamid.
29	Mr. Sajjad Hussain.
30	Mr. Mahmood Akhtar.
31	Mr. Muhammad Akhtar Nasim.
32	Mr. Shama-ud-Din.
33	Mr. Hamid Asghar.
34	Mr. Abdur Razzaque.
35	Mr. Muhammad Aslam Sheikh.
36	Mr. Muhammad Hasan Khan.
37	Mr. Muhammad Iqbal.
38	Mr. Noor Muhammad.
39	Mr. Muhammad Sharif

Serial No.	*Name*
40	Mr. Masood Hussain Shah.
41	Mr. Abdur Razzaque.
42	Mr. Habib-i-Haider.
43	Mr. Qazi Hamid Hussain.
44	Mr. Ghulam Muhammad.
45	Mr. Zafar Ali Shah.
46	Mr. Muhammad Munir.
47	Mr. Muhammad Shafi.
48	Mr. Muhammad Rafique Rana.
49	Mr. Hidayat Ullah.
50	Mr. Muhammad Masoom Paracha.
51	Mr. Iqbal Muhammad Namdar.
52	Mr. Muhammad Iqbal.
53	Mr. Masood Mohsin.

SENIORITY LIST OF TEMPORARY OVERSEERS (CIVIL) IN EASTERN REGION BAHAWALPUR

Serial No.	*Name*
1	Mr. Ghulam Nabi.
2	Mr. Ghulam Asghar Rana.
3	Mr. Ata Ullah Qureshi.
4	Mr. Ahmad Nawaz Khan.
5	Mr. Muhammad Asghar Qureshi.
6	Mr. Mahboob Rabbani.
7	Mr. Zahoor Hussain Shah.
8	Mr. Muhammad Shafi Chaughtai.
9	Mr. Ifatikhar Ahmad Siddiqi.
10	Mr. Muhammad Sharif.
11	Mr. Abdul Rashid.
12	Mr. Mukhtar Ahmad.
13	Mr. Muhammad Bashir.
14	Mr. Karam Elahi.
15	Mr. Muhammad Saleem.
16	Mr. A. D. Naim.
17	Mr. Abdul Ghafoor.
18	Mr. Hassan Iqbal.
19	Mr. Muhammad Latif.
20	Mr. Ahmad Nawaz.
21	Mr. Latif Shah.
22	Mr. Rais Mian.
23	Mr. Rehmat Ali.
24	Sh. Iqbal Ahmad.

Serial No.	Name
25	Mr. Muhammad Munir Qazi.
26	Mr. Abdul Majid.
27	Mr. Muhammad Shafi.
28	Mr. Muhammad Yunas.
29	Mr. Nayyar Islam.
30	Mr. Mahmood-ul-Hassan.
31	Mr. Jalal-ud-Din.
32	Mr. Muhammad Bilal.
33	Mr. Anwar Ahmad Sharifi.
34	Mr. Manzoor Ahmad.
35	Mr. Muhammad Hafiz.
36	Mr. Sher Muhammad Bhatti.
37	Mr. Muhammad Salim Moghal.
38	Mr. Muhammad Sharif Mir.
39	Mr. Khizar Hayat.
40	Mr. Sher Muhammad Toor.
41	Mr. Safdar Mahmood.
42	Mr. Altaf Hussain Cheema.
43	Mr. Muhammad Bashir.
44	Mr. Habib-ur-Rehman.
45	Mr. Manzoor Hussain.
46	Mr. Niaz Ahmad Qureshi.
47	Mr. Muhammad Aslam.
48	Mr. Ali Muhammad I.
49	Mr. Muhammad Sadiq Malik.
50	Mirza Muhammad Rafiq.
51	Mr. Faqir Muhammad Khan.
52	Mr. Fazal Ali Shah.
53	Mirza Bashir Haider.
54	Mr. Muhammad Shafi Tarar.
55	Mr. Muhammad Ashraf Bhatty.
56	Mr. Riaz Ahmad Zahid.
57	Mr. Manzoor Ahmad.
58	Mr. Saeed Malik.
59	Mr. Muhammad Aslam Awan.
60	Mr. Abdul Hafeez.
61	Mr. Hussain Bakhsh.
62	Mr. Shah Muhammad.
63	Mr. Muhammad Anwar.
64	Mr. Abdul Haq.
65	Mr. Akhtar Ali.
66	Mr. Nawab Khan.

Serial No.	*Name*
67	Mr. Ghulam Hussain.
68	Mr. Talib Hussain.
69	Mr. Ghulam Mustafa.
70	Mr. Abdul Ghani.
71	Mr. Muhammad Hussain Shah.
72	Mr. Karim Bakhsh.
73	Mr. Nasir Ahmad.
74	Mr. Shah Muhammad
75	Mr. Shah Muhammad Khalid.
76	Mr. Muhammad Iqbal.
77	Mr. Muhammad Sarwar.
78	Mr. Rashid Ali Shah.
79	Mr. Muhammad Gulzar.
80	Mr. Sher Muhammad.
81	Mr. Imtiaz Ahmad.
82	Mr. Buland Akhtar.
83	Mr. Khurshid Alam.
84	Mr. Muhammad Amanullah.
85	Mr. Maqbool Ahmad.
86	Mr. Muhammad Yousaf.
87	Mr. Fazal Ahmad.
88	Mr. Manzoor Ahmad Babar.
89	Mr. Muhammad Nazir.
90	Mr. Najeeb Ahmad.
91	Mr. Abdul Qadir.
92	Rana Zahoor Ahmad.
93	Mr. Riaz Ahmad.
94	Mr. Muhammad Aslam.
95	Mr. Shabbir Hussain.
96	Mr. Jameel Akhtar.
97	Mr. Ashraf Ali.
98	Mr. Ahmad Saeed.
99	Mr. Masood Beg.
100	Ch. Sabir Hussain.
101	Mr. Muhammad Ali.
102	Mr. Akhtar Iqbal.
103	Mr. Dil Ahmed
104	Mr. Maqbool Muhammad Usmani.
105	Mr. Abdul Qayyum
106	Mr. Muhammad Akram.

Serial No.	*Name*
107	Mr. Muhammad Hanif.
108	Mr. Gulzar Muhammad.
109	Mr. Ghazanfar Ali.
110	Mr. Manzoor Ahmad
111	Mr. Muhammad Hussain.
112	Mr. Muhammad Iqbal.
113	Mr. Muhammad Siddique.
114	Mr. Riaz Qadir
115	Mr. Muhammad Khaleel
116	Mr. Zulfiqar Ali.
117	Mr. Khadim Hussain.
118	Mr. Abdul Ghafoor.
119	Mr. Hanif Ahmad.
120	Mr. Muhammad Khurshid.
121	Mr. Abdul Karim.
122	Mr. Abdul Hamid Akhtar.
123	Mr. Sai Muhammad Tarar.
124	Mr. Nawab Din Bhatty.
125	Mr. Nazir Ahmad Khalid.
126	Mr. Iqbal Hussain.
127	Mr. Ghulam Akbar.
128	Mr. Ghulam Naqashband.
129	Mr. Abdul Aziz.
130	Mr. Abdul Rehman Khan.
131	Mr. Abdul Hamid.
132	Mr. Muhammad Azam.
133	Mr. Walayat Hussain Yasin.
134	Mr. Gulzar Muhammad Shah.
135	Mr. Muhammad Iqbal Khan.
136	Mr. Muhammad Afzal.
137	Mr. Abdul Hamid.
138	Mr. Muhammad Dilsher.
139	Mr. Zafar Iqbal.
140	Mr. Ghulam Muhammad.
141	Mr. Falik Sher Khalid.
142	Mr. Manzoor Ahmad Sheikh.
143	Mr. Ijaz-ul-Haq.
144	Mr. Abdul Hamid.
145	Mr. Abdul Rehman Kahi.
146	Mr. Rasul Bakhsh.

SENIORTY LIST OF GRADE II TEMPORARY OVERSEERS WORKING IN ESTERN REGION BAHAWALPUR.

Serial No.	*Name*
1	Mr. Nasir-ud-Din.
2	Mr. Anwar-ul-Haq.
3	Mr. Sattar Ahmad.
4	Mr. Manzoor Admad.
5	Mr. Haider Hussain Shah.
6	Mr. Muhammad Aslam Sheikh.
7	Mr. Muhammad Ahmad Sabri.

SENIORTY LIST OF GRADE II TEMPORY OVERSEER WORKING IN EASTERN REGION BAHAWALPUR.

Serial No.	*Name*
1	S. Aziz Haider.
2	Mr. Muhammad Nawaz Khan.
3	Sh. Abdul Aziz.
4	Qazi Ahmad Hussain.
5	Mr. Tahir Raza.
6	Mr. Faiz Muhammad.
7	Mr. Muzaffar Hussain.
8	Mr. Shaukat Ali.
9	Mr. Aman Ullah Khan.
10	Mr. Muhammad Yaseen.
11	Mr. Mubarik Ali Shah.
12	S. Qaisar Ali Rizvi.
13	S. Sharif Hussain.
14	Mr. Nazir Ahmad.
15	Mr. Saeed Ahmad.
16	Mr. Muhammad Aslam Bhatty.
17	Mr. Abdul Razak.
18	Mr. Muhammad Anwar.
19	Mr. Khaleed Ahmad.
20	Rana Mubarak Ahmad.
21	Mr. Sadiq-ul-Hassan.

Seniority List of Confirmed Overseers Working in South Zone Region Buildings and Roads Hyderabad

A—Supervisors

1. Mr. Gul Muhammad Afghan.
2. Mr. Khair Muhammad Bolanai.
3. Mr. Mir Muhammad Agha.
4. Mr. Ismail A. Ghanchi.
5. Mr. Ali Anwar Abro.
6. Mr. Abdul Sattar Shaikh.
7. Mr. Abdul Khalique Kazi.
8. Mr. Abdul Hafeez Shaikh.
9. Mr. Shabir Ahmad Ansari.

B—Overseers

1. Mr. Hizbullah Siddiqi.
2. Mr. Nazeer Hussain Shah.
3. Mr. Malik Anwar Shah.
4. Mirza Hassan Ahmed Baig.
5. Mr. Muhammad Hussain, son of Muhammad Yaqub.
6. Mr. Ghulam Dastgir B. Kadri.
7. Mr. Riaz Hussain Shah, son of Muhammad Shah.
8. Mr. Inayat Ali Shah, son of Muhammad Shah.
9. Mr. Noor Ahmed Nabi Dad Agha.
10. Mr. Muhammad Ayub, son of Muhammad Anwar Sheikh.
11. Mr. Abdul Majid Arain.
12. Mr. Datar Dine M. Shaikh.
13. Mr. Muhammad Saeed, son of Din Muhammad Ansari.
14. Mr. Birjis Ahmed, son of Mumtaz Ahmad.
15. Syed Ali Naqi, son of Baqar Hussain.
16. Mr. Najm-ud-Din, son of Kabir-ud-Din Ahmed.
17. Mr. Abdul wali, son of Abdul Aziz Hassany.
18. Mr. Muhammad Hashim, son of Gul Muhammad Shah.
19. Mr. Abdul Haque Shaikh.
20. Mr. Sadiq Ali Shah, son of Qutab Ali Shah.
21. Mr. Muhammad Parial Samo.
22. Mr. Illim-ud-Din Arain.
23. Mr. Muhammad Kamil, son of Muhammad Aqil.
24. Mr. Sajjad Ahmad, son of Niaz Ahmad.
25. Mr. Abdul Latif, son of Abdul Majid Khan.
26. Mr. Allah Ditta, son of Ghulam Sabir.
27. Mr. Mazhar Muhammad Khan, son of Muhammad Ayub Khan.
28. Mr. KarimBux Soomro.
29. Mr. Lal Bux Wahid Bux, son of Shaikh.

30. Mr. Muhammad Hussain, son of Muhammad Ibrahim.
31. Mr. Iyllas Baig Mirza.
32. Mr. Zawar Hussain, son of Shabir Hussain.
33. Mr. Muhammad Illyas Mastoi.
34. Mr. Muhammad Ali, son of Muhammad Khadim Qureshi.
35. Mr. Ghulam Muhammad Taj Muhammad Agha.
36. Mr. Abdul Ghafoor, son of Imam Bux Shaikh.
37. Mr. Khair Muhammad S. Shaikh.
38. Mr. Imtiaz Ali, son of Mumtaz Ali.
39. Mr. Muhammad Yasin Qureshi.
40. Mr. Abdul Hamid Malik.
41. Moti Ram Johdani.
42. Mr. Muhammad Kasim Jamali.
43. Mr. Abdul Sattar Ujjan.
44. Mr. Tayab-ud-Din F. Channa.
45. Mr. Abdul Razak M. H. Shaikh.
46. Mr. Muhammad Ibrahim Soomro.
47. Mr. Muhammad Afza, son of Ali Muhammad Arain.
48. Mr. Muhammad Kadir, son of Jan Muhammad Shaikh.
49. S. Salim Ullah, son of Amir Ullah.
50. Mr. Abdul Ahad, son of Abdul Kadir Gillani.
51. Mr. Salimuzzaman, son of Muhammad Zaman Khan.
52. Mr. Abdul Karim, son of Khair Muhammad Shaikh.
53. Mr. Noor ud-Din, son of Amir Bux Baloch.
54. Mr. Abdul Ghani, son of Qamar-din Bhutto.
55. Mr. Iftikhar Ullah T. Malhi.
56. Mr. M. A. Khan, son of Mahfooz Ali.
57. Mr. Zulfiqar Hyder.
58. Mr. Muhammad Hanif Choudhry.
59. Mr. Muhammad Akhtar Shaikh.
60. Mr. Ghulam Rasool, Chaudhry.
61. Mr. Iftikhar Ahmad, son of Hashmat Ali.

Seniority List of Temporary Overseers Working in Southern Region Buildings and Roads Hyderabad.

A—Supervisors

1. Mr. S. Mazhar Hussain.
2. Mr. Zafaruddin Shaikh.
3. Mr. Muhammad Wasiq Ali.
4. Mr. M. A. Razak, son of Muhammad Mastan.
5. Mr. Kabir Ahmad, son of Bashir Ahmad.
6. Mr. Bashir Ahmad Ansari.
7. Mr. Parbhamal J. Rathe.

8. Mr. Allah Bux W. Shaikh.
9. Mr. Muhammad Umar Shaikh.
10. Mr. Abdul Kahiq, son of Abdul Hakim Alvi.
11. Mr. Abdul Majid, son of Abdul Rahim.
12. Mr. Muhammad Shafique Awan.

1. Mr. Umaid Ali, son of Jan Muhammad Kazi.
2. Mr. Muhammad Bux, son of Minho Khan Abro.
3. Mr. Abdul Aziz, son of Muhammad Rajpar.
4. Mr. Syed Muhammad Jamilur Rehman.
5. Mr. Muhammad Ishaque, son of Fazal Muhammad Surhio.
6. Mr. Allah Parto, son of Muhammad Parial Baloch.
7. Mr. Muzaffar Hussain, son of Khalilur Rehman.
8. Mr. Qamar Abbas, son of Ishaque Hussain Naqvi.
9. Mr. Ibne-Mujtaba Naqvi.
10. Mr. Abdul Malik D. Mughal.
11. Mr. Hassan Hyder Zaidi.
12. Mr. Mazhar Ali Agha.
13. Mr. Ahsan Muqeem Ansari.
14. Mr. Allah Bachayo Bhatti.
15. Mr. Zamir Ahmad, son of Muhammad Akram Syed.
16. Mr. Hafiz Abdul Jabbar.
17. Mr. Jarrar Hussain G. Jafri.
18. Mr. Syed Ghulam Moin-ud-Din G. Shah.
19. Syed Muhammad Hassan, son of Ahmad Hassan.
20. Mr. Muhammad Saleh Abdullah Samo.
21. Mr. Muhammad Hamid Ullah, son of Gohar Khan.
22. Mr. Fayaz Ahmed, son of Daim Hussain Jafri.
23. Mr. Khan Muhammad Sharif.
24. Syed Afaq Ahmed, son of Imdad Hussain.
25. Syed Nabi Ahmed, son of Riazat Hussain.
26. Syed Muhammad Ainul Hassan, son of Nurul Hassan.
27. Mr. Nek Muhammad, son of Muhammad Ibrahim Soomro.
28. Mr. Muhammad Yousuf Memon.
29. Mr. Ghulam Hussain, son of Muhammad Bux Abro.
30. Mr. Wasimuddin Ahmed, son of Naimuddin Khoja.
31. Mr. Anwar Hussain, son of Abdul Majid Syed.
32. Mr. Ahmed Zahir A. Jalil.
33. Mr. Ahmed Kamal, son of Haji Wali Dino.
34. Mr. Muhammad Latif Alias Muhammed Saghir, son of Bashir Ahmed.
35. Mr. Hashmat Ullah, son of Niamat Ullah.
36. Mr. Abdul Hamid M. K. Baig.
37. Mr. Muhammad Iqbal, son of Rukhanuddin Arain.

38. Mr. Kamaluddin, son of Muhammad Haroon Laghari.
39. Mr. Bashir Ahmed, son of Pir Muhammad Durrani.
40. Mr. Nisar Ahmad, son of Dur Muhammad Siddiqui.
41. Mr. Moula Bux K. Morio.
42. Mr. Sultan Ali Mangi.
43. Ghulam Kadir, son of Bilawal Khan Soomro.
44. Mr. Gul Muhammad, son of Haji Ghulam Nabi Mastoi.
45. Mr. Abdul Hakim, son of A. Latif Qureshi.
46. Mr. Habibull h, son of Muhammad Azam Shaikh.
47. Mr. Alamuddin Mughal.
48. Mr. Muhammad Ahmed, son of Mubarik Ali.
49. Mr. Mushtaq Hussain.
50. Mr. Bakhshish Ahmed, son of Habibullah.
51. Mr. Izhar-ul-Haque, son of Sirajul Haq.
52. Mr. Abdul Latif, son of Hadi Bux Shaikh.
53. Mr. Muhammad Saleh Soomro.
54. Mr. Kamal-ud-Din Pirzada, son of Nizam-ud-Din Pirzada.
55. Mr. Baki Bux, son of Dhani Bux Memon.
56. Mr. Ghulam Muhammad, son of Haji Khan Muhammad Qureshi.
57. Mr. Abdul Sami G. Qureshi.
58. Mr. Haji Khan, son of Aziz Ullah Abro.
59. Mr. M. Shafi Ahmed, son of Ali Ahmad.
60. Mr. Abdul Rahim, son of Muhammad Ismail Memon.
61. Mr. Illahi Bux, son of Haji Muhammad Dahar.
62. Mr. Abdul Jalil, son of A. Rauf Pirzada.
63. Mr. Bul Chand , son of Dhanraj Mal.
64. Mr. Munir Hussain Shah, son of Hamayat Ali Shah.
65. Mr. Hidayat Ullah, son of Nihal Khan Shaikh.
66. Mr. Nabi Bux Asadullah Kazi.
67. Mr. Fazal Muhammad, son of Muhammad Hussain Mangi.
68. Mr. Ghulam Hyder G. Shaikh.
69. Mr. Muhammad Uzair, son of Muhammad Umar Qureshi.
70. Mr. Rahando Mal, son of Dandomal Motwani.
71. Mr. Abdul Haque, son of Muhammad Lukman Ujan.
72. Mr. Arz Muhammad, son of Ghous Bux Shaikh.
73. Mr. Ahmed Ali, son of Allahdad Mughal.
74. Mr. Khair Muhammad, son of Shafi Muhammad Soomro.
75. Mr. Bagh Ali, son of Lal Dino.
76. Mr. Taj Muhammad, son of Dhani Bux Baloch.
77. Mr. Muhammad Amin, son of Muhammad Roshan Junejo.
78. Mr. Shakir Hussain, son of Farooq Hussain.
79. Mr. Qamaruddin L. Siddiqui.
80. Mr. Imdad Ali, son of Karim Bux Aghani.
81. Mr. Muhammad Zaki, son of Muhammad Taqi.

82. Mr. Muhammad Uris K. Soomro.
83. Mr. Muhammad Amin, son of Muhammad Shaikh.
84. Mr. Hamza Ali, son of Muhammad Bachal Abro.
85. Mr. Muhammad Yusif, son of Wali Muhammad Pabo.
86. Mr. Shamsuddin, son of Ghulam Qadir Shaikh.
87. Mr. Muhammad Ashraf Soomro.
88. Mr. Amir uddin, son of Wali Muhammad Shaikh.
89. Mr. Muhammad Ismail Chana.
90. Mr. Allahwarayo Shaikh.
91. Mr. Muhammad Shafi, son of Nabi Bux.
92. Mr. Ghulam Rasool Mangrio.
93. Mr. Irshad Ahmed, son of Taj Muhammad Mughal.
94. Mr. Moti Ram, son of Pehlaj Rai.
95. Mr. Munawar Ahmed, son of Muhammad Panah Baloch.
96. Mr. Manzoor Hussain G. Soomro.
97. Mr. Muhammad Ahsan, son of Ahmed Hussain.
98. Mr. Abdul Razak, son of Gul Hassan Agha.
99. Mr. Ghulam Muhammad, son of Hafiz Kadir Bux Soomro.
100 Mr. Muhammad Haroon, son of Muhammad Saffar Channa.
101. Mirza Wasijan Beg, son of Mehdi Hussain.
102. Syed Afzal Haider.
103. Mr. Abdul Rashid, son of Allah Rakhio Mirani.
104. Mr. Sher Ali, son of Allah Dad Khan Agha.
105. Mr. Ishtiaque Ali, son of Mahmood Ali.
106. Mr. Maqbool Hussain, son of Ahmed Hussain.
107. Mr. Muhammad Murtaza.
108. Mr. Muhammad Akram, son of Dost Ali Qureshi.
109. Mr. Altaf Elahi, son of Barkatullah Chaudhry.
110. Mr. Masood Rahman, son of Abdul Rehman.
111. Mr. Abdul Sattar, son of Abdul Karim.
112. Mr. Bashir Ahmed, son of Abdul Jalil.
113. Mr. Badar Din N. Memon
114. Mr. Muhammad Amin, son of Hassan Muhammad Hijazi.
115. Mr. Abdul Rashid, son of Muhammad Siddique.
116. Mr. Muhammad Ali, son of Muhammad Baqa Solangi.
117. Mr. Muhammad Farooq, son of Mirza Yakoob.
118. Mr. Bashir Ahmad, son of Ghulam Muhammad Pathan.
119. Mr. Saifullah, son of Muhammad Inayatullah Ch.
120. Mr. Faiz Hussain, son of Shafi Muhammad Pathan.
121. Mr. Malik Abdul Hadir, son of Haji Karim Bux.
122. Mr. Dawarkadas N. Motwani.
123. Mr. Muhammad Yasin, son of Abdul Ghafoor Shaikh.
124. Mr. Muhammad Idris, son of Muhammad Yakoob.

125. Mr. Abdul Majid, son of Ahmad Khan.
126. Mr. Satramdas Ailani.
127. Mr. Muhammad Saddiq, son of Ghulam Muhammad.
128. Mr. Rafat Hussain Zaidi.
129. Mr. Khair Muhammad, son of Muhammad Alam Shaikh.
130. Mr. Ali Muhammad, son of Maloodul Hassan.
131. Mr. S. Muhammad Ahsan Khan.
132. Mr. Ali Gohar, son of Ali Akbar Kazi.
133. Mr. Manzur Ali, son of Mashayat Ali Naqvi.
134. Mr. Ghazi Khan, son of Mir Bux.
135. Mr. Ferozuddin F. Shaikh.
136. Mr. Allah Bux Memon.
137. Mr. Noor Muhammad, son of Lal Muhammad Bhutto.
138. Mr. Bahawaldin Siddiqui.
139. Mr. Muhammad Ramzan, son of Fazal Muhammad Surhio.
140. Mr. Urjandas , son of Nenumal Motwani.
141. Mr. Wahid Bux, son of Qadir Bux Soomro.
142. Mr. Ikramuddin, son of Fazal Din Shaikh.
143. Mr. Babu Saeed Khan, son of Muhammad Saeed Khan.
144. Mr. Ghayoor Ahmed, son of M. A. Khan.
145. Mr. Shamsher Khan, son of Karim Bux.
146. Mr. Muhammad Ayoob Mangi.
147. Mr. Abdul Rashid, son of Abdul Rahman Chaudhry.
148. Mr. Sharaft Ali, son of Riasat Ali.
149. Mr. Dur Muhammad, son of Durgahi Malah.
150. Mr. Abdul Latif Shaik.
151. Mr. Tahkandas, son of Jagat Rai Hirijani.
152. Mr. Sharif Ahmad, son of Abdul Rashid Pethan.
153. Mr. Bikh Chand, son of Tehk Chand Chainani.
154. Mr. Muhammad Azam Chaudhry.
155. Mr. Abrar Muhammad.
156. Mr. Abdul Qayoom G. Memon.
157. Mr. M. S. Hassan, son of Abdul Ghafoor.
158. Mr. Nooruddin Kazi.
159. Mr. Ghulam Hyder Shah, son of Parial Shah.
160. Mr. Ghulam Sarwar Abbasi.
161. Mr. Musahib Raza.
162. Mr. Muhammad Ashraf, son of Muhammad Tufail.
163. Mr. Ghulam Muhammad Sabri.
164. Mr. Chaim Lal A. Ahuja.
165. Mr. Malik Sikandar Hayat.
166. Mr. Ismat Hamid.
167. Mr. Sharafat Ali, son of Karamat Ali.
168. Mr. Zamir Ahmad, son of Nazir Ahmed.

169. Mr. Abdullah Shaikh.
170. Mr. Aziz Ullah Photo Khan.
171. Mr. Abdul Latif, son of Hamid Ali.
172. Mr. Abdul Wahid Mangrio.
173. Mr. Muhammad Siddique Shaikh.
174. Mr. Maqsood Ali Khan.
175. Mr. Khurshid Ahmed Siddiqi.
176. Mr. Taj Muhammad.
177. Mr. Muhammad Hanif Arain.
178. Mr. Abdul Majeed Chowdhri.
179. Mr. Imam Bux Ansari.
180. Mr. Abdul Sattar Shaikh
181. Mr. Muhammad Ismail A. Shaikh.
182. Mr. Ghulam Hussain I. Shaikh.
183. Mr. Nazeer Hussain Shah.
184. Mr. Abdul Haque Memon.
185. Mr. Parmanand.
186. Mr. Dev. Kishin Moti Ram.
187. Mr. Shafi Muhammad Memon.
188. Mr. Abdul Qayoom M. Channar.
189. Mr. Jethanand B. Dembani.
190. Mr. Muhammad Alam.
191. Mr. Muhammad Fazal Ullah A. Siddiqi.

SENIORITY LIST OF CONTINUED OVERSEERS (E & M) WORKING IN SOUTHERN REGION BUILDINGS AND ROADS HYDERABAD

---

1. Mr. I. H. Jafri.
2. Mr. Mumtaz Hassain Agha.

SENIORITY LIST OF TEMKORARY OVERSEERS (E&M) WORKING IN SOUTHERN REGION BUILDINGS AND ROADS HYDERABAD.

---

1. Mr. Moinuddin.
2. Mr. Ali Raza.
3. Mr. Abdul Rehman, son of Abdu Razak Qureshi.
4. Mr. Abdul Ghafoor, son of Ali Bux.
5. Mr. Samiur Rehman, son of Khaliur Rehman.
6. Mr. Azharul Haque, son of Dr. Rafatullah.
7. Mr. Mashkoor Khan, son of Abdul Hasan Khan.
8. Mr. Iqbal Ahmed Farooqi, son of Muhammad Ahmed.
9. Mr. Ghulam Ali Qureshi.
10. Mr. Shabir Ahmed Khan, son of Muhammad Siddique.
11. Mr. Ghayasuddin Ahmed Khan, Hanfi, son of Raghib Hassan.
12. Mr. Shamshad Ali, son of Syed Mumtaz Ali.

13. Mr. Sharfuddin Ahmed.
14. Mr. Maqsoodul Haque.
15. Mr. Mumtaz Ahmed.
16. Syed Sajjad Imam Zaidi.
17. Mr. Mukhtar Ahmed, son of Hafiz Muhammad Ismail.
18. Mr. Habibullah, son of Malik Abdullah Khan.
19. Mr.Muhammad Rafique Malik.
20. Mr .Abdul Aziz Malik.
21. Mr.Muhammad Ahmed, son of Ch. Zahuruddin.
22. Mr. Abdul Ghafoor, son of Ali Muhammad.
23. Mr. Abdul Jabbar, son of Hassan Muhammad.
24. Mr. Abdul Rauf Shahid.
25. Mr. Muhammad Irshad.
26. Mr. Shafique Kashmiri.
27. Mr. Abdul Majid.
28. Mr. Sher Ali Choudhri.

SENIORITY LIST OF CONFIRMED OVERSEERS SERVING IN CENTRAL REGION BUILDINGS AND ROADS LAHORE.

1. Mirza Muhammad Iqbal.
2. Mr. Iftikhar Nabi.
3. Mr. Muhammad Rafiq.
4. Mr. Muhammad Siddiq.
5. Mr. Muhammad Iqbal.
6. Mr. Ghulam Ahmed.
7. Mr. Abdul Hamid Akhtar.
8. Mr. Manzur Ahmad Khan.
9. Mr. Iftikhar Nabi.
10. Mr. Bagh Muhammad.

SENIORITY LIST OF TEMPORARY OVERSEERS WORKING IN CENTRAL REGION BUILDINGS AND ROADS LAHORE.

1. Mr. Muhammad Rashid.
2. Mr. Ghazanfar Ali.
3. Mr. Ghulam Muhammad.
4. Mr. Muhammad Ali.
5. Mr. Muhammad Yousaf.
6. Mr. Muhammad Gul.
7. Mr. Mehr Shah.
8. Mr. Muhammad Khan Niazi.
9. Mr. Ata Ullah.
10. Mr. Rashid Ahmad.
11. Mr. Muhammad Shafique Siddique.
12. Mr. Muhammad Alam Gill.

13. Mr. Masood Shah.
14. Mr. Sarfraz Ahmad.
15. Mr. Ali Muhammad.
16. Mr. Muhammad Ashraf Soofi.
17. Mr. Nasir Amjad.
18. Mr. Muhammad Naseem.
19. Mr. Nizar Ali.
20. Mr. Muhammad Akram Qureshi.
21. Mr. Inayat Ullah Chohan.
22. Mr. Abdul Wahid.
23. Mr. Muhammad Sharif Malik.
24. Mr. Abdur Rashid II.
25. Mr. Nazar Hussain Shah.
26. Ch. Muhammad Aslam.
27. Mr. Muhammad Shafi.
28. Mr. Ijaz Ahmad -Khilji.
29. Mr. Mushtaq Ahmed.
30. Mr. Nazeer Ahmad.
31. Mr. Muhammad Hussain.
32. Mr. Subah Sadiq.
33. Mr. Mumtaz Hussain.
34. Mr. Muhammad Aslam.
35. Mr. Latif Shah.
36. Mr. Akhtar Hussain.
37. Mr. Mushtaq Ahmad.
38. Mr. Nawazish Ali Shah.
39. Mr. Muhammad Akbar.
40. Mr. Aziz-ud-Din.
41. Mr. Iqbal Farooque.
42. Mr. Muhammad Aslam.
43. Mr. Jaffar Hassani.
44. Mr. Ahmad Noor.
45. Mr. Muhammad Hussain.
46. Mr. Suba Sadiq.
47. Mr. Mahmood-ul-Hassan.
48. Mr. Iftikhar Ahmad.
49. Mr. Muhammad Maqsood Vehra.
50. Mr. Maqsood Elahi.
51. Mr. Muhammad Ashiq Hussain.
52. Mr. Manzoor Ahmad.
53. Mr. Muhammad Hussain.
54. Mr. Altaf -ur-Rehman.
55. Mr. Ali Hussain.
56. Mr. Abdul Haq.

57. Mr. Mushtaq Ahmad.
58. Mr. Muzaffar Ali.
59. Mr. Muhammad Tufail Ch.
60. Mr. Tajammal Hussain.
61. Mr. Tassaddaq Hussain.
62. Mr. Muhammad Akhtar, Khokhar.
63. Mr. Sikandar Hayat.
64. Mr. Muhammad Sharif Dhillo.
65. Mr. Zahoor Ahmad.
66. Mr. Muhammad Ashraf.
67. Mr. Muhammad Khan Javed Cheema.
68. Mr. Safdar Ali.
69. Mr. Muhammad Iqbal Qureshi.
70. Mr. Ghulam Ghaus.
71. Mr. Muhammad Naseem.
72. Mr. Iftikhar Ali.
73. Mr. Bahsir Ahmad.
74. Mr. Ghulam Farid.
75. Mr. Muhammad Saeed Ahmed.
76. Mr. Bashir Ahmad.
77. Mirza Muhammad Siddique.
78. Mr. Safdar Mahmood.
79. Mr. Mahboob Elahi.
80. Mr. Ishaq Chisty.
81. Mr. Manzoor -ul-Hassan.
82. Rana Shahjaud Din.
83. Mr. Sujah-ud-Din.
84. Mr. Muhammad Zubair.
85. Mr. Abdus Sattar Mirza.
86. Mr. Muhammad Amin.
87. Mr. Abdul Waheed.
88. Mr. Muhammad Zubair.
89. Mr. Muhammad Anwar.
90. Mr. Muhammad Shoab.
91. Mr. Muhammad Iqbal.
92. Mr. Muhammad Munir.
93. Mr. Muhammad Ilyas.
94. Mr. Muhammad Aslam.
95. Mr. Ejaz Haider.
96. Mr. Khushi Muhammad.
97. Mr. Talib Hussain.
98. Mr. Muhammad Saeed.
99. Mr. Mansoor Rashid.
100. Mr. Muhammad Ejaz [illegible].

101. Mr. Nazir Ahmad.
102. Mr. Nazir-ud-din Minhas.
103. Mr. Muhammad Tufail.
104. Mr. Riaz Ahmad Zahid.
105. Mr. Ghazi Khan.
106. Mr. Muhammad Hussain.
107. Mr. Muhammad Muzam.
108. Mr. Muhammad Yunas.
109. Mr. Abdur Rashid.
110. Mr. Anwar-ul-Haq.
111. Mr. A. W. Rana.
112. Mr. Muhammad Saeed.
113. Mr. Muhammad Ashraf.
114. Mr. Riaz Ahmad Toori.
115. Mr. Muhammad Amjad.
116. Mr. Mushtaq Ahmad.
117. Mr. Iqbal Ahmad.
118. Mr. Abdur Rashid.
119. Mr. Imtiaz Ali.
120. Mr. Saeed Akhtar.
121. Mr. Mahmood-ur-Rehman.
122. Mr. Azher Abbas.
123. Mr. Abdul Majid
124. Mr. Muhammad Yunas.
125. Mr. Imtiaz Ahmad.
126. Mr. Muhammad Latif.
127. Mr. Muhammad Munir Ahmad.
128. Mr.Muhammad Yousaf Khan.
129. Mr. Iftikhar Ahmad.
130. Mr. Nawazish Ali.
131. Mr. Ghulam Rasul.
132. Mr. Umar Bhatti.
133. Mr Muhammad Iqbal.
134. Mr. R. A. Shamim.
135. Mr. Muhammad Anwar.
136. Mr. Rafique Ahmad.
137. Mr Muhammad Hussain.
138. Pir Nadir Shah.
139. Mr. Muhammad Sabir.
140. Mr. Bashir Ahmad.
141. Mr.Abdul Aziz II.
142. Mr. Zahoor Hussain Bukhari.
143. Mr. Ghafoor -ud-Din
144. Mr.Muhammad Sghar Khan.

145. Mr.Muhammad Salim.
146. Mr. Nasir Ahmad.
147. Malik Muhammad Aslam.
148. Kazi Muhammad Sharif.
149. Mr. Muhammad Akhtar.
150. Mr. Muhammad Ali.
151. Mr. Muhammad Hussain.
152. Mr. Iqbal Bajwa.
153. Mr. Zahoor Ahmad.
154. Mr. Manzoor -ur-Hassan.
155. Mr. Muhammad Rafi.
156. Mr. Muhammad Saeed.
157. Mr. Noor Khan.
158. Mr. Nazar Hussain Shah.
159. Mr. Muhammad Naseem.
160. Mr. Zameer-ul-Hassan.
161. Mr. Maqbool Khan.
162. Mr. Muhammad Noor.
163. Ch. Muhammad Hussain.
164. Mr. Shahnawaz.
165. Mr. Muhammad Riaz.
166. Mr. Muhammad Bashir Malik.
167. Mr. Shaukat Ali.
168. Mr. Munir Ahmad.
169. Mr. Muhammad Amjid Shamim.
170. Mr. Yaqub Tarar.
171. Mr. Ejaz Ahmad Qaisar.
172. Mr. Manzoor-ul-Aziz.
173. Mr. Ashraf Meraj.
174. Mr. Muhammad Ijaz Ahmad.
175. Mr. Abdul Qayyum.
176. Mr. Abdul Haq Khokhar.
177. Mr. Khalid Mahmood.
178. Mr. Muhammad Siddique.
179. Mr. Asghar.
180. Mr. Nazar Hussain.
181. Mr. Abdul Bari Khan.
182. Mr. Eida Hussain.
183. Mr. Muhammad Siddique.
184. Mr. Unis-ur-Rehman Khokhar.
185. Mr. Abdur Rashid.
186. Mr. Muhammad Nawaz.
187. Mr. Aftab Iqbal.
188. Mr. Aziz Mahmood.

189. Mr. Ghulam Muhammad.
190. Mr. Abdur Rashid.
191. Mr. Sana Ullah.
192. Mr. Muhammad Rafique.
193. Mr. Gul Nawaz.
194. Mr. Muhammad Sadiq.
195. Mr. Muhammad Rashid Arshad.
196. Mr. Muhammad Saleem.
197. Mr. Riaz Ahmad.
198. Mr. Muhammad Saleem.
199. Mr. Muhammad Sharif.
200. Mr. Ghulam Ali.
201. Mr. Muhammad Sharif Salimi.
202. Mr. Ghulam Moin-ud-Din.
203. Mr. Akhtar Iqbal Qureshi.
204. Mr. Khan Mahmood.
205. Mr. Muhammad Sharif.
206. Mr. Muhammad Habib.
207. Mr. Mahmood Khan.
208. Mr. Hussain Akhtar.
209. Mr. Shabbir Alam.
210. Mr. Muhammad Alam Chohan.
211. Mr. Muhammad Akram.
212. Mr. Muhammad Hussain.
213. Mr. Ghulam Qadir.
214. Mr. Farzand Ali.
215. Mr. Muhammad Aslam Iqbal.
216. Mr. Sana Ullah.
217. Mr. Jamil Ullah.
218. Mr. Anwar-ud-Din.
219. Mr. Zaka Ullah.
220. Mr. Mazaffar Hussain.
221. Mr. Iftikhar Nabi.
222. Mr. Hamid Ullah.

Seniority List of Temporary Overseers working in Western Region (Quetta)

1. Mr. S. F. A. Jaffery.
2. Mr. Ahmad Zahir Khan.
3. Mr. Ahmad Kamal.
4. Mr. Muhammad Nawaz.
5. Mr. Atta Muhammad.
6. Mr. M. Saleh Sammroo.

7. Mr. A. R. Memon.
8. Mr. Javaid Hussain.
9. Mr. Abdur Rehman.
10. Mr. Abdul Sattar.
11. Mr. Muhammad Sharif.
12. Mr. M. S. Akhtar.
13. Mr. Irhsad Ahmad Mughal.
14. Mr. Muhammad Abdul Waheed.
15. Mr. Shah Dost.
16. Mr. Abdul Qadir.
17. Mr. Ghulam Sarwar.
18. Mr. Abdul Majid Butt.
19. Mr. Muhammad Yousaf.
20. Mr. Abdur Rashid.
21. Mr. Abdur Rashid.
22. Mr. Muhammad Nasir butt.
23. Mr. Agha Najmul Hamid.
24. Mr. Ghulam Haidar Hassrat.
25. Mr. Fateh Shair.
26. Mr. Muhammad Yaqoob.
27. Mr. Muhammad Anwar.
28. Mr. Muhammad Zahurul Hassan.
29. Mr. Nizamud Din.
30. Mr. Muhammad Shafi.
31. Mr. Ghulam Yunis Qureshi.
32. Mr. M. Latif Janjua.
33. Mr. Ghulam Hussain.
34. Mr. Zafar Ali.
35. Mr. Muhammad Ramzan Bhatti.
36. Mr. Muhammad Ashfaq Tariq.
37. Mr. Maqsood Ahmad.
38. Mr. Sikandar Hayat.
39. Mr. Muhammad Khurshid.
40. Mr. Muhammad Khalid Butt.
41. Mr. Niazbat Khan.
42. Mr. Muhammad Afzal.
43. Mr. Akhtar-ud-Din.
44. Mr. A. A. Sikandar.
45. Mr. Arshad Ullah.
46. Mr. Nauroz Khan.
47. Mr. Muhammad Saddiq.
48. Mr. Muhammad Akram.
49. Mr. Ghulam Rasul.
50. Mr. Muhammad Saddique.

51. Mr. Muhammad Umar.
52. Mr. Muhammad Tufail.
53. Mr. Shabbir Ahmad.
54. Mr. Ghulam Qadir.
55. Mr. Nasir Ahmad.
56. Mr. A. J. Singh.
57. Mr. Mahmood Akhtar.
58. Mr. Rafi Muhammad Khan.
59. Mirza Muhammad Sharif.
60. Mr. Abdul Jabbar.
61. Mr. Nazar Muhammad.
62. Mr. Riasat Ali.
63. Mr. Abdul Ghafoor.
64. Mr. Gulzar Ahmad.
65. Mr. Jahan Gul.
66. Mr. Abdul Aziz.
67. Mr. Manzoor Hussain.
68. Mr. Ahsanullah.
69. Mr. Muhammad Saleem Wazir.
70. Mr. Ghulam Ali.
71. Mr. Saddullah Iqbal.
72. Mr. Muhammad Aslam.
73. Mr. Inayat Ullah.
74. Mr. Abdul Ghafoor.
75. Mr. Anulad Ali.
76. Mr. Iqbal Muhammad.
77. Mr. Jan Badshah.
78. Mr. Abdul Razzaq.
70. Mr. Abdul Latif.
80. Mr. Nazir Ahmad.
81. Mr. Bashir Ahmad.
82. Mr. Muhammad Saddiq.
83. Ms. Hoot Khan.
84. Mr. Muhammad Saddiq.
85. Mr. Safdar Hussain.
86. Mr. Abbasi Hasibullah
87. Mr. Mir Ahmad Shaikh.
88. Mr. Mukhtar Ahmad.
89. Mr. Rasul Bakhsh Ansari.
90. Mr. Waheed Ali Syed.
91. Mr. Jahan Dad Khan.
92. Mr. Muhammad Iqbal.
93. Mr. Rahim Khan.
94. Mr. Muhammad Saleem.

95. Mr. Abdu. Aziz.
96. Mr. Muhammad Ayub Khokar.
97. Mr. Jahangir Khan Wazir.
98. Mr. Akhtar Zaman Shinwari.
99. Mr. Muhammad Khalil Anwar.
100. Mr. Muhammad Sharif mohsin.
101. Mr. Muhammad Iqbal.
102. Mr. Allah Wadayo.
103. Mr. Shafi Muhammad Khan.
104. Mr. Shair Rehman.
105. Mr. Jang Bahadur.
106. Mr. Abdul Aziz.

SENIORITY LIST OF THE TEMPORARY OVERSEERS (E & M) WORKING IN WESTERN REGION (QUETTA).

Serial No.	Name
1.	Mr. Izharul Hassan Siddiqui.
2.	Mr. Muhammad Ijaz Khan.
3.	Mr. Ghulam Ali Qureshi.
4.	Mr. Abdul Wahab.
5.	Mr. Zaffar Iqbal.
6.	Mr. Hafeezullah Mufti.
7.	Mr. Assadullah Niazi.
8.	Mr. Muhammad Azam Chishti.
9.	Mr. Muhammad Riaz.
10.	Mr. Abdul Ghafar.
11.	Mr. Isa Khan.
12.	Mr. Muhammad Asghar.
13.	Mr. Muhammad Akram Khokhar.
14.	Mr. Bahadur Ali.
15.	Mr. I. U. Qureshi.
16.	Mr. Muhammad Yasin.
17.	Mr. Ali Asghar.
18.	Mr. Muhammad Munir.
19.	Mr. Masood Ahmad.
20.	Mr. Ghulam Murtaza.
21.	Mr. Muhammad Ashar.
22.	Mr. A. Waheed.
23.	Ch. Ghafoor Ahmad.
24.	Mr. Abdul Razak.
25.	Mr. Akbar Baig.
26.	Mr. Ghulam Hussain.

Seniority List of Confirmed Overseer Working in Northern Region, Peshawar. ( )

Overseer Grade 'A'.

1. Mr. Muhammad Yousuf Janjua.

Overseer Grade 'B'.

1. Mr. Yaqub Shah.
2. Mr. Muhammad Younis.
3. Mr. Abdul Samad.
4. Mr. Saeed Ahmad Malik.

Seniority List of Temporary Overseers Working in North ern Region (Peshawar)

Overseer Grade 'A'.

1. Mr. Muhammad Yousuf Janjua.
2. Mr. Abdul Jabbar.
3. Mr. Nadeir-khan
4. S. Tuffail Hussain Shah.

Overseer Grade 'B'.

1. S. Yaqub Shah.
2. Mr. Muhammad Younis.
3. Mr. Abdul Samad.
4. Mr. Sahibzda Mir.
5. Mr. Fazal Rahman.
6. Mr. Amir Khan.
7. Mr. Ali Muhammad.
8. Mr. Banot Khan.
9. Mr. Shah Wazir.
10. S. Shamsheer Ali Shah.
11. Mr. Faiz Muhammad. I.
12. Mr. Abdul Hamid-III.
13. Mr. Gul Amin Shah.
14. Mr. Shahadat Khan.
15. Mr. Abdul Sattar Shah.
16. S. Muhammad Aslam Shah.
17. Mr. Ihsanullah-I.
18. Mr. Mehr Bad Shah.
19. Mr. Inayatullah-I.
20. Mr. Saleh Muhammad.
21. Mr. Ihsanullah-II.

22. Mr. Attaullah Khan-I.
23. Mr. Rafiq Ahmad.
24. Mr. Inayatullah Jan-I.
25. Mr. Karim Jan.
26. Mr. Sadud Din.
27. Mr. Ghaffor Shah-I.
28. Mr. Saeed Ahmad.
29. Mr. Anwar Ali.
30. Mr. Ali Akbar Shah.
31. Mr. Nonroz Khan.
32. Mr. Bashir Ahmad -II.
33. Mr. Mohd Rafiq Sulimani.
34. Mr. Azhar Ahmad.
35. Mr. Mumtaz Alam.
36. Mr. Muhammad Naim.
37. Mr. Salim Khan.
38. Mr. Fazal Rabbi.
39. Mr. Said Wazir.
40. Mr. Muhammad Ashraf.
41. Mr. Ghulam Khan.
42. Mr. Ahmad Nawaz.
43. Mr. Main Maqsood Gul.
44. Mr. Faiz Muhammad -II.
45. Mr. Habibullah.
46. Mr. Abdur Rashid.
47. Mr. Muhammad Ramzan-II.
48. Mr. Inayatullah Jan-II.
49. Mr. Nasrullah Jan.
50. Mr. Muhammad Akbar-II.
51. Mr. Gul Famullah Babar.
52. Mr. Fazal Rehman Kundi.
53. Xr. Muhammad Nazir.
54. Mr. Rashid Ahmad.
55. Mr. Abdul Wahid.
56. Mr. Ghaffor Shah-III.
57. Mr. Obedullah.
58. Mr. Fazal-i-Akbar.
59. Mr. Wali Muhammad.
60. Mr. Inayatullah.
61. Mr. Saifullah.
62. Mr. Muhammad Aslam-II.
63. Mr. Salim Jan.
64. Mr. Kamdar Khan.
65. Mr. Muhammad Iqbal.
66. Mr. Matiullah.
67. Mr. Muhammad Akhtar.
68. Mr. Muhammad Ayub-II.
69. Mr. Abdul Aziz.
70. Mr. Ghulam Muhammad.
71. Mr. Ghulam Sarwar.
72. Mr. Amir Shahzada.
73. Mr. Sultan Muhammad.
74. Mr. Nazar Khan.

75. Mr. Muhammad Hafiz.
76. Mr. Muhammad Akram.
77. Mr. Nisar Ali.
78. Mr. Niamat Shah.
79. Mr. Abdul Hakim Kundi.
80. S. Abu Talib Shah.
81. Mr. Muhammad Afza.
82. Mr. Muhammad Abdul Rashid.
83. Mr. Muhammad Shah.
84. Mr. Umar Khitab.
85. Mr. Abdul Hamid.
86. Mr. Muhammad Akram.
87. Mr. Zahir Khan.
88. Mr. Samiullah Khan.
89. Mr. Muhammad Shafi.
90. Mr. Fida Muhammad.
91. Mr. Jehangir Khan.
92. Mr. Ghulam Khalid Jan.
93. Mr. Latifullah.
94. Mr. Sher Dil.
95. Mr. Mir Sarwar.
96. Mr. Asmatullah.
97. Mr. Amir Jehan.
98. Mr. Habibullah.
99. Malik Muhammad Arif.
100. Mr. M. Akbar.
101. Mr. Shad Muhammad.
102. Mr. Muhammad Siddique.
103. Sardar Muhammad Rafiq.
104. Mr. Ghulam Haider.
105. Mr. Muhammad Muzaffar.
106. Mr. Muhammad Yousaf-I.
107. Mr. Taj Ali.
108. Mr. Sana Khan.
109. Mr. Said Rasul.
110. Mr. Rab Nawaz.
111. Mr. Jehangir Khan Babar.
112. Mr. Sher Ahmad.
113. Mr. Fazal Ahmad.
114. Mr. Shah Muhammad Hussain.
115. Mr. Abdur Rashid.
116. Mr. Ziaur Rehman.
117. Mr. Muhammad Yousaf.
118. Mr. Ghulam Habib.
119. Mr. Habibur Rehamn.
120. Mr. Muhammad Ayub Shah.
121. Mr. Bashir Ahmad Alezai.
122. Mr. Muhammad Khurshid.
123. Mr. Sultan Muhammad Jan.
124. Mr. Surgand Ali.
125. Mr. Ahmad Nawaz.
126. Mr. Muhammad Afzal,
127. Mr. Ghulam Qasim.
128. Mr. Gulzar Hussain.
129. Mr. Ghulam Haider.
130. Mr. Abdul Rafi.
131. Mr. Saadullah Jan.

APPENDIX B

(ANSWER TO STARRED QUESTION NO. 4286)

STATEMENT SHOWING NUMBER OF PERMANENT POSTS OF DRAFTSMEN AND TRACERS, WORKING IN SOUTHERN REGION BUILDING AND ROAD DEPARTMENT HYDERABAD.

Serial No.	*Designation*		*Number of Permanent posts*
1.	Chief Draftsman	..	1
2.	Head Draftsmen	..	5
3.	Draftsmen	..	27
4.	Assistant Draftsmen	..	17
5.	Tracers	..	36

NAMES OF DRAFTSMEN IN EACH CATEGORY ALREADY CONFIRMED

1. Mr. Muhammad Ahmad .. Assistant Draftsman.
2. Mr. Abrar Muhammad .. Assistant Draftsman.

TRACERS

3. Mr. Ata Hussain .. Tracer.
4. Mr. Alley Nabi .. Tracer.

SENIORITY LIST OF TEMPORARY DRAFTSMEN AND TRACERS TO BE CONFIRMED IN EACH CATEGORY.

HEAD DRAFTSMAN

1. Mr. Jamil-ur-Rehman.

DRAFTSMEN

1. Mr. Muhammad Ahmad.
2. Mr. Abrar Muhammad.
3. Mr. Umaid Ali Kazi.
4. Mr. Ghulam Abbas Motiwala.
5. Mr. Muhammad Yaqoob.
6. Mr. Zamir Ahmad.
7. Mr. Fazal Ullah.
8. Mr. Shafi Muhammad.
9. Mr. Muhammad Amin.
10. Mr. Nazir Ahmad Chatta
11. Mr. Atiq Ahmad.
12. Mr. Abdur Rashid.
13. Mr. Muhammad Ayoob Mangi.
14. Mr. Abdul Majid.
15. Mr. Satram Das.
16. Mr. Bagh Ali.
17. Mr. Muhammad Zaki Zaidi.
18. Mr. Chain Lal Ahuja.
19. Mr. Muhammad Saleh Samo.
20. Mr. Muhammad Yasin Khan.
21. Mr. Muhammad Latif.
22. to 27 (Vacant).

ASSISTANT DRAFTSMEN

1. Mr. Alley Nabi.
2. Mr. Ata Hussain.
3. Mr. Hafiz Rehman.
4. Mr. Awal Khan.

5. Mr. Shahid Hussain.
6. Mr. Bashir Ahmad.
7. Mr. Muhammad Sharif.
8. Mr. Muhammad Ibrahim.
9. Mr. Sukhawat Hussain.
10. Mr. Hafiz Matloob Ahmad.
11. Mr. Muhammad Ishaque.
12. Mr. Sher Afghan Khan.
13. Mr. Muhammad Ahsan.
14. Mr. Habib Ullah.
15. Mr. Ali Aman.
16. Mr. Muhammad Hussain.
17. Mr. Mohta Ram.
18. Mr. Abdul Jamil.
19. Mr. Muhammad Sadiq.
20. Mr. Nazir Hussain.
21. Mr. Karim Bakhsh Barohi.

TRACERS

1. Mr. Noor Khan.
2. Mr. Shafique Ahmad.
3. Mr. Asghar Ali.
4. Mr. Abdul Rafiq.
5. Mr. Bashir-ud-Din
6. Shujat Baig.
7. Mr. Allah jurio.
8. Mr. Ziaullah Khan.
9. Mr. Irfanu Rehman.
10. Mr. Ishaque Rehman.
11. Mr. Muhammad Raisuddin.
12. Mr. Muhammad Amin.
13. Mr. Iftikhar Ahmad.
14. Mr. Muhammad Salim.
15. Mr. Akbar Hussain.
16. Mr. Shafi Ahmad.
17. Mr. Habib Shah.
18. Mr. Zawar Hussain.
19. Mr. Riasuddin.
20. Mr. Masood Alam Khan.
21. Mr. Haji Idrees.
22. Mr. Ladho Khan.
23. Mr. Abdul Wadudd Khan.
24. Mr. Amir-ul-Hussain.

25. Mr. Moinuddin.
26. Mr. Moosa Kazim.
27. Mr. Muhammad Yar Khan.
28. Mr. Mohtab.
29. Mr. Qameruddin.
30. Mr. Shahsuddin.
31. Mr. Mazharuddin.
32. Mr. Ahsan Ahmad.
33. Mr. Wali Muhammad.
34. Mr. Iqbal Hussain.
35. Mr. Muhammad Yaqoob.
36. Mr. Sattar Muhammad.
37. Mr. Mehboob Khan.
38. Mr. Muhammad Yousaf.
39. Mr. Muhammad Ilyas.
40. Mr. S. Hamid Ali.
41. Mr. Bashir Ali.
42. Mr. Muhammad Azam.
43. Mr. Kazim Ali.
44. Mr. Dost Muhammad.
45. Mr. Ashik Hussain.
46. Mr. Gul Amin.

STATEMENT SHOWING NUMBER OF PERMANENT POSTS OF DRAFTSMEN AND TRACERS IN NORTHERN REGION BUILDINGS AND ROADS, DEPARTMENT PESHAWAR.

Serial No.	*Designation*		*No. of confirmed posts*
1	Chief Draftsman	..	1
2	Circle Head Draftsmen	..	3
3	Divisional Head Draftsmen	..	13
4	Draftsmen	..	19
5	Tracers	..	24

SENIORITY LIST OF CONFIRMED DRAFTSMEN WORKING IN NORTHERN REGION BUILDINGS AND ROADS DEPARTMENT PESHAWAR.

CHIEF DRAFTSMEN

1. Mr. Abdul Hakim Bhatt.

CIRCLE HEAD DRAFTSMEN

1. Mr. Muhammad Saeed.
2. Mr. Said Ahmad.

DIVISIONAL HEAD DRAFTSMEN

1. Mr. Abdur Rahim.
2. Mr. Muhammad Hayat.
3. Mr. Attaullah.
4. Mr. Muhammad Afzal
5. Mr. Hakim Jan.

DRAFTSMEN

1. Mr. Saidal Khan.
2. Mr. Abdullah Jan.
3. Mr. Haq Nawaz.
4. Mr. Fazal Ilahi.
5. Mr. Allah Dad.
6. Syed Hussain Bukhari.
7. Mr. Ghulam Abbas Shah.
8. Mr. Muhammad Yousaf

SENIORITY LIST OF CONFIRMED TRACERS WORKING IN NORTHERN REGION BUILDINGS AND ROADS DEPARTMENT, PESHAWAR

1. Mr. Aziz Bakhsh.
2. Mr. Wali Khan.
3. Mr. Ghulam Mustafa.
4. Mr. Abdul Latif Shah.
5. Mr. Muhammad Israil.
6. Mr. Amirud Din.
7. Mr. Muhammad Urfan.
8. Mr. Muhammad Awais.
9. Mr. Abdur Rashid.
10. Mr. Miran Bakhsh.
11. Mr. Ghulam Sabir.
12. Mr. Mukhtar Ahmad.
13. Mr. Mursalin Khan.
14. Mr. Muhammad Afzal.
15. Mr. Muhammad Bakhsh.

SENIORITY LIST SHOWING NAMES OF TEMPORARY DRAFTSMEN WORKING IN NORTHERN REGION BUILDINGS AND ROADS DEPARTMENT, PESHAWAR.

CIRCLE HEAD DRAFTSMEN

1. Mr. Abdur Rahim.

DIVISIONAL HEAD DRAFTSMAN

1. Mr. Abdullah Jan.
2. Mr. Haq Nawaz.
3. Mr. Fazal-i-Ilahi.
4. Mr. Allah Dad.
5. Syed Hussain Bukhari.
6. Mr. Ghulam Abbas Shah.
7. Mr. Muhammad Yousaf Ii.
8. Mr. Said Khan.

DRAFTSMEN

1. Mr. Ghulam Mustafa.
2. Mr. Abdul Latif Shah.
3. Mr. Muhammad Israil.
4. Mr. Muhammad Urfan.
5. Mr. Abdur Rashid.
6. Mr. Miran Bakhsh.
7. Mr. Muhammad Awais.
8. Mr. Ghulam Sabir.
9. Mr. Mukhtar Ahmed.
10. Mr. Mursalin Khan.
11. Mr. Muhammad Afzal.

Note—Confirmation of above will take place on the merits in each case.

SENIORITY LIST SHOWING NAMES OF TEMPORARY TRACERS WORKING IN NORTHERN REGION BUILDINGS AND ROADS DEPARTMENT, PESHAWAR

1. Mr. Abdul Sattar.
2. Mr. Muhammad Yousaf Khalid.
3. Mr. Muhammad Hanif.
4. Mr. Abdul Qayyum.
5. Mr. Ghulam Rasul.
6. Mr. Shahzad Mir.
7. M. Y. Hanif.
8. Mr. Sher Ali.
9. Mr. Nisar Ahmad.
10. Mr. Muhammad Iqbal.
11. Mr. Ibadur Rehman.
12. Mr. Sultan Muhammad.
13. Mr. Khalil Ahmad.
14. Mr. Niamatullah.
15. Mr. Muhammad Ayub.
16. Mr. Wahidu Din.
17. Mr. Abdullah Shah.
18. Mr.Abdul Qayyum III.
19. Mr. Ghulam Ghaffar.
20. Mr. Sher Muhammad Afghani.
21. Mr. Abdul Rehman.
22. Mr. Masood Khan.
23. Mr. Muhammad Anisud Din.
24. Mr. Maqsood Ahmad.
25. Mr. Murad Bakhsh.
26. Mr. Muhammad Yousaf IV.
27. Syed Hussain Bakhsh.

Note—Confirmation of above will take place on the merits in each case.

STATEMENT SHOWING NUMBER OF PERMANENT POSTS OF DRAFTSMEN AND TRACERS.

WESTERN REGION BUILDINGS AND ROADS, QUETTA.

Serial No.	*Designation*		*No of permanent posts*
1.	Chief Draftsmen	..	1
2.	Circle Head Draftsmen	..	3
3.	Divisional Head Draftsmen	..	13
4.	Draftsmen	..	28
5.	Tracers	..	25

List of names of Draftsmen and Tracers is being awaited from the Chief Engineer, Buildings and Roads Department, Quetta and will be placed on table as soon as received.

APPENDIX C

(ANSWER TO STARRED QUESTION No. 4497)

THE CRITERIA FOR THE REGISTRATION OF CONTRACTORS FOR EXECUTING P.W.D. SCHEMES.

APPENDIX 6 'A'

(PARAGRAPH 6·39 (*iii*)

Instructions regarding enlistment of contractors and the keeping up of a register of contractors in the Buildings and Roads Department :—

(1) There should be five classes of contractors :—

Class—'A'—Above Rs. 5 lakhs—Can work all over the Province.

Class—'B'—Between Rs. 5 lakhs., and one lakh.....Can work only in region.

Class—'C'—Between Rs. one lakh, and fifty thousands.....Can work only in region.

Class—'D'—Between Rs. Fifty, thousands and twenty thousands..... .....Can work in Circle.

Class—'E'—Below Rs. twenty five thousands.....Can work only in Division.

2. All contractors who satisfy the conditions laid down should be registered.

3. It is not necessary to have personal experience or trial of a man before he can be registered. He should be also able to decide suitability from the questionnaire recommended.

3. The financial position should be by bank reference only and from a scheduled bank. The scheduled banks in the West Pakistan—

(*i*) Allabad Bank, Ltd.

(*ii*) Austrialisia Bank, Ltd.

(*iii*) Grindlays Bank, Ltd.

(*iv*) Habib Bank, Ltd.

(*v*) Lloyds Bank, Ltd.

(*vi*) Muslim Commercial Bank, Ltd.

(*vii*) National Bank of Pakistan.

(*viii*) Bank of Bahawalpur, Ltd.

5. Applications for enrolment for all classes of contractors must be on a proper printed form which should consist of Parts, A, B, and C, as per enclosed sample form.

6. (*a*) Class E—Contractors should be registered by the Execut ive Engineers and should only be local men. They should normally work only in one Division.

7. Class D—Contractors will also be registered by Executive Engineer but they should send the list of approved contractors yearly to the Superintending Engineers and to other Executive Engineers in the same Circle.

8. Class B & C—Contractor should be enlisted by the Superintending Engineer in whose jurisdiction he resides and normally carries on business. After enlistment the name of the contractor should be circulated to other Superin-

tending Engineers. A Class B &C. in the same Region contractor should be eligible for work in any Circle in the Region in which he is enlisted.

9. (*a*) Class A—Contractor should be enlisted by the Additional Chief Engineer in whose jurisdiction he resides and normally carries on business. After enlistment the names of the contractor should be circulated to others Additional Chief Engineers. A class contractor should be eligible for work in any region of the Province.

10. "To ensure the earnestness of a contractor to under take work in the department, he should be directed, at the time of enlistment, to pay an annual fee as given in the table below, at one particulars place, every callender year by 30th June every year. The contractors, who fails to deposit the renewal fee by 30th June, shall cease to be the approved contractor and his name w ill be struck off the approved list. On payment of the annual fee, a certificate w*i* l be issued to the effect that the annual fee has been paid by the contractor . This certificate has to be produced at the time of tender. The annual fee will be credited to the Receipt Head 'XXXIX Civil Works'.

Category	*Amount annual fee*
I	*II*
	Rs.
Class A	150/00
Class B	75/00
Class C	60/00
Class D	50/00
Class E	25/00

11. Contractor lists should be revised every year, early in January. Executive Engineers should give brief remarks about works carried out by each Contractor and his behaviour during the year contractors whose financial circumstances have deteriorated may be made to produce -resh evidence of suitability.

12. For Class 'D' and 'E' contractors , in, preparing fresh lists, names of those who have left the area or have not approached for work during the year should be omitted.

13. In class 'B' and 'C' the names of those who have not tendered for two year should be omitted. No such time limit is necessary for Class 'A'

14. Tenders may be received from approved contractors only and entered in the Tender Register.

It is further ordered that column 2 of the Application for enrolement of contractors (Part A) given under the said Appendix 6-A, may be re-numbered as 2-A, and other column 2 (B) added thereafter providing "whether removed from the list of approved contractors of any Government Department and if so reason thereof".

Ex-Chief Engineer West Pakistan's Circular No. 119 is hereby cancelled as the provision contained therein is contradictory to para one above mentioned Appendix 6-A.

15. Earnest money should be taken as hithertofore.

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN 1ST

Serial No.	Name of Contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original Place of residence
1	2	3	4	5	6	7
	2nd Lahore Prov. Division		Years	Years		
1	M/s. Maqbool Hussain & Sons, Prop. Mr. Maqbool Hussain.	Haji Mir Bakhsh.	4	14	Middle	Nizamabad, District Gujranwala.
2	S. M. Hamid.	*Late* Sh. Muhammad Latif.	35	15	F. Sc.	Lahore.
3	Mr. Ali Ahmad Qureshi.	Mr. Abdul Hakim Qureshi.	50	10	Primary.	Do.
4	M. S. A. Hussain.	S. Mohibbe Hussain.	50	20	Under-Matric.	Daredone.

LAHORE PROVL. CIRCLE, LAHORE

Name of assignment with amount	Date of Registration for the first time	Total Amount Received by the Contractor Separately for Each Assignment During					The criteria for Registration of contractors for executing P.W.D. Scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10					15
Worked started in 1963-64 (Class A)							
Constg. Rural Health Centre at Manga Rs. 3,63,380	1949	..					While enlisting the contractor in different category instructions contained App. 6 (A) Para. 6-39 (iii) B & R Manual of Orders 195 Edition are strictly observed.
I. (Widening L.M.Q. Road)							
Widening of L. M. Q. Rd., 17-35 miles and 36—46 Rs. 2,00,000	1949	..	5,750	340	1,710	1,14,170	Ditto Class B
II. (Widening Mayo Road)			17,823	12,616	16,203	..	
I. (Widening L.M.Q. Road)							
Widening of L.M. Q. mile 17—26 and 46—49 Rs 2,00,000	1953	..	7,120	647	3,263	1,42,310	Ditto.
II. (Widening LMQ Road)							
Constg. Rural Health Centre at Rehanwala, District Sheikhupura. Rs. 3,63,380	Not known	..	25,560	12,680	21,380	..	Ditto.

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of Contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original Place of residence
1	2	3	4	5	6	7
	Gujranwala Provincial Division					
1	M/s. Sayal Bros.	Sufi Nazar Muhammad Sayal.	40	6	Rasul Qualified overseer.	Eminabad, District Gujranwala.
2	Mr. Ghulam Ahmad.	Not known.	50	20	Illiterate.	Hassan Abdal.
3	Mr. Muhammad Alam.	Ditto.	50	7	Middle.	Gujranwala.

IN 1ST LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE

Name of assignment with amount	Date of Registration for time	Total amount Received by the Contractors Separately for Each Assignment During					The creria for Registration of contractors for executing P. W. D. Scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10					11
(i) Flood damages on S.G.P. Road Rs. 20,000	1959	13900	..	..	..	..	Ditto ass B
(ii) Flood Protection Bund Rd. Wagh Drain Rs. 2,50,900	..	..	17,900	..	..	..	Ditto.
(iii) Costg. Govt. and Middle School at Kamoke Rs. 60,000.	..	..	..	..	..	38,380	Ditto.
1. S/T. G. T. Road.	1943	..	49,756	42,135	52,183	..	Ditto.
2. S/T to S. G. P. J. Road. Rs. 1,00,000	..	..	10,000	12,194	32,028	16,479	Ditto.
3. Constg. Multi Span Culverts on G. T. Road, Rs. 20,000 .	..	..	..	16,983	..	..	Ditto,
1. Constg. Teh. Agri. Stores at Wazirabad Rs. 16,000.	1959	..	..	10,615	..	..	Ditto,
2. S/R to staff quarters & Model Training Foot Wear Centre, Gujranwala. Rs. 25,000	..	..	..	..	15,058	..	Ditto.
3. Constg. Professors Library room in Govt. College for Women Gujranwala Rs. 25,000.	..	..	..	..	..	22,745	Ditto.

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN

Serial No.	Name of Contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original Place of residence
1	2	3	4	5	6	7
4	M. A. R. Siddiqui	Not known.	50	12	B. A.	Gujranwala.
5	Mr. Muhammad Ali Moghal.	Ditto.	40	8	Under Matric	Sialkot
6	M. Nazir Ahmad	Ditto.	39	5	Ditto.	do.
7	Ch. Abdul Hamid.	Ditto.	50	4	Ditto.	Gujranwala
8	M/S Zahid & Co.	Ditto.	40	4	Matric.	Do.

LAHORR FROVL. CICRLE, LAHORE

Name of assignment with amount	Date of Registration for the first time	Total Amount Received by the Contractor Separately for Each Assignment during					The criteria for Registration of contractors for executing P. W. D. Scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	1	10				11
1. R/D to F/D to G. T. Road Rs. 1,00,000	1950	..	..	..	75,793	..	Ditto. Class A
2. Constg. High Level Bridge on G. T. Road in mile 63. Rs. 19,00,000.	..	..	..	..	24,473	1,47,147	
3. Extension Scheme Satellite Town at Gujranwala. Rs. 1,00,000	..	..	..	..	..	88,811	
1. Provdg. W/S, S/I & S/S in in Civil rest house Narowal Rs. 10,000.	1952	..	..	..	6,479		Ditto. D Class
Constg. Addl. accommodation in Civil Hospital Wazirabad. Rs. 1,00,000.	1958	..	..	..	..	78,663	Ditto. B Class
Improvement to Normal School at Ghakhar. Rs. 1,00,000.	1959	..	..	..	..	13,330	While enlisting to contractors in different category instructions contained in App. 6 (A) Para. 6·39 (iii) of B & R Department Manual orders 1959 Edit are strictly observation Class 'B'
Improvement to Normal School at Ghakhar. Rs. 25,000.	1959	..	..	..	..	1,745	Ditto 'D' Class
Extension of Scheme in Satellite Town Gujranwala supply of Bajri. Rs. 40,000	..	..	..	..	..	19,550	

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN 1ST

Serial No.	Name of Contractor	Parentage	Age	Experience	Qualifications	Original Place of residence
1	2	3	4	5	6	7
			Years	Years		
9	Mr. Shifa Ullah	Not known.	46	5	Matric	Lahore.
10	M/S Sheikh & Sons.	Ditto.	35	3	Do.	Do.
11	M. Saeed Anwar.	Ditto.	25	3	Under-Matric	Gujranwala.
12	M. Ghulam Sarwar.	Ditto	40	3	Do.	Do.
13	M. Muhammad Yousuf Qureshi.	Ditto.	35	3	Matric.	Do.
	Sialkot Construction Division					
1	M/S Rashid Construction Company.	Not known.	Not known.	10	Well Educated.	Gujrat.
2	Mr. Aziz Din Muhammad Karim contractors.	Ditto.	Ditto.	2	Un-educated.	Narowal.
3	Malik Habib Ullah.	Ditto.	45	20	Well educated.	Sialkot

LAHORE PROVL. CIRCLE, LAHORE

Name of assignment with amount	Date of Registration for the first time	Total Amount Received by the Contractor Separately for Each Assignment During					The criteria for Registration of contractors for executing P.W.D. Scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10					11
Constructing CivilHosiptal at Shakargarh. Rs. 50,000.	1958	..	..	..	..	10,000	Ditto. 'B' Class
Providing Flush System in Civil Hospital in Gujranwala. Rs. 30,000	1959	..	..	..	..	14,832	Ditto 'A' Class
Constructing road infront of Bus Stand at Gujranwala. Rs. 25,000	1961	..	..	.	..	10,692	Ditto. 'D' Class
Constructing Addl. Bldgs. in Government High School for Boys at Gujranwala. Rs. 50,000	1960	..	..	..	..	25,966	Ditto. 'D' Class
1. Constructing 'D' Type Colony at Gujranwala Rs. 90,000	1960	..	..	..	..	13,419	Ditto 'B' Class
2. Constructing New Police station with married quarters at Gujranwala. Rs. 2,00,000.						20,000	Ditto. 'B' Class
District Hospital (Headquarter) at Sialkot. Rs. 11,00,000.	1962	..	..	..	..	1,50,000	Ditto. 'A' Class
Primary Health Centre Kot Naina. Rs. 3,50,000.	1962	..	..	..	..	1,00,000	Ditto. 'B' Class
Constg. Jassar Shakargarh Road. Rs. 50,000.	1962	..	..	..	..	20,000	Ditto. 'B' Class

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of Contractor	Parentage	Age	Experience	Qualifications	Original Place of residence
1	2	3	4	5	6	7
			Years	Years		
4	Malik Inayat Ullah	Not known	35	10	Well educated.	Sialkot.
6	Mistry Inayat Ullah.	Ditto.	45	20	Un-educated.	Gujranwala.
5	Mr. Arshad Jamal.	Muhammad Sharif.	30	5	Well educated.	Gujranwala.
7	Ch. Inayat Ullah	Muhammad Abdullah	45	15	Overseer qualified.	Sialkot.
8	Abdul Wahid Salehria	Not known	40	10	Un-educated.	Do.
9	M/S Habib & Co.	Ditto.	30	5	Well-educated.	Do.
	1st Lahore Provincial Division					
	Provincial Sub-Division Lahore					
1	Rashid Ahmed	Abdul Salam	32	5	Middle.	Lahore.
2	Muhammad Sharif.	Haji Lal Din.	40	10	Do.	Do
3	M. Muhammad Afzal Khan.	Not known.	38	5	Matric.	Do.
4	M. Khalid Hussain	Shafi Khan.	32	5	Do.	Do.
	Sub-Division Lahore					
1	M Abdul Hamid Butt.	Not known.	40	5	Nil	Do.

IN 1ST LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE

Name of assignment with amount	Date of Registration for the first time	Total Amount Received by the Contractor Separately for Each Assignment During					The criteria for Registration of contractors for executing P. W. D. Scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10					11
Constg. Jassar Shakargarh. Road. Rs. 50,000.	1962	..	..	..	..	16,000	Ditto 'D' Class
Constg. Sialkot Zafarwal Road. Rs. 20,000	1962	..	Works started October 1962			9,000	Ditto. 'D' Class
Constg. Middle School, Mangri Rs. 30,000.	1962		Work started October 1963				Ditto 'C' Class
Constg. Daeka Pasrur Road Rs. 20,000	1962	..	..	..	..	9,000	Ditto 'D' Class
Constg. addl. class rooms in Government High and Normal School at Pasrur. Rs. 50,000	1962	..	..	..	..	26,000	Ditto
Constg. Boundry wall and Class IV quarters at District Hospital at Sialkot. Rs. 1,00,000	1962	..	..	..	..	40,000	Ditto 'C' Class
A/R to Government College. Rs. 1,000	1960	..	..	..	..	1,127	Ditto 'D' Class
A/R to L. F. L. Road. Rs. 800	1953	..	..	..	..	718	Ditto.
A/R to L. F. L. Road. Rs. 5,000	1958	8,490	..	..	26,405	..	Ditto
A/R to Government College. Rs. 20,000	1958	..	..	..	..	10,214	Ditto
S/T to L. N. Road. Rs. 50,000	1962	..	..	..	..	10,891	Ditto

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of Contractor	Parentage	Age	Experience	Qualifications	Original Place of residence
1	2	3	4	5	6	7
2	M. Sarfraz Brothers.	Farzand Ali.	Years 30	Years 5	Matric.	Lahore
3	Muhammad Sharif.	Not known.	45	12	Nil.	Do.
4	Ch. Allah Rakha.	Do.	40	13	Nil	Do.
	Sheikhupura Provincial Sub-Division					
1	M. Hamid Butt	Not known.	50	15	Nil	Lahore.
2	Ch. Hussain Ali.	Ditto	40	10	Nil.	Do.
3	Muhammad Din.	Din Muhammad	55	15	Nil.	Sheikhupura. Recently transferred Estimating cost not available.

IN 1ST LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE

Name of assignment with amount	Date of Registration for the first time	*Total Amount Received by the Contractor Separately for Each Assignment During*					The criteria for Registration of contractors for executing P.W.D. Scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10	11	12	13	14	15
Constg. Middle School at Matcher Rs. 14,169	1958	..	..	..	..	14,169	'D' Class
Improvement of G. T. Road.	1958	..	..	..	..	17,514	Do.
Improvement of Dispensary at Pakhiala— Rs. 17,414							
A/R to Civil Lin Police Station Rs. 4,000	1960	..	..	..	..	935	Do.
Improvement to G. T. Road. Rs. 6,000							
1. Removing Bumps on S.S.L. Road. Rs. 50,000	1948	32,000	..	..	..	..	Do.
2. Running of Sangla Hill. Rs. 23,000	1948	..	17,000	6,000	..	..	Do.
Constg. Feroze Warburton. Rs. 2,25,600	1953	2,87,400	..	6,000	..	..	Do.
S/T to Art Road No. 2 Rs. 76,000	1948	60,000	..	..	..	..	Do.
S/T to S. W. Road. Rs. 16,690	..	16,000	..	..	..	..	Do.
S/T to S. S. L. Rs. 99,000	..	10,000	..	..	..	..	Do.
S/T to G. S. D. Road. Rs. 19,000	..	10,000	..	..	..	..	
R. F. D. to S. S. L. Road	..	..	50,000	..	..	..	Do.
Constg. Disstt. Agri. stores at Sheikhupura. Rs. 44,650	..	..	..	30,000	5,000	5,000	Do.

Serial No.	Name of Contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original Place of residence
1	2	3	4	5	6	7
4	Muhammad Sarwar Muhammad Aslam.	Not known	55	15	Nil	Sheikhupura.
5	M. Shakur Ali.	Do.	50	22	Nil	Sheikhupura.
6	M. Nizam Din Nazir Beg.	Do.	50	15	Nil	Do.
7	M. Muhammad Hussain Ayyub Ahmad.	Do.	50	16	Nil	Do.
8	M/S Sayat Brothers.	Do.	40	10	Matric	Do,
9	M. Muhammad Shafi.	Do.	60	20	..	Lahore.
10	M. Abdul Aziz.	Do.	60	12	..	Do.
11	M. Ghulam Sarwar.	Do.	45	7	..	Do.

Name of assignment with amount	Date of Registration for the first time	Total Amount Received by the Contractor Seperately for Each Assignment During					The criteria for Registration of contractors for executing P.W.D Scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10	11	12	13	14	15
1. Running of Sangla Hill Quarry. Rs. 1,20,000.	1949	14,000	..	..	..	..	Class A
2. S/T to G. T. Road. Rs. 30,000	..	30,000	..	..	..	..	Ditto.
3. R. F. D. to S.S.L. Road. Rs. 37,10,000	..	..	32,000	..	..	..	Ditto.
4. Removing Bumps on S.S.L. Road. Rs. 20,000	..	..	..	17,000	..	..	Ditto.
5. Running of Sangla Hill Quarry. Rs. 3,71,000	..	..	..	..	32,000	..	Ditto.
6. Carriage of Materials. Rs. 50,000	..	..	..	..	35,000	..	Ditto.
1. S/T to Art. No. 2. Rs. 76,000	1985	14,000	..	..	..	..	B Class
Running of Sangla Hill Quarry. Rs. 3,00,000	1948	.	21,000	94,000	1,75,000	95,000	A Class
Constg. Degree College at Sheikhupura. Rs. 6,04,050	1947	..	..	70,000	1,15,000	..	A Class
Constg. Health Centre at Warburton. Rs. 2,33,000	1953	..	..	..	1,40,000	..	Ditto.
Supply of Bajri Rs. 3,20,000	1950	..	..	20,000	..	..	Ditto.
Supply of Bajri Rs. 30,000	1954	..	..	..	30,000	..	Ditto.
Carriage of Material. Rs. 40,000	1956	..	..	..	40,000	..	Ditto.

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN

Serial No.	Name of Contractor	Parentage	Age	Experience	Qualifications	Original Place of residence
1	2	3	4	5	6	7
			Years			
12	M. Arshad Jamal Contractor	Not known	35	5	..	Sheikhupura
13	M. Mehraj Din	Ditto.	50	10	..	Do.
14	Mian Muhammad Rafiq.	Ditto.	50	11	..	Do.
15	M. Noor Din.	Ditto.	70	12	..	Do.
16	M. Muhammad Akram.	Ditto.	30	7	..	Lahore
17	M. Muhammad Mushtaq.	Ditto	55	2	..	Do.

1ST LAHORE PROVL. CIRCLE, LAHORE

Name of assignment with amount	Date of Registration for the first time	*Total Amount Received by the Contractor Separately for Each Assignment During*					The criteria for Registration of contractors for executing P.W.D. Scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10	11	12	13	14	15
Constg. Science Room in Government High School for boys at Sheikhupura Rs. 17,000	1958	..	..	..	15,000	..	D Class
Up-grading existing Dispensary at Khan Dogran. Rs. 75,000	1952	..	..	..	48,000	..	B Class
Constg. D. B. Girls High School at Sangla Hill. Rs. 2,27,600	1952	..	..	..	46,000	..	A Class
Principal Bungalow at Sheikhupura Rs. 36,000	1951	..	..	..	13.000	..	D Class
2. Constg. Bunglow in Government Secondary School, SKP ; Rs. 6,000	..	..	..	..	..	6,000	Ditto.
3. Constg. Kitchen Block at Health Centre, Warburton. Rs. 9,500	..	..	..	..	..	7.000	Ditto.
Constg. 2 class rooms in Government Girls Secondary School at Sheikhupura. Rs. 15,000.	1955	..	..	..	..	16,000	Ditt.
Constg. 3 class rooms in Government High School for Boys at Sheikhupura Rs. 23,000.	1961	..	..	..	..	23,000	Ditto

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN LAHORE

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualifications	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
	"D" PROVINCIAL SUB-DIVISION KASUR		Years	Years		
1	Ch. Khushi Muhammad.	Not known ..	80	8	..	Kasur ..
2	M. Nasir-ud-Din	Ditto ..	30	5	..	Do. ..
3	M. Muhammad Hussain.	Ditto ..	50	10	..	Do. ..
4	M. Din Muhammad.	Ditto ..	40	7	..	Do. ..
5	Ch. Karam Elahi	Ditto ..	65	11	..	Do. ..
6	M. Nazeer Ahmed	Ditto ..	40	10	..	Do. ..
7	M. Abdul Ghani	Ditto ..	55	20	..	Do. ..
8	M. Aslam Khan	M. Muhammad Din.	33	He has experience of six years as Contractor.	Upto Matric	Gujranwala ..

PROVL CIRCLE LAHORE

Name of Assignment with amount	Date of Registration for the 1st time	Total Amount Received by the Contractor Separately for each Assignment During				Class	The Criteria for Registration of Contractor for executing P. W. D. Scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10	11	12	13	14	15
							Class
Constg. 3 additional class rooms in Normal High School at Kasur. Rs. 47,000	1955	..	..	..	..	47,300	"C"
Supply of Material.	1958	14,430	28,200	30,000	43,000	14,330	"D"
A/R to Roads and Buildings and Supplies Rs. 25,000.	1953	..	..	..	23,948	20,000	"D"
Constg. Bridges on C. K. Road Rs. 2,00,000.	1955	..	..	..	..	17,345	"A"
A/R to Buildings and supply of Materials Rs. 8,000.	1952	..	..	..	775	6,935	"E"
Carriage of Materials Rs. 50,000.	1953	..	..	..	4,242	32,500	"D"
Constg. Health Centre at Lullianí Rs. 1,50,000.	1950	..	..	1,25,482	..	24,733	"A"
1. Providing W/S S/I in F. J. M. College, Lahore Rs. 5,000.	E. E. Lahore Public Health Division	..	..	..	3,740	"D"	The Criteria for the registration of contractors for th execution of Public Works Department schemes the same as laid down in paragraph 6·39 and Appendix 6-A of the Buildings and Roads Manual of order.

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN LAHORE

Serial No.	Name of Contractor	Parentage	Age	Experience	Qualifications	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
			Years	Years		

PROVL CIRCLE LAHORE

Name of Assignment with amount	Date of Registration for the 1st time	Total Amount Received by the Contractor Seperately for each Assignment During				Class	The Criteriafor Registration of Contractor for executing P. W. D. Scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10	11	12	13	14	15
2. Providing W/S, S/I and W/S in K. M. College, Lahore Rs. 6,000.	..	5,028	..	..	..	..	Ditto.
3. Providing W/S, Extension Nurseshome in Lady Willingdon Hospital Lahore Rs. 3,000.	..	..	..	2,813	..	..	Ditto.
4. Providing W/S, S/I in Library Hall Lahore College for women Rs. 1,000.	..	..	..	447	..	..	Ditto.
5. Providing W/S, S/I and W/S 34 Additional Residences Bahawalpur House Lahore Rs. 4,000.	..	..	..	1,923	1,485	..	Ditto.
6. Providing Administration Block Lady Willingdon Hospital Lahore. Rs. 10,000.	..	..	..	13	13,103	..	Ditto.
7. Matorical Unit Hospital, Lahore Rs. 2,000.	..	..	..	..	1,404	..	Ditto.
8. Providing W/S, S/I and W/S in Pathology Anotomy Block Animal Husbandry College, Lahore Rs. 4,000.	..	..	..	..	3,082	..	Ditto.

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN LAHORE

Serial No.	Name of contract	Parentage	Age	Experience	Qualifications	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
			Year	Year		
2	Khuda Bux ..	Not known ..	45	12	Matric ..	Main Bazar Mozang Lahore.
3	Sheikh Abdul Rashid and son. (Managing Proprietor Sheikh Raza Ahmad.	Ditto ..	35	10	Do. ..	Fatehsher Mozang Lahore.

PROVL CIRCLE LAHORE

Name of Assignment with amount	Date of Registration for the 1st time	Total Amount Received by the Contractor seperately for each Assignment During				Class	The Criteria of Registration of Contractor for executing P. W. D. Scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10	11	12	13	14	15
Providing W/S, S/I Social Science College, Lahore Rs. 4,000.	E. E. Lahore Public Health Division No. C-6) 1430-C, dated 8th June 1959.	3,322	..	..	..	"B"	Ditto.
Providing W/S, S/I Social Science College, Lahore Rs. 2,000.	..	..		..	..	..	Ditto.
Material W/S, S/I Social Science College, Lahore Rs. 80,000.	Revewed —*vide* E. E. Public Health Division No. 3813, dated 4th March 1960.	..	..	10,061	..	"B"	Ditto.
Material W/S, S/I Social Science College, Lahore Rs. 80,000.	..	..	..	..	17,270	..	Ditto.
Material W/S, S/I Social Science College, Lahore Rs. 80,000.	..	..	..	..	9,129	..	Ditto.
Material W/S, S/I Social Science, College, Lahore Rs. 80,000.	..	..	..	..	7,931	..	Ditto.
Providing W/S, S/I, S/S Theropy Sanctioned Mayo Hospital. (Petty work).	..	..	..	460	..	..	Ditto.

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN

S. No.	Name of contractor.	Parentage	Age	Experience.	Qualification.	Original place of Residence.
1	2	3	4	5	6	7
			Years	Years		

1ST LAHORE PROVL CIRCLE LAHORE

Name of Assignment with amount.	Date of registration 1st time.	Total amount by the contractor during				Class	Criteria of Registeration of contractor for execution of P.W.D. schemes.
		1958-1959	1959-1960	1960-1961	1961-1962		
8	9	10	11	12	13	14	15
				Rs.	Rs.		
Providing Additional Building Home and Social Science College, Lahore Rs. 50,000.	..	..	..	..	9,943	..	Ditto.
Materical Main-outfall, Lahore Rs. 500.	..	..	..	..	450	..	Ditto.
Matesical Chotta Ravi Re. 500.	..	..	..	..	455	..	Ditto.
Materical Sodiwal Quarters Rs. 490.	..	..	..	..	455	..	Ditto.
Materical Bahawalpur House Rs. 430.	..	..	..	..	446	..	Ditto.
Provdg. R/S, S/I and S/S, Addl. Residences. Bahawalpur House 50,000.				49,093	1,051		The Criteria for the registration of contraction the exe ution of P.W.D. schemes is the same as laid down in para 6.39 and appendix 6-8 of the B & R Manual of orders.
Mtc. Qurbanline Lahore Rs. (Petty work).					396		
Mtc. Gymkhana Club, Lahore (Petty work)					433		
Mtc. Ganga Ram Hospital, Lhr. (Petty work).					414		
Conversion of dry latrines into flush in Qilla Gujar Sing, Police Line, Lahore Rs. 2,000/-					2,165		
Develoment of seoctor 7 Lahore Rs. 50,000.					38,802		

LIST OF CONTRATORS WORKING IN

Serial No.	Name of contractor.	Parentage	Age	Experience	Qualifications	Original Residence.
1	2	3	4	5	6	7
			Years	Years		
4	M/s Electric Centre, Lahore.	Not known.	32	12	Qualified Overseer	6-Beadon Road, Lahore.
5	Asad Qureshi.	Abdul Salam.	30 years.	8 years.	F. A..	Temple Road, Lahore.

1ST LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE

Name of assignment with amount	Date of registration 1st time	Total amount by the contractor during 1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	Class	Criteria of Registration of contractor for execution of P. W. D. schemes
8	9	10	11	12	13	14	15
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.		
1. Mtc. High National College, Lahore Rs. 10,000.	Renewed *vide* S.E. II Circle No. 33-23 948 s. Dt. 6 3 61			3,311		"B"	The criteria for the registeration of contractor for the execution of P. W. D. Scheme is the same as laid down in para. 6.39 of B&R and Appendix Manual of orders.
2. Mtc. Rehmanpura, Lahore Rs. 4,000.			9,386				
3. Mtc. F. J. M. College Lhr. Rs. 1,000.					933		
4. Mtc. M. O. Fall Pumping Station Rs. 4.000.					4016		
5. Mtc. Social Science College, Lahore Rs. 4.000/-					932		
6. Mtc. M. E. College Lhr. Rs. 10,000.				9,967			
7. Mtc. Industrial Bldg. Lahore Rs. 5,000.					4,378		
8. Provdg. R.S. S/I and S S Badshahi Mosque Lhr. Rs. 1,500.				200			
9. Ditto. Unit Hospital, Lhr. Rs. 2,000.				1,877			
10. Constg. Reservoir Qilla Lachman Singh Lahore				3,310			
1. Mtc. R.S. S/I and S/S Rehman pura, Lahore Rs. (1000).				729			
2. Mtc. -do- Wandal Colony, Lahore (1,000).				956			

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN

S. No.	Name of contractor.	Parentage	Age.	Experience.	Qualifications	Original Residence.
1	2	3	4	5	6	7

1ST LAHORE PROVL. CIRCLE, LAHORE

Name of assignment with amount.	Date of registration 1st time.	Total amount by the contractor during				Class	Criteria of Registration of contractor for execution of P.W.D. schemes.
		1958-1959	1959-1960	1960-1961	1961-1962		
8	9	10	11	12	13	14	15
3. Ditto Rs. 2,500					2,515		
4. Ditto Rs. 1,000.					559		
5. Mtc. J. M. College, Lahore Rs. 1,500.				1232			
6. Mtc. Ganga Ram and Rajgar, Lhr. Rs. (3,000).				1891	1,073		
7. Mtc. High Court Lhr. Rs. 1,000.				830			
8. Mtc. Chauburji Garden Rs. 1,000.				970			
9. Mtc. Qurben Line, Lahore Rs. 1,000.				1,219			
10. Mtc. Gymkhana, Lahore Rs. 6,000.				5,393			
11. Mtc. Gulab Devi Hospital, Lahore Rs. 500.				224			
12. Mtc. F. J. M. College and Gymkhana, Club Rs. 3,500.				3,434			
13. Mtc. Qurban Line, Lahore Rs. 500. (Petty work)				132			
14. Mtc. B/pur House, Lhr. Rs. 4,000.					2,495		
15. Constg. Home and SocialScience College, Lhr. Rs. 1,000.				1,083			

N	Nam of contractor	Parcentage	Age	Experience.	Qualifications	Original Residence
1	2	3	4	5	6	7

Name of assignment with amount.	Date of registration 1st time.	Total amount by the contractor during.				Class	Criteria of Registration of contractor for execution P.W.D. schemes.
		1958-1959	1959-1960	1960-1961	1961-1962		
8	9	10	11	12	13	14	15
16. Extension Govt. Girls, High School Lahore Rs. 2 000/-				1·778			
17. Mtc. R.S. W/Colony and Chauhurji Estact Rs. 7,000.					6,388 668		
18. Mtc. D type quarter Sodiwal. Rs. (Petty work).		..	..		822		
19. Mtc. D. A. V. Comp. and National College, o arts, Lahore Rs. 4,000.		..	..		6,575		
20. Mtc. Wahdat Colony, Lhr. Rs. 4,000.		..			3,511		
21. Mtc. F. J. M. College, Lhr. (Petty work).		..			1,249		
22. Mtc. Wahdat Colony, Lhr. Rs. 4,000.		..			3,016		
23. Mtc. Home and Social Science College, Lahore. Rs. 4,000.		..			3,293		
24. Mtc. Wahdat Colony, Lhr. Rs. 10,000.		..	..		8,758		
25. Provdg. Sewer 774 Samanabad Lahore. Rs 15,000.		..			1,461		
26. Mtc. Qurban Line. (Petty work).		..			3,403		

EIST OF CONTRACTORS WORKING IN

S. No	Name of contractor.	Par entage.	Age.	Experience.	Qualification.	Original Residence.
1	2	3	4	5	6	7
			Years	Years		
6	Ayub and Sons Managing Prop. Shafique Ahmad.	Mohd. Ayub.	28	6	F. A.	Taxali Gate, Lahore.

1ST RAHOREPROVL. CIRCLE LAHORE

Name of assignment with amount.	Date of registration 1st time.	Total amount by the contractor during.				Class	Criteria of Registeration of contractor for execution P. W. D. schemes.
		1958-1959	1959-1960	1960-1961	1961-1962		
8	9			10		11	12
				Rs.	Rs.		
27. Mtc. Industrial Bldg. Shahdara. Rs. 4,000.		..			3895		
28. Mtc. Home and Social Science College, Lahore. (Petty work)		..			618		
1. Mtc. W/S, S/I and S/S Chota Ravi. (Petty work).		..	..	1008			
1. Mtc. Bund around Ravi. (Petty work).	Enlisted in 1st Circle.	..	..	2608		"D"	
2. -do- (Petty work).		..		986			
Mtc. chotta Ravi pumping Station Lhr. (Petty work),		..		345			
4. 2 S. S. Estimate No. 34 (Petty work).		..		525			
5. Mtc. Chotta Ravi. P. S. (Petty work).		..		996			
6. Mtc. Forest voice and Industrial Building. (Petty work).		..			540		
7. M. O. Fall pumping station Rs. (1000).		..			2970		
8. Mtc. Gulba Ravi and W. Colony. (1000/500)		..	..		1318		
9. F.J.M. Ganga Ram and W. Colony Lhr. Rs. 2,000.		..			1737		

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN 1ST LAHORE

Serial No.	Name of Contractors	Percentage	Age.	Experience	Qualification	Original
1	2	3	4	5	6	7
			Years.	Years.		
7	Anwar Khan.	Not known.	35	2	Under Matric.	Not known.

PROVL. CIRCLE LAHORE

Name of assignment with amount.	Date of registration 1st time	Total amount by the contractor during				Class	Criteria of Registration of contractor for execution P. W. D. scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10	10 (a)	10 (b)	10 (c)	11	12
				Rs.	Rs.		
10. Mtc. Wahdat Colony Rs. 4,000.		..			10570		
11. -do- Rs. 4,000		..			1798		
12. D. type quarters Sant Nagar Rs. 2,000		..			5327		
13. Mtc. D. type M. D. F. pumping Station (Petty work).		..	..	6128	1285		
14. Mtc. Social Science College, (Petty work),		..			2618		
15. DAV Camp.		..					
16. Mtc. F. J. M. College, Lhr. Rs. 15,000.					1372		
17. Mtc. Sir Ganga Ram Hospital.		..			2229		
18. -do- Rs. 1,000.		..			1227		
19. Provdg. W/S. S/I and S/S Rural Health Centre Lulliani.		..			2400		
20. Mtc. Dilling Rig.		..	..		1207		
21. Mtc. M. O. Fall					1127		
22. Mtc. Running of truck (Petty).					863		
Additional Bldg. Home and Social Science College, Lahore Rs. 3,000.					2560		
Constg. Tank in Bagh-i-Jinnah Lahore Rs. 7,000							

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age.	Experience	Qualification	Original residence
1	2	3	4	5	6	7
			Years.	Years.		
8	Mohd. Ali & Co.,	-do-	40	4	Under Matric.	Opposite Nisht Cinema Abbot Road, Lahore
9	Mian Din Mubammad.	Not Known	35	25	Middle Standard.	Sant Nagar Mainout fall Road, Lahore.
10	Jahangir Khan.	Ditto.	40	2	Not Known.	C/O. of Carry Home, Beadon Road, Lahore.

IN 1ST LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE—CONTD.

Name of assignment with amount	Date of registration. time	Total amount by the contractor during 1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	Class	Criteria of registration of contracto for executed P. W. D. Scheme.
8	9	10 a	10 b	10 c	10 d	11	12
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.		
1. Mtc. M. O. Fall Pumping Station Rs. 3,000.	Enlisted Conrtn Circle.			6583			
2. Mtc. Chotta Ravi (Petty).				4352			
3. Pumping Station.							
4. Mtc. Qurban Line, Lahore (Petty).			..	4222			
Mtc. Government Printing press					826		The Criteria for the registration of contra for the execution of P. schemes is the same as laid down in agrapt 6-39 Appendix 6-A of the B. and R. Manual of orders.
Industrial Building Rs. 4000					867		
Mtc. Bund Around. (Petty)					873		
Ditto. (Petty)					1,595		
Doitt. Rs. (2000)				854	1,045		
Mtc. Bund around Rs. 2000	Black listed.	3,360		..		"A"	
Mtc. Band around Petty)		248					
Lahore Sewerage Schme Estimate No. 48. (1000)		1,078		3,447			
1. Mct. Gulabdev Hospital, Lahore Rs. 4,000.	Ee. Lahore P. H. Ldvn. C-6/342-C, dated 27th January 1960.			2,182		"B"	Ditto.
2. Mtc. Wahdat Coloby and Rehmahpura, Lahore (Petty					4,343		
3. Mtc. Home and Social Science College, Lahore (Petty).	..				4,286		

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age.	Experience	Qualification	Original residence
1	2	3	4	5	6	7
			Years.	Years.		
11	Ch. Ghulam Muhammad.	Shahab Din.	48	20	F. A. ..	Choudry Palce Qilla Lachman singh, Lahore.
12	Muhammad Habib Khan.	Not Known.	35	5	Under Matric.	Inside Mochi Gate, Lahore.

1ST LAHORE PROL. CIRCLE LAHORE—contd,

Name of assignment with amount	Date of registration time	Total amount by the contractor during				Class	Criteria of registration of contractor for executed P. W. D. Scheme.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10	10 b	10 c	10 d	11	12
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.		
4. Mtc. Wehdat Colony, Lahore (Petty).	..				400		
5. Mtc. Home and Social College, Lahore (Petty).	..				429		
1. Reserve stock (Petty).	Black listed.		533	60		"A"	Ditto.
2. Ditto. (Petty)	..			2,080			
3. Prod sewerin Poonch House Road, Lahore.	..						
4. Lahore Sewerareg Schme No. 24 (10000).	..		14,014	1,763			
5. Re-modelling the Mall, Lahore (2000).	..			1,487			
1. Mtc. Industrial Bulding (Petty).	..	398				"B"	Ditto.
2. Providing two set of lavatory in Buiding Lahore (Rs. 8,000.	..	635					
3. Providing W/S. Industrial Office Lahore. (Petty)	..	219					
4. Mtc. Director of Industries (Petty).		176					
5. Providing W/S. S. I. and A/S. Lady Maclagan School, Lahore. Rs. (2000)		1,667					
6. Mtc. High Court, Lahore. Rs. 4000.		3,212					

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original Residence
1	2	3	4	5	6	7
			Years	Years		
15	Dauter Engineering Corporation (Managing Director Muhammad Rafiq.	Malik Shamas-ud-Din.	32	6	Matric	Inside Bhati gate, Lahore

IN IST LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE—CONTD.

Name of assignment with amount	Date of registration time	Total amount by the contractor during 1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	Class	Criteria of registration contractor for executed P. W. D. Schemes.
8	9	10 a	10 b	10 c	10 d	11	12
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.		
7. Mtc. Mays. 1. School. of Arts, Lahore Rs. 4,005.		3,864					
8. Mtc. Qasir-i-Istiqbal (Petty)		2,745					
1, Mts. D. type Quartar Sodiwal quaitar., Lahore (Peptty).		Reviewed E. E. No. P. H. Divn. C-6/291-93, dated 8th February 1962.		282		"D"	Ditto.
2. Mtc. Poonch House Lahore. Rs. (4,000)				3,000			
3. Chauburji Gardan, Lahore. (Petty).				1,711			
4. Mtc. B/pur House, Lahore.	4,000				1,845		
5. Mtc. Disposal Chauburji.					1,871		
6. Mtc. P.C-Camp and double storey					1,883		
7, Mtc. Poonch House, Lahore Rs. 2,000	..	..	..	1,856	..	..	..
8. Mtc B/Pur House. (Petty)	..	..	..	180	..	..	..
9. Mtc. irrigation in B/pur House, Lahore. (Petty.)	..	..	..	420	..	..	..
10.	..	..	..	..	..	..	..
11. Mtc. D type, House, Sodiwal.	..	..	..	444	..	..	..
12. Mtc. Poonch House, Lahore. Rs. 500	..	..	..	442	..	..	..
13. Mtc. Govt. High School Kasur (Petty).	..	..	..	1,404	..	..	..

LIST OF CONTRACTOTS WORKING

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age.	Experience	Qualification	Original Residence
1	2	3	4	5	6	7
			Years.	Years.		
14	Farakh Bokhari.	Ghazanfar Ali.	35	5	Not Known.	Baghbanpura, Lahore.

IN IST LAHORE PROVL.CIRCLE LAHORE—concld.

Name of assignment with amount.	Date of registration.	Total amount by the contractor during				Class	Criteria of registration contractor for executed P. W. D. Schmes
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	8	10 a	10 b	10 c	10 d	11	12
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.		
14 Mtc. Sub. Jai Ikasur (Petty).	..	..	..	220	..	..	..
15 Mtc. W/ colony, Lhr. (Petty). Gulab Dwi-Hospital.	..	..	..	1,134	..	..	..
16 Mtc. Gurun. Devi-Lbr. Petty.	..	..	..	4,025	..	..	..
17 Mtc. W/Colony, Lhr. Rs. 4,000.	..	..	..	3,706	..	..	..
18 Ditto. Rs. 3,000.	..	..	..	3,653	..	..	..
19 Mtc. Main out fall pumping Station.	..	..	..	561	..	..	..
20 Mtc. Drilling Rig.	..	..	1,054	425	..	..	..
21 Mtc. B. P. Section Rs. 3,000.	..	..	,1225	1,281	..	..	..
22 Rural Health Centre, Lulliani. (Petty).	..	..	190	..	..	..	..
23 Providine. Tubewell Government High School, Baghbanpura (Petty).	..	..	95	..	..	..	..
24 Mtc. Truck. (Petty).	..	..	..	446	..	..	..
25 Mtc. Main out fall. Rs. 3,000	..	..	..	2,723	..	..	..
1 Mtc. of Sodiwal Distt-Lahore. (Petty).	E. E. Lahore. P. H. Divn. C. 8/ 2915 93, date 5-2-62	..	1,312	..	"D"	..	..

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of Contractor	Parentage	Age.	Ex-Perience	Qualification	Original Residenced
1	2	3	4	5	6	7
			Years.	Years.		
15	Muhammad Hussain.	Not Known.	35	5	Under Matric.	Not. Known.

IN IST LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE—CONTD.

Name of assignment with amount	Date of registration	Total amount by the contractor during				Class of contractor	Criteria of registration of contractor for executed P. W. D. Schemes.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10 (a)	10 (b)	10 (c)	10 (d)	11	12
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.		
2 Mtc. Qurban Line, Petty.	..	..	776	..	..	..	..
3 Mtc. Pooneh, House, Lahore. Rs. 2,000.	..	..	1,776	..	..	..	..
4 Mtc. Wahdat Colony Rs. 4,000.	..	..	3,838	..	..	..	..
5 Mtc. Sir Gunga Ram Omni Bus Rs. 2,000.	..	..	..	1,727	..	..	..
6 Providing W/S. S/I. and W/S. in 31 Addl. residences. Bahalwalpur. House, Lahore. Rs. 10,000.	..	..	6,941	2,334	..	..	..
7 Mtc. Market W/Colony Caf rtia and Progeesor. Room in Lahore College, for Women. Rs. 40,000.	..	..	..	1,587 1,034	..	..	..
8 Providing T/Well in Home and soci al College Lahore Rs. 3,000	..	..	..	2,319	..	..	..
9 Constructing T/ Well Chamber at Home and Social Science College, Lahore	..	..	..	349	..	..	..
1. Mtc. W/S S/I. and W/. in Pooneh House, Lahore. Rs. 1,500.	E. E. Lahore. P. H. Divn. C-6/2591 dated 9-3-62.	..	1,144	..	"D"	..	..

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original Residence
1	2	3	4	5	6	7
			Years.	Years.		

IN 1ST LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE—CONTD.

Name of assignment with amount	Date of Registration first time	Total amount received by the contractor during				Class	Criteria of registration contractor for P.W.D. Scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10 (a)	10 (b)	10 (c)	10 (d)	11	12
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.		
2 Mtc. W/S. S/I. and I/S. in Gulab Devi Hoespital, Lahore (Petty).	..	..	1,460	..	..	..	..
3 Mtc. Qurban Lines Lahore (Petty).	..	..	..	1,047	..	..	..
4 Mtc. M. O. Fell. (Petty).	..	..	..	469	..	..	..
5 Mtc. P. O. Camp. (Petty)	..	..	..	213	..	..	..
6 Mtc. Qurban. Lines, Lahore. Rs. 2,000.	..	..	2,112	..	[illegible]	..	..
7 Mtc. Home and Scoial Science Gulberg Lahore. (Petty).	..	..	035	..	..	..	..
8 Constructing Roshrvoir. Qilla Lachman Singh, Lahore. Rs. 2,000.	..	2,252	..	..	..	..	..
9. Providing W/S, S/I, and S/S, in the residence of Supdt. Govt. Printing Press, Rs. 4,000.	..	..	..	4,214	..	..	
10. Providing a new T/well in I. G. Prisons. Rs. 4,000.	..	..	..	1,481	..	..	
11. Providing W/S, S/I & S/S Qurban Line, Lahore (Petty).	..	..	..		..	..	
12. Providing W/S. S/I & S/S Law. Taules. A. H. College, Lahore. (Petty).	..	..	..	485	..	..	

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original Residence
1	2	3	4	5	6	7
			Years.	Years.		
18	Nazir Ahmed..	Not known	40	5	Non-Matric	Not known.

IN IST LAHOR PROVL. CIRCLE LAHORE—CONTN.

Name of assignment with amount	Date of Registration fist time	Total amount received by the contractor during				Class	Criteria of registration contractor for P.W.D. Scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10 (a)	10 (b)	10 (c)	10 (d)	11	12
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.		
13. Providing Industrial Research Law. Lahore. (Petty).	..	..	..	488	..	..	The Criteria for the registration contractors for execution of P. W. D. schemes is the scheme as laid down in para 6-39 and Appendix 6—A of the B & R Manual of order.
1. Mtc. W/S, S/I & S/S, Poonch House Staff. Rs. 4,000.	..	..	3,978	2,394	..	'D'	
2. Mtc. Rehmanpura. (Petty).	..	..	..	2,365	..	..	
3. Mtc. W/colony, Lahore. (Petty).	..	..	..	965	..	..	
4. Mtc. D/type Quarter Rehmanpura, Lahore. Rs. 35,000.	..	..	..	3,254	..	..	
6. Providing W/S, S/I & S/S, Dispensary attached children Block Mayo Hospital, Lahore. Rs. 3,000.	..	..	3,031	..	..	..	
7. Providing Residence of Supdt. Govt. Press, Lahore. (Petty).	..	..	342	..	..	..	
8. Renovation of tank in Badshahi Mosque, Lahore. (Petty).	..	..	..	344	..	..	
9. Provding W/S, S/I & S/S, Unit Hospital, Lahore. Rs. 4,000.	..	..	..	3,392	..	..	

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original Residence
1	2	3	4	5	6	7
			Years.	Years.		
17	Maqsood Brothers	Do.	30	2	Under Matric	Kacha Nisbat Road, Lahore

IN 1ST LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE—CONTD.

Name of assignment with amount	Date of Registration first time	Total amount received by the contractor during				Class	Criteria of registration contractor for P.W.D. Scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1960-61		
8	9	10 (a)	10 (b)	10 (c)	10 (d)	11	12
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.		
10. Providing Eastern Dialian Badshahi Mosqus, Lahore. (Petty).	..	..	..	241	..	..	The Criteria for the registration contractors for execution of P, W. D. schemes in the scheme as laid down in para 6·39 and Appendix 6—A of the B & R Manual of orders.
11. Providing W/S, S/I & S/S Qurban Lines. (Petty).	..	..	..	685	..	..	
12. Providing Rando Therophystic in Mayo Hospital, Lahpre. (Petty).	..	..	46	402	..	..	
13. Providing Govt. Press, Lahore. (Petty).	..	..	212	337	..	.	
14. Providing Chock Room opposite Tollington Market Lahore Petty.	..	..	578	..	..	..	
15.	..	..	..	..	..	.	
16. Mtc. Badshahi Mosque Lahore. (Petty).	..	..	938	248	..	..	
17. Mtc. Main out-full, Lahore (Petty).	..	..	8,458	..	..	..	
18. Mtc. Band around Lahore. Rs. 4,000.	..	..	7,419	..	..	"D"	
19. M. O. Fall Chotta Ravi, Lahore. (Petty).	..	..	6,850	..	..	..	
20. Mtc. Distt. Jail, Kasur.	..	..	..	789	..	..	

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original Residence
1	2	3	4	5	6	7
			Years.	Years.		
18	Malik Muhammad Akram.	Do.	40	2	Matric	Not known.

IN 1ST LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE—CONTD.

Name of assignment with amount	Date of Registration first time	Total amount received by the contractor during				Class	Criteria of registration contractor for P.W.D. Scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10 (a)	10 (b)	10 (c)	10 (d)	11	12
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.		
21. Mtc. Main-out-fall, Lahore.	..	..	6,850	..	..	..	The Criteria for the registration contractors for execution of P. W. D. schemes is the scheme as laid down in para 6·39 and Appendix 6—A of the B. & R. Manual of orders.
22. Rajgarh Main out-fall, P/S. (Petty).	..	..	..	914	..	..	
23. Rajgarh Mainout-fall, P/S. (Petty).	..	..	..	3,051	..	..	
24. Mtc. National College of Arts, Lahore. Rs. 4,000.	..	..	4,195	..	..	..	
25. Mtc. High Court, Lahore. (Petty).		..	..	..	..	..	
26. Mtc. W/S, S/I & S/S, Badshahi Mosque, Lahore. Rs. 2,000.	..	..	3,688	..	..	..	
1. Mtc. Bund around and Mainout-fall P. S. (Petty).	..	..	445	..	..	..	
2. Mtc. Rajgarh P. S. (Petty).	..	..	427	..	..	..	
3. Mtc. Bund around P. S. (Petty).	..	..	1,094	..	..	..	
4. Providing W/S in Civil Sectt. Lahore. Rs. 9,000.	..	..	3,797	4,220	10	..	
5. Mtc. W/Colony, Lahore. Rs. 3,000.	..	..	..	..	1,955	..	
6. Mtc. Sir Ganga Ram, Rs. 2,000.	..	..	..	..	2,985	..	

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
19	All Mechanical Works.	Do.	52	30	Primary	Ravi Road, Lahore

IN 1ST LAHORE PROV. CIRCLE LAHORE—CONTD.

Name of assignment with amount	Date of Registration	Total amount received by the contractor during				Class	Criteria of registration contractor for executed P.W.D. Scheme.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10 (a)	10 (b)	10 (c)	10 (d)	11	12
7. Mtc. National College, Lahore. (Petty).	..	..	..	..	1,504	..	The criteria for the registration of contractors for the execution of P.W.D. schemes is the same as laid down in para 6·39 and Appendix 6—A of the B & R Maunal of orders.
8. Mtc. Mainoutfall Pumping Station. (Petty).	..	..	..	4,016	..	..	
9. Mtc. P.) C. Camp and Qurban Line. Rs. 3,000.	..	..	..	4,418	..	..	
10. Mtc. Poonch House. Rs. 2,000.	..	..	..	1,331	..	..	
1. Mtc. Rajgarh P/S, Lahore. Rs. 3,000.	..	1,691	..	..	..	..	
2. Mtc. Chotta Ravi.	..	421	..	..	..	..	
3. Mtc. Rajgarh Mainout-fall and bund around. (Petty).	..	2,073	..	..	..	..	
4. Providing W/S, S/I in W/colony, Lahore. Rs. 3,000.	..	..	2,415	..	..	..	
5. Mtc. Ravi P/S.	..	..	399	..	..	..	
6. Mtc. Ravi and Mainoutfall. (Petty).	..	..	418	..	..	..	
7. Mtc. Disposal work Satellite Town Gujranwala. Rs. 1,000.	..	..	2,897	..	..	..	

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualfication	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7

IN 1ST LAHORE PROL. CIRCLE LAHORE—CONTD.

Name of assignment with amount	Date of Registration	Total amount received by the contractor during				Class	Criteria of registration contractor for executed P.W.D. Scheme.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10 (a)	10 (b)	10 (c)	10 (d)	11	12
8. Mtc. Rajgarh P/S and Main-out-fall.	..	..	675	..	..	..	The Criteria for the registration contractors for execution of P. W. D. schemes is the scheme as laid down in para 6-39 and Appendix 6—A of the B & R Manual of orders.
9. Mtc. Bund around. Rs. 4,000.	..	..	4,837	..	5,283	..	
10. Providing cold storage in F. J. M. College. Rs. 1,000.	..	..	..	..	1,098	..	
11. Mtc. F. J. M. College. Rs. 4,000.	..	..	..	..	3,523	..	
12. Mtc. Home Social Science, Lahore. (Petty Work).	..	..	..	..	1,736	..	
13. Mtc. Poonch House, Lahore. Rs. 4,000.	..	..	..	..	3,395	..	
14. Mtc. Poonch House, Lahore. (Petty).	..	..	..	..	7,639	..	
15. Mtc. Poonch House, Lahore. (Petty).	..	..	..	..	3,240	..	
16. F. J. M. College, Lahore. Rs. 2,000.	..	..	..	..	1,126	..	
17. Director Health Services, Lahore. (Petty).	..	..	..	..	855	..	
18. Mtc. D. Av. Camp, Lahore. (Petty).	..	..	..	..	277	..	
19. Mainout-fall P/S. (Petty).	..	..	..	..	196	..	
20. Mtc. D.A.V. Camp, Lahore. (Petty).	..	..	..	..	99	..	

LIST OF CONTARCTORS WORKING

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
20	Ghulam Gillani	Do.	36	5	Matric	Not known.
21	Fazal Hussain..	Do.	40	..	Middle Standard.	Do.
22	Muhammad Ishaq.	Do.	43	10	Ditto	Do.

IN 1ST LAHORE PROL. CIRCLE LAROHE—CONTD

Name of assignment with amount	Date of Registration	Total amount received by the contractor during				Class	Criteria of registration contractor for executed P.W.D. Scheme.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10 (*a*)	10 (*b*)	10 (c)	10 (*d*)	11	12
1. Mtc. W/S, S/I and S/S & bund around, Lahore. (Petty).	..	1,374	..	..	..	"E/"	The Criteria for the registration contractors for execution of P. W. D. schemes is the scheme as laid down in para 6·39 and Appendix 6—A of the B & R Manual of order.
2. Mtc. W/S, S/I and S/S & bund around, Lahore. Rs. 2,000.	..	1,370	..	..	..	..	
3. Mtc. W/S, S/I, and S/S & bund around, Lahore. (Petty).	..	403	..	..	..	..	
1. L. I. T. Scheme. (Petty).	..	600	..	..	..	"D"	
2. Constg. Rs. 3,000 glns. O/M. (Petty).	..	9,660	6,555	..	..	..	
3. Reservoir at Qila Lachman Singh, Lahore. Rs. 18,000.	..	..	..	—	..	..	
4. Mtc. Poonch House, Lahore. (Petty).	..	178	..	..	..	..	
5. Mtc. Staff Quarter in W/ colony, Lahore Office. (Petty).	..	924	..	..	..	"D"	
6. Newsupply of T & P. (Petty).	..	1,240	..	..	..	..	
7. Mtc. Main outfall P/S. (Petty).	..	240	666	985	..	..	
8. Mtc. Mainoutfall S/S. (Petty).	..	:	..	191	..	..	

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
23	M/s. Salamat Ali	Niamat Ali	40	10	Matric.	,,
24	M. A. Khan ..	Not known.	40	..	..	

IN 1ST LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE—CONTD.

Name of assignment with amount	Date of registration for the first time.	*Total amount received by the Contractor during and separately for each assignment*				Class	The criteria for the registration of contractors for executing P. W. D. schemes
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10	11	12	13	14	15
	Years.				Rs.		
9. Mtc. Mainout-fall P/S. (Petty).	..	..	..	..	..	..	The Criteria for the registration contractors for execution of P. W. D. schemes is the scheme as laid down in para 6·39 and Appendix 6—A. of the B. & R. Manual of orders.
10. Mtc. Main-out-fall P/S. (Petty).	..	..	..	1,306	..	..	
1. Mtc. Home Social Science Gulbeng, Lahore. (Petty).	..	..	..	753	..	..	
2. Mtc. Main-out-fall P/S.	..	..	..	511	..	..	
3. Constg. 30000 gallons O/H. Reservoir at Qilla Lachman Sing, Singh, Lahore. Rs. 3,000.	..	..	..	1,191	..	..	
4. Lorry Truck No. 1840 pucl up. (Petty).	..	..	..	..	..	..	
Constg. 30000 gallons O/H Reservior at Qilla Luchman Singh Mtc. Lorry Truck (Pick up 1840) Rs. 2,000.	..	..	..	..	893	"D"	Ditto.
Mtc. Sir Ganga Ram Hospital,	..	..	..	..	96		
Mtc. Mianmir Store Water Channel.(Petty)	..	..	..	..	..		Ditto.
Mtc. Rajgarh ½S Mtc. Chotta Ravi P/S.	..	..	..	..	30.77		
Mtc. M. O. Fall P/S.	..	..	..	..	1,716		

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original Residence
1	2	3	4	5	6	7
			Years.			
25	Jahangir & Co.	Do.	45	..	..	..
26	Muhammad Rafiq & Bros.	Do.	40	..	..	Lahore.
27	M. Sadiq Bros. ..	Do.	48	..	..	Do.
28	M/s. Elite Engineer.	Do.	45	..	..	..
29	Muhammad Tufail.	Do.	50	..	..	..
30	R. M. Company	Do.	45	..	..	..

IN 1ST LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE - CONTD.

Name of assignement with amount	Date of Registration	Total amount received by the contractor during				Class	Criteria of registration contractor for P. W. D.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10 (a)	10 (b)	10 (c)	10 (d)	11	12
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.		
Mtc. Mianmir Storm Water Channel.	..	..	..	..	1,731		The criteria for registrations of contractors of the executed P. W. D. schemes laid down in para 6·39 and Appendix 6—A of the B & R Manual of orders.
Constg. Principal Residence in Secondary School Sheikhupura (Petty).	..	..	..	..	849	"D"	
Constg. Degree Colleges, Sheikhupura a (Petty).	..	..	..	..	1,516		
Mtc. Main-outfall P/S.	EE. Lhr. P.H. Divn. 306—C, dated 2-8-62	..	..	..	96	"E"	
		..	..	..	99		
Pick up No. 1840 Constg. 30000 gallons O/H Reservoir Qilla Luchman Singh, Lahore. (Petty).	..	..	..	..	294	"E"	Ditto.
Mtc. bund around/Chotta Ravi p½S Lhr. Transfer of stock. 500.	..	..	..	..	491	"E"	Ditto.
Mtc. Main-outfall P/S, Lahore.	..	..	..	..	1,795		
Mtc. Bund around, Lahore (Rs. 2,000).	..	..	..	..	99	"E"	Ditto.
Deptt. Lorry Truck No. 1840 (Rs. 1,000).	..	..	..	..	950		
Mtc. Main-outfall, Lahore. (Rs. 3,000).	..	..	..	..	2,492	"B"	Ditto.
	..	..	..	..	382		

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original Residence
1	2	3	4	5	6	7
			Years			
31	M/s. Bhatti ..	Do.	48	..	..	..
32	M/s. Salamit Ali	Do	..	..	..	..
33	Shah Din ..	Do.	..	..	..	..

IN 1ST LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE—CONTD.

Name of assignment with amount.	Date of Registration	*Total amount received by the contractor during*				Class	Criteria of registration contractor for P. W. D. Scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10 (*a*)	10 (*b*)	10 (*c*)	10 (*d*)	11	12
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.		
Mtc. M. O. F. P/S. Lahore. (Rs. 4,000).	..	..	..	..	4,918		The criteria for registration of contractors of the executed P.W.D. schemes laid down in para. 6·39 and Appendix 6—A of the B & R Manual of orders.
Mtc. Temp. P/S. Gulberg. (Rs. 1,000).	..	..	..	..	909		
Mtc. Main-outfall P/S. (Petty) (Rs. 900).	..	..	..	..	..	"E"	
Lorry truck No. 5036. (Petty) (Rs. 887).	..	..	..	..	..		
Bund around Lahore (Petty). (Rs. 897).	..	..	..	..	2,684		
Mtc. Bund around, Lahore (Petty).	..	..	..	..	6,434		
Mtc. Bund M. O. F. P/S. (Petty).	..	..	..	..	480		
Mtc. (Petty).	..	..	..	..	4,098		
Mtc. Main-outfall P/S. (Petty) (Rs. 873).	..	..	..	..	4,098	"E"	Ditto.
Mtc. Bund around, Lahore (Petty) (Rs. 878).	..	..	..	..	1,751		
Mtc. Main-outfall Chotta Ravi P/S. (Petty).	..	..	..	..	2,381		
Mtc. Chotta Ravi P/S. Lahore (Petty). (Rs. 930).	..	..	..	..	7,356		
Mtc. Main-outfall P/S. (Petty) (Rs. 100).	..	..	..	..	3,937	"B"	Ditto.
Mtc. Rajgarh Pumping Station (Petty). (Rs. 100).	..	..	..	..	1,129		

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN

Serial No.	Name of Contractor	Parentage	Age	Expe - rience	Qulification	Original Residence
1	2	3	4	5	6	7
			Years			
34	Ch, Ain Din ..	Do.	50	..	..	..
35	(M. Zaffarullah ..	Do.	35	..	..	..

11ND LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE—CONTD.

Name of assignment with amount	Date of registration 1st time	Total amount received by the contractors during				Class	Criteria of registration of contractor for execution P. W. D. Scheme
		58-59	59-60	60-61	61-62		
8	9	10 (a)	10 (b)	10 (c)	10 (d)	11	12
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.		
Addl. Building in College of Home and Social Science Gulberg, Lahore (Rs. 1,000).	1950	..	..	..	774-25	"B"	The Criteria for the registration contractors for execution of P W. D· schemes the Scheme as land down in para 6-3 and Appein dix 6 - A of the B&R Mannal of Orders.
Mtc. Baitmul Mall, Lahore. (Petty)	..	..	..	..	90	..	
Degree College, Sheikhupura. (Rs. 4,000).	..	..	..	..	3,715	..	
Contg. Science Block in Government College for Women, Gujranwala. (Rs. 1,500).	..	..	..	..	1,282/5	..	
Provdg. W/S. and S/I. Government Normal Schooll, Sharampur District Sheikhupura. (Rs. 2,000).	..	..	..	..	2,377	..	..
Provdg. W/S and S/S. District Court, Lahore, (Petty) (Rs. 2,000).	..	..	..	..	2,159	..	
Mtc. Mian-outfall P/S. Lahore (Rs. 500).	..	..	..	..	494	"E"	Ditto.
Mtc. Home and Social Science, College, Gulberg, Lahore. Rs. 1,000).	..	..	..	..	984	..	..
Mtc. P/W. Mech. Workshop Lahore. (Rs. 1,000).	..	..	..	..	896	..	..

LIST OF CONTRACTORS WORIKNG

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original Residence
1	2	3	4	5	6	7
			Years			
36	Pir Bukheh & Son.	Do.	45	..	..	..
37	M/s. Maqsood & Bros.	Do.	40	..	..	..
38	M/s. Yaqub & Bros.	Do.	35	..	..	..
39	M/s. Javid Bros.	Do.	30	..	..	..

IN 1ST LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE – CONTD

Name of assignment with amount	Date of Registration	Total amount received by the contractor during				Class	Criteria of registration contractor for P. W. D. Scheme.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10 (*a*)	10 (*b*)	10 (*c*)	10 (*d*)	11	12
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.		
Mtc. Government High School, Sheikhupura. (Rs. 2,000).	..	..	..	..	1,959	"D"	The criteria for the registration of contractors of the executed P. W. D. scheme is the scheme as laide down in para 6·39 and Appendix 6—A of the B& R Manual of orders.
Mtc. Government Higher Secondary School, Sheikhupura. (Rs. 362).	..	..	..	..	2,983	..	
Ditto. (Rs. 1,620).	..	..	..	..	206·38	..	
Provdg. W/S. and S/I. Government High School, Sharakpur. (Petty).	..	..	..	..	..	..	
Mtc. Normal School, Sheikhupura. (Rs. 2,500).	..	..	..	..	2,267·50	"D"	Ditto.
Mtc. Higher Secondary School, Sheikhupura. Rs. 67/50.	..	..	..	..	1,492·50	"D"	Ditto.
Mtc. Civil Hospital C. K. P. (Rs. 22).	..	..	..	..	..	..	
Contg. Principal Residence Sheikhupura. (Rs. 1,403).	..	..	..	..	..	..	
Mtc. W/S. and S/I. Home and Social Science College, Lahore. (Rs. 500).	..	..	..	..	494·50	..	
Mtc. W/S. and S/I. Emerson Institute School for Blind Sheranwala Gate, Lahore. (Petty).	..	..	..	..	168·75	"E"	Ditto.

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN

Serial No.	Name of Contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
40	M. Nazir Bhatti	Do.	30	..	..	..
41	M. Abdul Khaliq	Do.	..	..	..	Kasur.

1ST LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE— CONTD.

Name of assignment with amount	Date of Registration	*Total amount received by the contractor during seperately.*				Class	The criteria of the contractor for executing scheme for P. W. D.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10	11	12	13	14	15
Mte. Chotta Ravi P/S.	..	..	..	..	470	..	The criteria for registrations of contractors of the executed P. W. D. scheme is the same as laid down in para 6·39 and Appendix 6—A of the B & R Manual of order.
Mte. Rajgarh P/S. (Petty). (Rs. 99).	..	..	..	..	297	..	
Mte. M. O. F. P/S. (Petty). (Rs. 98).	..	..	..	..	52	..	
Mte. Bund around Lrhore. (Petty). (Rs. 100).	..	..	..	..	..	..	
Mte. Main-outfall P/S Lahore. (Petty).	..	..	..	..	..	..	
Mte. Bund around, Lahore. (Petty).	..	..	..	..	672.93	"E"	Ditto.
C/R. to Tube Well, 6 Canal Bank, L hore. (Petty.)	..	..	..	..	329	..	
Chootta Ravi Pumping Station. (Petty).	..	..	..	..	491	..	
Chootta Ravi Pumping Station (Petty)					54·00		
Mte. Civil Hospital, S. K. P. (Rs. 1,000).	E. E. Lahore P. H. Div.	..	..	..	980	"E"	Ditto.
Mte. Secondary School, Sheikhupura. (Petty).	No. C-D. 9/2223/ Steno dated 19-4-62.	..	..	..	96	..	

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
42	M. Ghulam Muhammad.	..	40 years.	..	..	..
43	M/s Khawar Nazir & Co.	..	..	..	..	..
44	M/s. Papu & Co.	..	48 year.	..	..	..

IN LAHORE PROVL. CIRCLE, LAHORE

Name of assignment with amount	Date of registration for the first time	*Total amount received by the contractor during 1958, 1959, 1960, 1961, & 1962 separately for each assignment*					The criteria for the registration of contractors for executing P. W. D. scheme.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10	11	12	13	14	15
Mtc. G. A. Building Sheikhupura.	..	..	2,000	1,745	..	..	The criteria for the registration of contractor for the execution of P. W. D. Schemes is the same a held in para 6·39 and appendix 6-A of the B. & R. Manual of Orders.
Provd. W/s. & S/I District Court, Sheikhupura. Rs. 87.							
Mtc. W/S. & S/I I. G. A. Bldg. Rs 57 petty.				144·00			
Mtc. District Jail, Sheikhupura petty.				84·00			
Mtc. Government Bldg. Sheikhupura petty.				90·00			
Degree College, Sheikhupura petty.				29·00			
Mtc. Civil Hospital Sheikhupura petty.							
Mtc. Bund around Lahore.	..	100·00	..	828·00	..	..	Ditto.
Mtc. M. O. F., Lahore.		50·00					
Mtc. Rajgarh P/S.		25·00					
Mtc. Chotta Ravi P/S.		25		200·00			
Mtc. Main outfall P/S. petty.				40·00			
Mtc. Main outfall, P/S. Truck No. 77.		1,000·00	..	891·00	..	..	Ditto.
Mtc. Bund around Lahore.				893·00			
Mtc. M. O. F. P. S.		100·00					

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
45	M/s. Iqbal & Co.	..	..	..	..	..
46	M/s. Lucky Trading Concern.	..	..	..	..	..
47	Muhammad Saeed	..	..	..	..	..

IN LAHORE PROVL. CIRCLE, LAHORE.

Name of assignment with amount	Date of registration for the first time	*Total amount received by the contractor during 1958, 1959, 1960, 1961 & 1962 separately for each assignment*					The criteria for the registration of contractors for executing P. W. D. such no
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10	11	12	13	14	15
Mtc. Temp. P. S.		100·00					
Mtc. Rajgarh P. S.		100·00					
Mtc. M. O. F. P. S.		100·00					
Mtc. M. O. P. P. S.		500·00					
Mtc. Rajgarh P. S.		386·00		1,286·00			
Mtc. Rajgarh P/S.	..	..	..	..	..	..	Ditto.
Mtc. M. O. F. P/S. petty.							
Chotta Ravi P/S.				2215·75			
Mtc. Drilling Big.		2000·00		1919·75			
Temp P/S. Gulberg.		99·00					
Raj Garh P/S.		100·00			..		
M. O. Fall P/S.		99·00		298·00			
Mtc. M. O. Fall P/S.				206·00			
Mtc. Drilling Big.	..	500·00	..	466·00	..	..	Ditto.
Mtc. M O. Fall P/S Getty.				167·00			
Mtc. M. O. Fall P/S.				90·00			
Mtc. Rajgarh P/S.	..	..	..	100·00	..	..	Ditto.

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN

Serial No.	Name of Contractor	Parantage	Age	Experience	Qualification	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
47-a	Mr. Ghulam Muhammad.	Not known.	35	10 years	Matric ..	Not known.
48	M/s. Grand Electric Co. Lahore.	Ditto.	40	8 years	U/Matric.	Ditto
49	M/s. Speed Electrict Works.	Ditto	Not known.	11 years.	Middle.	Ditto
50	M/s. M. A. Bhatti and Co.	Ditto	Ditto	Not known.	Not known.	House No. 46 Jahangir Street No. 25 Allah Bakhsh Road Misri Shah Lahore.
51	Muhammad Tufail	Ditto	Ditto	Ditto	Ditto	Not known.
52	Ch. Abdul Hamid.	..	..	..	..	..

IN LAHORE PROVL. CIRCLE, LAHORE

Name of assignment with amount	Date of registration for first time	*Total amount received by the contractor during* 1958, 1959, 1960, 1961 *and* 1962 *seprately for such assignment*					The criteria for the registration of contractors for executing P. W. D. Schemes
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10	11	12	13	14	15
Mtc. W/s. & S/I. G. A. Building Sheikhupura Rs. 500+Petty.	Not known	..	..	..	611·00	..	Class 'D'
Mtc. District Jail Sheikhupura Rs. 1000.	Ditto	..	..	..	2419·00	..	..
Mtc. W/S.& S. I. I. D. A. V. Camp Lahore Petty.					64·7		Class 'D'
Mtc. W/S. & S.I. D. A. V. Camp Lahore Rs.. 500	Ditto	..	..	..	490·00	..	Class 'D'
Mtc. Bund around Lahore. Rs. 1,000	E. E. P. H. No. C-6/ 980-C. dated 19th April 1962.	..	..	..	810·00	..	Class 'D'
Mtc. M. O. F. P. S. petty.	..	..	..	..	216·00	..	Class 'E'
Mtc. Rotary Drilling Rig. petty.	..	..	..	..	96·00	..	Ditto
Mtc. Rotary Drilling Rig. petty Rs. 4,000.					4097·00		
Bonstn. Degree College Sheikhupura. Rs. 4000.					3491·00		
Constn. Degree College Sheikhupura Rs. 8,000.							
A/M. W/S. S. I. Civil Hospital Lahore Rs. 497.					1207·00		
Mtc. Secondary School Rs. 97							

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
53	M/s. Iqbal Nursary.	Do.	Do.	Do.	Do.	Do.
54	M/s. Dilbar Hussain.	Do.	Do.	Do.	Do.	Do.
55	M/s. Dilbar Hussain.	Do.	Do.	Do.	Do.	Do.
56	M/s. Abdul Ghani & Sons.	Do.	Do.	Do.	Do.	Do.
57	M. Muzaffar Hussain.	Do.	Do.	Do.	Do.	I/6-Dec. (i) Gate Lahore.
58	M/s. Role View Auto Service, Lahore.	Do.	Do.	Do.	Do.	Not known.

IN LAHORE CIRCLE, LAHORE

Name of assignment with amount	Date of registration for the first time.	*Total amount received by the contractor during 1958, 1959, 1960, 1961, & 1962 separately for each assignment*					The criteria for the registration of contractors for executing P. W. D. scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10	11	12	13	14	15
Mtc. District Jail Shaikhupura Rs. 71.							
Mtc. G. A. Building Rs. 90.							
Mtc. G. A. Building Rs. 94.					9740·00		Class 'E'
Mtc. Raj Garh P/S. Petty.	..	..	..	..	71·25	..	Ditto
Mtc. Raj Garh P/S. Petty.					64·00		
Mtc. M. O. F. P/S. Rs. 100.	..	..	..	..	199·75	..	Ditto
Mtc. Chotta Ravi P/S. Rs 99/75.							
Providing Normal School Sharakpur petty.	..	..	..	..	923·00	..	Class 'D'
(Constg. P/S). Petty.							
(Constg P/S). Petty.	..	..	..	.	..	..	..
Lorry truck No. 77 Petty.	..	..	..	..	381·00	..	Class 'C'
Mtc. Rajgarh P/S.	P. H. D. No. C-6/263-C, dated 7th February 1963.	..	..	..	..	..	..
Bund around Lahore.							
Degree College Shaikhupura Petty.							

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7

IN LAHORE PROVL. CIRCLE, LAHORE

Name of assignment with amount	Date of Registration	Total amount drawn by the contractor during.				Class	Criteria of Register of contractor for executed P. W. D. Scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10	11	12	13	14	15
Secondry High School G/Wala.							
Government High School Baghbanpura Lahore Petty.							
Mtc. District Courts Lahore.							
Health Centre Shakargarh. Petty.							
Health Centre Shakargarh Petty.					12798·4a		
Health Centre Shakargarh Petty.					9279·38		
Civil Hospital, Lahore Rs. 928/30.					2532·38		Class 'B'
S/R. to Drainage sewer at Chuburji Quarter Civil Hospital. Lahore. Rs. 1350/10.							
Lory truck No. 1840 (Petty).	..	694	..	..	..	..	The Criteria for the registration of contractor for the execution of P.W.D. schemes is the same as laid down in para 6. 39 and Appendix 6-A of the B&R Manual of order.
Qila Lachman Singh (Petty).	..	177	..	..	862	..	
Deptil. Lorry truck pick up (Petty).		916	..	..	..	..	
Constg. 30,000 gallons over Head Reservior Qilla Luchman Singh Lahore. (Petty).	..	89	..	..	1006	..	

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original Residence
1	2	3	4	5	6	7

LAHORE PROVL. CIRCLE, LAHORE.

Name of assignment with amount	Date of Registeration	*Total amount received by the contractor during 1958-59, 1959-60, 1960-61, 1961-62 and 1963 separately*					The criteria for the registration of contractor for executing scheme of P.W.D.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10	11	12	13	14	15
Mtc. Bund around Lahore (petty)	..	1490	..	..	..	..	
Mtc. M. O. F. P/S. (Petty).	..	279	..	..	..	..	..
Mtc. Chotta Ravi P/S. (Petty).	..	130	..	..	..	..	..
Mtc. Rajgarh P/S. (Petty).		130	..	..	..	..	..
Mtc. Gulberg Tem. P/S. (Petty).		860	..	..	..	..	..
Mtc. Bund around Lahore (Petty).		2361	..	..	..	..	..
Mtc. Temp. P/S. Gulberg (Petty).		401	..	..	..	..	..
Mtc. Chotta Ravi P/S. Lahore (Petty).	..	245	..	..	..	..	..
Mtc, Rajgarh P/S. Lahore (Petty).	..	245	..	..	..	..	..
Deptt. Lorry truck No. 1840.	..	577	..		6892		
Mtc. Main out fall P/S (Petty).	..	433	..	..	..	..	..
Mtc. Rajgarh P/S. Lahore.	..	433	..	..	..	..	..
Chott Ravi P/S. Lahore (Petty).	..	433	..	..	..	..	..
Mtc. bund around, Lahore (Petty).	..	1732	..	..	3464	..	..
Mtc. Temp. P/S. Lahore (Petty).	..	433	..	..	..	..	..

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
53	Maqbool Hussain	Akhtar Hussain	45 years.	29 years.	Matric.	Nawan Bazar Shahalam Gate, Lahore.

LAHORE PROVL. CIRCLE, LAHORE.

Name of assignment with amount	Date of Registration	*The amount received by the contractor during 1958-59, 1960, 1961, 1962 and 1963 separately*					The criteria of the registrartion of contractor for executing scheme of P. W. D.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10	11	12	13	14	15
1. Stock.	..	..	..	4269	..	"D"	..
2. Provdg. W/S. S/I & S/S in Badashahi Mosque, Lahore (Petty).	..	..	..	837	..	..	..
3. Provdg. W/S, S/I & S/S out Patient Block Ganga Ram Hospital, Lahore (Petty).	..	..	..	2161	..	..	..
4. Repair to Office Building 4 Mozang Road, Lahore (Petty).	..	..	..	1000	..	..	..
5. M/C Rehman Pura, Lahore (Petty).	..	..	..	754	..	..	..
6. Mtc. K. M. Road, Lahore (Petty).							
7. Mtc. Poonch House, Lahore (Petty).	..	1999	..	..	..	..	..
8. Mtc Sodiwal, Lahore (Petty).	..	4117	..	..	..	..	..
9. Mtc. Wahdat Colony, Lahore (Petty)	..	4050	..	10166	..	..	..
10. Mtc. Wahdat Colony, Lahore (Petty).	..	..	..	247	..	..	..
11. Mtc. Government High School Wahdat Colony, Lahore (Petty).	..	..	..	856	..	..	..
12. Provdg. W/S. in Government Canteen Wahdat Colony, Lahore (Petty.	..	..	..	..	1511	..	..

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7

LAHORE PROVL. CIRCLE, LAHORE.

Name of assignment with amount	Date of Registration	Total amount received by the contractor during 1958-59, 1960, 1961-62 and 1963 separately					The criteria of the registrartion of contractor for executing scheme of P.W.D.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10	11	12	13	14	15
13. Provdg. W/S, S/I in Home & Social Science College Lahore (Petty).	..	..	..	2535	..	..	..
14. Provdg. W/S, S/I in Home & Social Science College, Lahore (Petty).	..	..	..	4176	..	..	..
15. Provdg. W/S, S/I in Home & Social Science College, Lahore (Petty) 1000 staff quarters in Wahdat Colony, Lahore.	..	..	..	7 [illegible]	..	..	..
16. Refund of Security.	..	..	..	2077	..	..	..
17. Refund of security.	..	..	..	674	..	..	..
18. Provdg. W/S, S/I in Home and Social Science College Gulberg, Lahore (Petty).	..	..	..	11014	..	..	..
19. Provdg W/S, S/I in Home and Social Science College Gulberg, Lahore (Petty).	..	..	..	2755	..	..	..
20. Provdg. W/S, S/I in Home and Social Science College Gulberg, Lahore (Petty).	..	..	..	..	5663	..	..
21. Badshahi Mosque, Lahore (Petty).	..	..	..	..	338	..	..
22. Mtc. Bund around, Lahore. (Petty).	..	..	..	..	1682	..	..
23. Mtc. Sub Jail Kasur.	..	..	..	..	2782	..	..

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN

Serial No.	Name of contractors	Parent Age	age	Experience	Qualification	Original residence
1	2	3	4	5	7	7

2ND LAHORE PPOVL. CIRCLE LAHORE—CONTD.

Name of assignment with amount	Date of registration at the 1st time	Total amount received by the contracter during				Class	Certificate fo registration contractor for execution of P./D. scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10a	10b	10c	10d	11	12
A/A of Prev. W/S, S/I to S/S National College of Arts, Lahore.	..	..	4,937		..	..	The criteria for the registration of contractors for the execution of P.W.D. scheme is the same as laid down In para 6.39 and Appendix 6-A of the B&R Manual order
Of office contracting circles.	..	..	108·02	..	..	..	
Mtc. Wahdat Colony.	..	..	..	..	3933·50	..	
Mtc. Sediwal, Lahore.	..	..	..	..	857.00	..	
Mtc. Ghulab Divi Hospital.		..	..	..	2406·25	..	
Mtc. D.A.V. Camp Lahore.		..	..	..	466.00	..	
Mtc. M.O.F. P/S.	..	..	..	..	928·00	..	
Mtc. F.M. College Lahore.	..	..	..	..	230·75	..	
Mtc. Chotta Ravi P/S.	..	..	..	..	955.00	..	
Mtc. D.A.V. Camp, Lahore.	..	..	..	..	3044·00	..	
Mtc. High Court and printing press.	..	..	..	..	9226·00	..	
Mtc. Mayo School of Art.	..	..	..	..	176·00	..	
Mtc. Sanat Nagar, Lahore.	..	.	..	..	430·00	..	
Mtc. Home Social and Science College, Lahore.	..	..	..	..	1246·00	..	
Refund of sucurity.	..	..	..	..	2308	..	
Mtc. M O. Fall and F.J.M.	..	..	..	..	1747·00	..	

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN 2ND

Serial No.	Name of contractor	Permit Age	Age	Experience	Qualification	Original residence
1	2	3	4	5	6	7
1	Sh. Muhammad Rafiq.	Not known	40	10 years	Under Matric	114 Fateh Sher Road, Lahore.

LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE— CONTD.

Name of assignment with amount	Date of registration at the 1st time.	Total amount received by the contractor during				Class	Criteria for registration contractor for execution of P.W.D scheme.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10a	10b	10c	10d	11	12
Mtc. P.J.M. College and D type quarter.	..	..	..	..	2234·00	..	
Mtc. Wunlan line.	..	..	..	..	700·00	..	
Mtc. Home Social and Science College.	..	..	..	..	336·00	..	
Mtc. Printing press.	..	..	..	..	1611·00	..	
Mtc. Jind house and Ganga Ram Hospital	..	..	..	..	10,167·00	..	
Mtc. W/S S/I and S/S Main out fall Ravi Road, Lahore.	..	..	..	..	576·00	..	
Mtc. W/S. S/I and D.A.V. Camp, Lahore.	..	..	..	..	2,856·00	..	
Mtc. D.A.V.	..		..		921·00	..	
Mtc. Wahdat Colony.	..		..	..	693·00	..	
Mtc. Industrial.	..	..	..	..	2,499·00	..	
Building Shadara.	..	..	..	..	9,97·00	..	
Running Truck No. LEA/5036.	..	..	..	..	168·36	..	
Mtc. Rehman Pura.	..	..	..	..	7819·60	..	
Mtc. Pouch House Rs. 15.000.	..	2,000	13,000	..	..		
Mtc. High Court Rs. 1,000.	..	..	..	..	..	..	
H. E. College Mtc. Works Government Printing Press. Mention full Rs. 2,000.	..	944	500	1,400	2,000	..	

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of Contractor.	Parentage.	Age.	Experience.	Qualification.	Original Residence.
1	2	3	4	5	6	7
			years	years		
1	Sh. Riaz Ahmed	Not known	35	10 years	Matric	Ditto
2	M. Rustam Khan	Do.	50	12 years	Non-Matric	Lahore Ichhra
3	M. Eakat Ullah Khan.	Do.	45	5 years	Matric	Bart Squire The Mall, Lahore.

IN LAHORE PROVL. CIRCLE, LAHORE—contd.

Name of assignment with amount	Date of registration.	Total Amount drawn by the Contractor during					Creteria or Registration of Contractor executed P. W. D, Scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10 (a)	10 (b)	10 (c)	10 (d)	10 (e)	11
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	
Maintenance mainout fall Rs. 4,000.	..	4,500	..	..	..	400	The criteria for registration of contractors for the execution of P.W,D, Scheme is the same laid down in para. and Appendix 6-A B & R Manual of Order. Class 'D'.
Maintenance Sikh National College, C.O.R.	..	..	7,000	..	4,000	..	
Lady Maclagan	..		..	8,000 ..	..	..	
Provdg. WS, SI Arcunit Hospital, Albert Victor, Residence, Bahawalpur.	..		..	..	..	4,000	
Maintenance M. E. College.	S. E. P. H. No, 1217/G, dated 14-3-60.	5,000	5,000		..	..	
Maintenance Wahdat Colony.		6,000	..	6,000	..	..	
Maintenance Chotta Ravi.		..	..	..	..	..	
Providing W/S, S/I.	..	..	..	..	..	..	
K E.M. College of Bund around, Lahore.	..	..	..	..	..	..	
Pdg. W/S, S/I Badshahi Mosque Rs. 1,000.	..	..	..	9,000	..	..	
Maintenance Lahore Service Rs. 2,000.	2,000	..	..	11,000	..	1,100	
Maintenance A. R. P. Building Rs. 4,000.	..	..	..	..	..	..	
Maintenance Sochival quarter Rs. 900.	..	..	..	..	..	..	
Maintenance High Court Lahore Rs. 1,000.		..	..	..	..	..	

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of Contractors.	Parentage.	Age.	Experience.	Qualifications.	Original Residence.
1	2	3	4	5	6	7
			Years	Year		
5	M/S Zai & Co.	Do.	50	4 years	Matric	..
1	Mr. Khushal Khan.	..	30	10	Under Matric	Jehlum, Lahore.

IN 2ND LAHORE PROVL CIRCLE LAHORE—CONTD.

Name of assignment with amount	Date of registration.	Total Amount drawn by the Contractor during					Criteria for registration of Contractor executed P. W. D. Schemes.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10 (a)	10 (b)	10 (c)	10 (d)	10 ( )	11
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	
Maintenance Main outfall, Bahawalpur House, Poonch House Rs. 5,000.	..	..	..	..	..	..	The criteria for the registration of Contractors Prior the execution of P.W.D. so as laid down, para 6-59 as Appendix 6-A of the B & R Manual of Order.
M/c. D. A. V., College.	..	..	..	5,000	..	..	
M/c. D-Type Quarters.	..	..	..	..	29,000	..	
Pdg. W/S, S/I & S/S Rural Health Centre Lutient Rs 38,600.	..	..	..	..	6,800	..	
Petty Providing S/I in Sikh National College, Lahore. Rs. 500	..	590	..	..	..	..	
Providing W/S S/I in Sikh National College, Lahore. Residences. Rs. 2,047.	..	2,247	..	..	..	..	
Deposit Rs. 981.	..	981	..	..	..	..	
M.C M/Outfall P/S. Rs. 1,283.		1,283 4,511	..	395 385 780	..	..	
Prov. W/S, S/I and S/S in Mayo School of Arts, Lahore. Rs. 9,700.	..	..	..	..	..	..	
Prov. W/S, S/I of Sikh National College, Lahore. Rs. 1,013.	..	..	..		..	..	
Badshahi Mosque, Lahore.	..	..	2,510	..	..	..	
Improvement to South-West side of Badshahi Mosque, Lahore.	..	..	..	..	..	..	

LIST OF CONTRACTOR WORKING IN

Serial No.	Name of contractor	Parantage	Age	Experience	Qualifications	Original residence
1	2	3	4	6	6	7
			years.	years.		
2	Sheikh & Sons, Mansing Proprietor. Amanat Ali, Contractor.	..	35	5	Matric	Lahore.
3	Messrs. Sunny View. Engg. M. Khurshid Ahmad.	..	22	2	F. A.	Lahore,
4	Soofi Allah Rakha.	..	50	8	Under Matric	Lahore Cantt.
5	Messrs. Younis & Co.	..	30	6	Matric	Nishat Road, Lahore.
6	Zaman Flutini Co.	..	35	7	Diploma of Institute.	Lahore.

LAHORE PROVL. CRCLE, LAHORE

Name of assignment with amount	Date of registeration 1st time.	Total Amount drawn by the contructo During					Criteria for Registration of Contractor executed P. W. D. Scheme.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10 (a)	10 (b)	10 (c)	10 (d)	10 (e)	11
					Rs.	Rs.	
Renovation of Tank Badshahi Mosque, Lahore. Rs. 4,000.		..	..	2,283	..	..	
Remodelling the Mall, Lahore. Rs. 4,000.		..	..	414 3,266	1,055	..	
M/T Works of Quarban Line, etc. G. O. R. etc. original work of Engg. along and Lahore College, Rs. 774·00.	13th March 1963	2,700	..	10,000	23,000 11,000	25,000	
Mat. Government Coolies Chotta Ravi Pumping Station Lorry truck Main out fall Cold store plant and others works of Fatimah Jinnah College and Ga ge Ram Hospital, Lahore.		..	..	..	..	32,000	
(1) Wahdat Colony Works.	13th March 1962/63	..	..	..	..	..	
(2) Over ⅓ Head Reservoir, Bahawalpur House, Lahore.		20,000	..	22,000	—	..	
M/T Works of Lahore main Outfall Bund.	20th July 1963	4,000	..	8,000	27,000	34,000	
M/T and original classical works of tube-well.	4th Apri. 1960.	22,699	30,000	27,000	3,000	1,000	

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN

Serial No.	Name of Contractor.	Parentage.	Age.	Experience.	Qualification.	Original Residence.
1	2	3	4	5	6	7
			Years	Years		
7	Zafar Ullah ..	..	28	6	Matric	Inside Lohari Gate, Lahore.
8	Mehraj Din ..	..	40	6	Middle	Ichhra, Lahore.
9	R. M. Co., Prop.	Firm ..	25	7	Matric	Bhati Gate, Lahore.
8.	Mirza Ahmad Ali	Not known	30	4	U/Matric	House No. 168 Inside Mochi Gate, Lahore.

LIST LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE—CONTD.

Name of assignment with amount.	Date of registration for the first time.	Total amount drawn by the Contractors, during					Creteria of Registration of Contractor executed P. W. D. Scheme.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10 (a)	10 (b)	10 (c)	10 (d)	10 (e)	11
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	
(1) Rehmanpura Colony.		..	935	13,000	..	8,000	
(2) Maintenance Works.		..	..	..	..	..	
Fatimah Jinnah College, Lahore. Rs. 1,100.		5,000	..	1,000	5,000	7,000	
Main out fall.		6,000	..	1,100	8,000	4,000	
A/R to Civil Sectt. Lahore. Rs. 528·12	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Civil Sectt. Lahore Rs. 332·20	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Civil Sectt. Lahore Rs. 412·31	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Civil Sectt. Lahore. 2,445·00	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Civil Sectt. Lahore Rs. 27·00	Not known	..	..	..	5663·95	..	Class D
A/R to Civil Sectt. Lahore Rs 36·75	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Civil Sectt- Lahore Rs. 81·67	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Civil Sectt- Lahore Rs. 112·25	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Civil Sectt. Lahore. Rs. 382·25	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Civil Sectt- Lahore Rs. 1,933·00	..	..	..	..	..	..	..

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN THE

Serial No.	Name of	Percentage	Age	Exepe-rience	Qualificati on	Original place of r sidence
1		3	4	5	6	7
9	Zain Corporation	Not known	Not known	Not known	Not known	Not known
10	M. Muhammad Rashid Butt	Ditto.	Ditto.	Do	U/Matric	Ditto.
11	M. Shah Din	Ditto.	45	10 years	U/Matric	Ditto.
12	Muhammad Munir	Ditto.	35	6 years	U/Matric	Bagh Munshi Ladda, Lahor
13	Memar Contractor and Abdul Majid	Ditto.	30	4 years	Matric	Anarkali, Lahore.
		Ditto.	..	..	..	.
14	Asian General Supply & Co.	Ditto.	Ditto.	Ditto.	Ditto.	Ditto.

1ST LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE—CONTD.

Name of assignment with amount	Date of registration for the first time.	*Total amount received by by contractor during*					The criteria for the registrrtion of contractors for executing P.W.D. Schemes
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-61	1962-63	
8	9	10a	10b	10c	10d	10e	11
A/R to Civil Sectt. Lahore Rs. 103·50	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Robert Club Lahore Rs. 1968·20	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Civil Sectt. Lahore Rs. 982·63	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Civil Sectt. Lahore Rs. 136·68	..	..	..	..	..	..	..
Office contingency Rs. 24·00	Ditto	..	..	..	42·60	..	Class C
S/R Health Social Welfare 255·00	Ditto	..	..	..	255·00	..	Class D
Chairman Deposit P.W.D. Lahore Rs. 500·00	Ditto	..	..	..	500·00	..	Class D
A/R to P.W.D. Sectt, Lahore 1969·00	Ditto	..	..	..	1869·00	..	Class D
A/R to Commissioner Court Rs. 181·30	2/11/62	..	..	..	181·30	..	Class D
A/R to Civil Sectt, Lahore Rs. 1312·50	..	..	..	..	1312·50	..	Class D
A/R to Civil Sectt. Lahore Rs. 169·00	..	..	..	..	169·00	..	.
A/R to Civil Sectt. Lahore. Rs. 126·12	..	..	..	..	126·12	.	..
A/R to Civil Sectt. Lahore Rs. 70·00	..	..	..	..	70·00	..	..

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of Contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
15	Soni Sons. Lahore	Not known	Not known	Not known	Not known	..
16	Mahboob Traders	Do	Do	Do	Do	..
17	M. Wazir Muhammad	Do	Do	10 years	U/Matric	..
18	M. Karam Din, Muhammad Ramzan	Do	Do	Not known	Not known	Siddiq Park.
1	Ali Muhammad	Do.	40	8 years	..	..
2	Muhammad Asraf	Do.	Not known	..	..	..
3	Muhammad Sharif	Do.	46	..	..	..
4	Taj Din	Do.	35	8	..	..
5	Mian Karam Ullah	Do.	40	10 years	Under-Matric	..
6	Mr. Muhammad Akbar	Do.	35	3	Matric	Lahore..

I N LAHORE PROVL. CIRCLE, LAHORE—CONTD.

Name of assignment with amount	Date of registration for the first time.	*Total amount received by the contractor during*					The criteria for the registration of contractors for executing P.W.R. Schemes.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10a	10b	10c	10d	10e	11
Office Contingency (Rent of Typewriter Rs. 108·00	..	..	..	..	108·00	..	..
Stock Rs. 250·00	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Civil Sectt. Lahore Rs. 250·00	..	..	..	..	..	..	..
Stock Rs. 327·00	..	..	..	..	327·40	..	Class D
A/R to P.W.D. Sectt. Lahore Rs. 72·00	..	..	..	..	72·00	..	Class D
A/R to P.W.D. Sectt. Lahore Rs. 13089·00	..	..	..	..	13089·00	..	..
A/R to I.G. Police, Civil Sectt. Rs. 826·88	..	..	..	..	..	826·88	Class E.
A/R to Assembly Chamber, Lahore. Rs. 790·00	..	..	..	..	..	790·00	Class D.
A/R to Circuit House, Lahore. Rs. 725·92	..	..	..	..	..	725·92	Class D.
A/R to Assembly Chamber, Lahore. Rs. 282·30	..	..	..	..	..	282·30	Class D.
A/R to M.L.A. Flat, Lahore. Rs. 40·00	..	..	..	..	..	40·00	Class A.
Construction of compound wall around K.E.M. College, Lahore. Rs. 3560·00	..	..	..	..	..	..	..

LIST OF CONTCACTORS WORKING IN

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualifications	Original place of residence
8	2	3	4	5	6	7
7	Mehraj Din	Do.	30 years	32 years	Under Matric	Do.
8	M. Taj Din	Do.	22 years	3 years	Matric	Do.

LAHORE PROVL. CIRCLE, LAHORE

Name of assignment with amount	Date of registration	*Total amount received by the contractor during*					The criteria for the registration of contract for executive P. W. D., schemes
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10a	10b	10c	10d	10e	11
A/R to Mental Hospital, Lahore. Rs. 648.50	8-8-62	..	..	..	..	..	..
A/R to Lady Willington Hospital, Lahore. Rs. 305·00	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Mayo Hospital, Lahore P&C of T&P Rs. 425·84	..	..	..	..	..	..	..
A/R to K.E.M. College, Lahore. Rs. 757·29	..	..	..	..	..	..	
A/R to Dental Hospital, Lahore Rs. 25·00	..	..	..	..	..	..	..
Office contingency. Rs. 98·00	..	..	..	..	..	6061·63	Class
A/R to Mayo Hospital, Lahore. Rs. 1939·55	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Mental Hospital, Lahore Rs. 1517·02	..	..	..	..	..	..	..
A/R to K.E.M. College, Lahore. Rs. 285·00	..	..	..	..	..	3741·57	Class D.
A/R to Mental Hospitab, Lahore. Rs. 489·00	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Mayo Hospital, Lahore. Rs. 644·40	15-1-62	..	..	..	..	1123·50	Class D.

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualifications	Original place
1	2	3	4	5	6	7
			Years	Years		
9	M. Shah Din	Not known	24	6	Matric	Not known
10	Mr. Muhammad Yaqub Khan	Do.	25	4	Under Matric	Do.

LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE

Name of assignment with amount	Date of registration	*Total amount received by the contractor during*					The criteria for the registration of contract for executive P.W.D. scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10a	10b	10c	10d	10e	11
Constructing Research Laboratory in Amarnath T.B. Institute, Mayo Hospital, Lahore. Rs. 7989·00	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Mayo Hospital Lahore. Rs. 89·25	..	..	..	..	..	..	..
A/R to K.E.M. College, Lahore. Rs. 25·00	8-8-62	..	..	..	..	8103·25	Class D.
A/R to K.E.M. College, Lahore. Rs. 1131·00	8-8-62	..	..	..	..	..	..
A/R to Lady Willingdan Hospital, Lahore Rs. 1231·20	..	..	..	—	..	..	..
A/R to Mental Hospital, Lahore. Rs. 25·00	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Mental Hospital Lahore. Rs. 25·00	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Lady Atchison Hospital, Lahore. Rs. 25·00	..	..	..	..	..	..	..
A/R to F.C. Property. Rs. 97·67	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Mayo Hospital, Lahore. Rs. 1194·82.	..	..	..	..	..	2,739.67	Class D

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN

Serial No.	Name of Contractors	Parentage	Age	Experience	Qualifications	Original place of residence
	2	3	4	5	6	7
			Years	Years		
11	M. Afzal Khan	Not known	35	5	Matric	Class D.
12	Haji Badar Din	Do.	50	8	Under Matric	Do.
13	Ilam Din	Do.	40	10	Do.	Do.
14	S. Iqbal Malik	Do.	32	6	Matric	Do.

LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE —CONTD.

Name of assignment with amount	Date of registration	Total amount recieve by the contractor during					The criteria the registration of Contractor for executing P.W.D. Scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10a	10b	10c	10d	10e	11
A/R to K.M.E. College, Lahore, Rs. 291·38	..	..	..	..	..	(2729·69)	(Class I.
A/R to Dental Hospital, Lahore. Rs. 48·00	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Lady Willingdon, Hospital, Lahore. Rs. 195·57	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Rattan Bagh Mayo Hospital, Lahore. Rs. 193·50	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Mayo Hospital, Rattan Bagh, Lahore. Rs. 93·00	10-7-62	..	..	..	..	2021·40	Class I.
A/R to Mental Hospital, Lahore. Rs. 24·00	..	..	..	..	..	..	..
A/R to K.E.M. College, Lahore. Rs. 24·00	..	—	..	..	..	..	..
A/R to Mayo Hospital, Lahore. Rs. 24·00	..	..	..	..	..	72·00	Class I.
Providing room over entrance of basement Mayo Hospital, Lahore. Rs. 1769·00	20-9-62	..	..	..	..	1769·00	Class I.
A/R to Lady Willingdon Hospital, Lahore. Rs. 79·00	10-8-62	..	..	..	..	79·00	Class I.

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN

Serial No.	Name of Contractor	Percentage	Age	Experience	Qualification	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
15	Khalid Hussain Toor	Do.	30 years	5 years	79-00	Class D.

LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE

Name of assignment with amount	Date of registration	*Total amount received by the contractor during*					The criteria for the Registration of Contractor for P.W.D., scheme.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1963-63	
8	9	10a	10b	10c	10d	10e	11
Constructing cycle shed in office of Director Animal Husbandry, Lahore. Rs 1640·00	6-8-62	..	..	..	..	1640·00	Class D.
S/R to M.L.A. Flat. Rs. 1996·00	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Robert Club, Lahore. Rs. 755·00	..	..	..	..	..	..	..
A/R to M.L.A. Flat. Rs. 418·00	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Civil Sectt., Lahore. Rs. 388·33	..	..	..	..	..	..	..
A/R to P.S. Commission, Lahore. Rs. 872·00	..	..	..	..	..	..	..
A/R to M.L.A. Flat. 1992	..	..	..	..	..	..	..
Ch Stock. Rs. 2000·00	..	..	..	..	..	..	..
A/R to P.W.D. Sectt. Lahore. Rs. 724·31	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Civil Sectt. Lahore. Rs. 1972·50	8-8-62	..	..	..	..	16239·26	Class E.

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
	STADIUM CONTNT DIVISION LAHORE					
1	Mian Abdul Khaliq	Mian Mohd Sharif	50 years	15 years	Overseer qualified	Lahore
2	Syed Zakir Hussain Shah	Qurban Shah	57 years	6 years	Under Middle	Lahore
3	Mian Karimullah	Mian Din Muhammad	65 years	6 years	Middle	Lahore Cantt.
4	Sofi Abdul Hamid	Haji Din Muhammad	45 years	20 years	Middle	Lahore
	III-LAHORE PROVL DIVISION LAHORE					
5	M. A. Naheed Butt	Not known	40 years	Old contractor	Under Matric	Samanabad, Nawankot. Lahore

IN LAHORE PRO. CIRCLE LAHORE

Name of assignment with amount	Date of registration for first time	Total amount received by the contractor during 1958, 1959, 1960, 1961, and 1962 separately for each assignment					The criteria for the registration of contractor for executing P. W. D. Schemes
		58-59	59-60	60-61	61-62	62-63	
8	9	10	11	12	13	14	15
1. Constructing of National Stadium. Ferozepur Road Lahore Rs. 15,00,000.	Renewal in 1957 by S. E. Construction Circle Lahore.	3,22,133	3,04,739	1,37,163	3,24,585	..	The criteria for the registration contractors for the executing of P.W.D. schemes is the saim as laid down in para 6·39 and Appendix of the B&R Manual of Orders. Class 'A'
1. Carriage of material Rs. 1,50,000.	1958 in Stadium Construction Division Lahore.	41,822	32,156	12,908	46,128	..	
2. Supply Rs. 10,000.	..	..	..	..	..	..	
3. Construction of National Stadium Lahore Rs. 5,000.	..	..	..	..	..	..	Class 'B'
Manufacturing of Arreana Building at National Stadium, Lahore Rs. 30,000.	1958	3,780	900	1,080	15,747	..	Class 'B'
Constructing of Government College of Physical Education, Lahore Rs. 5,00,000.	1942 in Public Health Division Lahore.	..	..	77,296	70,606	..	Class 'B'
A/R to Civil Secretariat, Lahore Rs. 1,87,0·50.	Not known	..	..	..	6,48,336	..	Class 'B'
A/R to Civil Secretariat, Lahore Rs. 267·50.	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Civil Secretariat, Lahore Rs. 1,612·25.	..	..	..	..	..	..	..

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experence	Qualification	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
6	M. Afzal Muhammad Jafri	Not known	40 years	Old contractor	Under Matric	Not known
7	Manzoor Elahi	Not known	25 years	3 years	Matric	Inside Bhatti Gate, Lahore

LAHORE PROVC CIRCLE LAHORR

Name of assignment with amount	Date of registration for first time	Total amount received by the contractor during 1958, 1959, 1960, 1961 and 1962 separately for such assignment					The criteria for the registration of contractors for executing P. W. D. Schemes
		58-59	59-60	60-61	61-62	62-63	
8	9	10	11	12	13	14	15
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.		
A/R to Civil Secretariat (Old Block) Rs. 638·75.	..	..	..	..	..	..	..
Visitors room Deputy Secretary Health Old Council Block Rs. 1664·50.	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Civil Secretariat Lahore 184·19.	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Civil Secretariat. Lahore Rs. 98·67.	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Civil Secretariat Lahore Rs. 11336·57.	Not known	..	..	..	1,136·57	..	Class 'E'
A/R to Civil Secretariat Lahore Rs. 4,300.	Not known	..	..	..	7563·32	..	Class 'B'
A/R to Civil Secretariat Lahore Rs. 183·46.	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Civil Secretariat Lahore Rs. 1190·00.	..	..	..	..	..	..	..
Ditto Rs. 632·50	..	..	..	..	..	..	..
A/R to Civil Secretariat Lahore 304·37.	..	..	..	—	..	—	..
A/R to Civil Secretariat, Lahore /Rs. 71,1·74.	..	..	..	—	..	—	..
A/R to Civil Secretariat Lahore 78,0·62.	..	..	..	—	..	—	..

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN

Serial No.	Name of Contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original Residence
1	2	3	4	5	6	7
1	S. M. Grins	Haji Muhammad Siddique	31 years	3 years	Matric ..	29-Victoria Park, Lahore
2	M. Salam Din	M. Umar Din	50 years	5 years	..	Ichhra, Lahore
3	M. Ghulam Haider	G. H. Kale Khan	32 years	10 years	Primary	Taj Street, New Mozang, Lahore.

AHORE PROV. CIRCLE LAHORE

Name of assignment with amount	Date of registration 1st time	Total amount received by the contractors during				Class	Criteria of registration of contractor for execution P. W. D. Schemes
		58-59	59-60	60-61	61-62		
8	9	10	11	12	13	14	15
Construction of General Bus Stand Badami Bagh, Lahore Establishment Rs. 13,00,000.	1960	..	..	..	14,587	"C"	While enlisting the contractors in different categories the instructions contained in Appendix-64 para 6·39 (ii) B&R Manual of orders 1959 Edition are strictly observed
1. Carriage of material.	1958	..	..	..	3,919	..	
2. Improvement of approaches to Shop & Roads in Gulberg Scheme No. 2 Establishment Rs. 25,370.	..	..	..	..	..	..	
3. Construction of Roads in Roads in Timber Market Lahore. Rs. 4,02,210.	..	..	..	..	..	..	do.
1. Laying soling coat in open space Grain Market, Badami Bagh, Lahore Rs. 9,300.	1953	..	..		47,143	"D"	do-
2. Construction of Roads in Timber Market, Lahore Rs. 4,02,210.	..	..	..	..	..	..	..
3. Earth filling in New Timber Market, Lahore. Rs. 20,200.	..	..	..	..	..	..	
4. Construction of Roads from Qilla Lachman Singh to Main Link Road, Lahore Rs. 21,010.	..	..	..	..	..	..	..
5. Construction of Roads in Truck Stand Lahore Rs. 1,61,750.	..	..	..	..	..	..	..

LIST OF CONTRACTORS IN

Serial No.	Name of Contractor	Parentage	Age	Experience	Qulification	Original
1	2	3	4	5	6	7
4	M. Chiragh Din	M.Wasar ..	51 years	13 years	..	Baghbanpura. Lahore

LAHORE PRO. CIRCLE LAHORE

Name of assignment with amount	Date of registration 1st time	Total amount received by the contractors during				Class	Criteria of registration of contractor for execution P. W. D. Schemes
		58-59	59-60	60-61	61-62		
8	9	10	11	12	13	14	15
1. Improvement of approaches of Lahore Railway Station Rs. 39,800.	1950	..	..	..	20,020	"C"	While enlisting the contractors in different categories the instructions contained in Appendix 6MR para 6·39 (*iii*) B&R Manual of orders 1959 Edition are strictly obreved.
2. Repair & Improvement to existing Road in Khalid Market, Lahore. Rs. 17,060.	..	..	..	..	..	..	
3. Construction of 4 span culverts in New Timber Market, Lahore Rs. 9,848.	..	..	..	..	..	..	
4. Improvement of approaches to Railway Station.	..	..	..	..	..	..	..
5. Construction of Roads from Qilla Lachman Singh to Main Link Road Lahore Rs. 21,010.	..	..	..	..	..	..	..
6. Construction of Roads in Timber Market, Lahore.	..	..	..	..	..	..	..
7. Dismentalling Storage Bins at Badami Bagh Lahore. Rs. 6,312.	..	..	..	..	..	..	..
8. Construction of Roads in Shah Jamal Scheme Lahore Rs. 5,16,400.	..	..	..	..	..	..	..

LIST OF CONTRACTORS WOKKING

Serial No.	Name of Contactor	Percentage	Age	Experience	Qualification	Original residence
1	2	3	4	5	6	7
			Year	Year		
5.	M/S. Gazzals ..	Firm ..	..	..	Technical hand Engineers.	National House The Mall, Lahore.
6.	M. Saleem Bhatti	..	35 year	17 years	Matric ..	Gawalmandi, Lahore.
7.	M. Mehraj Din.	M. Chiragh Din.	27 years	6 years	Middle ..	Baghbanpura, Lahore.

IN LAHORE PROVL CIRCLE LAHORE

Name of assignment with amount	Date of Registration 1st time	Total amount received by the Contractor during				Class	Criteria of registration contractor for executive P. W. D. Schemes
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10 (a)	10 (b)	10 (c)	10(d)	11	12
		Rs.	Rs,	Rs.	Rs.		
1. Dismentalling of Storage Bins, Badami Bagh, Lahore. Rs. 19,758.	1960	..	..	..	20,215	"B"	Criteria of registration of the Contractors for the execution of P. W. Schemes is he same laid down in para 6 39 and appendix 6-A of the B. & R. Manual orders.
2. Dismentalling of storage Bins, Badami Bagh, Lahore. Rs. 19,758.							
3. Construction of General Bus Stand Lahore. Rs. 13,00,000.							
4.Re-conditioning of Roads in 134 Acre Scheme in Samanabad, Lahore. Rs. 15,060.							
1. Construction of Roads in Gulberg Scheme No. 3. Rs. 31,72,712.	..	..	..	..	43,969	"B"	Ditto.
2. Construction of Roads in Shah Jamal Scheme, Lahore. Rs. 5,16,400.							
3. Construction of Roads in Timber Market, Lahore. Rs. 4,02,210.							
4. Construction of General Bus Stand Lahore. Rs. 13,00,000.							
1. Construction of Roads in Gulberg Scheme No. 3, Lahore. Rs. 31,72,712.	1957	..	..	..	14,098	"B"	Ditto.

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of Contractor	Percentage.	Age	Experience	Qualification	Original residence
1	2	3	4	5	6	7
			Year	Year		
8.	M. A. Tariq & Co.	Firm ..	..	5 years	Matric ..	3, Krishan Street, Ichhra Lahore.
9.	Muhammad Tahir.	Not known ..	..	..	Since left the Department	..
10.	M. Malik Din (deceased)..	Mian Ilam Din	47 years	15 years	Middle ..	1-A Poonch Road, Lahore.

N LAHORE PROVL CIRCLLE LAHORE—CONTD.

Name of assignment with amount	Date of Registration 1st time	Total amount received by the contractor during				Class	Criteria of registration contractor for executive P. W. D. Scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10(a)	10(b)	10(c)	10(d)	11	12
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.		
2. Construction of Foot Bridge on Mianmir Storm Water Channel Lahore Rs. 7,010.							Criteria of registration of the Contractors for the execution of P. W. Schsmes is the same laid down in para 6·3 4 and appendix 6-A of the B. & R. Manual orders.
3. Laying soling cost in open space in Grain Market, Lahore. Rs. 9,306.							
1. Construction of Roads in Timber Market, Lahore. Rs. 4,02,210.	1962	..	..	..	9,977	"D"	
1. Construction of drains and streets in 163 shacks, Rang Mahal Lahore. Rs. 1,51,130.	..	..	..	..	7,857	"D"	Ditto.
1. Earth filling in open space No. 2 in General Bus Stand, Badami Bagh, Lahore. Rs. 9,374.	..	..	..	..	67,876	"B"	Ditto.
2. Earth filling in open space No. 2 in General Bus Stand, Badami Bagh, Lahore. No. 1 Rs. 8,013.							
3 Roads in Gulberg Scheme No. 3 Lahor. Rs. 31,72,712.							
4. Roads in Gulberg Scheme No. 3. Lahore. Rs. 31,72,712.							

LIST OF CONTACTORS WORKING

Serial No.	Name of Contractor	Percentage	Age	Experience	Qualification	Original residence
1	2	3	4	5	6	7
			Year	Year		
11.	Ijaz Ahmad & Co.	Firm ..	..	4 year	Matric ..	1-A Poonch Road, Lahore.
12.	Mian Muhammad Shafi.	..	50 years	10 year	Middle ..	Mozang, Lahore
13.	M/S. Rehman & sons.	Firm ..	..	4 years	F. A. Engineers.	Samanabad, Lahore.
14.	M/S. Karam Din Muhammad Ramzan.	Firm ..	..	15 years.	..	Mozang Lahore.
15.	ian Muhammad Rafiq. Sardar Muhammad	Mian Muhammad Din.	Firm ..	10 years	..	Mozang, Lahore.
16.	M. Muzaffar Ahmad.	Haji Zahoor Din.	52 years	8 years	F. A. ..	15- B(1) Gulberg No. 3, Lahore.
17.	Ch. Muhammad Siddique.	Since ..	..	..	Left this Department	Nawan Kot, Multan Road, Lahore.

IN LAHORE POVL. CIRCLE LAHORE - CONTD.

Name of assignment with amount	Date of Registration 1st time	TOTAL AMOUNT RECEIVED BY THE CONTRACTOR DURING				Class	Creteria of registration contractors for executive P. W. D. Schemes
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10(a)	10 (b)	10 (c)	10 (d)	11	12
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.		
1, Construction of Roads in Gulberg Scheme No. 3, Lahore. Rs. 31,72,712.	..	..	..	..	43,900	"B"	Creteria of registration of the Contractors for the execution of P. W. R. Schemes is the same laid down in para 6·39 and appendix 6·A of the B. & R. Manual orders.
1. Construction of Roads in Gulberg Scheme No. 3, Lahore. Rs. 31,72,712.	..	..	..	..	50,651	"A"	
1. Carriage of material.	1960	..	..	..	17,754	"C"	
1. Construction of 67 Staff quarters at Jamak Nagar, Lahore. Rs. 6,00,000.	1949	..	..	..	19673	"A"	
1. Construction of Gulberg Scheme No. 3. Lahore. Rs. 31,72,712.	1955	..	..	..	50;250	"B"	Ditto.
1. Construction of Roads in Gulberg Scheme No. 3, Lahore Es. 31,72,712.	1958	..	..	..	36,210	"B"	Ditto.
1. Construction of Roads between Meleod Road and Thorton Road, Lahore. Rs. 86,500.	1961	..	..	..	56,966	"C"	Ditto
2. Construction of Roads in Gulberg Scheme No. 2, Lahore. Rs. 80,100·							
3. S./R. to 124 Acre Scheme, Lahore. Rs. 15,060.							

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of Contractor	Percentage	Age	Experience	Qualification	Original residence
1	2	3	4	5	6	7
			Year	Year		
18.	M. Atta Muhammad.	Kiln owner.	45 years	8 years	Middle ..	Amar Sidhu Lahore.
19.	M. Riaz Ahmad	Haji Zahoor Din	..	..	Since left the Department	15-B-I Gulberg No. 3, Lahore.
20.	M. Lal Din ..	..	40 years	12 years	Primary ..	Outside Sheranwala Gate, Lahore.
21.	M. HamDin ..	M. Mehraj Din	45 years	7 years	..	Nawan Kot, Multan Road Lahore.
22.	M/S. National Clay Industries Lahore.	..	..	..	Since left the Department	..
23.	M/S. Jaleel & Sons.	Not known ..	..	..	..	..
24.	Ch. Maqsood Ahmad & Co.	Firm ..	..	..	Matric ..	12 Pooneh Road, Lahore.
25	Mian Haque Nawaz	..	..	..	..	..
26	Nusrat Hussain Lal Din	..	Not known	..	..	Kasur

IN LAHORE POVL CIRCLE LAHORE

Name of assignment with amount	Date of Registration 1st time	TOTAL AMOUNT RECEIVED BY THE CONTRCTORS DURING				Class	Creteria of registration contractors for executive P. W. D. Schemes
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10 (a)	10 (b)	10 (c)	10 (d)	11	12
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.		
4. Construction of Roads in Gulberg No. 3, Lahore. Rs. 31,72,712.							Creteria of registration of the Contractors for the execution of P. W.D. Schemes is the same laid down in para 6.39 and appendix 6-A of the B. & R. Manual orders.
1. Supply of Bricks.	..	..	..	..	18,500	..	
1. Carriage of material.	..	..	..	..	18,700	..	
1. Construction Roads in Gulberg Scheme No. 3, Lahore. Rs. 31,72,712.	..	..	..	..	20,400	"C"	
1. Construction of Roads in Gulberg Schem No. 3, Lahore. Rs. 31,72,712.	..	..	..	..	43,263	"C"	Ditto.
1. Construction of Roads in Shah Jamal Scheme Lahore. Rs. 5,16,400.	..	..	..	..	1,620	"C"	Ditto.
..	..	..	..	..	4,635	..	Ditto.
1. Construction of Roads in Shah Jamal Scheme Lahore. Rs. 5,16,400.	..	..	..	..	14,362	"B"	Ditto.
Construction of Roads between Meleod Road to Thorton Road, Lahore. Rs. 86, 500.	..			..	10,000	..	
Construction of Shops and Hotels outside Lahore Railway Station, Lahore. Rs. 3, 21, 500.	..	..	..	..	6,378	"A"	Ditto.

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN LAHORE

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original residence
1	2	3	4	5	6	7
				years	years	
27	Messrs Madina Traders	..	Not known	..	..	Temple Road Lahore.
28	M. Ghulam Mohy-ud Din	..	Not known.	..	..	Lyallpur
29	M. A. Chaudhry	..	Since left the Department	..	..	..
30	M. Abdul Wahid and Co.	Firm	..	..	..	12-Pooneh Road Lahore.
31	M. A. Javaid	..	Not known	..	..	..
32	M. Noor Mohd. Khan	30	..	..	..	Tall District Kohat.
33	Haji Muhammad Saleem	..	..	..	..	..
34	Shams-ud-Din	38	..	2 years	..	Rajgarh, Lahore.

PROVL CIRCLE LAHORE

Name of assignment with amount	Date of registeration 1st time.	Total amount received by the contractor during				Class	Criteria of registration of contractor for execution P.W.D. scheme.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10	10-A	10-B	10-C	11	12
					Rs.	Rs.	
Construction of Roads in Shah Jamal Scheme Lahore. Rs. 5, 16, 400	..	..	..	..	19,900	"B"	Criteria for registration of Contract for the execution of PWD Scheme is the same as laid down in para 6·39 and appendix 6-A of B&R Manual of Orders.
Construction of roads between Mcleod Road to Thorton Road Lahore. Rs. 86, 500	..	..	..	..	14,879	"D"	
Construction of Road in Shah Jamal Scheme, Lahore Rs. 5, 16, 400	..	..	..	..	39,610	"C"	
Construction Drains and Street in 163 Shacks Rang Mahal Lahore Rs. 1, 57, 130	..	..	..	..	5,267	"D"	Ditto.
Carriage of material.	..	..	..	..	1,263	"B"	Ditto.
Construction of roads in Gulburge scheme No. 3 Lahore Rs. 31, 72, 712	..	..	..	..	31,800	"D"	Ditto.
Construction of roads in 134 Scheme in Samanabad, Lahore	..	..	..	..			
Construction of Roads in Gulberg Scheme No. 5, Lahore Rs. 9, 744	..	..	..	..	1,762	"B"	
Construction of roads in 21 Acre Scheme, Samanabad, Lahore Rs. 1, 04, 800	..	..	..	..	183	..	Ditto.

LIST OF CONTRACTOR WORKING IN

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original residence
1	2	3	4	5	6	7
			Years	Years		
35	M. Muhammad Din & Sons.	..	Particular not knows	..	..	..
36	M. Yousaf Khan	..	Particulars not known as he since left the Department	..	..	..
37	M. Niaz Ahmad	..	Ditto	..	..	..
38	M. Manzoor Hussain	..	Ditto	..	..	..
39	M. Barkat Ali (Deceased)	..	Ditto.	..	..	..
40	S. M. Malik	—	28	5 years	..	Nawan Kot Multan Road. Lahore.
1	Muhammad Latif Butt.	Mian Rahim Bukhsh.	30 years.	5 years.	Can read and write Urdu and English	Lahore.
2	M. Muhammad Sharif Butt ..	Mian Allah Din.	45 years. (Firm).	10 years.	Ditto	Do.
3	Nawaz Construction Co.	Firm.	Firm.	25 standing.	Firm.	Do.

LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE

Name of assignment with amount	Date of registeration 1st time.	Total amount received by the contractor during				Class	Criteria for registeration of contract for execution P. W. D. scheme
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62		
8	9	10	10 (a)	10 (b)	10 (c)	11	12
					Rs.	Rs.	
Construction of roads in Gulberg Scheme No. 3, Lahore Rs. 31, 72, 712	..	..	..	..	8,000	..	Criteri for registeration Contract for the execution of PWD Schemes is the as laid down in para 6·39 and Appendix 6-A of B&R Mans of order.
Carriage of material	..	..	..	..	2,458	"D"	
Repair to office urniture Rs. 14, 450	..	..	..	..	829	"D"	Ditto.
Construction of roads in Gulberg Scheme No. 3, Lahore Rs. 31, 72, 712	..	..	..	..	2,068	..	Ditto.
Construction of roads in Gulberg Scheme No. 3, Lahore. Rs. 31,72,712.	..	..	..	..	2,108	"D"	Ditto.
Construction of roads in Gulberg Scheme No. 3 Lahore. Rs. 31,72,712.	..	..	..	..	21,970	"C"	Ditt.
Construction of 34 Residence at Bahawalpur House, Lahore. Rs. 200,000 6 Nos.	1950.	..	..	..	..	1,16,881	Class B.
Construction of 34 residences at Bahawalpur House, Lahore, (Rs. 2,00,000)	1949.	..	..	..	..	97,877	Ditto.
Construction of 34 residences at Bahawalpur House, Lahore, (Rs. 2,00,000).	1949.	—	..	..	..	1,45,921	Ditto.

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of Contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
4	Pak Construction Lahore ..	Firm.	Firm.	Ditto.	Firm.	Do.
5	General Construction Co. ..	Firm.	Firm.	2 standing.	Firm.	Do.
6	S. Shafiq Ahmad	Not known.	55 years.	12 years.	Can read and write Urdu only.	Do.
						Do.
7	M. Shafiq and Co.	Firm.	Firm.	20 Standing.	Firm.	Do.
8	Ditto	Firm.	Firm.	Do.	Firm.	
9	M. Muhammad Sharif ..	Not known.	45 years.	15 years.	Can read and write Urdu.	Do.
10	General Contractor ..	Firm.	Firm.	3 standing.	Firm.	Do.
11	Mian Iftikhar Ahmad.	..	30 years.	10 years.	Graduate.	Do.
12	Kh. Aziz Akhtar	Firm.	Firm.	10 standing.	Firm.	Do.

IN LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE

Name of assignment with amount	Date of registration for the first time.	*Total amount received by the Contractor during 1958-59, 1960, 1961 and 1962 separately for each assignment.*					The criteria for the registration of contractor for executing P. W. D. Schemes.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10	11	12	13	14	15
Construction of 34 Residences at Bahawalpur House, Lahore, Rs. 300,000 (6 Nos).	1949.	..	..	..	..	1,37,685	Whileenliating the contractor in different categories the instructions contained in Appendix-6 A—Paragraph 6·29 (vii) of B & R Manual of orders 1959 edition are strictly observed. Class B.
Construction of 34 Residence at Bahawalpur House, Lahore, (Rs. 200,000 6 Nos).	1958.	..	..	..	..	1,02,362	
Construction of 34 Residences at Bahawalpur House, Lahore, Rs. 200,000 (4 Nos.).	1951.	..	..	..	..	1,87,116	
Construction 4 Nos. Senior Officers Residences at Sector 7, Lahore (Rs. 2,00,000.	1949	..	..	..	..	2,81,394	Class B.
12 Junior Officers residences Rs. 3,90,000·	1949	..	..	..	..		
Constructing 8 Junior Officers, 51 servants quarters, 8 Garrages. Rs. 4,60,000.	1948	..	..	—	..	3,68,443	Class B.
Constructing 17 Bachelor Flats at Sector Rs. 200,000.	1960	..	..	..	..	99,988	Class B.
Constructing of 17 Visitors flats at Section 7, Rs. 2,00,000.	1961	—	..	..	..	1,17,339	Class B.
Constructing of 8 married officers residences at Sector 7, Lahore Rs. 2,00,000.	1958	..	..	..	..	2,30,343	Class C.

LIST OF CONTRACTORS

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
13	M. Shah Din, Contractor ..	Muhammad Din.	30 years.	11 years.	Under Matric	Lahore.
14	M/s. Usman and Brothers ..	Khan Ahmad Khan.	38 years.	January 13.	—	Do.
15	Mian Mehraj Din	Muhammad Din.	40 years.	25 years.	Under Matric	Do.
16	M/s. Sheikh and Sons ..	Firm.	Firm.	5 Standing.	Matric.	Do.
17	Mian Ata Muhammad and Sons (proprieter) Umar Hayat ..	Mian Ata Muhammad (deceased).	25 years.	His father was an old contractor of P. W. D.	Matric.	Do.
18	Mian Abdul Latif Butt ..	Mian Rahim Bukhsh.	32 years	12 years.	Matric.	Gujranwala.
19	Nadeem and Co. (Sole Proprietor) M. Bashir Ahmad.	Ch. Nizam-ud-Din Ahmad,	34 years.	3 years.	Rasul qualified.	Do.

WORKING IN LAHORE PROVL CIRCLE LAHORE

Name of assignment with amount	Date of Registration	*Total amount received by the contractor during 1958-59, 1960, 1961-62 and 1963 separately.*					Th crit. eria of the Registration of contractors for executing scheme of P.W.D.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10	11	12	13	14	15
Education Extention Centre at W/Colony, Lahore (Academic Block) Rs. 9,00,000.	1952	..	..	..	..	5,35,459	Class B.
Education Extention Centre at W/Colony, Lahore (Hostel Cafataria (Rs. 4,50,000.	1950.	..	..	..	..	2,51,971	ClaseB.
Constructing Professor's room new hall Library in Government College Rs. 13,60,000.	1945.	..	..	..	..	1,12,423 (work in progress).	Class B.
Constructing of Government High School for Boys at Chauburji Garden Estate, Lahore Rs. 2,50,000.	1958.	..	..	..	Nil.	(work just started).	Class B.
Conversion of Government Technical institute into Polytechnic institute Rs. 20,00,000.	9-6-62.	..	..	..	..	3,44,731 (work in progress)	Class A.
Construction of Food Storage Godowns at Gulberg No. III, Lahore Rs. 10,00,000.	1950	—	..	..	Nil	(work just started).	Class A.
Additions and alterations in P. H. Nursing School Montgomery Road, Lahore Rs. 2,20,000.	1961.	..	..	..	Nil	(work started in 1963).	Class B.

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
20	Southasia Traders ..	Firm.	Firm.	14 years.	Employed B. Sc. (Engg).	Lahore.
21	Combined Traders.	Firm.	Firm.	5 years.	..	Lahore.
22	R. M. C. and Co. (R. M. C.).	Firm.	Firm.	9 years.	Matric.	Kasur.
23	Malik Feroz Din and Sons ..	Firm.	Firm.	5 years.	Financial position upto required standard.	Lahore.
24	..	..	..	..	..	..

LAHORE PROVL CIRCLE LAHORE

Name of assessment with amount	Date of Registration	*Total amount received by the contractor during* 1958-59, 1960, 1961-62 *and* 1963 *separately.*					The criteria of the registration of contractors for executing scheme of P.W.D.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962 6	
8	9	10	10	10	10	10	11
Construction of New District Jail at Kot Lakhpat, Lahor Rs. 22,00,000.	1961.	..	..	..	Nil	(work started in 1963)	Class B.
Construction of Papor roof Godowns in Government Printing Press, Lahore. Rs. 2,33,000.	1959.	..	..	..	..	74,000 (work in Progress)	Class B.
Construction of Double Storeyed Block in National College of Arts, Lahore. Rs. 1,35,470.	..	..	..	..	..	13,358. (work in progress)	Class B.
Construction of Agriculture Workshop at Kala Shah Kaku. Rs. 95,000	1954.	..	..	..	Nil.	(work started in 1963).	Class B.
Construction of Food Analysis and Nutriation Research Laboratory at Bird Wood Road, Lahore. Rs. 3,50,000.	1959.	..	..	..	Nil.	(work started in 1963).	Class A.
Construction of double storeyed corrider connecting Mardan Gapal Ward to West Surgical Ward, Mayo Hospital, Lahore. Rs. 63,000.	..	..	..	..	..	28,500 1932, 20,500 35,000 1953 35,000.	..

LIST OF CONTRACTORS WORKING

erial No.	Name of Contractor	Parentag	Age	Experi-ence	Qualifi cation	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
			Years	Years		
24	M/s Muslim Traders ..	Firm	Firm	5	Financial position required	Jhelum upto standard.
25	M. Muhammad Din ..	Not Known.	56	20	Do.	Lahore.
25	..	..	..	..	..	..
26	Mr. Muhammad Yasin ..	Ditto	45	20	Ditto.	Do.
27	Mr. Muhammad Ashiq ..	Ditto	35	10	Ditto.	Do.

IN LAHORE CONSTRUCTION CIRCLE, LAHORE

Name of assignment with amount	Date of Registration	Total amount received by the contractor during 1958,1959,1960,1961,1962 and-1963,					The Criteria for the registration of contractors for executing P.W.D. Schemes.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10 (a)	10 (b)	10 (c)	10 (d)	10 (e)	11
							Class
Consts: Radiology Block in Mayo Hospital, Lahore Rs. 4,40,900.	1960	57,184	39,757	23,027	..	..	"A"
(1) Consts: Virology Lab: Animal House and Hostal Block in the Hygiene Institute, Lahore Rs. 3,15,000.	1960	..	..	..	1,50,536	43,000	"A"
(2) Consts Hostal Block supdt: Residence in K. E. M. College, Lahore Rs. 34,000.	..	..	..	..	27,981	..	
(3) Consts: Addl: Block & Hostal for D. P. H. Classes-oom Hygien Institute, Lahore Rs. 4,26,220	..	45,714	19,627	15,790	..	..	
I. Consts: Extention of Demolmorency College Dentage, Lahore Rs. 73,000.	1945	22,608	8,971	..	..	..	"A"
2. Consts S. S. P. office Block in the compound of S.S.P. office Lahore. Rs. 44,000.	..	..	..	..	..	25,792	
Consts: Boundry wall out Patient ward of Lady Willingdon Hospital, Lahore. Rs. 17,200.	1958	.	..	..	12,306	5,000	"A"

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Sirial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
			Years.	Years		
28	..	..	..	..	..	..
29	M/s M. A. Malak ..	Firm.	3	3	Ditto.	Do.
30	M/s Manawar & Co.	Firm.	8	8	Ditto.	Do.

IN LAHORE CONSTRUCTION CIRCLE, LAHORE

Name of assignment with amount	Date of registration	*Total amount received by the contractor during 1958,59,60,61,62 and 1963.*					The Criteria for the registration of contractors for executing P.W.D. Sechomes.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10 (a)	10 (b)	10 (c)	10 (d)	10 (e)	11
							Class
Constg: of Boundry work around B. P. Section Lahore Rs. 20,000	..	..	..	..	..	10,000/-	
Constg: of Cycle Shed in Mayo Hospital, Lahore, Rs. 17,500.	..	..	..	..	4,783	5,500	
Constg : Boundary wall towards Lawrance Road to other Building in Zoological Garden Lahore. Rs. 27,000.	..	..	..	..	..	22,364	
Constg : of Buildings in connection with post Graduate Education M. Sc., A-H- College Lahore. Rs. 3,24,500.	1960	..	..	..	21,200	52,980	"B"
Constg : of 2nd Double Storyed Barranch in P. A. R. Qurban Li. e, Lahore. Rs. 2,00,000	..	..	..	42,052	13,062	..	
Constg. Boundry wall around Sir Ganga Ram Lahore. Rs.35,650	..	..	..	..	5,000	7,000	
Constg: of Building in connection with providing increase in Accomm : for animal Husbandry College Hostal Block Lahore. Rs. 2,98,000.	..	..	..	..	68,591	35,000	"B"

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of Contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
			Years	Years		
31	Mian Ata Muhammad ..	Not known.	Died.	30	Financial position required	Jhelum upto standard.
32	M. Muhammad Ramzan	Mian Karim Baksh.	45	..	Ditto.	Mianwali.
33	M. Muhammad Ibrahim ..	Rana Allah Rakha.	55	2	Ditto.	Lahore.
34	Muhammad Sharif Butt ..	Mian Allah Din.	40	16	Ditto.	Do.
35	M/S National Development Corporation ..	Firm.	2	2	Ditto.	Lahore
36	M. Nawab Khan	Notknowan.	45	10	Ditto.	Do.

IN E. & M. PROVL. CIRCLE, LAHORE

Name of assignment with amount	Date of Registration for the first time	Total amount received by the contractor during 1958.1959.1960.1961-62 & 1963 Separately for each assignment					The Criteria for the registration of contractors for executing P.W.D. Schemes.
		1958-59	1959-60	960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10 (a)	10 (b)	10 (c)	10 (d)	10 (e)	11
							Class
Constg : Wahdat Hospital, Lahore. Rs. 17,00,000.	1945	2,27,010	4,50,809	35,40, 1,76,411	..	..	"B"
Setting up Veterinary Research Institute (Phase I) 4,00,000.	1946	..	..	..	Nil	(work started in 1963)	"B"
Constn : of Wireless Lines Garrages Store, Workshop etc. for West Pakistan Tele : staff at Lahore. Rs. 1.35,000.	1962	..	..	..	90,786	..	"A"
Constn : of 20 beded of Surgical Ward over Labour and delivary room at Sir Ganga Ram Hospital, Lahore. Rs. 34,000	1949	..	..	19,239/.	..	..	"A"
Constn : Godowns & Workshop in Lahore Zoo. Rs. 18,700	..	..	..	..	..	not yet started	"B" Contd ..
I Constn : of Compound wall towards Duck pound in Lahore Zoo Rs. 16,000	1961	..	..	..	..	12,000	"B"
II Constn : of Auttar House in Zoological Garden Lahore. Rs. 12,700/.	..	work just started in 1963.			..	..	
Constg: Crocodile House in Zoological Garden Lahore. Rs. 12,700	1961	(work in progres payment not yet made).			..	..	"B"

Serial No.	Name of Contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
	E AND M SANITARY DIVISION LAHORE					
1.	Mian Kamal Din	Mian Muhammad Din.	60	Good (About 35 years experience)	Matric	Lahore

IN IST LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE—CONTD

Name of assignment with amount	Date of registration	Total amount by the contractor during				Class	Criteria for the registration of contractor for executing P.W.D. Schemes.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961 6 1		
8	9	10 a	10 b	10c	10d	11	12
1. Pdg: W/S S/I in Addl: 1928 as Block in the office of Secy C. & W Rs. 4,150/.	1928 as stated by the contractor	4,344/-	..	..	..	..	The Criteria for the contractors employed in Divisions administered by this Circle of Superintendence is the same as laid down in 6·39 and Appendix 6-A of Manual of Orders
2. Execution of new cornic block in mayo Hospital, Lahore for Rs. 23,450/-.	..	17,603/	..	..	..	..	
3. Pdg: W/S. S/I in D. P. I. Lahore for Rs. 12,680/.	..	10546/-	..	..	..	..	
4. Pdg: 4 Nos. water coolers in Civil Secty: Lahore for Rs. 28,226/.	..	..	26484/-	..	..	..	Class 'A'
5. Addn: Altrn: to Ratten Bagh Lahore for Rs. 7,380/.	..	..	6396/-	..	..	..	
6. Renovation of K. E. M. College, Lahore Rs. 23,450.	..	..	..	26550/-	..	..	
7. Pdg: W/S S/I in Secy. Health for Rs. 9,875/.	..	..	..	..	10361/-	..	
8. Replacement of water supply line in Vetty. College Lahore Rs. 12,578/.	..	..	..	..	11860/-	..	
9. Pdg. Air Conditioning and false ceiling in 32 Chamber to be constructed in A.V.. Hospital Lahore. Rs. 1,23,000/.	..	..	..	..	139260/-	..	

LIST OF CONTRACTORS WORKING

Serial No.	Name of Contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
					Years	
2.	Malik Muhammad Saeed.	Abdul Majid	40	Good	Matric	Lahore
3.	Khan Brothers.	Firm	Firm	Firm	Firm	(H.Qrsat Karsic).
		REGIONAL PROVINCAIL DIVISION, LAHORE				
4.	Ch. Muhammad Ashiq Ch. Muhammad Saeed Propritor M/S Chuadry Lahore.	Ch. Taj Din Ch. Fazal Din	49 35	About 13 years.	Elect. Supervisor Not known.	7-Mozang Lahore.
5.	M/S Jahangir & Ramzan Bros. Lahore.	Din Muhammad Not known.	30 35	5 years experience.	Licence holder from Elect. Inspector Govt. West Pakistan Lahore.	New Mozang Road, Lahore.

[N E. & M. PROVL. CIRCLE, LAHORE

Name of assignment with amount	Date of registration for the first time.	Total amount received by the contractor during 1958,1959,1960,1961 & 1962 separately for each assignment					The criteria for the registration of cong tractors for executing P. W. D. Schemes.
		1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	
8	9	10 (a)	10 (b)	10 (c)	10 (d)	10 (e)	11
1. Pdg. 44 Nos. Air Condn. in Civil Sectt. Lahore for Rs. 1,10,806/-.	1951-52	..	131700/-	..	..	..	Class 'B'
2. Replacement of 2 Nos. Gas of Govt. College Lahore for Rs. 10,000/.	..	..	..	..	10,000/-	..	
3. Converting 10 dry Laterines into Flush system in K.E.M. College Lahore. Rs. 9,445/.	..	..	..	..	11265/-	..	
4. Creation of Laundry Plant in mayo Hospital, Lahore for Rs. 10,781/.	..	..	..	..	10970/-	..	
1. Replacement of cold storage Plant in Mayo Hospital, Lahore for Rs. 84,000/.	Firm.	..	..	..	85480/-	..	(Firm)
1. Pdg. Power in Not known. Civil Sectt. Lahore for Rs. 50,000/-	..	..	..	..	..	53813	Class 'B'
2. Pdg. E. I. in K.E.M. College, Lahore for Rs. 8,000/-.	..	..	..	..	..	8213/-.	
1. Pdg. E. I, in Plug II-Sectt. Lahore for Rs. 50,000/.	Do.	..	..	..	..	49917/-	Class 'C'
2. Pdg. S/R to Elect. Installation in Mental Hospital, Lahore Rs. 14,100/.	..	..	..	..	..	14223/-	

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN

Serial No.	Name of contractor	Parantage	Age	Experience	Qualification	Original place of residence
1	2	3	4	5	6	7
6	Ch. Saraj Din Propritor M/S Unit Elect: Works Lahore.	Ch. Chanan Din.	60 year	6 years	Licence holder from Electric: Inspector to Govrument West Pakistan Lahore.	Mozang
7	Mian Miraj Din Propritor M/S Royal Elect: and General: Trading Co. Lahore.	Mian Mullah Bux ..	60 year	16 years	Ditto.	New Mozang
8	Mr. Muhammad Ismail Rathor Prop: Special Electric Corporation, Lahore.	Ch. Sadar Din ..	38 year	6 years	Ditto.	Qila Gujar Singh, Lahore.
9	Muhammad Ashiq Propritor Grand Elect: Co. Lahore.	Not Known	39 year	10 years	Ditto.	Multan Road near Shah Noor Studio Lahore.
10	Mr. Altaf Husain Prop: M/S Elect: and Refrigerator. Concern, Lahore.	Hakim Muhammad .. Ibrahim	40 year	Qualified Electric: Supervisor.	Ditto.	Nawankot Lahore.

1ST LAHORE PROVL. CIRCLE LAHORE—CONTD.

Name of assignment With amount	Date of registration for the first time	Total amount received by the contractor during 1958, 1959, 1960, 1961, and 62 separately for each assignment					The criteria for the registration of contractors for executing A. W. D. sches
		59-59	52-60	60-61	61-62	62-63	
8	9	10	10 (a)	10 (b)	10 (c)	10 (d)	11
1. Pdg:E/I In Degree College Sheikhupura for Rs. 32,700/	Not Known	..	..	..	..	5400/-	Class 'B'
1. Pdg:E/I in Rural Health Centre, at Shakargarh for Rs. 41,400	Not Known	..	..	..	..	14,500/-	Class 'B'
1. Pdg: E. I. in Mayo Hospital Lahore (E. N&T) Rs. 9500,	Not Known	..	..	..	..	9968/-	Class 'C'
2. Pdg: E. I. in Metal Works Institute Sialkot for Rs. 10,500.		..	..	..	..	9850/-	
3. S/R to E. I. in Mayo Hospital, Lahore for Rs. 40,000/-.		..	..	..	..	41817/-	
4. Rewiring of E. I. in K.E.M. College Lahore. Rs. 84,000		..	..	..	..	8103/-	Class 'C'
1. Pdg: E.I. in Distt. H.Qrs Hospital Sialkot for Rs, 15,000	Not Known	..	..	..	..	17911/-	
2.S/R to E. I. in K. E. M. College, Lahore for Rs. 8000.		..	..	..	..	7923/-	Class 'C'
1. Idg: E. I. in out Patient Block in Ganga Ram Hospital Lahore Rs. 5500/-.	Not Known	..	..	..	..	5,500/-	

LIST OF CONTRACTORS WORKING IN

Serial No.	Name of contractor	Parentage	Age	Experience	Qualification.	Original place of residence.
1	2	3	4	5	6	7
	E&N CONSTRUCTION DIVISION. LAHORE.					
11	M/S Jahangir and Ramzan Bros: Lahore	Din Muhammad Not Known.	30 year 35 year	5 years	Licence holder for Elect: Inspector	New Mozang Lahore.
12	Ch: Muhammad Ashiq Ch: Muhammad Saeed Prop: M/S Chaudry Lahore.	Taj Din Fazal Din ..	49 year 35 year	About 13 years	Qualified Electric: Supervisor.	7-Mozang Road Lahore.
13	Mian Mehraj Din Propritor M/S Royal Elect: Company, Lahore	Mian Mullah Bux	50 year	16 years	Ditto.	Ditto.
14	Mr Muhammad Ashiq Propritor Graud Elect: Co. Lahore.	Not Known	39 year	10 years	Ditto.	Multan Road near Shah Noor Studio, Lahore
15	M/S Yousaf and Co. Lahore.	Not Known	40 year	13 years	Ditto.	New Mozang Lahore.
16	Mr. Altaf Hussain Propritor M/S Elect: and Refrigerator Concern, Lahore.	Muhammad Ibrahim	40 year	10 years	Qualified Electric: Supervisor	Nawan Ket Lahore.

1ST LAHORE PROVINCIAL CIRCLE LAHORE—CONTD.

Name of assignment With amount.	Date of registration for the first time	*Total amount received by the contractor during* 1958, 1959 1961, 1960, 1962 and 1963 *separately for each assignment*					The criteria for the registration of contractors for executing P. W. D. schesme
		58-59	59-60	60-61	61-62	62-63	
8	9	10	10 (a)	10 (b)	10 (c)	10 (d)	11
2. S/R to E. I. in K. E. M. College Lahore for Rs. 8,000/-.		..	..	..	..	7979-/	
1. Pdg: E. I. in Sector No.7 Lahore Rs. 95,000	Not Known	..	..	..	..	40242/-	Class 'C'
1. Pdg: E. I. in Sector No. 7 Lahore Rs. 95,000.	Not Known	..	..	..	..	40269/-	Class 'B'
1. Pdg: E. I. in Hygiene and Preventive Medicine Lahore for Rs. 1,10,000	Not Known	..	..	..	..	34250/-	Class 'B'
1. Pdg: E. I. in 34 Nos. Officers residence at Lahore for Rs. 51,000	Not Known	..	..	..	..	27882/-	Class 'C'
2. Pdg: E.I. in B. P. Section at Lahore Rs. 22,700		..	..	..	..	25953/-	
1. Pdg: E. I. in Education Extension Centre Lahore. for Rs. 1,10,000/-.	Not Known	..	..	..	..	66,518/-	Class 'C'
2. Pdg: E. I. in Physics Chemistry Deptt: at Lahore College for women Lahore. for Rs. 22,200			..	..	..	21331/-	Contd. 3
Pdg: E. I. in Home and Social Science College at Lahore. for Rs. 28,000	Not Known	..	..	..	..	21,852/-	Class 'C'

2383 PLA—600—8-10-64—SGFWP Lahore

APPENDIX D

(ANSWER TO UNSTARRED QUESTION No. 125)

Serial No	Name of Contractor	Name of work completed since five year	Name of work completed since three year	Reason for delay in final payment	Action taken during the last 6 months in finalization of bills.	Approximate date by which the side bills will be paid
1	2	3	4	5	6	7
			SUKKUR ROADS DIVISION			
1	Ch. Abdul Ghafar Khan	..	Constructing Government Girls High School, Sukkur.	The claim of contractor remained undecided and under correspondence in various Offices for a considerable time.	The claims are being forwarded to the competent authority for approval, after which the bill will be prepared. There are no funds for this work. However, the liabilities will be settled subject to codal rules.	31st January 1964.
2	Ditto.	..	Constructing Hostel for Government Girls High School, Sukkur.	Ditto.	Ditto.	Ditto.
			LARKANA ROADS DIVISION			
1	M/s. Shamsuddin Soomro and Haji Hidayatullah.	Constructing Executive Engineer's Office and Bungalow at Larkana.	..	Certain items of work which were under dispute remained under correspondence for long time.	Disputed items are now at final stage of settlement.	31st January 1964.

2	Haji Maula Bakhsh	..	Constructing Grain Godown at Kamber.	The claim of the contractor remained undecided and under correspondence between the contractor and Divisional Officer for long time.	Claims finalized and settled. Final bill prepared and is under check in the Executive Engineer's Office.	31st December 1963.
3	M/s. Allah Warayo and Wahid Bakhsh.	..	Constructing Grain Godown at Larkana.	Ditto.	Ditto.	Ditto.

JACOBABAD ROADS DIVISION

1	M/s. Mir Hamal Khan Construction Comany.	1. Improvement to Kandhkot Saifal Road.	..	Disputed items or claims were referred to the Arbitrator who has given his award.	The award is being chaltanged in the court of law.	As soon as the court decides the case the contractors will be finalised.
2	Ditto.	Improvement to Ghous-pur-Kanhdot Road.	..	Ditto.	Ditto.	Ditto.
3	Ditto.	Constructing Hostel at Kandhkot.	..	Ditto.	Ditto.	Ditto.
4	Ditto.	Improvement to Ghaus-pur-Kandhkot Road.	..	Ditto.	Ditto.	Ditto.
5	M/s. Faiz Muhammad Construction Company.	Improvement Kandh-kot-Kashmore Road.	..	The contractors had submitted the details of his claim very late hence could not be finalized.	Mr. Hizbullah has been deputed to scrutinize, check and finalize the work and Executive Engineer Jacobabad to assist in producing record and other things required in finalization of his case. The contractors have submited the details of his claims to Mr. Hizbullah.	As soon as the claims are finalized and settled the final payment will be made to the contractors.

APPENDIX D—contd

Serial No.	Name of Contractor	Name of work completed since five years	Name of work completed since three years	Reasons for delay in final payment	Action taken during the last 6 months in finalisation of bills.	Approximate date by which the said bills will be paid.
1	2	3	4	5	6	7
		JACOBABAD ROADS DIVISION—*contd*				
6	M/s. Faiz Muhammad Construction Company.	Constructing new Civil Hospital at Jacobabad.	..	The contractor had submitted the detailed of his claim very late hence could not be finalized.	Mr. Hizbullah has been deputed to scrutinize, check, and finalize the work and Executive Engineer, Jacobabad to assist in producing record and other things required to finalization of his case. The contractors have submitted the details of his claims to Mr. Hizbullah.	As soon as the claims are finalized and settled the final payment will be made to the contractors.
7	Ditto.	Improvement to Jacobabad-Dodapur Road.	..	Ditto.	Ditto.	Ditto.
8	Ditto.	Constructing Grain Godown at Jacobabad.	..	Ditto.	Ditto.	Ditto.

9	M/s. National Development Corporation.	..	Constructing New Circut House at Jacobabad.	Ditto.	Ditto.	Ditto.
10	M/s. Aftab Constructing Company.	Constructing High School at Kandhkot.	..	Due to closing down of Jacobabad Road Division the record was transferred to Tando Muhammad Khan.	The record has been collected The final bill prepared and passed.	During November 1963.
11	Ditto.	Constructing Hostel at Kandhkot	..	Ditto.	The record is being collected from Tando Muhammad Khan and the final bill will be prepared on its receipt.	Two month.
12	Haji Abdul Rahim Cont.	Improvement to Saifal-Kandhkot Road.	..	Delay is due to non-availability of record which was transferred to Tando Muhammad Khan on the closure of Jacobabad Road Division.	Ditto.	Two month.
13	Haji Ghous Bux Shaikh	..	Constructing Public Works Department Building at Jacobabad.	Due to closure of Jacobabad Roads Division the record was transferred to Tando Muhammad Khan	The relevant record has been collected from Tando Muhammad Khan and the final bill is under preparation.	One Month.
14	Ditto.	Constructing Grain Godown at Kashmore.	..	Ditto.	Ditto.	One Month.
15	Ditto.	..	Constructing Strong room National Bank of Pakistan at Jacobabad.	Ditto.	Ditto.	One Month.

Serial No.	Name of Contractor	Name of work completed since five years	Name of work completed since three years.	Reasons for delay in final payment	Action taken during the last 6 months in finalization of bills.	Approximate date by which the said bills will be paid.
1	2	3	4	5	6	7
			JACOBABAD ROADS DIVISION—*concld.*			
16	Haji Ghous Bux Shaikh	..	Special Repairs to Civil Hospital at Jacobabad.	Due to closuse of Jacobabad roads Division the record was ransferred to Tando Muhammad Khan.	The relevant record has been collectd from Tando Muhammad Khan and the final bill is under preparation	One Month.
17	Haji Ghous Bux Shaikh	Constructing Grain Godown at Jacobabad.	..	Ditto.	Tho relevant record has been collected from Tando Muhammad Khan and the final bill is under preparation.	One Month.
18	Mela Ram ..	..	Improvement to Ghous pur-Kandhkot Road.	Copies of the running bills are not available which are being collected from the office of the Director of Audit and Accounts 'Works' West Pakistan, Lahore.	The Final bill is under check. Subordinate of the Department has been deputed to collect the bills. On receipt of the bills final payment will be made to the the contractor.	Three Months.
19	Mela Ram	..	Supply of Katcha Bricks.	Ditto.	Ditto.	Three Months.
20	Mela Ram	..	M/R to Begari Ghouspur Road.	Ditto.	Ditto.	Three Months.

NAWABSHAH ROADS DIVISION

1	Haji Abdul Razaq Nagar Din.	Improvement to Kandiaro-Noshero via Derdallo-Thar Shah Road.	For want of M. B. No. 1492 which was taken away by Anti-corruption Department who has been requested for its return.	Efforts have been made to get the M. B. from the Anti-corruption Department Extra Items of claim of Contractor sent to Superintending Engineer for Sanction.	The bill will be paid on receipt of all the documents required and sanction of claim.	..

APPENDIX D

ANSWER TO UNSTARRED QUESTION No. 126)

(*a*) Yes. Sardar Ghulam Muhammad Khan Mehar has executed a work in his own name as a contractor during the period 1st January 1962 to 1st October 1963, in Provincial Circle, Buildings and Roads Department, Sukkar.

(*b*) (*i*) Name of work and its estimated amount.	Demaroation of Boundry between West Pakistan and Rajistan, India..Rs. 3,46,786·00.
(*ii*) Date on which the work was started.	25th December 1960.
(*iii*) Date of Completion of Work.	23rd March 1962.
(*iv*) Date of payment of final bill.	23rd February 1963.
(*v*) Dates of payment of running bills.	11th April, 1961, 14th November 1961, 4th February 1962, 31st March 1962.
(*vi*) Name of preson in whose favour cheques of running bills were issued.	Sardar Ghulam Muhammad Khan Mehar.
(*vii*) Name of person who received such cheques.	Sardar Ghulam Muhammad Khan Mehar

2333 PLA—600—SGPWP Lahore.

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

FIFTH SESSION OF THE FIRST PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN.

Wednesday, the 4th December, 1963

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9-23 a. m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudari Muhammad Anwar, in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an and its translation by Qari Ali Hussain Siddiqui, Qari of the Assembly.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ۝ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ۝ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝

پ ۱۹ - س ۲۵ - ع ۴ - آیات ۷۰ تا ۷۶

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا۔ اور اللہ تو بخشنے والا بڑا مہربان ہے اور جو شخص توبہ کرتا اور اچھے کام کرتا ہے تو بیشک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور وہ جو لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گذرنے کا اتفاق ہوتا ہے۔ تو شریفانہ طور سے گذرتے ہیں۔ اور وہ کہ جب ان کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں۔ تو ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے بلکہ غور و فکر سے سنتے ہیں اور وہ جو اللہ سے دعا مانگتے ہیں کہ ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما۔ اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا دے ایسے لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دئے جائینگے اور وہاں فرشتے ان سے علیک سلام کیساتھ ملاقات کیا کرینگے اس میں وہ لوگ ہمیشہ رہینگے اور وہ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت عمدہ جگہ ہے۔

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

CO-OPERATIVE BANKS IN QUETTA AND KALAT DIVISIONS

*3056. **BabuMuhammad Rafiq**: Will the Minister of Co-operation, Labour and Social Welfare please refer to the answer to my starred question No. 2308, given on the floor of the House on 1st April, 1963 and state the decision taken in the matter together with the date on which the decision was taken.

Parliamentary Secretary (Arbab Muhammad Afzal Khan) : The Finance Department has not agreed to the proposal to allow Co-operative Banks to receive deposits from the P, W. D., Irrigation and other Government Departments as its acceptance will affect the cash balances in Government treasuries. The decision was taken on 3rd June, 1963.

بابو محمد رفیق — جناب والا ۔ اگر میں جناب وزیر صاحب کے نوٹس میں یہ بات لاوں کہ فنانس ڈیپارٹمنٹ نے جو جواب دیا ہے وہ غلط ہے ۔ اور دوسرے یہ کہ یہ بنک پی ۔ ڈبلیو ۔ ڈی کے محکمہ آبپاشی کی رقوم جمع کرنے کے لئے وصول کرتا ہے اور محکمہ بھی اسے قبول کرتا ہے ۔ تو کیا وہ کوئی کارروائی کرنے کے لئے تیار ہیں تاکہ ہمارے بنک بھی اس سے کوئی ——

وزیر امداد باہمی (سید احمد نواز شاہ گردیزی) ۔ جناب والا میں ان کا سوال سمجھ نہیں سکا ۔ مہربانی فرماکر دوبارہ فرما دیں ۔

بابو محمد رفیق — جناب والا ۔ میرا مطلب یہ ہے کہ جیسا کہ فنانس ڈیپارٹمنٹ نے کہا ہے کہ صرف authorised Treasuries ہیں اور وہی یہ deposits لے سکتی ہیں اور کوئی بنک نہیں لے سکتا ۔ لیکن اگر میں ان کے نوٹس میں یہ بات لاوں کہ دوسرے Scheduled Banks میں Irrigation Department کی deposits ہیں اور محکمہ بھی اس بات کو تسلم کرتا ہے ۔ تو پھر ہمارے بنکوں میں یہ رقوم کیوں نہ جمع کرائی جائیں ۔

تو جناب اگر میں یہ بتاوں کہ یہ جواب غلط ہے تو کیا جناب وزیر کوئی کارروائی کرینگے !

وزیر امداد باہمی — جناب والا ۔ اس کا جواب میں نے دے دیا ہے کہ انہوں نے منظوری نہیں دی ۔ اب یہ منظوری کیوں نہیں دی ۔ اس کے متعلق آپ ان سے سوال کریں ۔

مسٹر سپیکر — گردیزی صاحب ان کا سوال یہ ہے کہ اگر میں یہ ثابت کردوں کہ کواپریٹو بنکوں میں ایسی

کوئی تکلیف نہیں ۔ بلکہ deposits اچھی طرح رہ سکتی ہیں ۔ تو آپ اس کے متعلق کوئی کارروائی کرینگے یا ۔ دوبارہ reconsider کرنے کے لئے تیار ہیں ۔

وزیر امداد باہمی — جناب والا ۔ یہ تو وضاحت کے ساتھ لکھ دیا گیا ہے کہ جہاں فنانس ڈیپارٹمنٹ نے آجازت دی ہوئی ہے وہاں تو وہ جمع کراتے ہیں ۔ اور جہاں اجازت نہیں دی وہاں وہ نہیں کراتے ۔ ہم تو کافی عرصہ سے کوشش کررہے ہیں کہ ہمیں ہر جگہ سے کواپریٹو بنکوں کے لئے deposits ملنی چاہیئں ۔ اور مزید کوشش بھی کریں گے ۔

بابو محمد رفیق — جناب والا ۔ میرا مقصد یہ ہے کہ جو جواب فنانس ڈیپارٹمنٹ نے دیا ہے وہ جواب ہی سرے سے غلط ہے ۔ میں آپ کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ فنانس ڈیپارٹمنٹ نے کہا ہے کہ ہم نے صرف Treasuries کو authorise کیا ہوا ہے کہ وہ اپنے پاس deposits رکھیں ۔ یہ جواب غلط ہے ۔ میری گذارش یہ ہے کہ انہوں نے دوسرے بنکوں کو بھی authorise کیا ہوا ہے جو قواعد کے مطابق deposits لیتے ہیں اگر ایسا ہے تو پھر کواپریٹو بنک اس فائدے سے کیوں محروم رہیں ؟

وزیر امداد باہمی — اس میں تو کہیں نہیں لکھا ۔

بابو محمد رفیق — وزیر صاحب کس طرح کہتے ہیں کہ اس میں لکھا ہوا نہیں ہے ۔ چند ایم پی اے حضرات نے مطالبہ کیا تھا کہ کواپریٹو بنک میں deposits ہونے چاہیئں ۔ اب میں وہ الفاظ پڑھ کر سنا دیتا ہوں جن سے ان کو پتہ چل جائے گا کہ جواب کس طرح غلط ہے ۔

"Regarding the Demand No. 2 for placing earnest money and security deposits with the Co-operative Banks on the 'Deposit at Call' basis, the Finance Department has not agreed to allow earnest money and security to be deposited with the Co-operative Banks because under the financial rules the contractors and others persons are required to keep such deposits in treasuries.

میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ سیکورٹی ڈیپازٹ وغیرہ سرکاری خزانہ میں کیوں رکھ رہے ہیں اور کواپریٹو بنک کو کیوں محروم رکھا جا رہا ہے ۔

وزیر امداد باہمی — ہم ان کو مجبور نہیں کر سکتے کہ وہ خزانہ میں جمع نہ کریں بلکہ کواپریٹو بنکوں میں جمع کریں اور نہ ہی ہم ان کو لکھ سکتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر — اگر یہ اطلاع واقع غلط ہو تو کیا آپ فنانس ڈیپارٹمنٹ کو دوبارہ لکھنے کو تیار ہیں ۔

Haji Gul Hasan Manghi : Co-operative Banks are serving the regions more than the Scheduled Banks, but they have no amount of deposits. Is the Government prepared to ask the Finance Department to allow deposits with the Co-operative Bank.

وزیر امداد باہمی — ہم تو ہر وقت تیار ہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ کواپریٹو بنک کو بہتر سے بہتر بنائیں ۔

مسٹر سپیکر — انہوں نے جواب دے دیا ہے اور اس کے لئے تیار ہیں کہ وہ کوشش کریں گے ۔

مسٹر عبدالرازق خاں — محترم وزیر صاحب نے یہ جواب دیا ہے کہ ۔

"The Finance Department has not agreed to the proposal to allow Co-operative Banks to receive deposits from the P. W. D., Irrigation and other Government Departments as its acceptance will affect the cash blances in Government treasuries. The decision was taken on 3rd June 1963."

اس کا مطلب یہ ہے کہ فنانس ڈیپارٹمنٹ نے جواب غلط دیا ہے ۔ اور کواپریٹو بنک میں پیسہ جمع کرنے کا فیصلہ نہیں کیا ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر وہ روپیہ خزانوں میں رہے گا تو ان کے بیلنس پر اثر پڑے گا ۔ جب آپ کی توجہ اس طرف دلائی گئی ہے کہ کواپریٹو بنک میں پیسہ نہیں رکھا جاتا تو پھر کیا آپ فنانس ڈیپارٹمنٹ کو لکھیں گے کہ جواب غلط ہے اور وہ کواپریٹو بنک کو ترجیع دیں گے۔

وزیر امداد باہمی — اس سلسلے میں مجھے مزید معلومات حاصل کرنے کی ضرورت ہے ۔

مسٹر عبدالرازق خاں — معلومات تو آپ کے پاس ہیں اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ جواب غلط ہے ۔ اب کیا آپ فنانس ڈیپارٹمنٹ کو لکھیں گے کہ جواب غلط ہے ۔

وزیر امداد باہمی — یہ تو اس وقت ہی ہو سکتا ہے جب صحیح معلومات آجائیں ۔

بابو محمد رفیق — ہم آپ کو بتا دیں گے -
وزیرامداد باہمی — بہت اچھا -

CO-OPERATIVE DEVELOMENT BOARD

***3090. Babu Muhammad Rafiq :** Will the Minister of Co-operation, Labour and Social Welfare be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the West Pakistan Co-operative Development Board was set up in April 1962 to formulate development schemes according to the requirement of the various areas;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether the said Board has prepared any scheme up to 15th March, 1963 and if so (*i*) the names of schemes, their estimated cost and location; (*ii*) the number of schemes from amongst those shown in (*i*) above implemented so far and reasons for ignoring the remaining schemes in the said Division ?

Parliamentary Secretary (Arbab Muhammad Afzal Khan) : (*a*) Yes. The Co-operative Development Board was set up on 7th May, 1962 to make plans and policies for the promotion of the Co-operative Movement in the Province.

(*b*) Yes. 22 Development Schemes have been produced.—

(*i*) A list containing details is attached.

(*ii*) 11 Schemes are under implementation. No schemes have been ignored but implementation of some has not been started as these are pending approval of the Provincial/Central Development Working Party of the Government.

LIST OF DEVELOPMENT SCHEMES

Serial No.	Name of the scheme	Total cost (in lacs)	Location	Remarks
1	Reconstruction of Rurals Credit and Agricultural Marketing.	165·76	All Regions ..	Under Implementation.
2	Introduction of Mechanization in Co-operative Farming covering at area of 120,000 acres.	153·76	Multan and Montgomery Districts.	Ditto
3	Sheep Shearing in Bahawalpur Region (Cholistan area on Co-operative basis.	11·22	Bahawalpur Division	Ditto
4	Setting up Institute of Management Co-operative Societies, West Pakistan.	18·29	Lahore ..	Ditto
5	Co-operative Sugar Mills, Bannu.	240·00	Bannu ..	Ditto
6	Expansion of Pak-German Co-operative Agricultural Domonstration Centre, Chak No. 5 Faiz.	14·28	Multan ..	Ditto

Serial No.	Name of scheme	Total cost (in lacs	Location	Remarks
7	Rahwali Co-operative Sugar Mills.	42·50	Rahwali-Gujranwala	Under Implementation
8	Vegetable and Dairy Farm at Model Town, Lahore.	2·46	Modle Town, Lahore	Ditto
9	Distribution of Seed and Fertilizer through Service Co-operative.	200·00	All Regions ..	Ditto
10	Islamabad Co-operative Prejects—			
	(a) Consumers Stores ..	2·28	Islamabad ..	Ditto
	(b) Dairy and Vegetable Products.	15·10	Do. ..	Ditto
	(c) Taxi Service ..	2·58	Do. ..	Pending
	(d) Meat Supply and Slaughter-house.	10·00	Do. ..	Do.
	(e) Food Market with cold storages.	5·00	Do. ..	Do.
	(f) Housing Society ..	50·00	Do. ..	Do.
	(g) Laundary Service ..	1·00		
	(h) Brolier Production on Co-operative basis at Islamabad.	12·91	Do. ..	Do.
11	Construction of Sale Deposts by Service Co-operatives.	240·00	All Region ..	Pending Approval.
12	Co-operative Development Fund.	150·00	Lahore ..	Ditto
13	Financing the new class of Zamindars under Land Reform.	150·00	All Region ..	Ditto
14	Co-operative Colonization and Mechanzied Farming in Ghulam Muhammad Barrage area.	89·20	G. M. Barrage ..	Ditto
15	Construction of Building for Coperative College at Lahore.	11·00	Lahore ..	Ditto
16	Co-operative Education..	15·54	Hyderabad, Bahawalpur and Peshawar.	Ditto
17	Co-operative Sugar Mills, Peshawar.	224·00	Khazana, District Peshawar.	Ditto

Serial No.	Name of scheme	Total cost in lacs	Location	Remarks
18	Co-operative Consumer Stores backed by the hole sale Organization.	100·00	All Regions ..	Pending approval.
19	Co-opertive Sheep Shearing, Gading and Marketing of Wool in Quetta Division	11·43	Quetta Division ..	Ditto
20	Co-operative Sheep Shearing and Wool Marketing in Thal and adjacent areas.	11·14	Thal areas ..	Ditto
21	Co operative Colonization and Mechaniedza Farming in Guddu Barrage.	12·91	Guddu Barrage ..	Ditto
22	Co-operative House at Karachi.	10·96	Karachi ..	Ditto

بابو محمد رفیق ۔ میرے سوال کے جواب میں ایک Item No.19 ہے ۔ میں یہ دریافت کرتا ہوں کہ یہ سکیم کیا اس سال شروع کی جائے گی ؟

وزیر امداد باہمی ۔ (مسٹر احمد نواز شاہ گردیزی) . آپ نے کیا فرمایا ہے ۔

بابو محمد رفیق ۔ معلوم ہوتا ہے کہ آپ mood میں نہیں ہیں ۔

Mr. Speaker : No comments please.

بابو محمد رفیق ۔ میں نے یہ دریافت کیا ہے کہ اس سکیم کے متعلق جو جواب میں نمبر ۱۹ پر ہے کام شروع ہو سکے گا یا نہیں ۔

وزیر امداد باہمی ۔ معزز ممبر کی اطلاع کے لئے میں یہ عرض کردوں کہ ابھی یہ معاملہ ورکنگ پارٹی کے پاس ہے ۔ جب وہاں سے پاس ہو کر آ جائے گی ۔ تو کام شروع کیا جائے گا ۔

خان اجون خان جسون ۔ میں نے ان ۲۲ سکیموں کو دیکھا ہے جو سنٹرل ڈولپمنٹ بورڈ کے زیر غور ہیں ان میں پشاور کا کہیں ذکر نہیں کیا تو اس علاقہ کو Ignore کر دیا ہے ۔

وزیر امداد باہمی ۔ ہر ریجن کے لئے سکیم بنائی جا رہی ہے ۔

CO-OPERATIVE BANKS OF QUETTA DIVISION

*3091. **Babu Muhammad Rafiq :** Will the Minister of Co-operation, Labour and Social Welfare be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Co-operative Banks of Quetta Division are affiliated with the Provincial Co-operative Bank, Lahore ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether it is a fact that Quetta Division is not represented on the Board Serving the said Bank, if so, action Government intend to take to give adequate representation on the Board to Quetta Co-operative Banks ?

Parliamentary Secretary (Arbab Muhammad Afzal Khan); (*a*) Yes,

(*b*) There is no representative from Quetta Division on the Executive Committee of the Bank. As the Bank functions according to its own bylaws, Government cannot interfere in the matter. It is understood that the Bank is proposing to amend the by-laws to include representative from other areas.

بابو محمد رفیق ۔ ایسی یقین دھانی تو پچھلے سیشن میں بھی دلائی گئی تھی ۔ کب تک یونہی یقین دلاتے رہیں گے ۔

وزیر امداد باہمی ۔ (مسٹر احمد نواز شاہ گردیزی) ۔ آپ خود سمجھنے کی کوشش کریں کہ یہ چیز ہمارے اختیار میں نہیں ۔ ہم تو سوائے اس کے کہ Suggestions دے سکیں اور کچھ نہیں کر سکتے ۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ بائی لاز میں ترمیم کر رہے ۔ اگرچہ ہم انہیں مجبور نہیں کر سکتے کہ وہ ایسا کریں ۔

WEST PAKISTAN CO-OPERATIVE DEVELOPMENT BOARD

*3092. **Babu Muhammad Rafiq :** Will the Minister of Co-operation, Labour and Social Welfare be pleased to state :—

(*a*) whether it is fact that Quetta Division has not been given representation in the West Pakistan Co-operative Development Board ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons thereof, and the action Government intend to take to give representation to Quetta Division on the Development Board ?

Parliamentary Secretary (Arbab Muhammad Afzal Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) Appointments of non-official members to Co-operative Development Board are made by West Pakistan Co-operative Union and it is for the Union to decide this matter.

بابو محمد رفیق ۔ آپ تو اس سے بالکل لا تعلقی ظاہر کر رہے ہیں ۔ آپ کا اس محکمہ سے تعلق ہے ۔ کیا آپ اسے کنٹرول نہیں کرتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس بات کا انہوں نے جواب دے دیا ہے کہ وہ اسے کنٹرول نہیں کرتے ہیں ۔

خان اجون خان جدون ۔ چونکہ سنٹرل ڈولپمنٹ بورڈ کے ماتحت مغربی پاکستان کی تمام سکیمیں بنائی جائیں گی ۔ کیا حکومت ایسا اقدام نہیں کرے گی کہ تمام (Regions) میں سے نمائندے لئے جائیں ۔

وزیر امداد باہمی ۔ (سید احمد نواز شاہ گردیزی) ۔ اس سلسلہ میں ہم ترمیم کر رہے ہیں ۔ ہم کوشش کریں گے کہ یہ معاملہ اسی سیشن میں یہاں آ جائے ۔

ماسٹر خان گل ۔ میں صرف دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا کوئی سرکاری یا نیم سرکاری محکمہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ وہ حکومت یا وزارت سے بالا تر ہو ۔

وزیر امداد باہمی ۔ یہ سوال بنکوں کے متعلق نہیں ہے ۔

ماسٹر خان گل ۔ مرا دریافت کرنے کا مقصد یہ ہے کہ آیا یہ بنک ان کے ماتحت نہیں ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ بنک کے متعلق تو جو سوال تھا وہ اس سے پہلا تھا ۔ اس وقت سنٹرل کواپریٹو بورڈ کے متعلق سوال پیش ہوا ہے ۔

وزیر امداد باہمی ۔ جی ہاں وہ پہلا سوال تھا جس میں کواپریٹو بینک کا ذکر تھا ۔

CO-OPERATIVE BANKS RESTRAINED FROM KEEPING CURRENT ACCOUNTS OF LOCAL BODIES

***3101. Babu Muhammad Rafiq :** Will the Minister of Co-operation, Labour and Social Welfare be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Co-operative Bank have been restrained to keep current accounts of Local Bodies ;

(*b*) whether it is a fact that he gave an assurance on the feoor of the House that decision enabling Co-operative Banks to keep current accounts of Local Bodies would be made shortly ;

(*c*) whether it is a fact that the matter has not been decided during the last 6 months;

(*d*) if answers to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, reasons therefor and the date by which the decision will be taken ?

Parliamentary Secretary (Arbab Muhammad Afzal Khan) . (*a*) The Local Bodies are required to maintain their current accounts with treasuries, National Bank of Pakistan, where these exist. Where both these do not exist,

the Local Bodies can maintain their current account with the Post Office Savings Banks or any other approved banks including Co-operative Banks.

(*b*) Yes.

(*c*) The Provincial Government has formulated its tentative views.

(*d*) The Co-operative Departments had to convince the Basic Democracies Department and Finance Department first. This has been done Now a reference has been sent to the Central Government to agree to modification of the previous orders, as the previous order was issued in consultation with the Central Government. The reply of the Central Government is awaited.

APPOINTMENT OF ASSISTANT DIRECTOR, HANDICRAFT AT PESHAWAR

***4158. Mr. Abdur Raziq Khan :** Will the Minister of Co-operation, Labour and Social Welfare be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that an Assistant Director, Handicraft has recently been appointed at Peshawar ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the name, educational qualification and place of residence of the person so appointed, and the posts held by him prior to his present appointment as well as the pay he had been drawing there ?

Parliamentary Secretary (Arbab Muhammad Afzal Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) (*i*) Name	..	Mr. Abdul Sattar.
(*ii*) Educational qualification	..	Completed 4 years Diploma Course in Industrial Design and holds the National Diploma in Design from the National College of Arts, Lahore.
(*iii*) Place of residence	..	Lahore.
(*iv*) Post held prior to the present appointment.	..	Assistant Director, Handicraft at Lahore.
(*v*) Pay he had been drawing there		Rs. 300 per mensem.

مسٹر عبدالرازق خان ۔ یہاں تو پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے فرمایا ہے کہ اس کی سابقہ تنخواہ تین سو روپے تھی ۔ لیکن اس وقت اس کو کتنی تنخواہ مل رہی ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ اس کو اس وقت ساڑھے تین سو روپے مل رہے ہیں ۔

مسٹر عبدالرازق خان ۔ اس صاحب کو پشاور میں اس عہدے پر لگایا گیا ہے ۔ کیا وہاں اس قابلیت اور اہلیت کا میٹرک پاس کوئی شخص نہ تھا ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ اس کے لئے انڈسٹریل ڈیزائن اور کسی کالج کا ڈپلومہ بھی ضروری ہے ۔ اور جس آدمی کو جس جگہ موزوں سمجھا جاتا ہے ۔ اسے وہاں لگایا جاتا ہے ۔

مسٹر عبدالرازق خان ۔ میرے کہنے کا مقصد یہ تھا کہ وہاں کے کسی شخص نے اس عہدے کے لئے درخواست دی تھی ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری۔ یہ نیا سوال ہے ۔ اگر کوئی درخواست ہو تو اس پر غور کیا جا سکتا ہے ۔

RESOLUTION OF LYALLPUR TEXTILE MILLS MAZDOOR UNION

*4327. **Mr. Hamza :** Will the Minister of Labour be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Lyallpur Textile Mills Mazdoor Union at its emergent meeting held on 13th August, 1963 at Lyallpur passed a resolution protesting against the high handedness and misbehaviour of local police and City Magistrate, Lyallpur and the vindictive attitude of the mill owners of Lyallpur towards the active workers of the said Union;

(*b*) if answer to (*a*) be in the affirmative, whether Government held any inquary into the matter for verification of the allegations contained in the resolution;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, the result of inquiry and the steps taken by the Government to remedy the situation;

(*d*) if answer to (*b*) be in the negative, reasons for not holding an inquiry ?

Parliamentary Secretary : (Mian Ghulam Muhammad Ahmad Khan Maneka) : (*a*) Yes

(*b*) The Labour Department is not competent to take action in regard to allegations against the Police. However, the Joint Director of Labour Welfare was deputed to inquire into the grievances of the workers relating to conditions of work and employment.

(*c*) On the basis of the inquiry report, the genuine demands of the workers have been redressed to a large extent, and the remaining few are being negotiated with the respective employers. Steps have been taken to safeguard their interests and rights, and Labour Laws are being enforced rigidly. At the same time, constant contact is being maintained with the trade unions and the employers to ensure that the grievances of the workers are redressed expeditiously.

(*d*) Does not arise.

مسٹر حمزہ ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے یہ فرمایا ہے کہ مزدوروں کی شکایات کا بہت حد تک ازالہ کر دیا گیا ہے اور ان کی شکایات رفع کر دی گئی ہیں ۔ کیا وہ اس امر پر روشنی ڈالیں گے کہ کون کونسی شکایات رفع کر دی گئی ہیں اور بقایا کونسی شکایات ہیں جو ابھی تک رفع نہیں ہوئیں ۔

Mr. Speaker : This is a fresh question requiring fresh notice and a very long question. You can put a supplementary question arising out of the answer.

Mr. Hamza : This is arising out of the answer. He says, that.

ان کی شکایات بہت حد تک رفع کر دی گئی ہیں ۔ میں دریافت کرتا ہوں کہ وہ کونسی شکایات ہیں ۔

وزیر محنت ۔ (سید احمد نواز شاہ گردیزی) ۔ اب تو سپیکر صاحب نے رولنگ دے دی ہے ۔

میجر سلطان احمد خان ۔ معزز پارلیمنٹری سیکرٹری نے ایوان میں اعلان کیا ہے کہ شکایات اور تکلیفات کو رفع کرنے کے لئے ہر قسم کے رابطے قائم کر دئیے گئے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود اس ملک میں دن بدن Unrest بڑھ رہی ہے ۔ کیا وہ اس کی وجوہات بتا سکتے ہیں ۔

Minister of Revenue : (Khan Pir Muhammad Khan): He should be definite,

Major Sultan Ahmed Khan : It is actually happening still it is not definite for you.

وزیر محنت ۔ یہ آپ کی Observations ہیں ۔ میری نہیں ہیں ۔ اس قسم کی چیزیں ہوتی رہتی ہیں ۔ ہم اپنی طرف سے پوری کوشش کرتے ہیں کہ اس قسم کے حالات پیدا نہ ہوں ۔

Major Sultan Ahmad Khan : My question is ; is it on the increase ?

وزیر محنت ۔ جی نہیں ۔

CO-OPERATIVE SERVICES SUPPLY SOCIETIES REGISTERED IN SIALKOT DISTRICT.

***4355. Chaudhri Muhammad Ibrahim :** Will the Minister of Co-operation be pleased to state, the tehsil-wise number of Co operative Service Supply Societies registered in the Sialkot District along with their registration dates separately ?

Parliamentary Secretary (Arbab Muhammad Afzal Khan) : Sir, it is lengthy answer and therefore, placed on the table.

Tehsil	Serial No.	Name of Society	Date of Registration
Sialkot	1.	Dhalewali.	9-1-62
	2.	Uggoke.	9-1-62
	3.	Bhagwal Awanan.	9-1-62
	4.	Sandwala	9-1-62
	5.	Roras	9-1-62
	6.	Kotli Bhuta	9-1-62
	7.	Kotli Loharan	9-1-62
	8.	Ballanwala	10-1 62
	9.	Gohdpur	10-1-62
	10.	Kharotr Sayyedan	10-1-62
	11.	Pacca Garha	10-1-62
	12.	Partanwali	10-1-62
	13.	Ratta	10-1-62
	14.	Malu Chith	10-1-62
	15.	Kakewali	10-1-62
	16.	Patehgarh	10-1-62
	17.	Adalat Garh	10-1-62
	18.	Chhanni Sulahrian	10-1-62
	19.	Pukhlian	10-1-62

Tehsil	Serial No.	Name of Society	Date of Registration
	20.	Chaprar	10-1-62
	21.	Palaura Kallan	10-1-62
	22.	Gondal	10-1-62
	23.	Dalowali	10-1-62
	24.	Kachi Mand	10-1-62
	25.	Kundunpur	10-1-62
	26.	Jharind	10-1-62
	27.	Kuluwal	10-1-62
	28.	Greenwood Street Sialkot	1-2-62
	29.	Rangpura Sialkot	1-2-62
	30.	Nikapura Sialkot	1-2-62
	31.	Mianapura Sialkot	1-2-62
	32.	Bharth	15-5-63
	33.	Langriali	29-6-63
Daska	1.	Musowala	9-1-62
	2.	Bharthanwala	9-1-62
	3.	Bhuda Goraya	9-1-62
	4.	Bhagatpur	9-1-62
	5.	Daleki	9-1-62
	6.	Satrah	9-1-62
	7.	Saddanwali	9-1-62
	8.	Wadala Sandhuan	9-1-62
	9.	Jharanwala	9-1-62
	10.	Piro chak	9-1-62
	11.	Sohawa	9-1-62
	12.	Adamke	9-1-62
	13.	Jamke	9-1-62
	14.	Bhalowali	9-1-62
	15.	Kot Karam Bux	9-1-62
	16.	Alo Mahar	9-1-62
	17.	Wairo Wala	9-1-62
	18.	Kawanlit	9-1-62
	19.	Goindke	9-1-62
	20.	Kopra	9-1-62
	21.	Mitranwali	9-1-62
	22.	Sandanwala	9-1-62
	23.	Bhopalwala	9-1-62
	24.	Malkhanwala	9-1-62
	25.	Sahowala	9-1-62
	26.	Begowala	9-1-62
	27.	Habeebpur	9-1-62
	28.	Dhillam	13-1-62
	29.	Jaithike	2-6-62
	30.	Bambanwala	30-6-62
Pasroor.	1.	Malipur	6-1-62
	2.	Kalaswala	6-1-62
	3.	Bhag	6-1-62
	4.	Sokanwind	6-1-62
	5.	Badiana	6-1-62
	6.	Nanglian Kakezian	6-1-62

Tehsil	Serial No.	Name of Society	Date of Registration
	7.	Udo Fateh	6-1-62
	8.	Talwandi Inayat Khan	6-1-62
	9.	Sorangian	6-1-62
	10.	Mosapur	6-1-62
	11.	Khewa Bajwa	6-1-62
	12.	Paharang Uncha	6-1-62
	13.	Maddopur Wains	9-1-62
	14.	Khaneuwali	9-1-62
	15.	Rurki Kallan	9-1-62
	16.	Khanpur Seyyedian	9-1-62
	17.	Bajra Garhi	9-1-62
	18.	Shahzada	9-1-62
	19.	Salhanke	9-1-62
	20.	Pindi Bhago	9-1-62
	21.	Sabzkot	9-1-62
	22.	Qila Suba Sing	10-3-62
	23.	Maharajke	26-3-62
	24.	Charwa	26-3-62
	25.	Bhagiari	26-3-62
	26.	Saboke	26-3-62
	27.	Chobara	24-4-62
Norowal.	1.	Pejowali	6-1-62
	2.	Bathanwala	6-1-62
	3.	Jassar	6-1-62
	4.	Behlalpur	6-1-62
	5.	Ferozepur	6-1-62
	6.	Darian wala	9-1-62
	7.	Sankhatra	9-1-62
	8.	Maddo Kalwan	9-1-62
	9.	Giddian	9-1-62
	10.	Mattar	9-1-62
	11.	Dhabliwala	9-1-62
	12.	Dhamtal	9-1-62
	13.	Marara	9-1-62
	14.	Domala	9-1-62
	15.	Gota Fateh Garh	9-1-62
	16.	Rupo chak	9-1-62
	17.	Niddoke	11-1-62
	18.	Ransiwal	11-1-62
	19.	Romal	11-1-62
	20.	Duni Dev	18-1-62
	21.	Hallowal	27-1-62
	22.	Kala Mandianla	31-1-62
	23.	Bubak	31-1-62
	24.	Nonar	5-2-62
	25.	Nonar II	12-3-62
	26.	Chaudowal Kallan	5-6-62

Tehsil	Serial No.	Name of Society	Date of Registration
Shakar-garh	1.	Kalla	6-1-62
	2.	Norangabad	6-1-62
	3.	Ikhlaspur	6-1-62
	4.	Lalian	6-1-62
	5.	Phalwari	6-1-62
	6.	Dhado chak	6-1-62
	7.	Gumtala	6-1-62
	8.	Lessar Kallan	6-1-62
	9.	Dinga Naraipur	6-1-62
	10.	Raiba Kallan	6-1-62
	11.	Sarjal	6-1-62
	12.	Malla	9-1-62
	13.	Doda	9-1-62
	14.	Khanjrur	9-1-62
	15.	Rambri	9-1-62
	16.	Debpur	9-1-62
	17.	Bustan Afghanan	9-1-62
	18.	Chak Amru	9-1-62
	19.	Kot Nainan	9-1-62
	20.	Bua	9-1-62
	21.	Jabbal	9-1-62
	22.	Derman	18-1-62
	23.	Masrur	24-1-62
	24.	Sehari	24-1-62
	25.	Sukho Chak	24-1-62
	26.	Khanowal	30-1-62
	27.	Maingri	31-1-62
	28.	Bher	31-1-62
	29.	Chatran	31-1-62
	30.	Bhota Rawal	31-1-62
	31.	Shakargarh Town Committee	7-4-62
	32.	Gorala	7-4-62
	33.	Ghurgal	7-4-62

چودھری محمد ابراھیم:—کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ بیان فرمائینگے کہ یہ جو لاکھوں روپیہ کواپریٹیو سوسائیٹز کے حصص کے طور پر جمع ہو چکا ہے ۔ اس سے پبلک کو یا ان سوسائیٹز کو کوئی ایک آنے کا بھی نفع ہوا ہے ۔

مسٹر سپیکر:—چودھری صا حب! آپ نے تو صرف تعداد پوچھی تھی ۔ اور میرا خیال ہے ۔ وہ آپکو دیدی گئی ہوگی ۔

چودھری محمد ابراھیم ۔ در اصل میرے سوال کا جھٹکا کر دیا گیا ہے ۔ اس میں میں نے اور بہت سی باتیں پوچھی تھی ۔ لیکن انکا جواب نہیں دیا گیا ۔

Mr. Speaker : The question sent to the Department has been answered. This is not a supplementary question.

CO-OPERATIVE CREDIT SOCIETIES IN SIALKOT DISTRICT

*4356. **Chaudhri Muhammad Ibrahim :** Will the Minister of Co-operation be pleased to state the tehsilwise and class wise number of Co-operative Credit Societies in Sialkot District ?

Parliamentary Secretary (ARBAB MUHAMMAD AFZAL KHAN) : The required information is placed on the table.

Serial No.	Name of Tehsil	CLASSIFICATION						
		A	B	Ci	Cii	D	U/c	Total
1	Sialkot	12	62	184	31	36	29	354
2	Daska	6	55	132	66	52	32	343
3	Pasroor	4	29	34	23	113	30	283
4	Norowal	6	59	105	42	95	22	329
5	Shakargarh	12	86	78	44	65	17	302
		40	291	583	206	361	130	1611

CO-OPERATIVE THRIFT SOCIETIES IN SIALKOT DISTRICT

*4357. **Chaudhri Muhammad Ibrahim :** Will the Minister of Co-operation be pleased to state the tehsilwise number of Co-operative Thrift Societies in the Sialkot District alongwith the membership of each society ?

Parliamentary Secretary (Arbab Muhammad Afzal Khan) : Sir the answer is placed on the table.

Tehsil	Serial No.	Name of Thrift Society	Membership
Sialkot	1.	Rasulpur	.. 13
	2.	Pukhlian	.. 11
	3.	Kotli Loharan School Centre	.. 20
	4.	Head Marala School Centre	.. 10
	5.	Cooperetive Staff Sialkot	.. 16
	6.	Oggoki School Centre	.. 10
	7.	City Masturat Mohalla Islamabad	.. 42
	8.	Kotli Behtamji Female Xian	.. 38
	9.	Butter Masturat	.. 18
	10.	Government College for Wowen, Sialkot	.. 17
	11.	Sialkot City Masturat Xian	.. 47
	12.	Khokhar Masturat Sialkot	.. 33
	13.	A.D. Hameed Mohallah Churi Garan	.. 45
	14.	Douburji Baghbanpura, Sialkot	.. 48
	15.	Muslim Ladies School, Sialkot	.. 21
	16.	Harrar Khawateen	.. 31
	17.	Zafar Masturat Mohalla Tibba	.. 22
	18.	Sialkot Cent. Masturat	.. 47
	19.	Sialkot Mori Gate Xian	.. 17

Tehsil	Serial No.	Name of Thrift Society	Membership
	20.	Sialkot Haji Pura Female Xian	.. 31
	21.	Sialkot Mohalla Mianpur Xian	.. 43
	22.	Sialkot Mohallah Imam Sahib	.. 22
Daska	1.	Daska Cooperativ Staff	.. 25
	2.	Kot Daska Teachers	.. 25
	3.	Bogre School	.. 20
	4.	Budha Goraya School	.. 19
	5.	Akbar School	.. 29
	6.	Satrah School	.. 20
	7.	Daska S.M. School	.. 12
	8.	Jhamke School	.. 20
	9.	Ghartal School	.. 11
	10.	Goindke School	.. 5
	11.	Majra Kalan.	.. 23
	12.	Kuthiala	.. 26
	13.	Mitranwali	.. 12
	14.	Bhopalwala School	.. 27
	15.	Sambrial School	.. 31
	16.	Bhopalwala Xian	.. 13
	17.	Sahowal School	.. 9
	18.	Begowala	.. 23
	19.	Government Girls High School, Daska	.. 20
	20.	Nargis Masturat, Mohalla Iltafgarh	.. 21
	21.	Kot Daska Masturat	.. 26
	22.	Jamke Masturat	.. 25
	23.	Sambrial Masturat	.. 31
	24.	Pooth Masturat	.. 30
Pasrur	1.	Pasrur Government High School	.. 22
	2.	Pasrur Cooperative Staff	.. 22
	3.	Jassoran Yaqub Khan	.. 20
	4.	Shahzada	.. 23
	5.	Chawinda	.. 13
	6.	Chawinda Cooperative Staff	.. 13
	7.	Chawinda D.C. High School	.. 13
	8.	Philaura Centre	.. 7
	9.	Mahrajke School.	... 5
	10.	Charwa School	.. 27
	11.	Badiana	.. 10
	12.	Basu Pannu	.. 14
	13.	Bhuler	.. 13
	14.	Churmuda	.. 10
	15.	Dhodha	.. 19
	16.	Nowshera	.. 15
	17.	Qila Suba Singh	.. 18
	18.	Randawa	.. 18
	19.	Saurangian	... 17
	20.	White Memorail	... 26
	21.	Kotli Haji Pura	.. 29
	22.	Nangal Mirza Ranm Chand	.. 38

Tehsil	Serial No.	Name of Thrift Society	Membership
Norowal	1.	Norowal Islamia High School	... 22
	2.	Norowal Cooperative Staff	.. 18
	3.	Raya School	.. 19
	4.	Gota Fateh Garh	.. 16
	5.	Daud	... 17
	6.	Talwandian Bhindran	... 13
	7.	K.S. singh High School	.. 22
	8.	Covelnment High School Zofar Wal	... 20
	9.	Jassar School Thrift	... 17
	10.	Maddo Kahlwan School	... 22
	11.	Bahlolpur Masturat	... 31
	12.	Sunshine Qila Suba Singh	... 27
	13.	Sankhutra Musturat	.. 29
	14.	Zafarwal Masturat	.. 37
	15.	Narowal Xian.	... 26
	16.	Narowal Muslim Ladies	... 20
Shakrgar	1.	Bhajna Mulazmin Centre	.. 20
	2.	Baramanga High School	... 20
	3.	Baramanga Middle School	... 21
	4.	Dudhoo Chak Middle School	... 12
	5.	Gumtala Middle School	... 21
	6.	Jabal High School	... 17
	7.	Haryal	... 57
	8.	Kanjror Middle School	... 24
	9.	Kanjroor High School	... 15
	10.	Kotla Afghanan Middle School	... 13
	11.	Maingri High School	... 16
	12.	Dehlra School	... 12
	13.	Darman School	... 14
	14.	Shakargarh High School	.. 3
	15.	Shakargarh Cooperative Staff	... 10
	16.	Shakargarh Forest	... 10
	17.	Ikhlaspur Middle School	.. 22
	18.	Pindi Umra Middle School	.. 32
	19.	Kot Naina School	.. 19
	20.	Phagwari School	.. 19
	21.	Sukho Chak High School	.. 29
	22.	Shakargarh Masturat	.. 19

SCHEMES FOR MARKETTING AND WOOL GRADING IN CHOLISTAN DESERT

*4372. **Mir Haji Muhammad Bux Talpur**: Will the Minister of Co-operation be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that West Pakistan Co-operative Devloepment Board is forming six societies for Marketing and Wool Grading costing Rs. 3,79,000 under the Sheep Breeding Programme in Cholistan Desert whose araa and population is 13,000 sq. miles, and 26,000 respectively;

(*b*) whether it is a fact that no such scheme has been prepared for the Thar Deserts of Districts Mirpur Khas and Sanghar whose area and population is 11,000 sq. miles and 3,00,000, respectively;

(c) if answer to (b) be in the affirmative whether any such scheme for the said area is under the consideration of the said Board, if not, the reasons threfor ;

(d) the names and home district of the member of the said Board ?

Parliamentry Secretary (Arbab Muhammad Afzal Khan) : (a) Yes.

(b) Yes.
(c) Yes.
(d)

Official Members.

1.	Dr. S. M. Sarwar	.. Gujrat
2.	Mr. J.D. Malik	.. Cambellpur
3.	Mr. Naseem Mahmood P.C.S	.. Amratsar, not yet settled in Pakistan, (Rawalpindi and Lahore.)

Non-Official Members.

1.	Mr. Abdul Latif	.. Dera Ismail Khan.
2.	Mr. J.H. Sherazi	.. Karachi.
3.	Ch. Muhammad Anwar	... Gujranwala.
4.	Mian Qimat Shah	... Peshawar.
5.	Syed Ghulam Haider Shah	.. Hyderabed.
6.	Amir Abdullah Khan Rokri	.. Mianwali.
7.	Malik Muzaffar Ali	.. Sheikhupura.

حاجی میر محمد بخش تالپور - (c) کے جواب میں کہا گیا ہے - کہ تھر کے متعلق بھی سکیم زیر غور ہے - تو میں آپکی وساطت سے وزیر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں - کہ اگر ایسا ہے - تو وہ سکیم کیا ہے اور کب مکمل ہوگی -

وزیر امداد باہمی - (سید احمد نواز شاہ گردیزی) - جناب والا - کئی ایک سکیمیں بنائی گئی تھیں - ورکنگ پارٹی نے صرف ایک سکیم منظور کی ہے - اور باقی سکیمیں پڑھی ہوئی ہیں - وہ جب وہاں سے clear ہو گئی - تو انشاء اللہ ہو جائینگی -

حاجی میر محمد بخش تالپور - غالباً انہوں نے میرا سوال سمجھا نہیں ہے - میں تھر کے متعلق پوچھتا ہوں کہ کونسی سکیم زیر غور ہے ؟

وزیر امداد باہمی - یہ Sheep Breeding کے متعلق ہے -

ESTABLISHMENT OF A CO-OPERATIVE COLLEGE AT LAHORE

***4397. Mir Haji Muhammad Bux Talpur :** Will the Minister of Co-operation be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that six lakhs rupees have been allocated in the budget for 1963-64, for constructing a building for a Co-operative College at Lahore;

(b) whether the said college has been established, if not, the time by which the said college will be opened;

(c) the total number of students to be admitted for study in the said college;

(d) the Division and Region-vise fixed for students along with the name of the authority responsible for fixing the quotas;

(e) whether any Board of Governors for the said college has been constituted, if so, the names of its members and the names of the divisions to which they belong?

Parliamentary Secretary (Arbab Muhammad Afzal Khan).

(الف) جی ھاں -

(ب) جی ھاں - ضلع لائلپور میں یہ کالج کھولا گیا ھے - جب کالج کی نئی عمارت لاھور میں تیار ھو جائیگی تو یہ وھاں منتقل کر دیا جائیگا -

(ج) ۱۲۴ اشخاص بیقوقت اس میں بیٹھ سکتے ھیں -

(د) ریجن وار کوئی کوٹہ مقرر نہیں ھے ھر ایک cadre کیلئے علحدہ training programme مرتب کیا جاتا ھے -

(ر) جی ھاں ممبر حسب ذیل ھیں -

(۱) چیئرمین ویسٹ پاکستان کو آپریٹو ڈیولپمنٹ بورڈ لاھور . . چیئرمین

(۲) رجسٹرار کو آپریٹو سوسائٹیز لاھور . . ممبر

(۳) ڈپٹی سکریٹری ویسٹ پاکستان گورنمنٹ کو آپریٹو انڈسٹری ڈیپارٹمنٹ . ممبر

(۴) ایگریکلچر یونیورسٹی شعبہ زراعت . ممبر

(۵) مشیر مالیات ویسٹ پاکستان کوآپریٹو ڈویلپمنٹ بورڈ . ممبر

(۶) سیکریٹری ویسٹ پاکستان کوآپریٹو یونین . . ممبر

(۷) ممبر سپلائی اور مارکیٹنگ ویسٹ پاکستان کوآپریٹو ڈیولپمنٹ بورڈ . ممبر

(۸) ڈائرکٹر تعلیم اور پرنسپل کوآپریٹو ٹریننگ کالج لاھور ممبر

حاجی میر محمد بخش تالپور—اس پر آپ کوئی نان آفیشل ممبر بھی رکھیں گے یا سب ہی آفیشل ہونگے -

وزیر امداد باہمی (سید احمد نواز شاہ گردیزی)—چونکہ یہ کالج کا معاملہ ہے - اور پڑھائی لکھائی کا معاملہ ہے - اس لئے اس میں non-official کی کوئی خاص ضرورت محسوس نہیں ہوئی - کیونکہ اس میں تمام officers اپنے cadre کے مطابق ٹریننگ لینے کیلئے آتے ہیں - اس لئے وہاں نان آفیشلز کو لینے کی کوئی خاص ضرورت محسوس نہیں ہوئی -

حاجی میر محمد بخش تالپور—انہوں نے بتایا ہے کہ وہاں students آئیں گے - کیا اس میں Region wise کوٹہ نہیں رکھا گیا ہے - کیا یہ سمجھا جائے - کہ ان میں دور کے Regions یا Divisions کو بھی کوٹہ ملجائیگا -

وزیر امداد باہمی—جناب والا انہیں شاید غلط فہمی ہوئی ہے - کہ وہاں طلبا داخل کئے جائیں گے - لیکن ایسا نہیں ہے - بلکہ already جو لوگ سروس میں ہیں - اور جنہوں نے ٹریننگ نہیں لی ہوئی وہ داخل کئے جائینگے مثال کے طور پر سب انسپکٹر کی ٹریننگ جب شروع ہوگی - تو جو لوگ غیر تربیت یافتہ ہونگے - خواہ وہ کسی بھی Region سے تعلق رکھتے ہوں - اس میں داخل ہونگے - لہذا کوٹے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا - اس میں کئی کلاسیں ہوتی ہیں - ایک ایک دو دو چھ چھ ماہ کی -

خانزادہ تاج محمد خان—وزیر صاحب نے فرمایا ہے - کہ یہ پڑھے لکھے لوگوں کا ادارہ ہے - اس میں آفیشل رکھے گئے ہیں - کیا وہ بتاسکتے ہیں - کہ آفیشلز کے علاوہ بھی کوئی پڑھا لکھا ہے -

وزیر امداد باہمی— میرے خیال میں انہوں نے غلط سمجھا ہے - اور انکو پچھلے اجلاس کا واقعہ یاد آگیا ہے - جو میں نے انکے متعلق کہا تھا -

خانزادہ تاج محمد خان—میری Memory ذرا refresh کر دیں -

میجر سلطان احمد خان—معزز وزیر صاحب نے اپنے بیان میں بیک وقت یہ فرمایا ھے کہ اس ادارے کے لئے پڑھے لکھے لوگوں کا بورڈ ھوگا ۔ جب کے اسی بیان میں انہوں نے یہ بھی فرمایا ھے ۔ کہ جو لوگ غیر تربیت یافتہ ھونگے ۔ خواہ وہ کسی Region سے تعلق رکھتے ھوں ۔ انکو بھرتی کیا جائے گا ۔ تو کیا یہ غیر تربیت یافتہ لوگوں کے لئے بھی ھے ۔

وزیر امداد باھمی—بھرتی نہیں جناب ۔ انکو ٹریننگ دی جائیگی ۔ بھرتی نہیں کیا جائیگا ۔

میجر سلطان احمد خان—آپ نے فرمایا ھے ۔ کہ جو تربیت یافتہ نہ ھوں ۔ تو کیا یہ لفظ صحیح ھے ۔ یا جو تربیت یافتہ ھوں ۔

وزیر امداد باھمی—جناب والا ۔ جو کہ کوآپریشن میں کوالیفائیڈ نہ ھوں ۔ انکو ٹریننگ کے لئے بلایا جائے گا ۔

REHABILITATION OF BEGGARS

***4523. Mir Haji Muhammad Bux Talpur :** Will the Minister of Social Welfare be pleased to state :—

(a) whether a provision of Rs. 30,700 has been made in the Budget of 1963-64 for rehabilitating the beggars;

(b) if answer to (a) be in the affirmative (i) the manner in which the said amount is proposed to be utilised; (ii) the number of beggars to be rehabilitated under the scheme; (iii) whether amount mentioned in (a) above will be sufficient to meet the expenditure on rehabilitation of beggars in tho whole province ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmad Khan Maneka) :

(الف) بالکل نہیں ۔

(ب) سوال ھی پیدا نہیں ھوتا ۔ تاھم سکیم برائے محتاج خانہ جات بمقام کراچی ۔ لاھور اور راولپنڈی گداگروں کی بہبودی اور دیکھ بھال کیلئے بنائی گئیں ھیں جو گورنمنٹ کے زیر غور ھیں ۔

NUMBER OF CO-OPERATIVE SOCIETIES IN BAHAWALPUR DIVISION

***4615. Chaudhri Muhammad Ali** : Will the Minister of Co-operation be pleased to state :—

(a) the district-wise number of Co-operation Societies in Bahawalpur Division from 1960 to 1st July, 1963;

(b) the district-wise number of the members of the said Societies;

(c) the district-wise grants-in-aid provided to the above-mentioned Societies during the said period?

Parliamentary Secretary (Arbab Muhammad Afzal Khan) :

(a)	(b)		(c)
Name of District Bahawalpur	*Number of member*		*Grant in aid*
1960	.. 278	15,254	13,590
1960-61	.. 290	18,611	..
1961-62	.. 340	21,002	13,690
1962-63	.. 344	21,587	..
Bahawal Nagar			
1960	.. 179	6,787	..
1960-61	.. 192	9,226	10,410
1961-62	.. 251	11,096	&
1962-63	.. 271	11,567	10,410
Rahimyar Khan			
1960	.. 440	24,405	..
1960-61	.. 510	34,068	13,600
1961-62	.. 512	34,321	15,650
1962-63	.. 516	34,536	..

BOARD OF DIRECTORS OF THE PUNJAB PROVINCIAL CO-OPERATIVE BANK, LAHORE

***4616. Chaudhri Muhammad Ali** : Will he Minister of Co-operation be pleased to state :—

(a) the names of the members of the Board of Directors of the Punjab Provincial Co-operative Bank, Lahore with the names of the native places;

(b) the criterion for giving representation to different areas of the Province in the said Board;

(c) whether Bahawalpur Division has been given any representation in the said Board;

(d) if answer to (c) above be in the negative, the reasons therefor and whether Government intend to give due representation to the said Division in the said Board; if so, when?

Parliamentary Secretary (Arbab Muhammad Afzal Khan) (a) A list is attached.

(b) Under byelaw 24 of the Punjab Provincial Co-operative Bank Ltd. the executive Committee shall consist of not more than 21 members who should be over the age of 30 years including the *ex*-officio President, the vice-President and the *ex*-officio Member as defined in Byelaw 4 (a) and (b) provided that one member shall be elected from each district of the former Punjab and one

member each from the area of operation of the Abbasia Co-operative Bank Ltd., Bahawalpur and that of the Frontier Co-operative Bank Ltd. Peshawar.

(c) Yes.

(d) Does not arise.

LIST OF MEMBERS OF THE EXECUTIVE COMMITTEE OF THE PUNAB PROVINCIAL CO-OPERATIVE BANK LIMITED AS ON 25TH NOVEMBER, 1963.

Serial No.	Name	Place of Residence	Criterion
1	Mian Riaz-ud-din Ahmed, C.S.P...	Lahore ..	Chairman
2	Khan Amir Abdullah Khan Rokri	Mianwali ..	Representing Mianwali District.
3	Nawabzada Ch. Asghar Ali ..	Gujrat ..	Representing Gujrat
4	K. B. Malik Noor Muhammad Khan ..	Sargodha ..	Representing Sargodha
5	Sardar Ahmad Ali ..	Lahore ..	Representing Lahore.
6	Khan Amir Abdullah Khan ..	Khanewal ..	Representing Multan.
7	Ch. Ahmad Khan ..	Jaranwala ..	Representing Lyallpur
8	Ch. Zahur Illahi ..	Sialkot ..	Representing Sialkot
9	Syed Muhammad Sadiq Shah ..	Rajanpur ..	Representing D.G. Khan
10	Mian Akhtar Ali Shah ..	Haveli Bahadur Shah ..	Representing Jhang.
11	Malik Muhammad Hayat Khan ..	Tamman ..	Representing Attock.
12	Khan Muhammad Zaman Khan..	Pakpattan ..	Representing Montgomery.
13	Malik Khuda Bakhsh ..	Chak No. 129/B. P. O. Aminabad, Tehsil Liaqatpur District Rahimyarkhan.	Representing Bahawalpur.
14	Rai Bashir Ahmad Bhatti ..	Nankana Sahib ..	Representing Sheikhupura.
15	Raja Jahan Dad Khan ..	Village Jhatta Hathial, Rawalpindi.	Representing Rawalpindi
16	Ch. Mohammad Anwar ..	Gujranwala ..	Representing Gujranwala.
17	Khan Amjad Hamid Dasti ..	Muzaffargarh ..	Representing Muzaffargarh.
18	Sardar Muhammad Ashraf ..	Chakwal ..	Representing Jhelum.
19	Sh. Nasar Ahmad ..	Montgomery ..	Nominated by the Chairman.

WEST PAKISTAN CO-OPERATIVE DEVELOPMENT BOARD

***4617. Chaudhri Muhammad Ali :** Will the Minister of Co-operation be pleased to state :—

(a) the names of the official and non-official members of the West Pakistan Co-operative Development Board alongwith the names of their native places and the areas which they represent;

(b) the criterion for giving representation to the different areas in the said Board;

(c) whether Bahawalpur Division has been given any representation in the said Board, if not, roasons therefor?

Parliamentary Secretary (Arbab Muhammad Afzal Khan) : Sir, the answer is placed on the Table.

Serial No.	Name of members of the West Pakistan Co-opera- Development Board Lahore.	Name of their native places.	Division to which they belong.
	Official		
1	Lt. Col. J. D. Malik ..	Village Pindori Tehsil and District Rawalpindi.	Rawalpindi.
2	Dr. S. M. Sarwar ..	Gujrat ..	Rawalpindi.
3	Mir Nasim Mahmud ..	Lahore ..	Lahore.
4	Mr. Abdul Latif Malik ..	Dera Ismail Khan ..	Dera Ismail Khan.
	Non-official.		
1	Amir Abdullah Khan Rokhari ..	Village Rokhari ..	Sargodha.
2	Malik Muzaffar Ali Khan ..	Sharkpur ..	Lahore.
3	Syed Ghulam Haider Shah ..	Villages Pitharo ..	Hyderabad.
4	Mian Qimat Shah ..	Village Pabbi ..	Peshawar.
5	Mr. J. H. Shirazi ..	Karachi ..	Karachi.
6	Ch. Muhammad Anwar ..	Aroop (Gujranwala) ..	Lahore.

(b) According to the constitution of the West Pakistan Co-operative Development Board, there is no stipulation that representation is to be given to each Region or Division while nominating non-official Members. The Nomination is made by the West Pakistan Co-operative Union under clause 4 of the West Pakistan Co-operative Development Board, Ordinance, 1962., which takes into consideration the Co-operative leadership in the Province while nominating non-official Members and not area wise representation which is impracticable for the simple reason that there are 11 divisions in the Province against which non-official representation in the Board is 50 per cent, i. e. 5 members. The other five members are to be nominated by Government. In the present case, the Government has nominated four members and, therefore, the West Pakistan Co-operative Union has nominated the remaining 6.

(c) Does not arise in view of the fact that no Region-wise representation is contemplated in the West Pakistan Co-operative Development Board, Ordinance 1962.

چودھری محمد علی - بہاولپور ڈویژن کو کیوں نمائندگی نہیں ملی -

وزیر امداد باھمی - (مسٹر احمد نواز شاہ گردیزی) - آپ سمجھے نہیں - آرڈیننس جو بنایا گیا تھا اس میں علاقہ وار نمائندگی نہیں تھی بلکہ ان کی ایک تعداد مقرر کر دیگئی تھی اور وہ کواپریٹو یونین بھیجتی تھی تاھم جیسا میں نے عرض کیا ھے آرڈیننس میں ھم امنڈمنٹ لا رھے ھیں اور ھم نمائندگی Regionwise کردیں گے -

مسٹر عبدالرازق خان - کیا وزیر صاحب یہ بتائیں گے کہ وہ بہاولپور کے رھنے والے ھیں یا کہیں اور کے -

وزیر امداد باھمی - اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا -

GRANT OF IMPORT LICENCES TO CO-OPERATIVE SOCIETIES OF BAHAWALPUR DIVISION

***4618. Chaudhri Muhammad Ali** : Will the Minister of Co-operation be pleased to state :—

(*a*) the district-wise number of Co-operative Societies in Bahawalpur Division which have applied for Import Licences through Provincial Government ;

(*b*) the district-wise number of such Co-operative Secieties out of those mentioned in (*a*) above whose applications for the grant of Import Licences have been recommended by the Provincial Government?

Parliamentary Secretary : (Arbab Muhammad Afzal Khan) : یہ سوال انڈسٹری سے تعلق رکھتا ھے اس لئے معزز ممبر صاحب fresh نوٹس دے دیں تو جواب مل جائیگا -

---

NUMBER OF EMPLOYMENT EXCHANGES IN WEST PAKISTAN

***4619. Chaudhri Muhammad Ali** : Will the Minister of Co-operation, Labour and Social Welfare be pleased to state:—

(*a*) the number as well as the location of Employment Exchange functioning in each Division of West Pakistan alongwith the number of employees in each of them ;

(*b*) whether any Employment Exchange is functioning in Bahawalpur Division ; if not, reason thereof ?

پارلیمنٹری سیکرٹری - (میاں غلام محمد احمد خان مانیکا) - جناب یہ سوال محکمہ انڈسٹریز سے متعلق ھے اور انہیں سے پوچھا جائے -

REGISTRARS, DIRECTORS, ASSISTANT DIRECTORS IN EACH DIVISION

***4867. Major Abdul Majid Khan :** Will the Minister of Co-operation be pleased to state the number of Registrars, Directors, Assistant Directors and Advisors appointed in each Division by the Co-operative Development Board, West Pakistan from May, 1962 to June, 1963 ?

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ (ارباب محمد افضل خان) ۔ کواپریٹو ڈویلمنٹ بورڈ نے کسی ڈویژن میں کوئی رجسٹرار ۔ ڈائرکٹر ۔ اسسٹنٹ ڈائرکٹر اور ایڈوائزر مقرر نہیں کئے ہیں ۔

مسٹر عبدالرازق خان ۔ چونکہ سوال غلط تھا اس لئے جواب بھی غلط دیا گیا ہے ۔ کیا وزیر صاحب یہ بتائیں گے کہ بجائے اس کے کہ سارے ویسٹ پاکستان میں ایک ڈویلپمنٹ بورڈ ہو گیا وہ ہر ریجن میں ایک بورڈ کی تشکیل پر غور فرمائیں گے۔

وزیر امداد باھمی ۔ (سید احمد نواز شاہ گردیزی) ۔ یہ نہیں ہو سکتا اس لئے کہ Co-ordination نہیں ہو سکتا اور نہ فنڈز available ہیں ۔

مسٹر عبدالرازق خان ۔ وزیر صاحب فرماتے ہیں کہ یہ ناممکن ہے ۔ اچھا تو پھر آپ نے Region wise رجسٹرار کیوں مقرر کئے ہیں صرف ایک سیکرٹری کام کر سکتا ہے ۔

وزیر امداد باھمی ۔ اس استدلال کے مطابق تو میرے خیال میں واپڈا ۔ پی ۔ آئی ۔ ڈی ۔ سی اور منسٹری بھی ہر ریجن میں قائم ہونا چاہیے ۔

LABOURERS OF ABBASI TEXTILE MILLS, RAHIMYAR KHAN

***4892. Maulana Ghulam Ghaus :** Will the Minister of Social Welfare and Labour be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that on 4th February, 1963 the labourers of Abbasi Textile Mills, Rahimyar Khan went in a procession to the Bungalow of the Manager of the said Mill and demanded action against some Officers who had abused and beaten a labourer ;

(*b*) whether it is a fact that the Administrative Body of the Mill terminated the services of the said Officers ;

(*c*) whether it is also a fact that 38 labourers were arrested for forming the said procession and detained in jail for fifteen days ;

(*d*) whether it is a fact that out of the labourers mentioned in (*c*) above twenty-four labourers were re-instated in service ;

(*e*) whether it is a fact that Sardar Khan, Watchman was evicted from a Mill Quarter and his household effects were confiscated ;

(*f*) whether it is a fact that the said Sardar Khan lodged a complaint with the Sadar Police Station, Rahimyar Khan, but no action has so far been taken in this behalf ?

Parliamentary Secretary : (Mian Ghulam Muhammad Ahmad Khan Maneka) : (*a*) No. The fact is that on 4th February, 1963, some 200 workers of the Abbasi Textile Mills, Rahimyar Khan, forcibly entered the bungalow of the Manager of the said Mill while he was in his office, and caused damage to garden and doors and windows of his bungalow.

(*b*) No.

(*c*) The Police arrested 38 workers in connection with the offences committed by them under sections 148, 149 etc. of the Pakistan Penal Code.

(*d*) Yes.

(*e*) No. The fact is that Sardar Khan, Watchman, after having been dismissed from service was asked to vacate the quarter in his possession within 7 days. As he declined to vacate the quarter after the expiry of this period, he was evicted from it. He has already taken away his belongings.

(*f*) This matter does not concern the Labour Department, and an aggrieved person can seek redress in a Court of Law against any injustice.

MEMBERS AND CHAIRMAN OF CO-OPERATIVE DEVELOPMENT BOARD WEST PAKISTAN

***4912. Mr. Abdur Rehman :** Will the Minister of Co-operation be pleased to state :—

(*a*) the number of official and non-official members including the Chairman appointed in the Co-operative Development Board, West Pakistan from the date of its establishment up to 30th June, 1963 ;

(*b*) the number of Directors, Assistant Directors, Regional Registrars, Secretaries, Assistant Secretaries, Advisors and other Gazetted and non-Gazetted staff working in the above said Board ;

(*c*) the names of the persons who have been appointed against the posts referred to in (*b*) above alongwith their pay scales, allowances and places of their residence with District and Division ;

(*d*) whether it is a fact that due representation has not been given to the people of Peshawar and Dera Ismail Khan Divisions in the said appointments, if so, reasons therefor ?

پارلیمنٹری سیکرٹری -(ارباب محمد افضل خان)(الف) چیرمین ۱

ممبر (سرکاری) ۳

ممبر (غیرسرکاری) ۶

(ب) ڈائرکٹر ۱۳

اسسٹنٹ ڈائرکٹر ۱۱

سیکرٹری ۱

اسسٹنٹ سیکرٹری ۱

پرائیویٹ سیکرٹری برائے چیرمین ۱

ٹیکنیکل سیکرٹری ۱

ایڈوائزر	۳
دیگر جریدی عملہ	
ایس - ڈی - او	۱
فیلڈ آفیسر	۱
ڈیزائن آفیسر	۱
سی - ڈی - او	۴
بہاولپور میں بھیڑوں کی اون کاٹنے کی سکیم کے آفیسر انچارج	۱
مینجر کواپرٹیو کنزیومرز سروس راولپنڈی	۱
سپر جریدی عملہ	
اکاونٹس آفیسر	۱
سینئر آڈیٹر	۱
ٹیکنیکل اسسٹنٹ	۲
پرسنل اسسٹنٹ برائے ممبران	۳
سٹینو گرافر	۴
اسسٹنٹ	۲۲
سٹینو ٹائیپسٹ	۲۳
سینئر کلرک	۱۰
جونیئر کلرک	۲۰
اوورسیئر	۱
لیبر آرگنائزر	۱
اسسٹنٹ ڈرافسمین	۲
انسپکٹر	۱
ٹریسر	۱
سپروائزر کمیونٹی ڈویلپمنٹ پروگرام	۱
ورکر (مرد) کمیونٹی ڈویلپمنٹ پروگرام	۱۳
ورکر (خواتین) کمیونٹی پروگرام	۵

(ج) فہرست منسلک ہے *

(د) جی نہیں - یہ امر واقعہ نہیں ہے - مسٹر قیمت شاہ جو بورڈ کے ایک غیر سرکاری ممبر ہیں پشاور سے تعلق رکھتے ہیں اور مسٹر محمد امین جان خان جو بورڈ کے ایک ڈائرکٹر ہیں وہ بھی پشاور ریجن سے تعلق رکھتے ہیں - مسٹر محمد نجیم خاں کوآپریٹو ڈیویلپمنٹ آفیسر بھی پشاور ریجن سے تعلق رکھتے ہیں -

مسٹر اجون خان جدون—یہ پشاور ریجن سے انہوں نے تین نام دئیے ہیں - میرا خیال ہے کہ اس لسٹ میں تقریبا ۱۶۶ افسران موجود ہیں - یہ کس تناسب سے پشاور کے تین آدمی ہیں ؟ ایک تو نان آفیشل اور دو آفیشل ہیں - تو یہ کس تناسب سے ہے ؟

وزیر امداد باہمی :(سید احمد نواز شاہ گردیزی)—آپ نے یہ کہا کہ پشاور سے کوئی نہیں ہے تو ہم نے کہا کہ نہیں ہیں -

سردار عنایت الرحمان خان عباسی: جناب وزیر صاحب امداد باہمی ذرا اس پر غور کریں - ہم نے یہ نہیں کہا کہ پشاور سے کوئی نہیں ہے - ہم یہ پوچھ رہے ہیں کہ پشاور اور ڈی آئی خان کو کیا پوری نمائندگی دی گئی ہے انکے حقوق کے مطابق ؟ اس کا جواب دیں -

وزیر امداد باہمی : نہیں—یہاں رازق صاحب کو اس طرح ریمارکس پاس نہیں کرنے چاہئیں - بہر حال ہمارا فرض ہے کہ ہم ان چیزوں کو دیکھیں اور ہر ریجن کے حقوق کو دیکھیں -

ماسٹر خان گل : گزشتہ سال بھی یہی جواب تھا - اس سال بھی یہی سوال ہے اور آئندہ سال بھی یہی ہوگا -

Mr. Speaker : This is no supplementary.

مسٹر عبدالرازق خان: جناب وزیر صاحب امداد باہمی سے یہ سوال واضح طور پر کیا گیا تھا کہ وہ یہ بتائیں کہ اپکے محکمہ میں کتنے افسران ہیں اسکا یہ جواب دیا گیا ''۱۶۶'' پھر پوچھا گیا کہ پشاور ریجن کے کتنے ہیں تو جواب دیا گیا ''تین''—پھر فرماتے ہیں کہ ہم نے تو اس کو دیکھا نہیں ہے - اگر دیکھیں تو ہمیں بتائیں—آپ ہم کو تاریخ بتائیں کہ کب آپ اسکو درست کریں گے ؟

*Please see Appendix at page 60

وزیر امداد باہمی : جہاں تک افسران کا تعلق ہے وہ پہلے ہی بھرتی ہو چکے تھے—اب میں تو انکو نکال نہیں سکتا—ہمارے پاس کوئی قانون نہیں ہے نہ کوئی قاعدہ—آئندہ اس چیز کی احتیاط کی جائے گی۔

مسٹر اجون خان جدون—سوال مناسب نمائندگی کا ہے۔ کیا آپ کو تسلی ہے کہ مناسب نمائندگی ہے ؟

وزیر امداد باہمی: میں نے عرض کی ہے کہ جو آئندہ بھرتی ہوگی اس میں احتیاط کیجائیگی۔

مسٹر نصراللہ خان خٹک : ابھی تو وزیر صاحب نے ہم سے یہ کہا کہ اس پر غور کریں گے تو میں پوچھتا ہوں کہ کیا اس ضمن میں کوئی کارروائی کی جائے گی۔ وہ فرماتے ہیں کہ آئندہ کوئی احتیاط کی جائے گی۔

وزیر امداد باہمی: آئندہ جو ملازمین رکھے جائیں گے اس میں خیال رکھا جائیگا۔

بابو محمد رفیق : کیا وزیر صاحب لسٹ کو دیکھنے کے بعد یہ محسوس کرتے ہیں کہ کوئٹہ اور قلات ڈویژن کو نمائندگی نہیں دی گئی کیا وزیر صاحب کچھ خیال رکھیں گے ؟

Mr. Speaker: This has nothing to do with the original question.

مسٹر اجون خان جدون : میرے سوال کا جواب نہیں دیا۔ میں نے پوچھا ہے کہ ۱۶۶ میں سے دو آفیشلز انہوں نے لئے ہیں۔ کیا یہ مناسب نمائندگی ہے؟ یا تو وہ یہ کہیں کہ انکی تسلی نہیں ہے کہ یہ مناسب نمائندگی ہے۔

وزیر امداد باہمی : میں نے کہا کہ آئندہ خیال رکھا جائیگا۔

PERCENTAGE OF POSTS OF FORMER NORTH-WEST FRONTIER PROVINCE IN CO-OPERATIVE DEPARTMENT

***4913. Mr. Abdur Rehman**: Will the Minister of Co-operation be pleased to state whether it is a fact that the peop'e of former North-West Frontier Province were to be given 19% posts in the Co-operative Department; but this is not being done, if so, reasans therefor ?

پارلیمنٹری سیکریٹری(ارباب محمد افضل خان) : جی نہیں یہ امر واقعہ نہیں ہے۔

سردار عنایت الرحمن خان عباسی: یہ غالباً کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ ہے مگر اس کی طرف سے بڑی نان کوآپریشن ہے جناب والا سوال پڑھا جائے۔ سوال یہ ہے کہ آیا وزیر صاحب امداد باھمی از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ شمال مغربی صوبہ سرحد کے لوگوں کو انیس فیصدی ملازمتیں ملنی چاھئیں تھیں مگر ایسا نہیں کیا جا رہا۔ اگر ایسا نہیں کیا گیا تو اسکے کیا وجوہات ہیں۔ اسکا جواب ''جی نہیں'' دیا گیا۔ تو میں کیا پارلیمانی سیکریٹری صاحب سے پوچھ سکتا ہوں کہ یہ ایسا کیوں ہے؟

وزیر امداد باھمی: اسکے متعلق عرض یہ ہے کہ آپ نے کہا ہے انیس فیصد حصہ ملنا چاھئیے ہم نے کہا ہے کہ اتنا نہیں یعنی انیس فیصدی نہیں۔

سردار عنایت الرحمن خان عباسی: تو کتنا ملنا چاھئیے۔

وزیر امداد باھمی: میں تفصیل عرض کر دیتا ہوں

I am giving the percentage

Peshawar & D. I. Khan Divisions excluding Agencies, States and Tribal Areas and added and special areas adjoining settled districts.	9·7%
Agencies, States & Tribal Areas and added and special areas adjoining settled districts.	8·0%
Rawalpindi, Lahore, Sargodha, Multan and Bahawalpur Divisions.	59·7%
Quetta & Kalat Divisions and Lasbella District.	2·9%
Khairpur and Hyderabad Divisions	15·0%
Karachi Divisions excluding Lasbella District.	4·7%

مسٹر عبدالرازق خان: جناب وزیر امداد باھمی نے اپنے جواب میں خود ھی فرمایا ہے کہ سپیشل علاقوں کے لئے ۹ پوائنٹ کچھ ہے اور سنٹرل اضلاع کے لئے ایک پوائنٹ کچھ ہے۔ تو اگر ساڑھے انیس فیصدی نہیں تو ساڑھے سترہ فیصدی تو ضرور ہے اور پارلیمانی سیکریٹری صاحب نے جو جواب دیا اس میں کہا ہے کہ نہیں ہے تو ان دونوں میں سے کونسا جواب درست ہے۔ یہ درست ہے یا پارلیمانی سیکریٹری صاحب نے جو فرمایا ہے وہ درست ہے۔

مسٹر سپیکر: سوال آپکا انیس فیصدی کے متعلق ہے اور انکا جواب یہ ہے کہ انیس فیصدی نہیں ہے۔

مسٹر عبدالرازق خان : انیس فیصدی اگر نہیں ہے تو ساڑھے سترہ فیصدی تو ہے - وہ بتائیں کہ یہ ساڑھے سترہ فیصدی نمائندگی اس علاقے کو انکے محکمہ میں ملی ہے یا نہیں - کیا آپ خود کچھ کہنا چاہتے ہیں ؟

وزیر امداد باہمی : جناب اس کے متعلق میں پہلے ہی عرض کر چکا ہوں کہ پرسنٹیج وغیرہ جو ہے وہ خاص کر گلاس ۱ اور گلاس ۲ کے افسران کے لئے ہے - جی ہاں جب نئی بھرتی ہوتی ہے تو اس میں خیال رکھا جاتا ہے-

Mr. Speaker : The Question Hour is now over.

QUESTIONS OF PRIVILEGE

Re : Incorrect answers to Questions No. 4684 & 4676.

Mr. Speaker : Now, we come to Questions of Privilege. Haji Abdul Majid Jatoi to ask for leave to raise his question of privilege.

Haji Abdul Majid Jatoi (Dadu I) : Sir, I ask for leave to raise a question involving a breach of the privilege of this August House and its members in as much as the Parliamentary Secretary for Communications and Works on the 3rd of December, 1963, supplied incorrect answers to my Questions Nos. 4684 and 4676. The answer to Question No. 4684 is incorrect as much as both in District Dadu and Larkana not to speak of other Districts, the Additional Judges are living in rented houses. Similarly almost all the Sub-Judges are living in rented houses while the answers shows that only two Civil Judges are living in rented houses in Hyderabad Division. Similarly answering Question No. 4676 (a) the Government says that only 35 buildings have so far been built since 1958, which is absolutely incorrect.

جناب والا—میں آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ دادو ڈسٹرکٹ میں چار کورٹ ہیں - ایک سہر میں ایک دادو میں تیسرا سہوان میں اور چوتھا کوٹری میں - یہاں کے جج صاحبان سب رینٹڈ ہاؤس میں رہتے ہیں - حیدرآباد ڈسٹرکٹ میں دو ایڈیشنل ججز ہیں وہ بھی رینٹڈ ہاؤس میں رہتے ہیں اور جو سب ججز ہیں وہ بھی رینٹڈ ہاؤس میں رہتے ہیں اسی طرح سارے ڈسٹرکٹ میں سارے ججز رینٹڈ ہاؤس میں رہتے ہیں - یہ حیدرآباد ڈویژن کے متعلق ہے- ابھی خیرپور اور لاڑکانہ ڈویژن کے متعلق عرض کرتا ہوں وہاں بھی سب ججز رینٹڈ ہاؤس میں رہتے ہیں - ایڈیشنل ججز بھی رینٹڈ ہاؤس میں رہتے ہیں - واہ تحصیل - شکارپور اور گوٹکی کے سب ججز بھی رینٹڈ ہاوس میں رہتے ہیں - یہ میں آپ کو نئے بتا رہا ہوں - سکھر کا سب جج اور کوٹری کا سب جج بھی رینٹڈ ہاوس میں رہتے ہیں - سکھر کا ایڈیشنل سیشن جج بھی رینٹڈ ہاوس میں رہتا ہے - میں آپ

سے پوچھتا ہوں کہ ان ججز کیلئے کیا کیا ہے۔ حیدرآباد ڈویژن میں دادو کا آپ کو بتاتا ہوں۔ وہاں دو ججز ہیں ایک سیشن جج اور ایک ایڈیشنل سیشن جج یہ دونوں رینٹڈ ہاؤس میں رہتے ہیں۔ یہ سب جھوٹ بولتے ہیں اور ہماری آنکھوں میں مٹی ڈال رہے ہیں۔ ان کو پتہ نہیں کہ گورنمنٹ کتنا رینٹ ان پر خرچ کر رہی ہے ان کو پلٹنگ کتنی سپلائی کرنی ہے۔ یہ گورنمنٹ پر بوجھ ہے اور رینٹ بھی کم دکھایا گیا ہے۔

مسٹر سپیکر: حاجی صاحب آپ نے سوال میں سیشن ججز کے متعلق اور سول ججز کے متعلق پوچھا تھا۔ اس کا جواب آپکو دیا گیا ہے۔ اب آپ نے پرولیج موشن میں لکھا ہے کہ ایڈیشنل ججز کے متعلق غلط جواب دیا گیا ہے۔

حاجی عبدالمجید جتوئی: سیشن ججز اور سول ججز کیلئے ہی نہیں بلکہ سب ججز کیلئے ہے۔

Khwaja Muhammad Safdar: Sessions Judge includes Additional Sessions Judge.

Mr. Speaker: There may be additional sessions judge, there may be additional civil judge but he has only used the words "additional judges" in his motion.

میجر سلطان احمد خان: جناب والا انہوں نے اردو میں کہا ہے۔

مسٹر سپیکر: ان کی پرولیج موشن جو ہے اس میں ایڈیشنل جج کا لفظ ہے اس سے معلوم نہیں ہوتا کہ ایڈیشنل سیشن جج ہے یا ایڈیشنل سول جج ہے۔

حاجی عبدالمجید جتوئی: سب ججز کا میں نے بتایا ہے اس میں ایڈیشنل سیشن جج بھی ہے اس میں بہت سے ججز ہیں۔ سب ججز کا میں نے آپکو بتا دیا ہے کہ وہ مہر۔ دادو۔ سہوان۔ کوٹری اور حیدرآباد میں ہیں۔ یہ ہم کو غلط جواب مل رہے ہیں یہ ہمارے پرولیج پر حملہ کر رہے ہیں اور ہم لوگوں کو ٹھیک نہیں بتاتے ہیں۔ بہت سی باتیں چھپاکر ہم کو بتاتے ہیں اس لئے میں عرض کروں کہ ضرور کوئی قدم اٹھانا چاہئیے کیوں ہم کو غلط جواب دے رہے ہیں۔

Minister of Law (Mr. Ghulam Nabi-Muhammad Varyal Memon): Sir, I would admit that unfortunately the Parliamentary Secretary is not in attendence—the question as I am able to read is Question No. 4684 at page 12 of the list of questions of yesterday, which says, "the number of

offices of sessions Judges and civil judges." There was no question asked by any implication about additional sessions judges or additional civil judges. The information supplied has been in respect of session judges and civil judges who are definitely a distinct entity from additional sessions judges and addition civil judges. To that extent, I submit, the member, as I heard him, does not have any grievance.

Mr. Speaker : He has also complained about sessions judges and civil judges.

Minister of Law : That is his personal information. He has not been able to produce any document in support of his contention. This can be ascertained from the officers of Government who supplied the information. That is only the personal information of the member himself.

حاجی عبدالمجید جتوئی : اگر آپ هائی کورٹ سے دریافت کریں گے تو اپ کو پته چل جائیگا - که یه غلط کهتے هیں یا سچے هیں -

Minister of Law : Exactly, therefore, till that is done, how can this motion be admitted and how can it be discussed. He is not himself sure about it.

حاجی عبدالمجید جتوئی : جناب والا مجهے پته هے — میں خود دادو ڈسٹرکٹ کا رهنے والا هوں یه جو ججز دادو ڈسٹرکٹ میں هیں یه سب رینٹڈ هاوسز میں رهتے هیں -

مسٹر سپیکر : حاجی صاحب یه آپ نے جو پرولیج موشن move کیا هے اس کے متعلق آپ نے جو فرمایا هے که ان کے پاس رینٹڈ هاوس هیں - لیکن انهوں نے show نهیں کئے - اسکے متعلق کیا آپ کے پاس *Prima facie* ثبوت هے -

حاجی عبدالمجید جتوئی : جناب والا میں خود ثبوت هوں - میں وهاں کا رهنے والا هوں - میں ذاتی طور پر جانتا هوں -

خواجه محمد صفدر : جناب والا ! حاجی صاحب ذاتی طور پر ان کو جانتے هیں - اس سے زیاده اور کیا ثبوت چاهئیے - کیا وه کرایه نامه کی نقل لائیں -

Mr. Speaker : About the whole division of Khairpur and the whole division of Hyderabad ?

خواجه محمد صفدر : جناب والا ! کم از کم دادو ڈسٹرکٹ کے متعلق تو ان کی سٹیٹمنٹ هے - وه کهتے هیں دادو میں جو سول جج هے وه رینٹڈ هاوس میں رهتا هے - آپ ان کی بحث میں نه جائیں - لیکن یه تو ان کے ذاتی علم میں هے ان کو کیسے انکار کر سکتے هیں -

Mr Speaker : But the privilege motion is not in respect of only the Sessions Judge of Dadu.

خواجہ محمد صفدر : جناب والا بہت حد تک ان کو غلط سمجھ لیا گیا ہے ۔ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج دادو کے متعلق انفرمیشن درست طور پر دی گئی ہے اس لئے ان کی پرولیج موشن درست ہے ۔

Minister of Law : The Question asked was not about the additional Sessions Judges or about the additional Civil Judges.

Khawaja Muhammad Safdar : He includes Sessions Judges with additional Judges!

Minister of Law: No, It does not say so. The question was about Sessions Judges.

خواجہ محمد صفدر : جناب والا! میرے دوست ایک فاضل وکیل ہیں ۔ کریمنل پروسیجر کوڈ میں دیکھیں ۔ 'Sessions Judge' includes 'Civil Judge'.

Mr. Speaker : An Additional Civil Judge is also an Additional Judge.

Khawaja Muhammad Safdar : Yes, Sir.

Mr. Speaker: This means that the question is very vague.

Khawaja Muhammad Safdar : It is not all very vague.

جناب والا میرا پوائنٹ یہ ہے کہ جناب وزیر قانون صاحب نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ چونکہ لفظ ایڈیشنل سیشن جج اور ایڈیشنل سول جج سوال میں درج نہیں ہے اس لئے یہ درست طور پر جواب نہیں دیا جاسکا اور جواب میں ہم نے ایڈیشنل سول جج اور ایڈیشنل سیشن جج کا ذکر نہیں کیا ہے ۔ میں اسکے اعتراض کے جواب میں عرض کرتا ہوں کہ ایڈیشنل سول جج، سیشن جج کے درجے کے آدمی ہوتے ہیں ۔ وہ بھی افسر ہوتے ہیں ۔ جو الفاظ ہم بولتے ہیں اس میں ایڈیشنل سیشن جج بھی شامل ہے ۔ کریمنل سول پروسیجر میں واضح ہے جب ہم کہتے ہیں تو اس میں سول جج اور ایڈیشنل سول جج بھی شامل ہوتا ہے ۔ اس کے متعلق ہائی کورٹ کے رولز اور آرڈر واضح دلیل ہے ۔ اس لئے یہ کہنا کہ وہ پوچھا نہیں گیا ۔ در اصل بات یہ ہے کہ omission ہوئی ہے وہ اسے قبول کرلیں کہ ہم سے غلطی ہوئی ہے تو یہ جھگڑا ختم ہو جاتا ہے اور آئندہ احتیاط برتیں ایک غلطی کرنا اور پھر اس پر اصرار کرنا یہ میری سمجھ میں نہیں آتا۔

Minister of Law : I will not hesitate to admit. I am always subject to correction unlike the Leader of the Opposition who feels that he is always correct. My submission is that the question is addressed to the Communications Department and not to any court where an advocate like Mr. Safdar was sitting to consider it. who can say that a Sessions Judge will also include Additional Sessions Judge because it is stated in the Constitution and elsewhere. The question is very simple and what will an ordinary lay-man, who does not know the intricacies of various definitions, think about this. The question is plain enough. Here in ordinary parlance a Sessions Judge does

not include an additional Sessions Judge and even an additional judge. It may for certain purpose of the Constitution or other laws includes that. That is totally different and then to say that there is room for mistake. If an advocate or a man who is a L. L. B. is not sitting to answer his question, it cannot be said that the question has been answered deliberately which is against facts or opposed to facts. My respectful submission is that the question as it stands relates only in respect of sessions judges and the member has no grievance about it. It is only Mr. Safdar who now comes to his rescue in order to say that a sessions judge also includes an additional judge. It is far from the mind of the member who has asked the question and raised this privilege motion.

مسٹر علی گوہر کھوڑو (لاڑکانہ - ۲) : جناب صدر جیسا کہ وزیر قانون صاحب نے ابھی بتایا ہے کہ سیشن ججز کے لئے نہیں ہے۔ ہمارے دوست حاجی عبدالمجید صاحب نے سول ججز کے لئے کہا ہے - جہاں تک میرے ڈسٹرک لاڑکانہ کا تعلق ہے وہاں سول جج کے رہنے کے لئے کوئی مکان نہیں ہے اور وہ رینٹڈ ہاوس میں رہتے ہیں - دادو میں حالت یہ ہے کہ سیشن جج کے لئے بھی اپنا بنگلہ نہیں ہے سول جج کو تو چھوڑیئے - میں کہتا ہوں کہ ہماری ڈویژن کے ۶۰—۷۰ فیصدی ڈسٹرکٹ جو ہیں ان میں سول ججز کے رہنے کے لئے کوئی سرکاری مکان نہیں ہیں - ہم یہ چیلنج کرتے ہیں - اگر وہ ہمیں Disprove کرنا چاہتے ہیں اور ان کے پاس آج انفرمیشن نہیں ہے تو کل ہمارے سامنے انفرمیشن رکھیں - یا آپ verify کر لیں کہ ہم صحیح ہیں یا لا منسٹر صاحب صحیح ہیں - یہاں ہم اس لئے نہیں آئے ہیں کہ ہم جھوٹے جواب لے کر اور انہیں پاکٹ میں ڈال کر اپنے علاقہ میں واپس چلے جائیں -

مسٹر سپیکر : اصل سوال جو پوچھا گیا تھا سیشن ججز کے متعلق اور سول ججز کے متعلق پوچھا گیا تھا - اس کے بعد اب جو پرولیج موشن پیش کیا گیا ہے اس میں ایڈیشنل ججز کا لفظ استعمال کیا ہے اس لئے میں نہیں سمجھتا کہ ان دنوں جوابات کا آپس میں کوئی تفاد ہے - اس لئے موشن آوٹ آف آرڈر قرار دی جاتی ہے -

Haji Abdul Majid Jatoi : On a Point of Order Sir.

جناب والا — یہ صرف سوال نمبر ۴۶۳۸ کے متعلق ہی نہیں بلکہ سوال نمبر ۴۳۹۷ کے متعلق بھی ہے -

Mr. Speaker : I have given my ruling. The member may please teke his seat. Yes, Mr. Ibrahim.

Report on the draft Rules of Procedure by the Committee appointed by the Assembly on 20th July, 1963.

Chaudhri Muhammad Ibrahim : Sir, I ask for leave to raise the following question involving a breach of Privilege of Members of the Assembly and of a Committee thereof :—

On the 20th July, 1963, the Assembly appointed a Committee to scrutinise the draft Rules of Procedure prepared by the Special Committee with the direction to present its report within three months. The Committee in its meeting held on the 17th to 20th September 1963 scrutinised the draft rules, recomended certain amendments and decided that the Committee had no further recommendations to make. On the suggestion of the Chairman (Malik Qadir Bakhsh) the Committee further decided to meet on 31st October 1963 to sign the report. Subsequently the Members of the Committee were informed that this meeting was cancelled. From the statements of the Minister for Law and Minister for Railways made in the House yesterday it appears that the Members of the Committee will not be allowed to meet and submit their report within the current session and the Assembly will not receive the report asked for by it.

صاحب صدر — میرے خیال میں privileges کے متعلق جو قواعد ہیں اور ان کے لئے جو تقاضے ہیں - یہ Privilege Motion وہ سب پورے کرتی ہے مثلاً :—

(*i*) not more than one question shall be raised by the same member at the same sitting;

(*ii*) the question shall be restricted to a specific matter of recent occurrence;

(*iii*) the question shall be raised at the earliest opportunity;

(*iv*) the matter requires the intervention of the Assembly; and

(*v*) the question shall not reflect on the personal conduct of the Governor or any court of law in the exercise of its judicial functions.

وزیر قانون صاحب نے اس ایوان میں اس بارے میں جو بیان دیا تھا دراصل اس سلسلے میں Special Committee مورخہ ۴ جولائی ۱۹۶۲ء کو قائم ہوئی تھی - اور جب ایک سال بعد اس کمیٹی نے رپورٹ تیار کر لی تو غالباً اسے مزید التوا میں ڈالنے کے لئے ایک اور کمیٹی مورخہ ۲۰ جولائی ۱۹۶۳ء کو مقرر کر دی گئی تاکہ وہ اس Special Committee کی کارروئی کو scrutinise کرے - (قطع کلامی)

Mr. Speaker : Mr. Raziq, Chaudari Ibrahim is making a speech about your privilege.

چودھری محمد ابراھیم : تو جناب والا - اس پہلی کمیٹی کی میٹنگ کا ماحاصل ایک رپورٹ کی شکل میں دیا گیا تھا - اس معاملے کو التوا میں ڈالنے کے لئے اس پر ایک Special Committee مقرر کی گئی تھی - جسے بیگم صاحبہ کے الفاظ میں با دل ناخواستہ قبول کیا گیا - اس کے ذمے یہ بات لگائی گئی تھی کہ وہ تین ماہ کے اندر اپنی کارروائی

اسمبلی کے سامنے پیش کرے - یہ کارروائی اکتوبر میں اس اسمبلی کے سامنے آ جانی چاہیئے تھی -

پھر اس کمیٹی نے جو ۳۱ اکتوبر کو میٹنگ مقرر کی تھی جس میں انہوں نے دستخط کرنا تھے - نامعلوم اس ۳۱ اکتوبر کی میٹنگ کو کیوں ملتوی کر دیا گیا - اس کی وجہ تو جناب وزیر قانون کے الفاظ سے ظاہر ہوتی ہے - جو میں پڑھتا ہوں -

"I have co-operated but something has happend beyond my control."

معلوم نہیں کہ 'beyond control' سے ان کی کیا مراد ہے - کیونکہ اس اسمبلی میں ہمارے ذہن میں کوئی ایسا واقعہ نہیں ہوا جب ان پر کسی قسم کا دباو ڈالا گیا ہو - وزیر قانون صاحب نے خواجہ محمد صفدر صاحب کے بیان کے جواب میں یہ الفاظ کہے تھے - میں صرف ان کے بیان کا relevant حصہ پیش کرتا ہوں - وہ فرماتے ہیں کہ

"I can only make this statement that I will be definitely anxious to bring before this house the draft Rules of Procedure prepared by the Rule Committee at one time and subsequently whetted by another Committee within reasonable time. I cannot make any statement beyond that."

آگے چل کر وہ فرماتے ہیں -

"I again make it clear that I make no commitment that it will necessarily be in this session. My friends know it, Begum Sahiba will bear me out and the Leader of the Opposition will bear me out that I am myself very keen and I have co-operated but something has happened beyond my control."

وزیر ریلوے صاحب فرماتے ہیں کہ وجہ یہ ہے کہ (ان کے بیان کا بھی relevant حصہ پیش کرتا ہوں) - وہ فرماتے ہیں -

"کوشش یہ کی گئی تھی کہ پہلے نیشنل اسمبلی میں Rules of Procedure پاس ہو جائیں - ان سے مدد لے کر صوبائی اسمبلی بھی اپنے Rules of Procedure پاس کرے گی - "

صاحب صدر - یہ بات واضح ہے کہ اس سلسلے میں جو ذمہ داری —

چودھری سلطان محمود (پارلیمنٹری سیکرٹری) : On a Point of Order Sir.

جناب والا - جب ہاوس کے ممبران نے خود یہ فیصلہ کیا ہو تو کیا اس ہاوس کے کوئی ممبر Privilege of Members کو break کر سکتے ہیں - اس معاملے پر ہاوس نے ووٹ لیا تھا کہ ابھی وہ consider نہ کیا جائے -

مسٹر افتخار احمد خاں : کب کیا تھا ؟

چودھری سلطان محمود : جس دن یہ آپ کی طرف سے پیش ہوا تھا ۔

مسٹر افتخار احمد خاں : کس نے پیش کیا تھا ؟

چودھری سلطان محمود : مسٹر حمزہ اور چودھری محمد ابراھیم نے اور ایک اور صاحب تھے ۔ ان کی تحریک تھی کہ ان Rules کو consider کیا جائے ۔

مسٹر سپیکر : وہ تو ایک amendment تھی اور ایک amendment کے طور پر پیش ہوئی تھی ۔ لیکن اسمبلی نے اس کی آجازت نہیں دی تھی ۔ اس لئے یہ چیز بطور ایک Privilege Motion پیش کی جا سکتی ہے ۔ اس وقت وہ اس پر Short Statement پیش کر رہے ہیں ۔ اس لئے آپ کا Point of Order خلاف ضابطہ قرار دیا جاتا ہے ۔

چودھری محمد ابراھیم : جناب والا ۔ میرا مطالبہ صرف یہ ہے کہ اس سلسلے میں جو Breach of Privilege ہوئی ہے اسے اس ہاوس کے سامنے لایا جائے تاکہ وہ اس کے متعلق فیصلہ دے ۔

Minister of Law (Mr. Ghulam Nabi Muhammad Varyal Memon) : My submission is that I oppose this Motion on three grounds. The first one is that this Motion has not been raised at the earlie t opportunity. As the Motion reads that the Committee and the Sub-Committee appointed by this August House to prepare the Draft Rules and submit its report to the Assembly failed, according to the Member, in its duty and did not submit the report or finalise the report by the 31st of October. This Assembly meet on the 27th, 28th, 29th November and on 2nd and 3rd December. Six or seven days have passed and the Member has not thought it fit to bring the matter before the House. The statement, if any, by the two Ministers here has not given rise to any breach of privilege. The sum and substance of the Motion is the failure of the Sub-Committee to send its report and the failure and default on the part of a certain Minister for not having called this meeting which was to take place on the 31st of October and to finalise its report. This is number one that it has hot been brought before the House at the earliest opportunity.

Mr. Speaker : He says that the privilege has been breached by the statements of the two Ministers.

Minister of Law : I am coming to that question. And the question is whether by a Minister's statement any privilege has been breached or not? In the motion the Member has said 'yesterday'. Yesterday there was no debate over this issue.

Khawaja Muhammad Safdar : Day before yesterday.

Mr. Speaker : He gave the notice yesterday.

Minister of Law : It is dated the 4th.

Mr. Speaker : He gave notice of this motion on the evening of 3rd.

Minister of Law : It is dated 4th on the copy that I have got.

Mr. Speaker : The actual position is tnat he gave notice on the evening of the 3rd.

Minister of Law : Even if it is on the evening of the 3rd, it is too late. It should have been put on the morning of the 3rd because the statements were made on the floor of the Assembly.

میاں محمد اکبر : پوائنٹ آف آڈر ۔ جب اس معزز ایوان میں Breach of Privilege کا Motion زیر بحث ہے تو کیا اب یہ ضروری ہے کہ Technicality کا بہانہ تلاش کیا جائے ۔ اور یہ کہا جائے کہ آج یہ Motion دی گئی ہے کل نہیں دی گئی ۔

Mr. Speaker : This is no point of order. The member may please take his seat.

میاں محمد اکبر : وزیر صاحب Technicality کو بیچ میں نہ لائیں ۔

Mr. Speaker : The member should take his seat. That is the Minister's right and he can do that.

مسٹر حمزہ : پوائنٹ آف آرڈر جناب صدر۔ وہ پارلیمنٹری امور کے وزیر ہیں ان کو اس بات کا علم ہونا چاہئے کہ جو Privilege Motion پیش کی گئی ہے اس سے متعلق ہر قسم کے ثبوت کے لئے چودھری محمد ابراہیم صاحب کو اسمبلی کے سٹاف سے کاغذات حاصل کرنے تھے ۔ اور حاصل کرنے کے بعد انہوں نے یہ تحریک پیش کی ہے ۔ تمام کاغذات حاصل کرنے کے لئے کافی وقت صرف ہو گیا تھا ۔ اب وہ اس میں ٹیکنیکل نقائص پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ۔ تعجب اس بات پر ہے کہ پارلیمانی امور کے وزیر صاحب نے خاص طور پر ایسا اعتراض پیش کیا ہے۔۔۔

مسٹر سپیکر : حمزہ صاحب ۔ آپ نے پوائنٹ آف آرڈر کی بجائے تقریر شروع کر دی ہے ۔ اور چودھری صاحب کی جگہ آپ نے جواب دینے کی کوشش کی ہے ۔ بہتر تھا کہ آپ پوائنٹ آف آرڈر پیش نہ کرتے اور تقریر کی آجازت لیتے ۔

آپ کا یہ پوائنٹ آف آرڈر over-rule کیا جاتا ہے ۔

Minister of Law : I was submitting Sir that the statements of the Ministers, which are complained of, were made here in this House on the 2nd and, therefore, the earliest opportunity according to the rules was the 3rd and it could be brought before the House on the 3rd morning. But as we know from the Secretary that this was tabled and handed over to the Secretary on the 3rd evening, technically this having not been brought before the House at the earliest opportunity is out of order.

The second complaint is that on the 31st of October, the Special Committee was to meet and sign this report, but the Chairman cancelled it. My respectful submission is that this is a Special Committee and the rules make no provision for the procedure, which is to be adopted by a Special Committee. The rules make provision with regard to a Standing Committee and a Select Committee. But assuming for the sake of argument we take assistance from the rules which govern the procedure of Select Committees and Standing Committees, so far as this Special Committee is concerned, my respectful submission is that it is in the absolute power of the Chairman to call a meeting or concel a meeting. And by cancelling a meeting for some reasons, I fail to see how it is abreach of the privilege of a Member or of the Committee as a whole or ofthis House that the Chairman of the Committee has cancelled the meeting.

Thirdly, my respectful submission is that the two statements are ascribed to the Ministers, which were never made, but what the motion reads is this that

> "Subsequently the members of the Committee were informed that this meeting was cancelled. From the statements of the Minister for Law and Minister for Railways made in the House yesterday it appears.. ..

Sir, the member himsef is not sure.

> "that the members of the Committee will not be allowed to meet and submit their report within the current session,.."

Far from it, we repudiate the statement, which is attributed to us. The record is there available before the Chair. What the member has supplemented by adding to his motion does not find place in the report, and that is not his motion that the two Ministers said that we would not permit this report to come before this House; we never said that. On the contrary I said the suggestion from the Opposition was that the Minister should make a commitment and say that he undertakes to bring the Rules of Procedure before the House during this session, and in reply to that I said that I cannot make that categorical statement but I assure the House that I will do my best and I premise to undertake to bring them before the House within a reasonable time. But at no stage either myself, and as far as my recollection goes, of course I am subject to correction by the official record, or the Minister of Railways over said that we shall not permit these rules to come before this House. The Speaker is aware that I have already made a motion before this House this morning to extend the period of this Committee upto the 31st December, 1963, so that the report should be finalised and brought before this house.

So Sir, I very respectfully submit that there is neither a privilege nor any privilege has been breached nor the statements attributed to me and the Railway Minister are borne out by the official record Morover Sir, it has not been brought before the House at the earliest opportunity, so it should be ruled out of order.

Mr. Speaker : Does the member, in view of the statement made by the Law Minister that he is going to make a motion for the extension of the period of the Committee upto 31st of December, still press the motion?

چودھری محمد ابراھیم : پہلے ھی کمیٹی کو تین ماہ کا وقت دیا گیا ھے ۔ یہ وقت کافی تھا ۔ اب اگر وزیر صاحب وعدہ کرتے ھیں تو میں press نہیں کروں گا ۔

Mr. Speaker : He is making a motion.

Minister of Law : Sir, I have already tabled it and I will move it today immediately after this.

چودھری محمد ابراھیم ۔ اس سلسلہ میں وزیر صاحب نے ایک ذرا سی Technical objection کردی ھے ۔

وزیر ریلوے (مسٹر عبدالوحید خان) ۔ معزز ممبر اس Technical Objection کی طرف آ گئے ھیں ۔ اس کی آسان ترکیب یہ تھی اور یہی بہتر تھا کہ وزیر پارلیمانی امور کے ارشاد کے بعد وہ اسے press نہ کرتے

مسٹر سپیکر ۔ چودھری محمد ابراھیم صاحب ۔ آپ اب جلدی سے یہ فیصلہ کرلیں کہ آیا آپ اسے press کرنا چاھتے ھیں کیونکہ اگر آپ نے Technical objection کے متعلق کچھ کہنا چاھا تو پھر وزیر ریلوے بھی تقریر کریں گے ۔

چودھری محمد ابراھیم ۔ میں اسے press کرنا چاھتا ھوں ۔

Minister of Railways : Sir I think it was not a fit motion of privilege. He could have reminded the House or he could put a regular motion for pressing the presentation of the report at an early date, but it is not a motion for a breach of privilege. According to the speeches of the two Ministers that he has presented here nowhere has it been said that the report will not be allowed to be presented in the House. In fact all of my words that he has quoted clearly show that an effort will be made and the reference was made to the Central Government Rules of Procedure only to get some guidance or help. It did not mean that we should withhold them till they are passed. The last sentence is very clear, which he has not given as a relevant Portion.

"گورنمنٹ کا مقصد یہ نہیں تھا کہ رپورٹ کو روکا جائے ۔ اور جلد ھی کمیٹی کو رپورٹ کو پیش کر کے اسے منظور کرادیں گے ۔"

اس سے کسی طرح یہ ثابت نہیں ھوتا کہ دو وزیروں میں سے کسی نے کہا ھے ۔ کہ اس سیشن میں یہ معاملہ پیش نہیں ھوگا ۔

اس میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ سنٹرل گورنمنٹ یہ چاہتی ہے کہ اس سیشن میں رپورٹ پیش ہو جائے گی تو سیلیکٹ کمیٹی سے پاس ہونے کے بعد اسے پیش کر کے منظور کرالیں گے ۔ سنٹرل گورنمنٹ کا ذکر اس لئے کر دیا ہے کیونکہ اس سے امداد ملتی ہے ۔ ورنہ کوئی binding نہیں ۔ میری تقریر کے آخری الفاظ سے یہ بات بالکل واضع ہوگئی ہے اور یہ ثابت نہیں ہوتا کہ اس سیشن میں ہم رولز نہیں لائیں گے ۔

جب وزیر صاحب کی طرف سے assurance آگئی ہے تو پھر کسی Breach کا تخیل بھی ذہن میں نہیں آنا چاہئے اور اگر معزز ممبر چاہتے ہیں کہ ۳۰ دسمبر سے پہلے ہو جائے تو ان کو چاہئے کہ وہ کوئی ایسی تحریک پیش کریں جس سے سیلیکٹ کمیٹی میں جلدی پیش کرنے کی تجویز کی جائے ۔

چودھری محمد ابراھیم ۔ صاحب صدر ۔ سب سے پہلے تو earliest opportunity والی بات ہے ۔ ۲ تاریخ کو وزراء صاحبان کی طرف سے اس بارے میں کچھ گول مول باتیں کی گئیں ۔ اور میں نے ۲ تاریخ کو ہی ان کی گول مول باتوں کے .....beating about the bushes

Minister of Law : I object to that. I seek the protection of the Chair. We were definitely not beating about the bush.

Khawaja Muhammad Safdar : Beating behind the bush rather.

Minister of Law : My respectfull submission is that I categorically stated that we will do our utmost to bring it before the Assembly at the earliest opportunity.

Mr. Speaker : That is his own personal impression.

Minister of Railways: He means to say that there was no bush.

چودھری محمد ابراھیم ۔ تو یہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۳ء کے لئے جو میٹنگ مقرر کی گئی تھی ۔ وہ چیئرمین سیلکٹ کمیٹی نے کی تھی ۔ تو اس لئے انکا اس ۳۱ اکتوبر والی میٹنگ کو بغیر کسی وجہ کے کینسل کردینا درحقیقت ہمیں مغالطے میں ڈالنا ہے ۔ اور ہمیں خدشہ ہے ۔ کہ در حقیقت انکا مقصد اس

معاملے کو صرف ٹالنا ہی ہے - اور جہانتک وزیر ریلوے کا یہ خیال ہے کہ ہمیں اس سے guidance ملیگی - تو میں سمجھتا ہوں - کہ وزیر ریلوے وزیر قانون اور دوسرے صاحبان اچھے بھلے literate لوگ ہیں - اور قانون جانتے ہیں یہ ان لوگوں کو بھی پڑھا سکتے ہیں - جن سے الضباط کار کے سلسلے میں یہ ابتدا کروانا چاہتے ہیں - کیا وہ کسی عرش بالا سے تو اتر کر نہیں آئے - وہ آپ لوگوں ہی میں سے ہیں - اور آپ ہی جیسے ہیں اس لئے انکی guidance کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا - بہر حال میں یہ سمجھتا ہوں - کہ وقت پر اسمبلی کے سامنے کمیٹی کی یہ رپوٹ نہ آنا اور اس سلسلے میں لیت و لعل کرنا در حقیقت اس ہاوس کے privibges کی breach ہے -

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ-۱) - جناب والا - میں جناب وزیر قانون کا مشکور ہوں - کہ انہوں نے اس مسئلے کی اہمیت کو پہچان لیا ہے - اور زیادہ دیر وہ اپنی ذہنی الجھن میں مبتلا نہیں رہے - اور یہ موشن اس ایوان میں پیش کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے - اور اس کمیٹی کو جسکی میعاد ختم ہوچکی ہے - اسکو دوبارہ revive کرنا چاہتے ہیں - اور اس مہینے کے آخر تک اس سے اپنی رپورٹ طلب کریں گے - اسکے بعد جناب والا میں ان کے قانونی اعتراضات کا جواب دونگا جہانتک انکا پہلا اعتراض ہے - کہ یہ تحریک اولین فرصت میں نہیں لی گئی - میری رائے میں انکا یہ اعتراض درست نہیں ہے - دونوں وزراء صاحبان نے تقاریر دو دسمبر کو کی تھیں - چودھری محمد ابراھیم صاحب نے کل تمام دن اسمبلی ریکارڈ سے ان تقاریر کی نقول حاصل کرنے میں صرف کیا اور جہانتک مجھے یاد ہے -

Mr. Speaker : Should that period be deducted.

خواجہ محمد صفدر - نقول لینے کا مسلم اصول ہے - کہ نقول حاصل کرنے میں جو وقت صرف ہو - وہ Limitation سے خارج کیا جاتا ہے -

Mr. Speaker : If section 5 is applied.

خواجہ محمد صفدر - وہاں تو خیر تحریری درخواست دینی پڑتی ہے یہاں تو صرف زبانی درخواست کی گئی تھی -

چوہدری محمد ابراھیم - میں نے تحریری درخواست دی تھی -

خواجہ محمد صفدر - (سیالکوٹ -۱) بہت خوب - جناب والا - انہوں نے جناب کے دفتر میں تحریری طور پر یہ درخواست پیش کی ہوئی تھی - کہ ان دونوں وزراء صاحبان کی تقاریر کی نقول انکو مہیا کی جائیں - اور کل وہ مہیا بھی کی گئیں - تو لازمی طور پر ....

اس کے بعد جناب والا انہوں نے دوسرا اعتراض یہ کیا ہے - کہ ۳۱ اکتوبر کی سیلکٹ کمیٹی کے اجلاس کے چیئرمین کو یہ حق حاصل تھا - کہ وہ اسے پہلے بلاتے اور وہ اسکو منسوخ بھی کرسکتے تھے - میں چیئرمین صاحب کے اس حق کو قطعاً چیلنج نہیں کرتا مگر چیئرمین صاحب کو یہ بھی سوچنا چاہئے تھا - کہ ۳۱ اکتوبر کے بعد سیلکٹ کمیٹی کی میاد ختم ہو جاتی ہے - اور تین ماہ کے لئے اسکی توسیع کی گئی تھی - مگر ۳۱ اکتوبر کے بعد اسکا کوئی اجلاس طلب نہیں کیا گیا - اسکا مطلب یہ ہوا کہ جو اندیشہ چوہدری محمد ابراھیم صاحب نے ظاہر کیا تھا - کہ گورنمنٹ کا یہ منشاء ہے - کہ کسی طریقے سے اس ایوان میں یہ رپورٹ پیش نہ ہو - یہ بہت حد تک درست اور جائز ہے - اور ایک عام انسان کے ذہن میں اس قسم کا اندیشہ آسکتا ہے -

Mr. Speaker : Does the Member mean to say that there is an apprehension in the mind of the mover.

خواجہ محمد صفدر - جی ہاں - جناب والا - انکا تیسرا اعتراض یہ تھا - کہ انہوں نے کل پرسوں جب اس ایوان میں ارشاد فرمایا تھا - کہ بعض ایسے حالات پیدا ہوگئے ہیں - جوکہ ان کے اختیار سے باہر ہیں - جنکی وجہ سے فوری طور پر یا اس سے پہلے یا مستقبل قریب میں یہ رپورٹ اس ایوان میں پیش نہ کی جا سکے گی - در اصل جہانتک میں اس تحریک استحقاق کا مطلب سمجھا ہوں - کہ جناب وزیر قانون صاحب کا یہ ارشاد فرمانا کہ بعض حالات ایسے پیدا ہوگئے ہیں - آخر کونسے ایسے حالات ہیں - اگر وہ ایسے حالات ہیں - کہ جو واقعی اس ایوان کے کاروبار

سے تعلق رکھتے ہوں ۔ اور وہ ایسے حالات ہوں ۔ کہ اس ایوان کے کاروبار سے متعلقہ ہونے کے ساتھ ان پر کوئی مجبوری بھی عائید ہوتی ہو ۔ تو پھر میں سمجھتا ہوں ۔ کہ اس میں Breach of priilege نہیں ہے ۔ اگر بعض Extraneons matters ہوں ۔ ایسا مسئلہ ہو ۔ جو ہاوس سے متعلق نہ ہو ۔ اور جسکی وجہ سے جناب وزیر قانون اس سے مجبور ہوگئے ہوں ۔ تو یقینا اس مسئلے کی وجہ سے ، ان وجوہات کی وجہ سے جنکی وہ سے مجبور ہوئے ہیں ۔ اس ایوان کے استحقاق کو توڑا گیا ہے ۔ اور انکی breach ہوئی ہے ۔

جناب والا ۔ جناب عبدالوحید خان صاحب نے یہ ارشاد فرمایا ہے ۔ کہ انکی تقریر کا آخری حصہ بڑا واضح ہے ۔ تو کیا اسکا یہ مطلب لیا جائے ۔ کہ انکی تقریر کا پہلا حصہ غیر واضح مبہم اور بے معنی ہے ۔ میں یہ نہیں سمجھتا کہ وہ بے معنی ہے ۔ میں یہ نہیں کہونگا ۔ کہ وہ مبہم ہے ۔ انہوں نے بڑے واضح طور پر کہا تھا ۔ کہ ہم چاہتے ہیں ۔ کہ مرکزی اسمبلی پہلے اپنے قواعد و ضوابطہ مرتب کر لے ۔ اور پھر ان سے ہم guidance حاصل کریں ۔ ان سے رہنمائی حاصل کریں ۔ تو میں سمجھتا ہوں ۔ کہ عبدالوحید خان تو اس احساس کمتری میں مبتلا ہو سکتے ہیں ۔ کہ نیشنل اسمبلی جو کچھ کریگی ۔ ہم پر اسکی تابعداری اور تتبع لازمی ہوگا ۔ لیکن اسطرف بیٹھنے والے ایسے نہیں ہیں ۔ وہ سب دل و دماغ رکھتے ہیں ۔ جیسا کہ نیشنل اسمبلی والے رکھتے ہیں ۔ ہو سکتا ہے ۔ کہ ہم ان سے بہتر طریق پر سوچیں ۔ اور کوئی ایسی چیز produce کریں ۔ جو ان کے لئے guidance کا باعث ہو ۔ اگر ہم پہلے رولز مرتب کرتے ہیں ۔ تو وہ یقینا انکے لئے guidance کا باعث ہونگے ۔ جناب ۔ والا ۔ یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے ۔ کہ جب نیشنل اسمبلی کے لئے رولز بنانے تھے ۔ تو یہیں سے ڈرافٹ تیار کرکے منگوائے گئے تھے ۔ اور انہیں کو consider کیا گیا تھا ۔ تو کیا یہ ممکن نہیں ہے ۔ اگر ہم اسے پاس کر لیتے ۔ تو وہ اس سے guidance لیتے ۔ میرے دوست عبدالوحید خان احساس کمتری میں مبتلا نہ ہوں ۔ اور اپنے پاوں پر کھڑے ہونے کی کوشش کریں ۔

وزیر ریلوے - قواعد میں یکسا نیت ہونی چاہیئے -

خواجہ محمد صفدر - یہ یکسانیت Immaterial ہے - اور آئین کی ایک مختلف شق کے مطابق ہمیں اختیار ہے - کہ ہم علیحدہ رولز وضع کریں - اسی طرح ہمیں آئین کی ایک دوسری شق کے مطابق یہ حق حاصل ہے - کہ ہم اپنے رولز بنائیں اور ان پر عمل کریں -

Minister of Railways: On a point of order.

My submission is that this is besides the point as to what the Law Minister or the Railway Minster said. The basis of this privilege motion is that we said and we gave the impression that the report will not be presented during this session. This is the only relevant portion on which he should dilate. Now, we have denied the facts categorically. Generally, when the facts are denied the privilege motion is summarily rejected and, especially, when the allegations are categorically denied. We did not say, we did not mean and we did not give the impression that we will not present the report during this session. We have given a categorical stateme it that there is no intention on the part of the Government to delay it and there is no question of going beyond this session as inferred from our speeches. When the facts are wrong on which the whole motion is based, then going into details and drawing of inferences is besides the point.

خواجہ محمد صفدر : جناب والا میں یہ عرض کر رہا تھا کہ دونوں وزیر صاحبان نے یہاں یہ تقریریں فرمائی ہیں - اب جناب عبدالوحید خان صاحب فرماتے ہیں - کہ میں ان واقعات کو غلط سمجھتا ہوں اور انسے انکار کرتا ہوں اور ایسا واقعہ نہیں ہے لیکن یہ انکو اپنی debate سے نقل نکال کر جو آپ کے دفتر نے سپلائی کی ہے پڑھکر سنائی گئی ہے غالباً فارسی میں ایسے ہی واقعات پر ''دروغ گوئم بروئے تو،، کہا گیا ہے -

جناب والا میں یہ عرض کر رہا تھا کہ یہ احساس کمتری ہے - ور میں یہ بھی کہہ رہا تھا - کہ ہمیں اپنے پاوں پر کھڑے ہونیکی کوشش کرنی چاہئے - یہ احساس کمتری breach آف پریولج ہے اس ہاوس کا - اور اس inferiority complex میں مبتلا ہونا بذات خود Breach آف پریولج ہے اس ایوان کا - ان الفاظ کیساتھ میں تائید کرتا ہوں کہ breach آف پریولج ہوا ہے -

Mr. Speaker : I am giving my ruling.

From the perusal of the privilege motion itself, it appears that there is an apprehension in the mind of the mover that in view of the statements of the Minister of Law and Minister of Railways made in the House day.

before-yesterday, the special Committee on Rules of Procedure will not be allowed to meet and submit its report within the current session. A mere apprehension cannot form the basis of a privilege motion. It seems that the member is anticipating that the Committee will not be allowed to meet and as such the motion is not in respect of any accomplished facts. The motion is, therefore, ruled out of order,

Minister for Law : Sir, half a minute for personal explanation. Khwaja Muhammad Safdar made a pointed reference, and I think rightly, when I said that there were circumstances beyond my control. The circumstances were those which he himself has narrated that the period which the Assembly had given to the Special Committee for considering the Report expired on the 31st October. It was not possible for me to bring these Rules before the House on the 27th November and even thereafter and as such it was definitely beyond my control, because the period of the Committee expired on the 31st October. These things were beyond my control.

POINT OF ORDER.

Re: postponement of adjournment motions.

میاں محمد اکبر : (گجرات-۱) - جناب والا پیشتر اسکے کہ ہم آج ایڈجورنمنٹ موشن پر بحث کر سکیں میں جناب والا کی خدمت میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ پوائنٹ آف آرڈر کے ذریعے جو طریقہ کار آپ کے ارشاد کے مطابق یا لا منسٹر کے suggestion پر شروع ہوا ہے وہ خلاف قاعدہ و قانون ہے -

Mr. Speaker : But I have given my ruling on that.

Khawaja Muhammad Safdar : There was no ruling.

Mr. Speaker : That was a point of order raised by Mr. Memon,

Khawaja Muhammad Safdar : That was a suggestion.

Mr. Speaker : That was a point of order. In my ruling I have stated that it was a point of order.

Khawaja Muhammrd Safdar: You may review your previous ruling.

میاں محمد اکبر : جناب والا - میں میرے پوائنٹ آف آرڈر کو آپ سن لیں میں رولنگ quote کرونگا - جناب والا - جب بھی ایڈجورنمنٹ موشن ہاوس کے سامنے پیش ہو -

Minister of Railways : Sir, a point of order is always raised when something is under discussion,

Minister of Law: The member should state his point of order before he makes a speech. He is putting the cart before the house.

Mr. Speaker : Let us hear him first.

میاں محمد اکبر : جناب والا - میں Rules آف پروسیجر کے رول ۳۸-۵۰-۱۵ آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں اس سے صاف ظاہر ہو جائیگا کہ کوئی بھی ایڈجورنمنٹ موشن جس دن کیلئے پیش کیا جائے ایوان میں اسی دن پیش ہونا چاہئے - جناب والا کہیں ہمارے رولز میں کوئی پراویزن نہیں ہے کہ اس ایڈ جورنمنٹ موشن پر اس دن

بحث نہ ہو یا اس کو کسی اگلے دن کیلئے ملتوی کر دیا جائے اب میں جناب والا کی خدمت میں رول پیش کرتا ہوں ۔ اگر جناب والا ایڈجورنمنٹ موشن ملتوی کر دیا گیا اور دوسرے دن ہاوس کے سامنے پیش کیا گیا تو اس ایڈجورنمنٹ موشن کا مطلب ہی فوت ہو جاتا ہے ۔ ایڈجورنمنٹ موشن کا نام ہی دیکھئے تو ظاہر ہوتا ہے کہ پروگرام کے مطابق جو بزنس ہاوس میں ہو وہ سارا ملتوی کر دیا جائے اگر جناب والا وہ بزنس ملتوی نہیں کیا جاتا تو ایڈجورنمنٹ موشن ایک طرح سے ناکام بن جاتا ہے اور خلاف قاعدہ اور قانون ہو جاتا ہے اب میں جناب والا کی خدمت میں رول پیش کرونگا ۔

The relevant Rules is Rule 48- Mode of giving notice.

How a notice should be given. I will read it out.

Mr. Speaker : I have got it before me. Please do not read it.

Mian Muhammad Akbar : Unless I read it. how can I make out my point. It says:—

"Notice of a motion under Rule 47 along with a written statement if the matter proposed to be discussed, shall be given in writing in triplicate not less than one hour before the commencement of the sitting of the day on which the motion is proposed to be made to the Secretary....."

This is the most important sentence in this clause.

"Who shall bring it to the notice of the Speaker and the Minister or Parliamentary Secretary concened".

ایڈجورنمنٹ موشن دیا جاتا ہے اس دن کیلئے جسدن اسکو زیر بحث لانا مقصود ہوتا ہے تو اسدن اجلاس شروع ہونے سے کم سے کم ایکے گھنٹہ پہلے سکریٹری صاحب پر یہ پابندی عائد ہوتی ہے اور انکا یہ فرض ہے کہ وہ آپ کے نوٹس میں لائیں متعلقہ پارلیمنٹری سیکرٹری کے نوٹس میں لائیں یا وزیر متعلقہ کے نوٹس میں لائیں اسکے بعد جناب والا رول ۔ ہے —ہ ۔

Rule 50 deals with time for asking leave for motion for adjourment. **It reads:—**

"Leave to make a motion for adjournment shall be asked for after Questions and before the Order of the Day are entered upon."

You cannot enter upon the Order of the Day unless you ask leave for an adjournmant motion.

یہ کہیں provided نہیں ہے کہ اگر سپیکر صاحب چاہیں یا سکریٹری صاحب چاہیں یا وزیر متعلقہ چاہیں کہ جو ایڈ جورنمنٹ موشن پیش کیا گیا ہے وہ زیر بحث نہ آئے یہ کہیں بھی نہیں اور اسکے بعد یہ follow ہوتا ہے کہ اس دن میں اسکے لئے ٹائم مقرر کیا جائے ۔

time for asking leave for motion for adjournment leave to make a motion for adjournment shall be asked for after question before the order of the day are entered upon. Sir you con't entered upon the order of day unless you ask for leave for the adjornment motion.

Now, the proceedure to be followed is laid down in Rule 51. It says:—

"If the Speaker is of the opinion that the matter proposed to be discussed is in order, he shall read the statement to the Assembly and ask whether the member has the the leave of Assembly to move the adjournment motion. If objection is taken, the Speaker shall request those Members who are in favour of leave being granted to rise in their places".

جناب والا اسمیں آپ کا discretion نہیں ہے ۔

You shall have to ask if the House gives leave to the adjournment motion.

It further says:—

"(i) If not less than twenty five Members rise accordingly, the Speaker shall intimate that leave is granted and that the motion will be taken up as the last item for the Day for".

It will be last item on the agenda on the same day on which the adjournment motion is moved.

"For not more than two hours after an hour fixed by the Speaker which shall be two hours before which the busines of the Assembly has to terminiate."

اس میں ان رولز سے جناب والا آپکے ہاتھ اتنے tight کر دیئے گئے ہیں کہ آپ کم از کم دو گھنٹے fix کریں کہ اس تحریک التوا پر اس دن بحث ہوگی ۔ تو جناب والا ان گزارشات سے میری مراد یہ ہے کہ تحریک التوا کی جس دن کے لئے تحریک کی جائے اسکا اس دن ہاوس میں پیش ہونا لازمی ہے ۔ خاص کوئی مجبوری ہو تو ممکن ہو سکتا ہے کہ آپ suggest فرمائیں کہ آج کوئی بڑا خاص بل آ رہا ہے ۔ تو ممبر اگر چاہے تو کل کے دن کے لئے ملتوی کر دے ۔ مثلاً یہ مجبوری ہے کہ ہم کوئی آرڈیننس discuss کر رہے ہیں تو اس آرڈیننس پر جب اجلاس شروع ہو ۴۰ دن کے اندر اندر ہاوس کی منظوری چاہئے ۔ مثلاً آج اجلاس شروع ہے ۔ اگر آج بیالیسواں دن ہے اگر آج آرڈیننس پاس نہیں ہوتا تو وہ lapse ہو جائیگا تو آپ محرک کو تجویز فرمائیں کہ آج آپ اپنی تحریک التوا کی تحریک نہ کریں تو پھر ان خصوصی حالات میں وہ ملتوی ہو سکتی ہے ۔ اور اگر کوئی اور قانون جو کسی خاص مدت کے لئے پاس کیا گیا ہو اور آج اسکی مدت ختم ہو رہی ہے اور اگر آج وہ قانون پاس نہیں ہوتا تو ہمارے صوبے میں قانونی پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں تو اس صورت میں محرک کو آپ تجویز فرما سکتے ہیں یا مشورہ دے سکتے ہیں کہ آج ہم اس بل یا اس ایکٹ سے نپٹ لیں تو پھر یہ موشن لے لیا جائیگا ۔ ایک اور صورت ہو سکتی ہے ۔ مثلاً آپ موشن پیش کرتے ہیں ہاوس میں تو وزیر متعلقہ یا

پارلیمانی سیکرٹری کھڑے ہو کر یہ فرماتے ہیں کہ گورنمنٹ کے پاس اس وقت مکمل ترین انفارمیشن نہیں اور ہمیں اس معاملے کے متعلق مزید انفارمیشن اپنے کسی محکمے سے چاہئے تو اس وقت بھی جناب والا آپ ملتوی کر سکتے ہیں ۔ جب تک انفارمیشن نہیں آ جاتی آپ دو یا چار دن مقرر کر دیتے ہیں کہ فلاں دن تک وزیر متعلقہ اپنی انفارمیشن حاصل کریں تو اس دن یہ لی جائے ۔ یہ بھی صورت ہو سکتی ہے اور اگر کوئی آرڈیننس lapse نہیں ہوتا ۔

مسٹر سپیکر ۔ میاں صاحب آپ کا پوائنٹ آف آرڈر اتنا لمبا نہیں ہونا چاہئے ۔ آپ تو لمبی تقریر کر رہے ہیں ۔

Mian Muhammad Akbar: It is a very very important point. Unless I make a speech I cannot make out my point of order. This is very very important I respectfully submit, and I am very much relevant.

Mr. Speaker: That may be important but the member should be short.

Mian Muhammad Akbar: Unless I make a speech how can I make my point of order.

Mr. Speaker: But the point of order should not be a speech.

Mian Muhammad Akbar: I am not making a speech. I am quoting relevant rules.

تو جناب والا میری گذارش یہ ہے ۔ کہ فیصلہجات جو کسی صدارت کی طرفسے ہوتے ہیں اور جن کو ہمارے وزیر قانون بڑے جذبے کیساتھ روز پیش کرتے ہیں آج میں بھی لے آیا ہوں ۔

وزیر مال ۔ (خان پیر محمد خاں)۔اچھا ہوا آپ کو بھی انکی ضرورت پڑ گئی ۔

میاں محمد اکبر ۔ تو وہ postpone کن حالات میں ہو سکتی ہے تو اس کے متعلق میں آپکی توجہ

Decision of the Chair—Legislative Assembly (Central) 1921—1940.

کے صفحہ ۶ کی طرف ہوں :۔

Postponement

11. Adjournment Motion: Postponed to enable a certain Bill before the house to be finished."

Shall I read it out to you with your permission.

"On 23rd September, 1929 Mr. Munshi desired to move an adjournment motion. In this connection the President remarked: 'Honourable members are aware that it is desirable and also necessary that we should get through the Sarda Bill today, and if we allow the adjournment motion to break the ordinary bussiness of the Assembly today, it may not be possible to finish the Sarda Bill. I would, therefore, suggest to the Honourable Member whether he should not agree to take up this motion tomorrow. If any objection is taken on the score of urgency, the Chair will protect the Honourable Member.' Mr. Munshi agreed to the course suggested by the President."

تو جناب والا اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ کوئی خاص بل بڑا ضروری مثلاً ساردا بل جس کی رو سے چھوٹی عمرمیں شادی کرنے کے خلاف جو بل پیش ہو رہا تھا یہ انڈیا کیلئے بڑا ضروری تھا ۔ تو اس لئے انہوں نے کہا آج نہیں کل کر لیں گے وہ بھی جناب والا mover کی مرضی سے اس کے بعد ایک اور چیز میں پیش کرتا ہوں

12. Adjournment motion. Postponement of adjournment motion without prejudice to urgency: Motion deferred until information had been obtained by Government.

جیسا کہ میں نے پہلے ہی عرض کیا ہے ۔

On Saturday the 8th March, 1930, the President announced that he had received notice of an adjournment motion in connection with the imprisonment of Sardar Vallabhbhai Patel, but in view of the answer that had just been given to a short notice question on the same subject suggested to the Mover that he might wait till certain information had been obtained.

تو جناب والا ہمارے ہاں یہ بھی قصہ نہیں ہے تو اس کے بعد جناب والا ایک اور صورت ہے جس میں اسکے ملتوی ہونیکا امکان ہے وہ ہے ۔

13. Adjournment motion: To disuss certain evidence tendered by the Secretary of State for India before Joint Committee: Postponed in order to get fuller report of the evidence.

And adjournment motion was based on the evidence tendered by the Secretary of State of India before the Joint Committee in London. The Government stated that they had got some scrappy telegraphic summeries of this from London and asked for postponement of consideration of the motion to a later day so as to enable them to get full materials....."

Mr. Speaker: The Member need not repeat the whole Ruling. He may please wind up his speech. He has made a very lengthy speech. The Member is only raising a point of order.

میاں محمد اکبر جناب والا میں ختم کرتا ہوں ۔ میری گزارش صرف یہ ہے کہ جب کوئی خاص ارجنٹ مسئلہ نہیں ہے تو یہ ملتوی نہیں ہو سکتی جیسا کہ میں نے رولز پیش کئے ہیں ۔ تحریک التوا کا مطلب یہ ہے کہ ہاوس کی اس دن کی کارروائی کو ضرور ملتوی کیا جانا چاہئے ۔ میں جناب والا ایک اور گزارش کرکے ختم کرتا ہوں وہ یہ کہ اگر آپ تحریک التوا کو سرد خانے میں رکھ دیں تو عین ممکن ہے کہ جس دن یہ پیش ہو رہی ہو تو اس دن یہ غیر موثر ہو جائے ۔ میں مثال پیش کرتا ہوں ۔ مثلاً جناب والا کسی شخص کو غیر قانونی طور پر محبوس کیا گیا ہے ۔

مسٹر سپیکر — آپ وہ مثال بعد میں دے دیجئے گا ۔

Mian Muhammad Akbar—I am making my point-

Khawaja Muhammad Safdar:—He has the right of reply.

میاں محمد اکبر - جناب والا میں یہ نہایت ادب کیساتھ گزارش کر رہا ہوں -

Mr. Speaker—I have understood the member's point.

Minister of Law (Mr. Ghulam Nabi Memon)—May I make a submission ?

My submission is that the Member has very conveniently taken the Chair to Rule 51 without referring to the earlier Rule, i. e. Rule 49 and its component parts which has specifically and in unambiguous terms laid down:

"Not more than one such motion shall be made at the same sitting."

Now, if we read Rule 47 it says.

"A motion for an adjournment of the business of the Assembly for the purpose of discussing a definite matter of recent and urgent public importance may be made with the consent of the Speaker."

And, therefore, Sir, this clause (i) of Rule 49 that: "Not more than one such motion shall be made at the same sitting" will cover both the contingencies namely,—the adjournment motion moved for the purpose of admissiblility and if the Chair gives permission and that stage is crossed then it is put before the House.

Therefore, Sir, my submission is that the Ruling which has been quoted has absolutely no application in view of the positive provisions to contrary suggesting that. "Not more than one such motion shall be made at the same sitting".

Number two Sir, is that the Chair will be plessed to recall that this has been a convention-my friends on this side actually insist that each and every convention be observed meticulously and if there is the slightest deviation from it, it actually culminates in a privilege motion that a privilege has been breached that the adjournment motions have been discussed and the Speaker used to give one hour for that purpose, and that is being repeated. Rule 49 (i) clearly says—

"Not more than one such motion shall be made at the same sitting."

But I did not stand on the ground of that technicality and I did not object, and sufficient time according to the discretion of the Chair has been and is being devoted to the adjournment motions. Therefore, the ground that all adjournment motions must be discussed is really untenable. Take the case that there are 83 adjournment motions. Now if the idea which the member has propounded is upheld, then what happens if by 1-30 p.m., which is the time for the sitting of the Assembly, all the adjournment motions are not taken up. Automatically, they go to the following day. My friend has pointed out a case when there is a case of urgency and the Government spokesman makes a request for postponement and that request is subject to the confirmation of the mover. Such a tall claim is not based on any rule and shall not prevail. Another instance was quoted to show that the adjournment motion must be discussed today and if it is not done today by this House, it will become time-barred. Under such circumstances also if the mover agrees then the adjournment motion can be postponed till other day, or the Government spokesman asks for time to collect information, and not otherwise. My friend should look into the Constitution. The Constitution lays down in Article 218—

"When any act or thing is required by this Constitution to be done within a particular period, it is not done within that period, the doing of the act or thing shall not be invalid or otherwise ineffective by reason only that it was not done within that period."

So in that event the Government will not stand in need of making a request to the mover to come to its rescue because it might be too late for them in the day. My submission is that this is a frivolous point of order and it is a case of—

من ترا حاجی بگویم تو مرا حاجی بگو

A member raises a question, another says this is absolutely correct and the third member says this is correct and a ruling must be given. This is a frivolus point of order and it should be ruled out of order.

Minister of Railways (Mr. Abdul Waheed Khan): Sir, it has been said by Mr. Akbar that your hands are tied down by rule 50. The question of rule 50 will come when all the requirements of rules 47, 48 and 49 have been met. Only then your hands are tied. Withholding of consent comes before that. At this time we are concerned only with one aspect of the question that under rule 47, he has been given the power to withhold consent permanently, he may hold consent for that particular day he may hold consent for a period, which has not been defined because it is not conditioned by any circumstance. You have been given unfettered power and discretion to give consent or not to give consent, whether on that day or any other day, and Sir that will be supported by rule 171, which says—

"Any matter, arising in connection with the business of the Assembly for which no specific provision exists in the Rules, shall be decided by the Speaker in conformity with the tenor and spirit of these Rules."

If for instance the word "consent" is not enough then he is protected and he has got the powor under rule 171. Under Rule 47 you have got enough powers. Your hands are tied down after all the requirements of 48 and 49 re fulfilled. In that case leave is asked for and the question will be disposed of in the manner prescribed in the rules. Before that you have got full power, to withhold consent permanently, for today, you may present tomorrow, you may present it after four days.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۱)— جناب والا مجھے جناب عبدالوحید خان صاحب سے بہتحد تک اتفاق ہے ۔ در اصل انہوں نے بحث موضوع زیر بحث کے متعلق نہیں کی ۔ انہوں نے ایسی باتیں اس ایوان کے سامنے پیش کی ہیں جو اس موضوع سے تعلق نہیں رکھتیں ۔

Mr. Speaker—Then the Member need not answer those.

Khawaja Muhammad Safdar—I have to answer Sir.

انہوں نے یہ فرمایا ہے کہ رول ۴۷ میں آپ کی consent پہلے ضروری ہے ۔ آپ کا رولنگ موجود ہے ۔ میں اس کو اس سٹیج پر چیلنج نہیں کر رہا یقیناً پہلے آپ اپنی consent کے متعلق فیصلہ کریں گے کہ آپ کس کس ایڈجورنمنٹ موشنز کی اجازت اس ایوان میں پیش کرنے کے لئے دیتے ہیں اور اسکے بعد وہ پیش کرے ۔ ہمارا تو مطالبہ یہ ہے کہ اگر آج ہمیں یہ بتا دیا جائے کہ ہمارے سارے کے سارے یعنی ۸۳ ایڈجورنمنٹ موشنز کے خلاف جناب سپیکر نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ میں ان کی consent نہیں دے سکتا ۔

جناب والا ان کا پوائنٹ آف آرڈر یہ ہے کہ جن ایڈ جورنمنٹ موشنز کی consent دی جا چکی ہے اسکے بعد ان کا قصہ شروع ہوتا ہے کہ وہ اس ایوان میں پیش کی جائیں اور ان پر اس ایوان کی رائے لی جائے اگر وہ قابل اجازت ہوں اور ان پر لیڈر آف دی ہاوس کا اختلاف نہ ہو اور ایوان ان کی اجازت دے تو باقی جو ہیں وہ خود بخود ملتوی ہو جائیں گی ۔

جناب والا جو میرے بھائی محترم دوست وزیر قانون صاحب نے فرمایا کہ آرٹیکل (۱) ۴۹ جو ہے اسکی پہلی لائن یہ ہے ۔

"Not more than one such motion shall be made at the same sitting."

تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر وہ قانونی طور پر درست اور جائز تصور کرتے ہوئے ایڈ جونمنٹ موشنز اس ایوان میں پیش کریں اور یہ ایوان اس پر بحث کرنے کی اجازت بھی دے دے تو اسکے بعد دروازہ بند ۔ جب تک اجازت نہیں دیتے ایوان کے سامنے وہ بحث کیلئے کوئی چیز ہی نہیں ہے ۔ وہ تو اس کی admissibility کے متعلق ہے کہ آپ نے مہربانی کر کے کبھی ان سے مشورہ کر لیتے ہیں اور کبھی ہم سے پوچھ لیتے ہیں کہ اس کی admissibility کے متعلق آپکی کیا رائے ہے ۔ ورنہ وہ موشن زیر بحث نہیں ہوتا ۔ موشن زیر بحث تب آئے گا جب ایوان اس بات کی اجازت دے گا کہ یہ موشن جو ہے ہم اس کی اجازت دیتے ہیں کہ زیر بحث آئے ۔ میں اس کیلئے اسی پوائنٹ پر میز پارلیمنٹ پریکٹس کا حوالہ دیتا ہوں ۔

Mays parliament paotice page 369—

"It has also been decided that not more than one motion for adjournment under the standing order can be made during the same sitting of the House.

The fact that one attempt to obtain leave to move the adjournment has failed does not prevent a second attempt on the same or a different subject."

تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اجازت حاصل کرنے تک یا اس ایوان کی اجازت حاصل کرنے تک در اصل (۱) ۴۹ میں منشا پورا نہیں ہوتا ۔ ہم اس سٹیج سے پہلے جو سٹیج ہے اسکے متعلق بات کرتے ہیں ۔ جناب والا اگر آپ کے پاس ۵۰-۶۰ یا ۷۰ ایڈ جونمنٹ موشنز ہیں وہ اس ایوان میں یکے بعد دیگرے پیش کرتے جائیں ۔ بعض میں ممکن ہے کہ آپ ان کے متعلق consent نہ دیں ۔ بعض میں یہ ہاؤس آپ کو مشورہ دے کہ یہ اجازت دینے کے قابل نہیں ہے ۔ آپ اسکو rule out of order کر دیں اور بعض کے متعلق وہ سٹیج آجائے کہ یہ قابل اجازت تو ہے لیکن ہم اس پر بحث کرنے کی اجازت نہیں دیتے ۔

جناب والا یہ جو پوائنٹ میرے فاضل دوست نے اٹھایا تھا یہ قطعاً درست نہیں ہے ۔ اسکے بعد میں آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ اس کی اصل غرض و غائیت کیا ہے۔ ایڈجونمنٹ موشنز کی غرض و غائیت دو ہیں ۔ پہلی یہ کہ کسی اہم اور Public importance کا مسئلہ جو ہے اسکو فوری طور پر اس ایوان میں زیر بحث لانے کی اجازت دی جائے ۔ نمبر ۲ وہ ایک پارلیمانی طور طریقے میں ایک مسلمہ اصول ہے یہ اس لئے بھی استعمال کی جاتی ہے کہ جو عام کاروبار یہ ایوان کر رہا ہے اس کی راہ میں روکاٹ ڈالے یہ ایک قسم کی روکاوٹ ہے ۔ اگر فرض کیا جائے کہ میری ایک ایڈجونمنٹ موشن ہے جو میں اس غرض کیلئے پیش کرنا چاہتا ہوں ۔ حالانکہ میں نے ابھی تک کوئی پیشگی نہیں کی ممکن ہے کہ آئندہ ضرورت پڑ جائے کیونکہ پارلیمانی پریکٹس مجھے اجازت دیتی ہے ۔اور میں ایک تحریک التوا محض اس غرض سے پیش کرتا ہوں کہ میں اس ایوان کے آج کے کاروبار میں رکاوٹ ڈالنا اور ملتوی کرانا چاہتا ہوں ۔ ممکن ہے کہ میں اس پر تیار نہ ہوں یا کوئی اور وجہ ہو ۔ تو اس غرض کیلئے میں یہ طریقہ اختیار کرونگا جو عین پارلیمانی طور طریقے کے مطابق ہے ۔ اس سلسلے میں میں آپ کی توجہ May'sPraliamentary Practice کے صفحہ ۳۶۶ کی طرف دلاتا ہوں ۔ یہاں اس کی غرض و غایت بیان کی گئی ہے ۔ اور یہ لکھا ہے کہ اگر وہ غرض پوری نہیں ہوتی تو وہ Adjournment Motion نہیں رہتی کوئی اور motion بن جاتی ہے ۔

Mags Parliamentary Practice Page 366.

"A motion for the adjournment of the House, moved as a substantive motion, i. e. independently and not in the course of discussion upon another question is peculiarly adaptable to the purpose of obstructing the pre-arranged programme of business of the sitting, as its employment in the past shows."

تو اسے اس غرض کیلئے بھی پیش کیا جاتا ہے کہ آج کیلئے اس ایوان نے یا حکومت نے جو کاروبار تجویز کیا ہوا ہے اس میں رکاوٹ ڈالی جائے ۔ اگر جناب اس کے متعلق یہ فرماتے ہیں کہ نمبر ۸۶ پہلے ہے یا ۸۷ ۔ تو وہ تو غالبا اس اجلاس کے آخر میں آئیگی ۔ اور آج کا پروگرام تو ہم نہ روک سکے ۔ لہذا اس کی جو غرض و غایت ہے وہ تو غائب ہو گئی ۔ تو جناب اب صفحہ ۳۰۰ اور ۳۰۵ ملاحظہ فرمائیں ۔

Page 300

"The discussion of a definite matter of urgent public importance (S. O. 9).

.....The rule is designed to give the discussion of some recently occuring matter of emergency precedence over the programme of business arranged for the sitting.....".

تو جب ہمیں sitting کے programme پر procedence نہ ملے گی تو وہ Motion جناب Infructuous ہوگی اور بیکار جائیگی ۔ اور جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے

وہ Adjournment Motion نہ ہوگی ۔ بلکہ کوئی اور Motion ہوگی ۔ اسی طرح صفحہ ۳۰۵ ملاحظہ ہو ۔

Page 305

"For the purpose of discussing a definite matter of urgent public importance" are, if they satisfy certain prescribed conditions, given precedence at seven o'clock on any sitting day except Friday, and allowed to interrupt any business then under consideration."

عرض یہ ہے کہ primary اس کا effect یہ ہونا چاہئے کہ جو business اس وقت Order Paper پر ہمارے سامنے ہے اسے روک دیا جائے۔ اگر ہم نہیں روکتے تو ہم صریحاً اپنے قوانین اور پارلیمانی روایات کی خلاف ورزی کر رہے ہیں ۔ اس کے ساتھ ہی جناب والا ملاحظہ ہو ۔

"The procedure on such motions is explained in Chapter XVII which deals with the various items which form part of the business of a sitting. In relation the distribution of time during the session....."

یہ بھی اسی قسم کا ہے ۔ جناب میں اسے پڑھکر آپ کا وقت ضائع کرنا نہیں چاہتا ۔ عرض یہ کہ اس کے دو objectives ہیں ۔ پہلا یہ کہ فوری اور توجہ کے لائق کوئی ایسا موضوع ہو جو اس ایوان کے سامنے پیش کیا جانا ضروری ہو ۔ اگر وہ Adjournment Motion آج نہیں آتی بلکہ اگلے دن ۔ یا پندرہ بیس دن کے بعد آئیگی تو اس کی urgency اور ضرورت زائل اور public importance ختم ہو جائیگی ۔

دوسری عرض یہ ہوتی ہے کہ اسی دن جو عام کاروبار مقرر شدہ ہے ۔ اس میں رکاوٹ ڈالی جائے ۔ اور اس طریقے سے جو آپ نے اختیار کیا ہے کہ دو یا تین Adjournment Motion آپ ایک دن لینگے اور باقی اگلے دن ۔ پھر اگلے دن اور پھر اس سے اگلے دن ۔ اس سے یہ دونوں اغراض اور یہ دونوں مقاصد پورے نہیں ہوتے ۔

ان الفاظ کے ساتھ میں اپنے محترم دوست میاں محمد اکبر کے Point of Order کی تائید کرتا ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ جہانتک میاں محمد اکبر کے اس Point of Order کا تعلق ہے کہ تمام کی تمام Adjournment Motions ایک ہی دن لی جائیں ۔ اس کیلئے ہمارے Rules of Procedure میں کوئی specific Rule موجود نہیں ۔ صرف ایک ہی قاعدہ نمبر ۵۰ ہے جس کا انہوں نے حوالہ دیا ہے ۔ وہ قاعدہ یہ کہتا ہے کہ Adjournment Motion کو Question Hour کے بعد لیا جائیگا اور دوسرے کام سے پہلے لیا جائیگا ۔ اس قاعدہ سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ تمام کی تمام Adjournment Motion کا ایک ہی دن لیا جانا ضروری ہے ۔ سپیکر کے پاس قاعدہ نمبر ۱۷۱ کے تحت یہ اختیارات موجود ہیں کہ اگر کسی خاص معاملہ پر کوئی قاعدہ نہ ہو تو وہ ان قواعد و

ضوابط کے مطابق عمل کر سکتا ہے ۔ تو ان حالات میں سمجھتا ہوں کہ Adjournment Motions کو ایک دن سے دوسرے دن ملتوی کرنا قواعد کی خلاف ورزی نہیں ۔ ویسے تو نیشنل اسمبلی میں بھی ایسا ہوتا آیا ہے ۔ اس لئے میں میاں محمد اکبر کے Point of Order کو Out of Order قرار دیتا ہوں ۔

میاں محمد اکبر — جناب والا — میں اس رولنگ کے خلاف احتجاج کے طور پر walk out کرتا ہوں ۔

(اس مرحلے پر میاں محمد اکبر ایوان سے باہر چلے گئے)

Minister of Railways : The leader of the Opposition is not leaving with Mian Muhammad Akbar —

Khawaja Muhammad Safdar : I have some important business to transact here. I am not going to leave you.

Mr Speaker : There are notices of seven adjournment motions from Khawaja Muhammad Safdar, from serial No. 7 to 13.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, before you give your ruling I would request you to take them one by one.

Mr. Speaker : Alright.

ADJOURNMENT MOTION

Attempted disruption of All-Pakistan Jamaat-i-Islami conference by goondas

Mr. Speaker : Adjournment Motion No. 7 is regarding the failure of Government to prevent the goondas from unlawfully trying to disrupt the All-Pakistan Jamaat-i-Islami Conference by force on 25th October, 1963, in Lahore.

As the matter proposed to be discussed is sub-judice, I with hold my consent to the moving of this adjournment motion.

Khawaja Muhammad Safdar : I agree.

Looting of stalls in the All-Pakistan Jamaat-i-Islami Conference by goondas

Mr. Speaker : Next adjournment motion (No. 8) is regarding the failure of the Government to prevent the goodas from looting the stalls in the All-Pakistan Jamaat-i-Islami Conference on the 28th of October, 1963, in Lahore while the police on duty just looked on.

As the matter proposed to be discussed is again sub-judice, I, therefore, withhold my consent to the moving of this adjournment motion also.

Khawaja Muhammad Safdar : I agree.

Looting of Maktaba-i-Taamir-i-Insaniat in All-Pakistan Jamaat-i-Islami Conference and desecration of the Holy Quran exhibited therein

Mr. Speaker: In his next adjournment motion Khawaja Muhammad Safdar wants to ask or leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the failure of the Government to prevent the goondas from looting the Maktaba-i Taamir-i-Insaniat stall in the All-Pakistan Jammat-i-Islami Conference at Lahore and desecrating the Holy Quran exhibited in that stall on the 25th of October 1963, in Lahore while the police on duty looked on.

This adjournment motion is again about the same matter.

خواجہ محمد صفدر: جناب والا لیکن اس کے متعلق جو F.I.R. پڑھی گئی تھی اس میں اس کا کہیں ذکر نہ تھا کہ ان لوگوں نے پنڈال میں قرآن مجید کی بے حرمتی کی ہے ۔ اگر اس کی وظاحت فرما دیں تو بہتر ہو گا ۔

Mr. Speaker : This is in connection with the same occurrence.

خواجہ محمد صفدر: جناب والا ۔ اس کے متعلق کوئی سزا تو نہیں ہوئی ۔ یہ دفعہ کسی پر لاگو نہیں ہوئی ۔ مجھے وہ دفعہ بتائیں جس کے متعلق یہ چالان ہوا ہے ۔ اور میں ان کو بتاتا ہوں کہ قرآن مجید کی بے حرمتی کس دفعہ کے تحت آتی ہے اور کس کے تحت نہیں آتی ۔

Mr. Speaker : But this motion relates to the occurrence about which the Assembly has already refused leave.

خواجہ محمد صفدر: اس کے متعلق بھی میں نے جناب والا آپ کے سامنے ابھی ابھی ایک قاعدہ پڑھا ہے ۔ اس کے متعلق میں ابھی عرض کرتا ہوں ۔ اب صفحہ ۳۶۹ ملاحظہ ہو ۔

Syed Safi-ud-Din : I draw your attention to the quorum of the House.

Mr. Speaker : This house is adjourned for lack of quorum for fifteen minutes.

(The Assembly then adjourned for fifteen minutes)

Mr. Speaker entered the Chamber at 11·53 a. m. The House was not in quorum

Mr. Speaker : As the house is not in quorum, it is adjourned to meet tomorrow at 8-30 a. m.

(The Assembly then adjourned till 8·30 a. m. on Thursday, the 5th December 1963)

APPENDIX

(STARRED QUESTION NO. 4912 PART (C))

LIST OF GAZETTED STAFF

Serial No.	Name	Designation	Pay Scale	Place of residence with District and Division
1	Mr. Riazudin Ahmad, C. S. P.	Chairman ..	Government paid	5-Tollinton Road, G. O. Estate, Lahore.
2	Lt.-Col. J. D. Malik	Member ..	1,400—40—1,600 (Maximum Rs. 1,700).	28-Ganga Ram Ma n ion, The Mall, Lahore.
3	Mir Nasim Mahmood, C. S. P.	Do. ..	Ditto ..	At Lahore.
4	Dr. S. M. Sarwar ..	Member ..	Rs. 2,100 fixed..	62-Chauburji Park, (Opposite Multan Road, Lahore).
5	Mr. M. A. Latif (*ex-officio*).	Do, ..	Goverament side	..
		OFFICERS IN CLASS I PAY SCALE		
1	Mr. M. D. Lala ..	Secretary ..	Government side	10-Lakshmi Mansion care of Sher Muhammad Khan and Co., Accountants, The Mall Lahore.
2	Malik Muhammad Yaqub Ali Khan.	Financial Adviser.	670—40—750—40—EB 950/50—1,200.	Village Wuanbhachran Tehsil and District Mianwali, Service at Lahore.
3	Mr. A. Rauf ..	Advisor Banking	600—40—1,000—50—2—1,150—EB after 920.	446-N, Samnabad, Lahore
4	Mirza Muhammad Sadiq.	Director ..	Ditto ..	Islamia Park, Akbar Street, H/No. 9, Lahore.
5	Khan Abdullah Khan.	Do. ..	Ditto ..	Sharif Lodge, Islamia Park, Lahore.
6	Mr. K. A. Rehman	Do. ..	Ditto ..	At Lahore.
7	Ch. Abdul Majid ..	Do. ..	Ditto ..	Care of Ch. Muhammad Bashir, B. Sc., Excise Sub-Inspector, Ishwar Nagar, Moghalpura, Lahore.
8	Mr. Muhammad Tanvir Hussain.	Do. ..	Ditto ..	3-A Ferozepur Road, Lahore.
9	Syed Muhammad Ali Bokhari.	Do. ..	Ditto ..	At Lahore.
10	Khan Muhammad Amin Jan Khan.	Do. ..	Ditto ..	At Lahore.
11	Dr. Miss Mahboob Shah Zaman.	Do. ..	Ditto ..	2-Canal Park, Gulberg Road, Lahore.
12	Mr. Atta Ullah Khan.	Do. ..	Ditto ..	25-Rajgarh Road, Laho,

Serial No.	Name	Designation	Pay Scale	Places of residence with District and Division
13	Major Muhammad Zaman.	Do. ..	Ditto ..	125-A, Model Town, Lahore.
14	Ch. Muhammad Akram.	Do. ..	Ditto ..	37-Mcleod Road/Abdul Karim Road, Lahore.
15	S. L. Atta Ullah Shah.	Do. ..	Ditto ..	19-C, Model Town, Lahore.
16	Mr. Shah Ali Husain.	Director (*ex-officio*).	Ditto ..	19-C, Model Town, Lahore
17	Vacant ..	Ditto ..	Ditto ..	19-C, Model Town, Lahore.
18	Vacant ..	Director (*ex-officio*).	600—40—1,000—50—2—1,150—EB after 920.	19-C, Model Town, Lahore
19	Mr. S. Nasar ..	Director ..	Ditto ..	Director Co-operative Project, Islamabad at Rawalpindi.
20	Mr. Muhammad Khan Chowro.	Do. ..	Ditto ..	Director Supply Fields at Hyderabad (Paid by R. S. C. C.).
21	Mr. Q. A. Rauf ..	C. A. D. Community Development Programme.	Ditto ..	At Lahore.
22	Major Inayat Ullah Qureshi, Adviser Dairy Farming.	Advisor ..	800 (Consolidated) per mensem.	At Lahore.

OFFICERS IN CLASS II PAY SCALE AND OF CLASS II STATUS

1	Mr. M. N. Chisty ..	Assistant Secretary.	Rs. 350—20—450—25—600.	F-57-Lall Chand Street, Aibak Road, Lahore.
2	Mr. S. A. Jaffri ..	Assistant Director.	Rs. 300—25—500—530—EB—30—770—40—850. S. G. Rs. 990	16/5, Lodge Road, Lahore.
3	Malak Inamul Haq	Ditto ..	Ditto ..	Muslim Park, Rajgarh, Lahore.
4	Mr. S. M. Aslam ..	Ditto ..	Ditto ..	Kashana Ichra, Lahore.
5	Mr. Muhammad Iftikhar Quereshi,	Ditto ..	Ditto ..	91-Mayo Road, Lahore.
6	Mr. Riazul Hasan..	Ditto ..	Ditto ..	215-Ravi Park, Ravi Road, Lahore.
7	Mr. Muhammad Zakir.	Ditto ..	Ditto ..	Care of Syed Ahmed, Mcleod Road, Lahore.
8	Mrs. Musarrat Shaukat Ali.	Ditto ..	Ditto ..	7-Egerton Road, Lahore.
9	Miss Taon Abdullah Butt.	Ditto ..	Ditto ..	F-2/4-B, Samnabad, Lahore.
10	Mr. I. A. Khari ..	Ditto ..	Ditto ..	34-E, Jail Road, Lahore.

Serial No.	Name	Designation	Pay Scale	Places of residence with District and Division
11	Capt. Muhammad Ajmil Chaughtai.	Ditto ..	Ditto ..	155-Improvement Trust.
12	Mr. Aziz Ahmed ..	Ditto ..	Ditto ..	40-H, Model Town, Lahore.
13	Mr. Ghayyur-ul-Hussain.	Ditto ..	Ditto ..	H. No. 65, Nehru Park, Sant Nagar, Lahore.
14	Mr. Aiz-ul-Haq, Akhtar.	Ditto ..	Ditto ..	Montgomery Park, Qila Gujar Singh, Lahore.
15	Mr. Abdul Sattar ..	Design Officer ..	Rs. 300—25—500—530—EB—30—770—40—850.	H. No. 14, Sultan Street New Mozang, Lahore, (Now posted at Peshawar).
16	Mr. Akhtar Hilal Zubari.	Ditto ..	Ditto ..	Posted at Hyderabad.
17	Mr. Muhammad Javid.	Ditto ..	Ditto ..	Posted at Lahore.
18	Malik Ghulam Yasin	Co-operative Development Officer.	Ditto ..	At Multan.
19	Mr. Muhammad Najeem Khan.	Ditto ..	Ditto ..	Village and P. O. Panjpir, Tehsil Sawabi, District Mardan, Division, Peshawar (Posted at Peshawar).
20	Haji Muhammad Javed.	Ditto ..	Ditto ..	Hyderabad.
21	Mr. Ali Qasim F. Qr.	Ditto ..	Ditto ..	Sonda, District Thatta.
22	Mr. Muhammad Akram Khan.	Field Officer ..	Rs. 250—20—450/25—600/25—750.	Temporarily posted at Lahore.
23	G. H. Sumra ..	Officer-in-charge Sheep Shearing Scheme.	Ditto ..	Cholistan at Bahawalpur.
24	Capt. Muhammad Aslam.	Manager, Co-operative, Consumers Service, Islamabad at Rawalpindi.	Ditto ..	At Rawalpindi.

OFFICERS BELOW CLASS II

1	Ch. Ghulam Muhammad.	Accounts Officer	Rs. 325—525—(S. P. 30 per mensem.)	27-Ichhra Road, Lahore.
2	S. Fazil Shah ..	Senior Auditor	Ditto ..	4-Dewan Newas Rana Sanga, Street No. 124, Nisbat Road, Lahore.

LIST OF NON-GAZETTED STAFF

WORKING IN THE WEST PAKISTAN CO-OPERATIVE DEVELOPMENT BOARD, LAHORE

Serial No.	Name of official	Designation	Pay Scale	Pay	Allowances	Place of residence	Home District	Division	REMARKS
	TECHNICAL ASSISTANTS								
1	Ch. Ghulam Rasul ..	Technical Assistants.	175—15—325/15—400.	310·00 S. P. 30·00	15·00	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.	
2	Ch. Muhammad Amin	Ditto ..	Ditto ..	190·00 S. P. 30·00	33·50	Lahore ..	Montgomery	Multan.	
	ASSISTANTS								
1	Ch. Wali Muhammad	Technical Secretary on deputation to P. B., Lahore.	..	..	..	..	..	..	
1	S. Muhammad Hussain Shah.	Assistant ..	175—10—215/275/15—350.	350·00	10·00	Lahore ..	Lyallpur ..	Sargodha.	
2	Malik Muhammad Saeed Khan.	Do. ..	Ditto ..	313·50	53·67	Lahore ..	Gujrat ..	Rawalpindi.	
3	S. Muhammad Asghar	Do. ..	Ditto ..	350·00	10·00	Lahore ..	Gujrat ..	Rawalpindi.	
4	S. Zafar Ali Khan ..	Do. ..	Ditto ..	305·00	45·88	Lahore ..	Gujranwala	Lahore.	
5	Ch. Salah-ud-Din ..	Do. ..	Ditto ..	290·00	53·75	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.	
6	Khan Yar Muhamad Khan.	Do. ..	Ditto ..	350·00	5·00	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.	
7	Hafiz Abdul Majid ..	Do. ..	Ditto ..	290·00	51·65	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.	

8	Kh. Gulzar Ahmed ..	Do. ..	Ditto ..	290·00	45·25	Lahore ..	Jhelum ..	Rawalpindi
9	M. Muhammad Nawaz	Do. ..	Ditto ..	275·00	41·62	Lahore ..	Sialkot ..	Lahore.
10	Mr. Mukhtar Ahmed Chohan.	Do. ..	Ditto ..	260·00	49·50	Lahore ..	Lyallpur ..	Sargodha.
11	Sh. Saeed Ahmed ..	Do. ..	Ditto ..	260·00	49·50	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.
12	Ch. Tufail Muhammad	Do. ..	Ditto ..	350·00	5·00	Lahore ..	Montgomery	Multan.
13	Malik Bashir Ahmed	Do. ..	Ditto ..	290·00	22·00	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.
14	S. Zafar Ali Shah ..	Do. ..	Ditto ..	335·00	48·48	Lahore ..	Sialkot ..	Lahore.
15	Q. Muhammad Fazil	Do. ..	Ditto ..	350·00	5·00	Lahore ..	Gujranwala	Lahore.
16	Kh. Muhammad Habib Ullah.	Do. ..	Ditto ..	275·00	21·00	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.
17	S. Ayub Hussain Shah	Do. ..	Ditto ..	215·00	42·13	Lahore ..	Lyallpur ..	Sargodha.
18	Ch. Muhammad Shabbir.	Do. ..	Ditto ..	215·00	26·00	Lahore ..	Sargodha ..	Sargodha.
19	S. Latif Shah ..	Do. ..	Ditto ..	335·00	53·48	Lahore ..	Sheikhupura	Lahore.
20	Sh. Muhammad Munir	Do. ..	Ditto ..	162·81 Ree mployedO fficial).	98·00	Lahore ..	Sialkot ..	Lahore.
21	Mr. Fazal Ahmed Rana	Do. ..	Ditto ..	230·00	34·25	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.
22	Quereshi Jehan Dad..	Do. ..	Ditto ..	335·00	20·00	Lahore ..	Jhelum ..	Rawalpindi.
	SINIOR CLERKS							
1	Mr. Mukhtar Ahmed Rawal.	Senior Clerk ..	125—7—195 8—275.	188·00	31·10	Lahore ..	Lyallpur ..	Sargodha.
2	S. Muhammad Shah..	Ditto ..	Ditto ..	195·00	15·00	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.
3	Mr. Muhammad Ali Sethi.	Ditto ..	Ditto ..	188·00	24·00	Lahore ..	Gujranwala	Lahore.

Serial No.	Name of official	Designation	Pay Scale	Pay	Allowances	Place of residence	Home District	Division	Remarks
4	Ch. Abdul Majid Khan	Senior Clerk..	125—7—195/8—275.	195·00	25·00	Lahore ..	Montgomery	Lahore.	
5	Sh. Muhammad Iltaf Elahi.	Ditto ..	Ditto ..	167·00	32·20	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.	
6	Khan Muhammad Shafi Khan,	Ditto ..	Ditto ..	174·00	27·79	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.	
7	Mr. Iftikhar-ud.Din ..	Ditto ..	Ditto ..	160·00	34·00	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.	
8	Muhammad Fasih ..	Ditto ..	Ditto ..	160·00	34·00	Lahore ..	Sialkot ..	Lahore.	
9	M. Shehr Yar Beg ..	Ditto ..	Ditto ..	153·00	27·48	Lahore ..	Gujranwala	Lahore.	
10	M. Ali-ud-Din ..	Ditto ..	Ditto ..	153·00	27·52	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.	
11	Ch. Shabir Ali ..	Ditto ..	Ditto ..	146·00	31·05	Lahore ..	Sheikhupura	Lahore.	
12	Ch. Ghulam Ali ..	Ditto ..	Ditto ..	211·00	35·17	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.	
13	Ch. Nizam Din ..	Ditto ..	Ditto ..	195·00	15·00	Lahore ..	Sialkot ..	Lahore.	
14	Ch. Muhammad Yaqoob.	Ditto ..	Ditto ..	211·00	33·88	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.	
15	Mr. Zaka Ullah ..	Ditto ..	Ditto ..	160·00	22·00	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.	
16	Mr. Ghulam Hussain Chughtai.	Ditto ..	Ditto ..	(Not joined the services of the Board.		Bahawalpur	Bahawalpur	Bahawalpur.	
	JUNIOR CLERKS								
1	Mr. Abdul Sattar ..	Junior Clerk..	115—5—175..	135·00	30·13	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.	
2	M. Asghar Ali ..	Ditto ..	Ditto ..	135·00	30·13	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.	

3	Ch. Muhammad Sadiq	Ditto ..	Ditto ..	130·00	24·75	Lahore ..	Jhang ..	Sargodha.
4	Mr. Muhammad Farooq	Ditto ..	Ditto ..	130·00	24·75	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.
5	Mr. Muhammad Aslam	Ditto ..	Ditto ..	125·00	29·30	Lahore ..	Gujranwala	Lahore.
6	Mr. Muhammad Asif Ali.	Ditto ..	Ditto ..	155·00	23·63	Lahore ..	Gujranwala	Lahore.
7	Mr. Muhammad Ilyas	Ditto ..	Ditto ..	170·00	35·25	Lahore ..	Sargodha ..	Sargodha.
8	Mr. Muhammad Rafi	Ditto ..	Ditto ..	130·00	29·75	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.
9	Mr. Abdul Haq ..	Ditto ..	Ditto ..	130·00	29·75	Lahore ..	Compbellpur	Rawalpindi
10	Mr. Khalil-ur-Rehman	Ditto ..	Ditto ..	155·00	33·63	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.
11	Mr. Sajid Hussain ..	Ditto ..	Ditto ..	120·29	29·00	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.
12	Mr. Wazir Khan ..	Ditto ..	Ditto ..	120·10	10·00	Lahore ..	Sialkot ..	Lahore.
13	Mr. Muhammad Ashraf.	Ditto ..	Ditto ..	120·00	24·00	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.
14	Mr. Marghoob Ali ..	Ditto ..	Ditto ..	120·00	29·00	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.
15	Mr. Abdul Hamid ..	Ditto ..	Ditto ..	120·00	24·00	Lahore ..	Hazara ..	Peshawar ..
16	Mr. Khadam Hussain	Ditto ..	Ditto ..	120·00	24·00	Lahore ..	Sialkot ..	Lahore.
17	Mr. Siraj-ud-Din ..	Ditto ..	Ditto ..	120·00	19·00	Lahore ..	Gujranwala	Lahore.
18	Ch. Muhammad Afzal	Ditto ..	Ditto ..	155·00	22·00	Lahore ..	Gujranwala	Lahore.
19	Ch. Abdul Majid ..	Ditto ..	Ditto ..	135·00	20·13	Lahore ..	Lahore ..	Lahore.
20	Mr. Shafqat Mahmud	Ditto ..	Ditto ..	120·00	29·00	Lahore ..	Sialkot ..	Lahore.

List of Non-Gazetted Staff.

Working in the West Pakistan Co-operative Development Roa

Serial No.	Name of official	Designation.	Pay Scale	Pay	Allowance	Place of residence	Home District	Division	Remarks
21	Mr. Muhammad Ali I.	Junior Clerk	115—5—175	120·00	24·00	Lahore	Lahore	Lahore	
22	Mr. Muhammad Ali II.	Ditto	Ditto	120·00	29·00	Lahore	Sargodha	Sargadha	
23	Mr. Sher Din	Ditto	Ditto	115·00	..	Khanewal	Multan	Multan	
24	Mr. Anis Ahmad	Ditto	Ditto	115·00	15·00	Lahore	Lahore	Lahore	
25	Mr. Bilal Ahmad	Ditto	Ditto	115·00	10·00	Lahore	Lahore	Lahore	
26	Mr. Muhammad Ijaz	Ditto	Ditto	115·00	..	Bahawal-pur	Lahore	Lahore	
27	Mr. Karam Ali	Ditto	Ditto	115·00	..	Bahawal-pur	Bahwal-pur	Bahawal-pur.	
	Personal Assistant to Members								
1	Mr. Saeed Akhtar	Personal Assistant	225—15—360—20—500	240·00	28·00	Lahore	Lahore	Lahore	
2	Mr. Muhammad Rafiq	Ditto	Ditto	330·00	54·75	Lahore	Lahore	Lahore	
3	Mr. Muhammad Rafiq Khokhar.	Ditto	Ditto	240·00	46·00	Lahore	Lahore	Lahore	
	Stenographers.								
Mr. Nassem Ahmad Chaudri Private Secretary (His own grade pay in Government Service *plus.* Rs. 60 per mensem Honorarium								Lahore	
1	Ch. Muhammad Shafiq	Stenagrapher	175—10—215—15—275/15—350	275·00 55S. P	30·00	Lahore	Sialkot	Lahore	
2	Mr. Mumammad Tufail	Ditto	Ditto	185·00	27·00	Lahore	Lahore	Lahore	
3	Mr. Abdul Majid Khalid	Ditto	Ditto	185 00	35·12	Lahore	Gujranwala.	Lahore	

4	Mr. M. U. Sultan	Ditto	Ditto	175·00	36·13	Lahore	Lahore	Lahore
	Steno Typists							
	Ch. Rehmat Ali	Steno Typist	150—8—190 —10—300	180·00	35·35	Lahore	Sialkot	Lahore
2	Mr. Abdul Hayee	Ditto	Ditto.	166·00	34·45	Lahore	Lahore	Lahore
3	M. Muhammad Sidddique Shah	Ditto	Ditto	158·00	33·85	Lahore	Multan	Multan
4	Mr. Abdul Qayum	Ditto	Ditto	158·00	25·15	Lahore	Lahore	Lahore
5	Mr. K. M. Bashir	Ditto	Ditto	158·00	33·85	Lahore	Lahore	Lahore
6	Mr. Muhammad Arshad	Ditto	Ditto	158·00	33·85	Lahore	Sialkot	Lahore
7	Mr. Muhammad Ismail	Ditto	Ditto	158·00	29·85	Lahore	Lahore	Lahore
	Mr. Muhammad Akram	Ditto	Ditto	150·00	32·25	Lahore	Gujrat	Rawal-pindi
9	Mr. Muhammad Bashir	Ditto	Ditto	150·00	32·75	Lahore	Sialkot	Lahore
10	Mr. Babar Mahboob Alam	Ditto	Ditto	150·00	32·25	Lahore	Lahore	Lahore
11	Mr. Majeed-ud-Din Khan	Ditto	Ditto	158·00	32·25	Lahore	Lahore	Lahore
12	Mr. Ihsan-ul-Haq	Ditto	Ditto	150·00	33.85	Lahore	Lahore	Lahore
13	Mr. Abdul Hafiz	Ditto	Dittto	150·00	27·75	Lahore	Lahore	Lohore
14	Mr. Allah Ditta Jamil	Ditto	Ditto	150·00	22·25	Lahore	Lahore	Lahore
15	Mr. Rashid Ahmad Malik	Ditto	Ditto	150·00	11·00	Lahore	Lahore	Lahore
16	Mr. Muhammad Siddique	Ditto	Ditto	150·00	32·75	Lahore	Lahore	Lahore
17	Mr. Muhammad Ali	Ditto	Ditto	150·00	32·25	Lahore	Lahore	Lahore
18	Mr. Sultan Muhammad	Ditto	Ditto	150·00	27·25	Lahore	Lahore	Lahore
19	Mr. Muhammad Anwar	Ditto	Ditto	150·00	..	Lahore	Bahawal-nagar	Bahawal-pur
20	Mr. Ali Asghar	Ditto	Ditto	150·00	..	Peshawar	Peshawar	Peshawar

Serial No	Name of Official	Designation	Pay Scale	Pay	Allowance	Place of residence	Name District	Division	Remarks
21	Mr. George Dehati	Steno Typist	150—8—190—10—300	150·00	32·25	Lahore	Sheikhupure	Lahore	
22	Mr. Muhammad Hafeez Anwar	Ditto	Ditto	150·00	32·25	Lahore	Lahore	Lahore	
23	Mr. Muhammad Ahsan	Ditto	Ditto	150·00	32·25	Lahore	Lahore	Lahore	
1	Ch. Khushi Muhammad	Labour Organizer	Consolidated	350·00	..	Lahore	Gujrat	Rawalpindi.	
2	Mr. Abdul Rashid	Overseer	175—15—325/15—400	175·00	36·13	Lahore	Lahore	Lahore	
3	Mr. Muhammad Ashraf	Assistant Draftsman	120—11—220	120·00	74·00	Lahore	Lahore	Lahore	
4	Mr. Sher Afghan	Ditto	Ditto	120·00	79·00	Lahore	Lahore	Lahore	
5	Mr. Muhammad Yousaf	Tracer	115—5—175	115·00	23·63	Lahore	Jhelum	Rawalpindi.	
6	Qureshi Hidayat Ullah	Inspector	175—15—325/15—400	280·00	21·00	Lahore	Sialkot	Lahore	

LIST OF NON-GAZETTED STAFF WORKING IN THE COMMUNITY DEVELOPMENT PROGRAMME OF WEST PAKISTAN DEVELOPMENT BOARD LAHORE

1	Ch. Habib Khan	Officer-in-Charge	Rs. 250 Consolidated	250·00	..	Vill. Dhoke Sarang Khan	Jhelum	Rawalpindi.	
2	Mr. Tasaddaq Ali Khan	Supervisor	150—10—350	150·00	56·00	Bahawalpur	Bahawalpur	Bahawalpur	
3	Main Muhammad Shrif	Ditto	Ditto	150·00	56·00	V. Sughian Calan.	Sheikhupura.	Lahore	
4	Mr. Hasmat Ahmad Hasan	Ditto	Ditto	160·00	90·00	Lahore	Lahore	Lahore	
5	Mr. Muhammad Abdul Alvi.	Ditto	Ditto	150·00	56·00	Lahore	Lahore	Lahore	
6	Mr. Muhammad Shafi Pirzada	Ditto	Ditto	150·00	56·00	Village Miran Findi.	Sialkot	Lahore	
7	Mr. Muhammad Iqbal	Worker	75—5—150	80·00	66·00	Lahore	Lahore	Lahore	
8	Mr. Muhammad Iqbal Cheema.	Ditto	Ditto	75·00	43·00	Chak No. 226 R/B Malkhan Wala	Lyallpur	Sargodha	

9	Mr. Muhammad Rafiqe	Ditto	Ditto	80·00	66·00	Lahore	Lahore	Lahore
10	Mr. Muhammad Rafique	Ditto	Ditto	75·00	43·00	Chak No. 37 Sultan Abad.	Shiekhupura	Lahore
11	Mr. Ghulam Rasul	Ditto	Ditto	75·00	43·00	Village Dapaichak No. 20	Sialkot	Lahore
12	Mr. Muhammad Hussain	Ditto	Ditto	75·00	43·00	R. B. Renala Khurad	Montgomery	Multan
13	Mr. Shaukat Ali	Ditto	Ditto	75·00	43·00	Chak No. 370 G. N. Parkerabad.	Shiekhupura	Lahore
14	Mr. Shamin-ul-Din	Ditto	75—5—150	75·00	43·00	Mandi Bahauddin	Gujrat	Rawalpindi
15	Mr. Nazar Muhammad	Ditto	Ditto	75·00	43·00	Lahore	Lahore	Lahore
16	Mr. Muhammad Fazil	Ditto	Ditto	75·00	43·00	VillageValgan Suhail	S/Pura	Lahore
17	Mr. Abdul Haq Sajid	Ditto	Ditto	75.00	43·00	Chak No. 393 J/B/SPura	Lyallpur	Sargodha
18	Mr. Hayat Masni Sorya	Ditto	Ditto	75·00	43·00	Shiekhupura	S/Pura	Lahore
19	Mr. Khurshid Alam	Ditto	Ditto	75·00	43·00	Village Kalowala	Jhang	Sargodha
20	Mr. Asmat Ullah.	Ditto	Ditto	75·00	43·00			
21	Mst. Qudsia Chughtai	Lady Worker	Ditto	75·00	43·00	Lahore	Lahore	Lahore
22	Mst. Sarwari Begum	Ditto	Ditto	75·00	43·00	C. No. 46 Samali.	Sargodaa	Sargodha
23	Miss Sulima Nasli	Ditto	Ditto	75·00	44·00	Lahore	Lahore	Lahore
24	Mst. Shafaqat Saeed	Ditto	Ditto	75·00	43·00	Lahore	Lahore	Lahore
25	Mst. Rahat Bano.	Ditto	Ditto	75·00	43·00	Chak No. 535 F/B	Multan	Multan